تاریخ تصوف میں ۱۰۰ شخصیات کے حالات، اقوال اور روایات پر مشتمل مستند و بے مثال کتاب

حلیۃ الاولیاء اردو
و
طبقات الاصفیاء

تبع تابعین میں سے سفیان الثوری تا ابراہیم بن ادہم، شقیق البلخی، عبداللہ بن مبارک، وکیع بن الجراح اور یحییٰ بن سعید القطان جیسی ۵۲ مقدس ہستیوں کے احوال وزریں اقوال۔

امام حافظ علامہ ابونعیم احمد بن عبداللہ اصفہانی شافعی

دارالاشاعت
اردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان ○ فون: 32631861

تاریخ اسلام کی ۸۰۰ شخصیات کے احوال، اقوال اور مرویات پر مشتمل مستند و بے مثال کتاب

حلیۃ الاولیاء اردو
و
طبقات الاصفیاء

حصہ ہفتم

تکملہ سفیان الثوری، شعبہ بن حجاج، مسعر بن کدام، سفیان بن عیینہ،
لیث بن سعد اور ابراہیم بن ادھم رحمہم اللہ وغیرہ کا تذکرہ

امام حافظ علامہ ابونعیم احمد بن عبداللہ اصفہانی شافعیؒ

مترجم
مولانا محمد اسلم بن قاری رحمت اللہ مرحوم شہداد پوری
فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی

دارالاشاعت
اردو بازار ایم اے جناح روڈ
کراچی پاکستان 2213768

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی
طباعت : جنوری ۲۰۰۶ء علمی گرافکس
ضخامت : 524 صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

ملنے کے پتے

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
ادارۂ اسلامیات موہن چوک اردو بازار کراچی
بیت القلم مقابل اشرف المدارس گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی
بیت الکتب بالمقابل اشرف المدارس گلشن اقبال کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھ روڈ لاہور
مکتبہ سید احمد شہیدؒ اردو بازار لاہور
مکتبہ امدادیہ ٹی بی ہسپتال روڈ ملتان
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد

انگلینڈ میں ملنے کے پتے

Azhar Academy Ltd.
At Continenta (London) Ltd.
Cooks Road, London E15 2PW

Islamic Books Centre
119-121, Halli Well Road
Bolton BL 3NE, U.K.

امریکہ میں ملنے کے پتے

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حلیۃ الاولیاء

حصہ ہفتم و ہشتم

حلیۃ الاولیاء

حصہ ہفتم

حلیۃ الاولیاء

حصہ ہشتم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حلیۃ الاولیاء

حصہ ہفتم

سفیان ثوریؒ کے باقی ماندہ واقعات

۹۲۸۷- مؤلف کتاب نے ابومحمد بن حیان، احمد بن حسین مخرمی کے سلسلہ سند سے ابوسری کا قول نقل کیا ہے کہ فضیل سے سوال کیا گیا کہ تقویٰ میں آپ کا امام کون ہے؟ انہوں نے جواب میں فرمایا کہ سفیان ثوری۔

۹۲۸۸- ابومحمد بن حیان، عبدالرحمٰن بن محمد بن حماد، اسماعیل بن ابی الحارث کے سلسلہ سند سے اخنسی کا قول نقل فرمایا ہے کہ میں نے ابن یمان کو کہتے سنا کہ سفیان ثوری جیسا انسان میں نے نہیں دیکھا اور خود سفیان ثوری نے بھی اپنی مانند کسی کو نہیں دیکھا، اور دنیا ہونے کے باوجود انہوں نے اس سے بے رغبتی اختیار فرمائی۔

۹۲۸۹- عبد المنعم بن عمر، احمد بن محمد بن زیاد، ابوداؤد، اسحاق بن جراح اذنی، عبداللہ بن محمد کے سلسلہ سند سے مت البلخی کا قول ذکر کیا ہے کہ ایک بار سفیان ثوری کی خدمت میں ایک کپڑا ہدیہ کیا گیا، انہوں نے وہ کپڑا مجھے عنایت فرمادیا۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ اے ابوعبداللہ میں سامعین حدیث میں سے نہیں ہوں جس کی وجہ سے آپ نے مجھے یہ کپڑا عنایت فرمایا، انہوں نے ارشاد فرمایا یہ بات میرے علم میں ہے، لیکن آپ کے بھائی تو سامعین حدیث میں سے ہیں، اس لئے مجھے اپنے قلب کے بارے میں دوسروں کی بہ نسبت تمہارے بھائی کی طرف زیادہ میلان کا خطرہ ہے۔

۹۲۹۰- عبد المنعم بن عمر، احمد بن محمد، محمد بن اسماعیل الصائغ، حلوانی، یحییٰ بن ایوب کے سلسلہ سند سے مبارک بن سعید کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری کے ایک دوست کے صاحبزادے نے ان کی خدمت میں دراہم کی ایک تھیلی پیش کی اور اپنے والد کے بارے میں ان سے سوال کیا۔ سفیان ثوری نے ان کے والد کے بابت تعریفی کلمات ارشاد فرمائے۔ پھر اس نے عرض کیا، اے ابوعبداللہ! آپ کو معلوم ہے کہ یہ مال کسب حلال کے ذریعہ میں نے حاصل کیا ہے، اس لئے میں اس مال حلال سے آپ کی اور آپ کے اہل وعیال کی کچھ خدمت کرنا چاہتا ہوں، لہٰذا آپ اسے قبول کر لیجئے۔ چنانچہ سفیان ثوری نے اسے قبول فرمالیا۔

مبارک بن سعید کہتے ہیں کہ جب وہ رخصت ہونے لگا تو سفیان نے میرے ذریعے اسے بلوا کر بالاصرار اس کا مال اسے واپس فرمادیا۔ اس نے سفیان ثوری سے سوال بھی کیا کہ کیا آپ کا قلب میرے مال کے بارے میں مطمئن نہیں ہے؟ سفیان ثوری نے فرمایا ایسی کوئی بات نہیں۔ مبارک بن سعید کہتے ہیں کہ جب وہ شخص مال لے کر نکلنے لگا تو میں بے ساختہ اس کے پاس پہنچ گیا۔ میں نے اس سے کہا آپ نے ایسا کیوں کیا، عنداللہ اس دنیا کی کوئی قدر و قیمت نہیں ہے، لہٰذا آپ اس مال کے ذریعے میری اور میرے اہل و عیال کی مدد کیجئے۔ چنانچہ اس نے وہ مال مجھے ہدیہ کردیا۔

۹۲۹۱- عبدالمنعم بن عمر، احمد بن محمد، عباس ترقفی کے سلسلہ سند سے محمد بن یوسف فریابی کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری کا قول ہے" جب

تمہیں میری موجودہ حالت میں تغیر وتبدل نظر آئے تو سمجھو میں بدل چکا ہوں''۔

۹۲۹۲-عبداللہ بن محمد بن جعفر، عبدان بن احمد، زید بن حریش کے سلسلہ سند سے ابوزبیری کا قول نقل کیا ہے کہ میں سفیان ثوری کے ساتھ مسجد خیف میں تھا، وہاں پر ایک منادی اعلان کر رہا تھا کہ سفیان ثوری کو حاضر کرنے والے کو دس ہزار درہم کا انعام دیا جائے گا۔

۹۲۹۳-ابراہیم بن عبداللہ کے سلسلہ سند سے علی بن جعد کا قول نقل فرمایا ہے کہ میں نے ایک منادی کو کہتے سنا کہ امیر المؤمنین ہارون نے سفیان ثوری کی مخبری کرنے والے کے لئے ایک ہزار درہم انعام مقرر کیا ہے۔

۹۲۹۴-ابومحمد بن حیان، ابراہیم بن محمد بن حسن، ابوحسین احمد بن سلیمان بن ابی شیبہ، صالح بن معاذ بصیری، ابن مہدی کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ خلیفہ مہدی کے دور میں روپوش ہو کر میں یمن چلا گیا۔ وہاں پر مسجد در مسجد، محلہ در محلہ میرا قیام رہتا تھا، ایک محلہ میں میرے قیام کے زمانہ میں چوری کا واقعہ پیش آ گیا۔ اہل محلہ چوری کے الزام میں ملوث کر کے مجھے معن بن زائدہ کے پاس لے گئے۔ معن بن زائدہ کو پہلے ہی سے خط کے ذریعے میری گرفتاری کی تاکید کی گئی تھی۔ چنانچہ جب مجھے چور بنا کر اس کے سامنے پیش کیا گیا تو اس نے مجھ سے کہا تم نے چوری کیوں کی؟ میں نے کہا میں نے حقیقت میں کوئی چوری نہیں کی، ان لوگوں نے خوانخواہ مجھے اس جرم میں ملوث کر دیا ہے، پھر اس نے تمام لوگوں کو دربار سے باہر بھیج کر تنہائی میں مجھ سے میرا نام دریافت کیا۔ میں نے کہا سفیان بن سعید بن مسروق، اس نے کہا ثوری؟ میں نے کہا کہ ہاں اس نے کہا کہ امیر المؤمنین نے تمہاری ہی تلاش کا حکم دیا ہوا ہے۔ میں نے اثبات میں جواب دیا، اس نے کچھ تامل کرنے کے بعد کہا تم جہاں بھی جانا چاہتے ہو چلے جاؤ خدا کی قسم تم میرے پاس ہوتے تو بھی میں تمہیں امیر المؤمنین کے حوالے نہ کرتا۔

۹۲۹۵-محمد بن علی، مہرانی، حمید بن ربیع کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن یمان کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میں نے خوب توجہ سے سفیان ثوری کی بات سنی تو وہ کہہ رہے تھے''اے سفیان! لایزال جمیل ذات نے تیری پردہ پوشی فرما رکھی ہے ورنہ تو ہلاک ہو جاتا۔

۹۲۹۶-محمد بن علی، محمد بن خالد بن یزید بردعی، عبداللہ بن عبدان ابومحمد بغلانی کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول بیان کیا ہے کہ سفیان ثوری کے ایک قریبی ساتھی نے بیان کیا ہے کہ سفیان ثوری ہمیشہ آستین سے ایک رقعہ نکال کر اسے پڑھتے رہتے تھے۔ میں نے بھی بارہا اسے پڑھنے کی کوشش کی، اتفاق سے ایک بار وہ میرے ہاتھ میں آ گرا، اس میں لکھا تھا کہ اے سفیان! قیامت کے روز دربار الٰہی میں پیشی یاد کرو۔

۹۲۹۷-محمد بن علی، احمد بن عبدالجبار صوفی، عبدالصمد مردویہ، وکیع کے سلسلہ سند سے سفیان کا قول نقل کیا ہے کہ اپنے نفس کا علاج کرنا میرے لئے سب سے گراں بار ہے۔

۹۲۹۸-سلیمان بن احمد، طالب بن قرۃ اذنی، محمد بن عیسیٰ بن طباع، ابوسفیان معمری کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول ذکر کیا ہے کہ کچھ لوگ اطاعت الٰہی میں اور کچھ لوگ اطاعت شیطان میں مصروف ہیں اور تمام مخلوق کی اصلاح دو شخصوں کی اصلاح پر موقوف ہے (۱) حاکم وقت (۲) عابد۔

۹۲۹۹-سلیمان بن احمد، محمد بن عثمان بن ابی شیبہ، طاہر بن احمد زبیری کے سلسلہ سند سے طاہر کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان کے کسی بھائی نے خط کے ذریعے ان سے مختصر نصیحت کی درخواست کی۔ سفیان نے انہیں خط لکھا جس کا مضمون یہ تھا کہ امابعد اے میرے برادر! اللہ ہم سب کو معاصی سے محفوظ رکھے۔ اے برادر دنیا کا غم لافانی، اس کی فرحت زوال پزیر اور اس کی فکر ابدی ہے، اس لئے آخرت میں حصول نجات کے لئے دنیا میں خوب عمل کیجئے، غفلت سے مت کام لیجئے ورنہ تباہ و برباد ہو جاؤ گے''والسلام''۔

۹۳۰۰-سلیمان بن احمد، محمد بن عبدوس بن کامل، ابومعمر قطیعی کے سلسلہ سے یحییٰ بن یمان کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری تمثیل کے طور پر

درج ذیل شعر کہتے تھے۔ لوگوں نے جدید، جمیل اور ابدی شی کا قدیم اور بوسیدہ شئی سے سودا کرلیا، ان کی یہ تجارت کس قدر خسارہ کن ہے

۹۳۰۱- سلیمان بن احمد، عبداللہ بن محمد بن عباس اصبہانی، حسن بن فرج، محمد بن بشر کے سلسلہ نسب سے نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری اسود بن یعفور نہشلی کے اشعار تمثیل کے طور پر کہا کرتے تھے۔ ان میں سے چند اشعار درج ذیل ہیں (۱) آل محرق کے جانے کے بعد اے لوگو تمہیں کس چیز کی امید ہے (۲) اسی طرح ایاد جو بادشاہ کے ہم مجلس، تازہ گھاس پر بیٹھنے والے اور تلواروں والے تھے (۳) وہ نشیبی علاقے کے باشندے تھے، جس پر بڑے بڑے پہاڑوں کے ذریعے دریائے فرات کا پانی گرتا تھا (۴) اب ان کے دیاروں کے نشانات پر ہوائیں چلتی ہیں، کیوں کہ وہ اس دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں (۵) ایک روز اچانک ان کا لہولعب ختم ہوگیا۔

۹۳۰۲- ابوبکر طلحی، عبید بن محمد الزیات، محمد بن عثمان بن خالد، عبدالرحمن مستملی کے سلسلہ سند سے منقول ہے کہ سفیان ثوری سے سوال کیا گیا کہ کون سی شے نقصان دہ ہے؟ انہوں نے فرمایا ''علماء سوء سب سے زیادہ نقصان دہ ہیں''۔

۹۳۰۳- ابوبکر، ابوحصین ووادعی، احمد بن یونس کے سلسلہ سند سے زائدہ کا قول نقل کیا ہے کہ ہم سب میں سے سفیان ثوری سب سے بڑے عالم دین تھے۔

۹۳۰۴- ابوبکر، حسن بن حباش، عبداللہ بن سعید، احمد بن حمید کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن ادریس کا قول نقل کیا ہے کہ کوفہ میں سفیان ثوری سب سے زیادہ مجھ سے محبت کرنے والے تھے۔

۹۳۰۵- ابواحمد غطریفی، عباس بن یوسف شکلی، محمد بن فرج، خلف بن تمیم کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ''اگر مجھے ذلت کا خوف نہ ہوتا تو غیر معروف قوم میں میرا قیام ہوتا''۔

۹۳۰۶- ابواحمد، محمد، قاضی ابواحمد، ابواحمد بن حیان، ابراہیم بن محمد بن حسین، سہل بن صالح کے سلسلہ سند سے حلف بن تمیم کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ثوری کو کہتے سنا ہے کہ ''میرے قلب کی اصلاح مکہ اور مدینہ کے درمیان بسنے والی نادار، سادہ لباس اختیار کرنے اور عبادت کرنے والی قوم کے پاس ممکن تھی''۔

۹۳۰۷- ابواحمد، عباس، محمد، حلف بن تمیم کے سلسلہ سند سے سفیان کا قول نقل کیا ہے کہ ابوحبیب بدوی سے میری ملاقات ہوئی۔ انہوں نے فرمایا اے سفیان! اللہ نے بخل یا کسی اور وجہ سے آپ کو دنیا سے محروم نہیں کیا بلکہ من جانب اللہ آپ کے لئے یہ ایک قسم کی آزمائش ہے۔ اس کے بعد فرمایا اے سفیان اللہ نے بعض لوگوں کے قلب میں آپ کی محبت ڈال دی اور بعض کے قلب میں نہیں ڈالی۔

۹۳۰۸- محمد بن علی، سعید بن عبدالعزیز، قاسم بن عثمان جرعی، دمشقی، ابوعاصم، احمد بن محمد بن ابان، ابوبکر بن عبید، ابوحاتم رازی کے سلسلہ سند سے قاسم بن عثمان دمشقی کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے یمان بن معاویہ اسود عابد سے سوال کیا کہ آپ نے ابراہیم بن ادہم کی زیارت کی ہے؟ انہوں نے مسکرا کر جواب دیا، میں نے ان سے بھی بڑے ولی کی زیارت کی ہے، مین نے ان سے اس کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا وہ سفیان ثوری ہیں، پھر فرمایا میں نے اپنے بھائی سفیان کو کہتے سنا کہ ''اللہ تعالیٰ ایسا نہیں ہے کہ دنیا میں کسی بندہ کو نواز کر آخرت میں اسے رسوا کرے اور منعم کے لئے منعم علیہ کو کامل نعمت سے نوازنا ضروری ہے''۔

۹۳۰۹- ابی، محمد بن احمد بن ابان، ابوبکر بن عبید، حسن بن عبدالرحمن کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ انسان کو اس کے سوال سے زیادہ عطا کرتا ہے۔

۹۳۱۰- ابی، احمد، ابوبکر، ابوحاتم عیسیٰ بن یونس رملی، مؤمل بن اسماعیل کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول ذکر کیا ہے کہ پاک دامنی انسان کے لئے ایک بہت بڑی عافیت ہے۔

۹۳۱۱-ابی ،احمد ،ابو بکر محمد بن یحییٰ کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن داؤد کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری نے قول باری تعالیٰ (سنستدرجهم من حيث لايعلمون)(الاعراف ۱۸۲) کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا ''ہم لوگوں پر اکمال نعمت کر کے ان کو شکر کی توفیق نہیں دیں گے''۔

۹۳۱۲-ابی ،احمد ،ابو بکر محمد بن ادریس ،عمرو بن سلم ،سلم بن میمون خواص کے سلسلہ سند سے عثمان بن زائدہ کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری نے مجھے ایک خط لکھا ،جس میں مکتوب تھا اے زائدہ! اگر تم صحت مند اور توانا اور چاق و چوبند رہنا چاہتے ہو تو اکل طعام میں کمی کر دو۔

۹۳۱۳-ابی ،احمد ،ابو بکر ،،ہارون بن سفیان ،اصمعی ،عمرو بن خریم کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار سفیان ثوری نے مکہ میں نصف دانق کا گوشت خریدا ،اصمعی کا قول ہے کہ سفیان ثوری صبح و شام صرف دو چپاتی تناول فرماتے تھے اگر کوئی سائل آ جاتا تو آدھی چپاتی اسے دیتے اگر اس کے بعد کوئی سائل آتا تو اس کے لئے وسعت کی دعا فرماتے۔

۹۳۱۴-ابی ،احمد ،ابو بکر ،سلمہ بن شبیب کے سلسلہ سند سے ثابت ابو محمد زائد کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان ثوری کو کہتے سنا ''اے مفلسو! کھانا پیٹ میں جانے سے قبل اغنیاء سے صبر میں سبقت کی کوشش کرو ،کیوں کہ اس کے بعد کوشش بے کار ہے''۔

۹۳۱۵-محمد بن احمد بن ابان ،ابی ،ابو بکر بن عبید ،محمد بن حسین ،ابو ولید عیاش بن عاصم کلبی کے سلسلہ سند سے سعید بن صدقہ ابو مہلہل کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار سفیان ثوری مجھے اپنے ساتھ صحراء میں ساتھ لے گئے ،پھر فرمایا اے مہلہل اس زمانہ میں حتیٰ الامکان گوشہ نشینی اختیار کرو ،خصوصاً امراء سے اجتناب کرو ،حاجات میں صرف اللہ کی طرف رجوع کرو ،تمام لوگوں سے استغناء اختیار کرو ،خدا کی قسم آج اگر میں کوفہ میں کسی سے دس درہم قرض کا سوال کروں تو وہ قرض دینے کے بعد لوگوں میں اس کا اعلان کرتا پھرے گا لیکن اللہ کا معاملہ اس کے برعکس ہے وہ سوال کرنے سے خوش ہوتا ہے۔

۹۳۱۶-سلیمان بن احمد ،احمد بن علی الارباح ،قاضی ابو احمد ،عبد الرحمٰن بن محمد بن سلم ،ابو ہشام وابراہیم بن عبد اللہ ،محمد بن اسحاق ثقفی ابو الفضل بن سہل ،معاویہ بن عمرو داؤد بن یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری کا قول ہے کہ کوفہ میں کوئی ایسا با اعتماد انسان مجھے نظر نہیں آتا جو مجھے دس درہم قرض دینے کے بعد سکوت اختیار کر لے۔

۹۳۱۷-محمد بن محمد بن ابان ،ابی ،عبد اللہ بن محمد ابن سفیان ،محمد بن حسین ،بشر بن مصلح عتکی کے سلسلہ سند سے عطا بن مسلم خفاف کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار سفیان ثوری نے مجھ سے فرمایا ''اے عطا مجھ سمیت کسی سے بھی بے خوف مت ہو ،کیونکہ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ یہ انار شیریں ہے اور میں اس کی مخالفت کرتے ہوئے کہوں کہ وہ ترش ہے تو صرف اتنی سی بات پر مجھے اس سے قتل کا خطرہ ہے''۔

۹۳۱۸-ابی ،قاسم بن مندۃ ،ابو ہشام رفاعی ،داؤد بن یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ''جس کے ساتھ چاہو رہو ایک دفعہ اس کو غصہ دلاؤ اور پھر کسی شخص کو اس کے پاس بھیجو جو اس سے تمہارے بارے میں سوال کرے''۔

۹۳۱۹-محمد بن احمد ،ابی ،عبد اللہ بن محمد ،محمد بن حسین ،صلت بن حکیم کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن مرزوق کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں نے سفیان ثوری سے قیام کے بارے میں مشورہ کیا ،انہوں نے مجھے مرالظہر ان کے کسی غیر معروف علاقہ میں قیام کا مشورہ دیا۔محمد بن خلف بن اسماعیل کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان ثوری کو کہتے سنا لوگوں سے دور رہو ،اس سے تم لوگوں کی غیبت سے محفوظ رہو گے۔

۹۳۲۰-مؤلف کتاب نے محمد ،ابی ،عبد اللہ ،حاتم ابو عبد الرحمٰن ازدی کے سلسلہ سند سے مؤمل بن اسماعیل کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری نے ایک شخص سے سوال کیا کہ تمہیں ناگوار باتیں معروف لوگوں کی طرف سے پیش آتی ہیں یا غیر معروف لوگوں کی طرف سے؟ اس نے جواب دیا کہ معروف لوگوں کی طرف سے ،سفیان ثوری نے فرمایا پھر تو ان لوگوں سے کم تعلقات استوار رکھنے ہی میں بہتری ہے۔

۹۳۲۱- ابی، ابوحسن بن عمر عبدی، ابوبکر بن عبید، قاسم بن ہاشم، محمد بن یوسف فریابی کہتے ہیں کہ میں نے سفیان ثوری سے سوال کیا کہ آپ کے آرام کرنے کے وقت بھی لوگ آپ کی تعریف کرتے ہیں۔ انہوں نے مجھے خاموشی کا حکم دیتے ہوئے فرمایا اس چیز کی بنیاد تقویٰ ہے۔

۹۳۲۲- ابی، احمد بن حسن انصاری، ابان بن ابی خصیب احمد بن موسیٰ ضمرہ بن ربیعہ کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ہر حال میں اللہ کے بارے میں حسن ظن رکھنا یقین کامل کی علامت ہے۔

۹۳۲۳- سلیمان بن احمد، محمد بن احمد، محمد بن ابی رزیق بن جامع مصری واسحاق بن احمد بن علی، ابراہیم بن یوسف، احمد بن ابی الحواری، عبداللہ بن سلیمان ابو محمد شبدی، محمد بن یوسف فریابی کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں ام حسان اسدیہ کی صاحبزادی کے پاس گیا۔ ان کی پیشانی پر سجدہ کا نشان تھا اور ان کی مالی حالت انتہائی کمزور تھی جس کے پیش نظر میں نے انہیں عبداللہ بن شہاب بن عبداللہ کے پاس جانے کا مشورہ دیا تاکہ وہ مال زکوٰۃ سے ان کی کچھ معاونت کردیں، انہوں نے کہا کہ اے سفیان! آپ مجھے اس شخص سے سوال کا مشورہ دیتے ہو جو کسی شے کا مالک نہیں ہے مجھے تو مالک کی ذات سے سوال کرتے ہوئے بھی شرم آتی ہے۔

سفیان ثوری فرماتے ہیں کہ بنت ام حسان شب کے وقت محراب میں داخل ہو کر اس کا دروازہ بند کرلیتی پھر بارگاہ الٰہی میں عرض ومعروض کرتے ہوئے کہتی، اس وقت ہر حبیب اپنے محبوب کے ساتھ خلوت میں ہے اور میں نے آپ کے ساتھ خلوت کر رکھی ہے یا الٰہی تیرے نافرمان کا انجام دوزخ ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ میں تین روز کے بعد ان کے پاس گیا تو ان کے چہرہ سے میں نے بھوک کی علامات محسوس کیں میں نے ان سے خیریت دریافت کی انہوں نے فرمایا اے سفیان الحمدللہ کہو میں نے الحمدللہ کہا پھر انہوں نے مجھ سے کہا تم نے اللہ کے لئے شکر کا اعتراف کرلیا، میں نے اثبات میں جواب دیا، انہوں نے کہا اس پر بھی شکر ادا کرنا لازمی ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ خدا کی قسم اس وقت مجھے اپنی کم علمی کا احساس ہوا اور اس کے بعد میں ہر نعمت کا کماحقہ شکر ادا کرنے سے قاصر رہا۔ اس کے بعد میں نے ان سے اجازت چاہی۔ انہوں نے فرمایا کہ اے سفیان علم پر تکبر کرنا انسان کی جہالت کے لئے کافی ہے، اے سفیان خوب سمجھ لو رضائے الٰہی کے بغیر تزکیہ قلوب ناممکن ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ اس وقت میرے اندر سے میری انا کا خاتمہ ہوگیا۔

۹۳۲۴- سلیمان بن احمد، احمد بن محمد بن صدقہ، علی ابن محمد بن ابی مضاء مصیصی، خلف بن تمیم، ابوحذیفہ عجلی کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو تمہیں "لاحول ولاقوۃ الا باللہ" کی تفسیر معلوم ہے؟ پھر خود ہی اس کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا اللہ کے علاوہ کوئی معطی اور محافظ نہیں ہے۔

۹۳۲۵- سلیمان بن احمد، احمد بن محمد بن صدقہ، علی ابن محمد بن ابی المضاء کے سلسلہ سند سے خلف بن تمیم کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ایاس بن عمرو بن یزید بن عقال سفیان ثوری کی مسجد میں تشریف لائے۔ انہوں نے فرمایا اے ابوعبداللہ تمہیں معلوم ہے کہ "لاالٰہ الا اللہ، الحمدللہ اور اللہ اکبر کہنے پر دس دس نیکیاں ہیں؟ سفیان ثوری نے اثبات میں جواب دیا، اس کے بعد فرمایا ان الفاظ کا ثواب بلاکوشش کے تیس ہزار درہم کمانے کے مانند ہے۔

۹۳۲۶- سلیمان بن احمد، علی بن احمد بن نضر کے واسطہ سے عثمان بن ابی شیبہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے معاویہ بن ہشام کے واسطہ سے سفیان ثوری کو کہتے سنا "دنیا کو دنیا اس کے حقیر ہونے کی وجہ سے کہتے ہیں اور مال کو مال اس وجہ سے کہتے ہیں کہ وہ لوگوں کو اپنی طرف مائل کرتا ہے"۔

۹۳۲۷- محمد بن عمر بن سلم، عبداللہ بن بشر بن صالح، ابوسعید کندی، ابوخالد احمد کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ:

گزشتہ اقوام کو حلال کی طرف دعوت دی جاتی تھی لیکن وہ انکار کرتے ہوئے کہتے تھے کہ ہم اس سے اپنے نفوس کے بارے میں خوفزدہ ہیں۔

۹۳۲۸-عبداللہ بن محمد بن عطا، ابی محمد بن مسلم، سلمہ بن شبیب کے واسطہ سے مبارک ابوحماد کا قول نقل کیا ہے کہ علی بن حسن نے سفیان ثوری سے فرمایا علم برائے عمل حاصل کرو، علم پر فخر، بے وقوفوں سے نزاع، اغنیاء سے حصول مال اور فقراء کو خادم بنانے کی غرض سے علم مت حاصل کرو کیونکہ علم برائے عمل ہی تمہارے لئے نفع بخش ہے۔ اس کے علاوہ بے کار ہے اے برادر ہمیں معلوم ہوا ہے کہ اس دور میں خیر کا طالب اجنبی ہے لیکن تم وحشت محسوس کرنے کے بجائے صراط مستقیم پر گامزن رہو اس صورت میں تمہیں اللہ تعالیٰ، حضرت جبرائیل اور صالحین کی معیت حاصل ہوگی، دوسروں کے عیوب تلاش کرنے کے بجائے اپنے عیوب تلاش کرو، گزشتہ عمر کے ضائع ہونے پر فکر کرو روز قیامت گناہوں کے بوجھ سے آزادی کے لئے دنیا میں خوف کرو، خیر اور اہل خیر سے مت اکتاؤ ان کی صحبت اختیار کرو کیونکہ تمہارے لئے اس میں خیر ہے، جہال سے اجتناب کرو، کیونکہ ان کا ہمسایہ نجات نہیں پا سکتا الا یہ کہ اللہ کی طرف سے اس کی حفاظت کی گئی ہو، اگر تم آخرت میں صالحین کی ہمسائیگی چاہتے ہو تو دنیا میں اعمال صالحہ کرو، موجودہ دنیا پر قناعت کرو، اللہ کو کسی حال میں بھی مت بھولو، کراماً کاتبین سے مت غافل ہو، کیونکہ وہ تیرا ہر عمل لکھ رہے ہیں، اللہ تعالیٰ شہ رگ سے زیادہ تمہارے قریب ہے، اس لئے ہر وقت اس سے حیاء کرو، اپنے نفس کو حقیر سمجھو، اس لئے کہ تم عند اللہ حقیر و فقیر ہو، نفس کے بارے میں اللہ کے سامنے رہو اور اس پر رحم کھاؤ۔ اگر تم اس پر رحم نہیں کھاؤ گے تو تم پر رحم نہیں کیا جائے گا، خوب عمل کرو، کیونکہ موت کا وقت غیر معلوم ہے۔ غافلین اور جاہلین کی پیروی مت اختیار کرو اگر تم کچھ سمجھ بوجھ رکھتے ہو تو رونا زیادہ ہنسنا کم کرو، اس لئے کہ اللہ نے اس کے خلاف کرنے والوں کو قرآن میں عار دلاتے ہوئے فرمایا "اے منکرین خدا! کیا تم اس کلام سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں اور تم غفلت میں پڑے ہوئے ہو" (از نجم ۵۹ تا ۶۱) اور کچھ لوگوں کی تعریف کرتے ہوئے رب کریم فرماتے ہیں" اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں اور روتے جاتے ہیں اور اس سے ان میں اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی جاتی ہے" (از اسراء ۱۰۹) نیز فرمان رسول ہے جب اللہ کسی قوم سے محبت کرتا ہے تو اسے آزمائش میں مبتلا کر دیتا ہے، اس وقت جو اللہ سے راضی رہتا ہے تو اللہ بھی اس سے راضی ہو جاتا ہے ورنہ اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہو جاتا ہے۔

۹۳۲۹-ابی، ابوعبداللہ بن احمد بن یزید زہری، ابوطاہر، مسیب بن واضح کے سلسلہ سند سے ابواسحاق فزاری کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان ثوری کو کہتے سنا ہے کہ انسان کا رونا دس اجزاء پر مشتمل ہوتا ہے، ان میں سے ایک اللہ کے لئے اور ۹ غیر اللہ کے لئے ہیں انسان کا سال میں ایک بار خالصتاً اللہ کے لئے رونا بھی کافی ہے۔

۹۳۳۰-ابی محمد بن احمد، ابویسار، عبید بن جناد کے سلسلہ سند سے خلف بن تمیم کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان ثوری کو کہتے سنا کہ خواتین سے اختلاط کرنے والا کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔

۹۳۳۱-ابی محمد بن احمد، اسماعیل بن عبداللہ، مسیب بن واضح کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن مبارک کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری سے سوال کیا گیا کہ علم اور عمل سے آپ کے نزدیک کونسی چیز افضل ہے، انہوں نے فرمایا دونوں ایک دوسرے کے لئے لازم و ملزوم ہیں۔

۹۳۳۲-قاضی ابواحمد محمد بن احمد، ابوعمرو بن عقبہ، حسن بن عرفہ، ابن ابی غنیۃ کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک عابد کا ایک راہب کے پاس سے گزر ہوا، عابد نے راہب سے نصیحت کی درخواست کی، راہب نے کہا کہ جنت اور دوزخ کو حق جاننے کے لئے ہر وقت نماز میں مشغول رہنا ضروری ہے، عابد نے کہا کہ میں اس قدر روتا ہوں کہ میرے آنسوؤں کے گرنے کی وجہ سے زمین پر گھاس اگ جاتی ہے، راہب نے کہا کہ رو کر تشہیر کرنے سے ہنس کر خاموش رہنا بہتر ہے کیونکہ ایسے شخص کی نماز اس کے سر سے تجاوز نہیں کرتی۔

۹۳۳۳-قاضی ابواحمد، ابومحمد بن حیان، محمد بن احمد بن یزید، عبدالرحمٰن بن عمر بن رستہ کے سلسلہ سند سے عبدالرحمٰن بن مہدی کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری بوقت وفات میرے پاس تھے، نزع کی شدت کے وقت ان پر گریہ طاری ہو گیا، اس وقت ایک شخص نے کہا، اے

سفیان کیا گناہ گار ہونے کی وجہ سے آپ پر گریہ طاری ہے، ثوری نے کہا کہ نہیں بلکہ سلب ایمان کے خوف کی وجہ سے رو رہا ہوں۔

۹۳۳۴- قاضی ابواحمد، عبداللہ بن محمد بن عمران، حسین مروزی، عبدالرحمٰن بن مہدی کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اگر موت میرے قبضے میں ہوتی تو میں موت کو ترجیح دیتا۔ نیز فرمایا اگر روئے زمین پر تمام لوگوں کے بجائے میری موت آجائے تو مجھے پسند ہے۔

۹۳۳۵- ابومحمد بن حیان، محمد بن عمران رازی، یعقوب بن اسحاق دشتکی، عبدالعزیز بن ابی عثمان کے سلسلہ سند سے سفیان کا قول نقل کیا ہے کہ "اے انسان ذریعہ معاش کی تلاش تجھ پر لازم ہے، جابرہ کی مشابہت سے اجتناب کر، اکل وشرب اور لباس وسواری جائز طریقہ سے حاصل کر، تقویٰ واہل امانت اور خوف الٰہی رکھنے والے لوگوں سے امور میں مشورہ طلب کر"۔

۹۳۳۶- ابومحمد حیان، محمد بن احمد بن معدان، محمد بن علی بن فضل عمار کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ظالم کے گھوڑے اس کے مال اور اس کے اسلحہ سے راہ خدا میں قتال کرنے والے انسان پر قدم قدم پر لعنت کی جاتی ہے تا آنکہ وہ جہاد سے واپس آجائے۔

۹۳۳۷- ابومحمد بن حیان، محمد بن عبدالرحمٰن، ابوزرموسیٰ انطاکی، ابی کے سلسلہ سند سے فضل بن مہلہل کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری نے مجھ سے سوال کیا کہ سلامتی کس چیز میں ہے؟ میں نے کہا کہ سلامتی اس میں ہے کہ آپ کو کوئی نہ پہچانے، انہوں نے فرمایا اس سے بھی صحیح بات یہ ہے کہ سلامتی تمہارے شہرت کے طلب گار نہ ہونے میں ہے۔

۹۳۳۸- ابومحمد بن حیان، محمد بن احمد بن معدان، عبدالرحمٰن بن مہدی کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری روپوشی کے زمانہ میں بصرہ تشریف لائے۔ کسی باغ کے مالک نے انہیں پھلوں کی حفاظت پر ملازم رکھ لیا۔ ایک عاشر کا وہاں سے گزر ہوا اس نے سفیان ثوری سے سوال کیا کہ اے شیخ تم کون ہو؟ سفیان نے فرمایا کہ اہل کوفہ سے، اس نے سفیان سے سوال کیا کہ بصرہ اور کوفہ کی کھجوروں میں سے کون سی کھجور زیادہ شیریں ہے؟ سفیان ثوری نے کہا بصری کھجوریں تو تا حال میں نے چکھی نہیں ہیں البتہ کوفہ میں سابر یہ علاقہ کی کھجوریں شیریں ہیں۔ اس نے سفیان سے کہا کہ اے شیخ تم نے کس قدر دروغ گوئی سے کام لیا ہے، صالح، غیر صالح حتیٰ کہ کتے بھی اس وقت کھجوریں کھا رہے ہیں تم کیسے ان کے نہ کھانے کا دعویٰ کرتے ہو؟ وہ عاشر مالک باغ کو سفیان کی اس بات سے مطلع کرنے کے لئے گیا تاکہ وہ بھی اس پر اظہار تعجب کرے لیکن جب اس نے مالک باغ کو اس بات سے مطلع کیا تو اس نے عاشر سے کہا کہ تو ہلاک ہو اس کا تعاقب کر، اگر تو اپنے دعویٰ میں سچا ہے تو وہ سفیان ثوری ہے جلد اس کا تعاقب کر کے اسے گرفتار کر کے امیر المؤمنین کے حوالے کر دے تاکہ تو امیر المؤمنین کے دربار میں قرب حاصل کر لے۔ چنانچہ اس نے سفیان ثوری کا تعاقب کیا لیکن وہ اپنے مقصد میں ناکام رہا۔

۹۳۳۹- سلیمان بن احمد، محمد بن احمد بن نصر، ولید بن شجاع بن ولید کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ میں اکثر سفیان ثوری کے ساتھ رہتا تھا۔ وہ ہمیشہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں مشغول رہتے تھے۔

۹۳۴۰- سلیمان بن احمد، علی بن عبدالعزیز، حسن بن ربیع بورانی کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن عبدالملک بن ابی غنیۃ کا قول نقل کیا ہے کہ اللہ کا نام سن کر سفیان ثوری کا چہرہ بہت زرد ہو جاتا تھا۔

۹۳۴۱- سلیمان بن احمد، ابوشعیب حرانی، عمر بن شیبہ، نصر بن قدید بن نصر بن سیار کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں مدینہ گیا تو وہاں پر سفیان ثوری کے درس کا حلقہ لگا ہوا تھا۔ میں بھی اس میں شریک ہو گیا، اہل حلقہ میں سے کسی نے سفیان ثوری کو میری آمد سے مطلع کر دیا، سفیان ثوری نے مجھ سے فرمایا میں نے تمہارے والد کی زیارت کی ہے۔ میں نے پوچھا کہ کہاں پر انہوں نے فرمایا کہ ایک بار خراسان میں مجھ پر کسی کا قرض چڑھ گیا تھا تو میں نے اسے ادا کرنے کے لئے بار برداری کا کام کیا۔ الحمدللہ اس کے ذریعہ میں نے وہ قرض ادا کر دیا۔ اس موقع پر میں نے تمہارے والد کی زیارت کی تھی اس کے بعد فرمایا اشراف کو زہد کا حکم دو

وجھوں سے دیا گیا ہے(۱) تا کہ ان میں تواضع پیدا ہو (۲) تا کہ انہیں مفلسوں کا احساس ہو لہذا اشراف کے لئے زہد اختیار کرنا لازم ہے۔

۹۳۴۲-سلیمان بن احمد، ابوشعیب، مروان بن عبدالرقی کے سلسلہ سند سے محمد بن یزید بن خنیس کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے سفیان ثوری سے سوال کیا کہ آپ نے صبح کیسے کی؟ سفیان ثوری نے فرمایا تم مجھ سے سوال کرتے ہو خدا کی قسم میں تو متحیر ہوں اے باری تعالیٰ اس امت کی ایسی رہنمائی فرما کہ جس میں تیرے ولی کی عزت ہو اور تیرا دشمن ذلیل ہو اور اس میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کیا جائے۔ اس کے بعد سفیان نے ایک آہ بھر کر فرمایا کتنے مؤمنوں کو میں نے غصہ کی وجہ سے مرتے دیکھا۔

۹۳۴۳-سلیمان بن احمد، محمد بن عبداللہ حضرمی، ابوسعید اشج کے سلسلہ سند سے ابراہیم بن اعین کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں سفیان ثوری، اسحاق بن قاسم اور اوزاعی کے ساتھ تھا۔ نماز مغرب کے بعد امیر مکہ عبدالصمد بن علی ہمارے پاس آئے۔ میں اس وقت سفیان کو وضو کرا رہا تھا، سفیان لوگوں سے کہہ رہتے تھے میری طرف نہ دیکھو میں تو ایک مبتلا بہ شخص ہوں۔ عبدالصمد نے سفیان ثوری کے قریب پہنچ کر انہیں سلام کیا، سفیان ثوری نے ان سے سوال کیا کہ تم کون ہو؟ اس نے کہا کہ میں عبدالصمد بن علی ہوں سفیان نے اس کی خیریت دریافت کرنے کے بعد فرمایا اللہ سے ڈر اللہ سے ڈر۔

۹۳۴۴-ابومحمد غطریفی، محمد بن ابراہیم غازی، عبدالرحمٰن بن عمر رستہ، علی بن عثام کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار سفیان ثوری کوفہ میں علیل ہو گئے۔ انہوں نے ایک حکیم سے اپنا پیشاب ٹیسٹ کروایا، طبیب نے پیشاب دیکھنے کے بعد کہا کہ یہ پیشاب کس کا ہے؟ لے جانے والے نے طبیب سے کہا کہ اس سوال کے بجائے تم پیشاب کو چیک کرو، اس نے کہا کہ یہ ایسے شخص کا پیشاب ہے کہ خوف الٰہی اور غم کی وجہ سے اس کا جگر اور بطن خاکستر ہو چکا ہے۔

۹۳۴۵-احمد بن اسحاق، ابراہیم بن محمد بن حسن، ابو ہشام رفاعی کے سلسلہ سند سے یحیٰی بن یمان کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار جبل بنی فزارہ کے پاس سفیان ثوری سے میری ملاقات ہوئی، انہوں نے فرمایا کہ تمہیں معلوم ہے کہ اس وقت میں کہاں سے آرہا ہوں؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں، انہوں نے فرمایا کہ اس وقت میں دوا فروشوں کے پاس سے آرہا ہوں، میں انہیں شراب کی بیع سے منع کرنے کے لئے گیا تھا کیونکہ جب میں کسی شئے کے بارے میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا ارادہ کر لیتا ہوں تو پھر اگر اس میں کوتاہی کرتا ہوں تو مجھے پیشاب میں خون آنا شروع ہو جاتا ہے۔

۹۳۴۶-احمد بن جعفر بن سلم، احمد بن علی ابار، عبدالملک بن عبدالحمید میمونی، یعلی بن عبید کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میں دعوتوں میں تو شریک ہوتا ہوں لیکن ان میں نبیذ کی خواہش نہیں کرتا۔

۹۳۴۷-احمد، ابوغسان کے سلسلہ سند سے یحیٰی بن حفص قاری کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان ثوری سے قرآنی آیت (**لا تلهيهم تجارة ولا بيع عن ذكر الله**) (از النور ۳۷) کی تفسیر سنی کہ وہ لوگ خرید وفروخت کے باوجود نماز باجماعت ادا کرتے تھے۔

۹۳۴۸-محمد بن علی، مفضل بن محمد جندی، یونس ابن محمد صفار کے سلسلہ سند سے یزید بن ابی حکیم کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان ثوری کو کہتے سنا کہ بغداد میں عبادت کرنے والا خفیہ عبادت کرنے والے کی مانند ہے۔

۹۳۴۹-احمد بن عبداللہ، عبداللہ بن وہب، ابوسعید اشج کے سلسلہ سند سے محاربی کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری پہلی صف میں کھڑے ہونے والے بچے سے احتلام کی بابت سوال کرتے تھے، اگر وہ اثبات میں جواب دیتا تو صحیح ورنہ اسے پچھلی صف میں کھڑا کر دیتے تھے۔

۹۳۵۰-ابومحمد بن حیان، عباس بن حمدان، حضرمی، محمد بن حسان ابو یحیٰی کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سجادۃ کو کہتے سنا کہ شریکؒ نے مجھے ایک شخص کے بارے میں حقیقت حال دریافت کرنے کے لئے ثوری کے پاس بھیجا۔ جب سفیان نے مجھے دیکھا اور میرا حال ملاحظہ کیا تو فرمایا: اگر تمہاری جائے نماز شریک کیلئے ہے تو مناسب ہے کہ میں تم سے بات چیت نہ کروں اور اگر اللہ کیلئے ہے تو پھر تمہیں شریک سے ہی یہ سوال پوچھنا چاہئے۔ چنانچہ حضرت سفیانؒ مجھے کوئی جواب دیئے بغیر اندر چلے گئے۔

۹۳۵۱-محمد بن عبدالرحمٰن بن فضل، احمد بن عبدالخالق، ابو ہمام، مطرف بن زمان کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ انسان کے قلب کی نیکی یا گناہ کے ارادہ کے وقت اس کے ساتھ رہنے والے دونوں فرشتوں کو اس کی بو محسوس ہو جاتی ہے۔

۹۳۵۲-محمد بن عبدالرحمٰن، احمد بن محمد بن عبدالخالق، ابو ہمام، ضمرۃ کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا اس وقت فرشتے قلمیں توڑ کر اعمال نامہ بند کر دیں گے۔

۹۳۵۳-ابومحمد بن حیان، ابن معدان، عبداللہ بن ضنیق، یوسف بن اسباط کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ لا الٰہ الا اللہ اور الحمد للہ کے برابر کسی شے کے ثواب میں اضافہ نہیں کیا جاتا۔

۹۳۵۴-ابی محمد بن احمد یزید، عمران بن عبدالرحیم، ابراہیم بن بشار زمادی کے سلسلہ سند سے عبدالرزاق کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری سے زہد فی الدنیا کی تعریف پوچھی گئی، انہوں نے فرمایا تواضع اختیار کرنا زہد فی الدنیا ہے۔

۹۳۵۵-ابی محمد بن احمد، ابراہیم بن عبداللہ، یعلیٰ بن عبیدۃ کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ظن دو قسم پر ہے (۱) اس پر مواخذہ ہوگا (۲) اس پر کوئی مواخذہ نہیں ہوگا۔ اگر ظن کے ساتھ زبان سے اس کا اظہار بھی ہے تو اس پر مواخذہ ہوگا ورنہ فقط ظن پر کوئی مواخذہ نہیں ہوگا۔

۹۳۵۶-سلیمان بن احمد، ہاشم بن مدثر، ابوصالح فراء کے سلسلہ سند سے یوسف بن اسباط کا قول نقل کیا ہے کہ میری موجودگی میں سفیان ثوری کے پاس امام ابوحنیفہ کی وفات کی اطلاع آئی۔ ثوری نے فرمایا الحمد للہ لیکن ہوسکتا ہے کہ سفیان ثوری کو امام ابوحنیفہ کے حالات کے بارے میں اس وقت تک صحیح علم نہ ہوا ہو۔

۹۳۵۷-عبداللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن خطاب، یحییٰ بن سعید بن زید، ہمدانی، علی طنافسی کے سلسلہ سند سے عبدالرحمٰن بن مصعب کا قول نقل کیا ہے کہ ایک نابینا شخص سفیان ثوری کی مجلس میں آتا تھا، رمضان المبارک کی آمد پر وہ اطراف میں جا کر معاوضہ پر لوگوں کو نماز پڑھاتا تھا۔ سفیان ثوری نے فرمایا روز قیامت میں اہل قرآن کو تلاوت قرآن پر ثواب عطا کیا جائے گا تو اس اندھے سے کہا جائے گا تمہیں تمہارا ثواب دنیا ہی میں مل چکا ہے اس نابینا نے سفیان ثوری سے کہا کہ میں آپ کا شریک مجلس ہوں اس کے باوجود بھی آپ میرے متعلق اس قسم کی باتیں کرتے ہو، سفیان ثوری نے فرمایا اسی وجہ سے مجھے خوف ہے کہ کہیں روز قیامت مجھ سے باز پرس ہو کہ تم نے اسے نصیحت کیوں نہیں کی۔

۹۳۵۸-عبداللہ بن محمد، عبدالرحمٰن بن حماد، محمد بن ہارون ابونشیط، ابوصالح کے سلسلہ سند سے شعیب بن حرب کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان ثوری سے سوال کیا کہ ایک شخص اگر ایک درہم کی مزدوری کرتا ہے تو وہ اس کے اور اس کے اہل وعیال کے لئے کافی ہو جاتا ہے لیکن اسے نماز باجماعت نصیب نہیں ہوتی اور اگر وہ چار دانق کی مزدوری کرتا ہے تو اسے نماز باجماعت تو مل جاتی ہے لیکن وہ اس کے اور اس کے اہل وعیال کے لئے ناکافی ہوتی ہے، اس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ انہوں نے فرمایا ایک درہم کی مزدوری کر کے نماز تنہا ادا کرے۔

۹۳۵۹-عبداللہ بن محمد، عبدالرحمٰن بن محمد ابونشیط، ابوصالح، ابواسحاق فزاری کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میں بادل ناخواستہ ایک شخص سے ملاقات کرتا ہوں، اس کی طرف سے مجھ سے خیریت دریافت کرنے پر میرا قلب اس کے لئے نرم ہو جاتا ہے، پھر طعام ونوم شریک ساتھیوں کے بارے میں تو نہ جانے میرے قلب کا کیا حال ہوگا۔

۹۳۶۰-عبدالرحمٰن بن محمد، احمد بن روح، عبداللہ بن خبیق، عبدالرحمٰن بن عبداللہ بصری کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میں پندرہ ماہ قبل ایک گناہ کے ارتکاب کی وجہ سے اب تک قیام اللیل سے محروم ہوں۔

۹۳۶۱- احمد بن اسحاق، عبداللہ بن محمد، ابراہیم بن محمد بن حارث، احمد بن ابی الحواری، ابوعصمہ کے سلسلہ سند سے ابوزید کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں نے دیکھا کہ سفیان ثوری نے خانہ کعبہ کا طواف کر کے مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نفل ادا کی، پھر آسمان کی طرف سر اٹھا کر دیکھا، اسی وقت بیہوش ہو کر گر پڑے، زم زم کے حبشی نے آپ کو اٹھا کر آپ پر پانی ڈالا، تب جا کر آپ کو افاقہ ہوا، میں نے ابوسلیمان سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا سفیان فکر کی وجہ سے بیہوش ہو کر گرے۔

۹۳۶۲- محمد بن علی، محمد بن عبداللہ دارمی انطاکی، عمرو بن اسحاق بن ابراہیم بن علاء، ولید بن عقبہ، ابومسہر کے سلسلہ سند سے مزاحم بن زفر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز ہم سفیان ثوری کی اقتداء میں نماز ادا کر رہے تھے۔ ثوری سورۃ فاتحہ کی تلاوت کرتے کرتے جب ایاک نعبد و ایاک نستعین پر پہنچے تو ان پر گریہ طاری ہو گیا حتیٰ کہ قرأت منقطع ہو گئی جب کچھ سکون ہوا تو دوبارہ سورۃ فاتحہ شروع کی۔

۹۳۶۳- ابی، ابومحمد بن حیان، ابراہیم محمد بن حسن، ابوکریب، وکیع کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ انسان کو صحیح معنی میں اگر قلبی یقین حاصل ہو جائے تو وہ جنت کے شوق اور دوزخ کے خوف سے اڑنے لگے۔

۹۳۶۴- ابومحمد بن حیان، ابراہیم بن حسن، سعید بن محمد بیروتی، اسحاق بن ابی عباد، ابن یمان کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو! حتیٰ الامکان رخصت پر عمل کی کوشش کرو کیونکہ اسی میں تمہارے دین کی سلامتی اور تمہارے لئے عافیت ہے۔

۹۳۶۵- عبدالرحمٰن بن محمد بن سیاہ، حماد بن محمد ابن سلیمان ہروی، عباس بن ابی طالب، محمد بن سعید اصبہانی، یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ "توراۃ" میں مرقوم ہے کہ ذریعہ معاش کے حصول کے بعد عبادت الٰہی میں مشغول ہو جاؤ۔ اگر ذریعہ معاش نہیں ہے تو اس کے حصول کی کوشش کرو۔

۹۳۶۶- ابومحمد عطریفی، ابوالعباس سراج، ابن عسکر، فریابی کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو! اولاً ذریعہ معاش کی فکر کرو، بعد از اں عبادت الٰہی میں مشغول ہو جاؤ۔

۹۳۶۷- ابی، عبداللہ بن جعفر مدنی، ابوعبداللہ اخفشی، ابوہشام رفاعی، داؤد بن یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ایک روز سفیان ثوری سے سوال کیا کہ اے ابوعبداللہ تعالیٰ کی عبادت کس مقام پر احسن طریقہ سے کی جا سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کھانا کم دام میں فروخت ہونے والی جگہ پر اللہ تعالیٰ کی عبادت احسن طریقہ سے کی جا سکتی ہے، کیونکہ اس مقام پر معاش کی فکر کم ہوتی ہے۔

۹۳۶۸- ابی، ابومحمد بن حیان، احمد بن محمد بن عمر، ابوبکر بن سفیان، سلمہ، سہل بن عاصم، سلم بن میمون خواص کے سلسلہ سند سے عبدالعزیز بن مسلم کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان ثوری کو کہتے سنا کہ اے لوگو! اپنی طبیعت کی خواہش پر مشروبات استعمال نہ کرو اس سے تمہیں تقلیل نوم حاصل ہو گی۔

۹۳۶۹- عبدالرحمٰن بن عباس، ابراہیم بن اسحاق حربی محمود بن مسعود عجمی، عبدالرزاق کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری مغموم ہونے کے وقت وہب بن ورد کے پاس چلے جاتے تھے۔ ان سے کہتے اے ابوامیہ! آپ نے کسی کو موت کی تمنا کرتے دیکھا ہے؟ وہ نفی میں جواب دیتے سفیان ثوری ان سے کہتے میں موت کی تمنا کرتا ہوں۔

۹۳۷۰- عبدالرحمٰن، ابراہیم بن اسحاق، یعقوب بن ابراہیم اشجعی کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ بنی ثور کا ایک شخص صبح کے وقت باآواز بلند کہتا اے باری تعالیٰ ہمارے بھائی ہم سے رخصت ہو گئے اور زمانہ نے ہم سے بے وفائی کی اے باری تعالیٰ بوقت موت مجھے رسوا مت فرمانا۔

۹۳۷۱- عبدالرحمٰن بن عباس، ابراہیم بن اسحاق، حسن بن عبدالعزیز، عبداللہ بن یوسف کے سلسلہ سند سے ابن زحم کا قول نقل کیا ہے کہ

ایک بار سفیان ثوری اور مالک بن مغول کی نشست لگی، اختتام نشست پر سفیان نے کہا میں اس مجلس کے اختتام سے قبل موت کا متمنی ہوں مالک نے کہا کہ میں اس چیز میں آپ کا مخالف ہوں، اس کے بعد سفیان ثوری اس مجلس سے روتے ہوئے واپس ہوئے۔

۹۳۷۲- محمد بن علی، احمد بن عبداللہ دارمی، عمر بن اسحاق ولید کے سلسلہ سند سے مؤمل کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان کے علاوہ کوئی عالم باعمل نہیں دیکھا۔

۹۳۷۳- محمد بن علی، عبداللہ بن جابر، عبداللہ بن خبیق کے سلسلہ سند سے یوسف بن اسباط کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان ثوری کو کہتے سنا کہ ہمیشہ تجھے اپنے دشمن سے نقصان پہنچے گا۔ نیز فرمایا جس کی خواہش کے بھی خلاف کیا تو وہ تجھ پر آگ بگولہ ہو کر کہے گا کہ متقیوں کا دور ختم ہو چکا ہے۔

۹۳۷۴- ابوبکر محمد بن نصر، حاجب بن دکین، محمد بن ادریس، ابو صالح احول کے واسطہ سے ابو احمد زبیری کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری کے کسی بھائی نے ان سے مختصر نصیحت کی درخواست کی، سفیان نے انہیں خط لکھا جس کا مضمون یہ تھا، بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ ہم سب کو اپنے حفظ و امان میں رکھے، برادرم دنیا کا غم مستقل اس کی خوشی غیر دائمی اور اس کی فکر ابدی ہے لہٰذا اخروی نجات کے لئے عمل کرو، غفلت مت برتو، ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے والسلام۔

۹۳۷۵- ابو عمرو، عبداللہ بن محمد بن عبداللہ ضحی، عبداللہ بن محمد بغوی، احمد بن عمران اخنسی کے سلسلہ سند سے ولید بن عقبہ کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری ہمیشہ قرآن کی زیارت کرتے ورنہ قرآن اٹھا کر سینہ سے لگاتے۔

۹۳۷۶- ابو محمد بن حیان، احمد بن جعفر بن جمال، یعقوب دشتکی کے سلسلہ سند سے حمانی کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان ثوری سے آل محمد کے متعلق سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا جمیع امت محمد یہ آل محمد ہے۔

۹۳۷۷- ابی، محمد بن احمد بن ابان، احمد بن محمد بن عمر، ابوبکر بن سفیان، ابو حاتم عیسیٰ بن یونس رملی کے سلسلہ سند سے مؤمل بن اسماعیل کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان ثوری کو کہتے سنا کہ پاک دامنی انسان کے لئے بڑی عافیت ہے۔

۹۳۷۸- ابی، محمد بن احمد بن یزید، عبداللہ بن عبدالوہاب، احمد بن عبدالاعلیٰ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میرے نزدیک ذی عیال کا کفر اختیار کرنا بعید از عقل نہیں ہے۔

۹۳۷۹- ابوالحسین محمد بن محمد بن عبیداللہ جرجانی، حسین بن علی بن نصر، احمد بن سیار، عبدالرحمٰن بن بشیر کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ صاحب بصیرت انسان کی نظر میں دنیا کی کوئی قدر و قیمت نہیں ہوتی۔

۹۳۸۰- محمد بن عبدالرحمٰن بن فضل، حسن بن عمار تستری، ابو ہشام رفاعی، داؤد بن یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری سے سوال کیا گیا کہ مقروض انسان کے لئے گوشت کا استعمال عند الشرع درست ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں۔

۹۳۸۱- محمد بن عبدالرحمٰن، ابراہیم بن محمد بن حسن، حسن بن منصور، علی بن محمد طنافسی، یعلیٰ کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ انسان کو دنیا ہونے کے ساتھ ساتھ اس کی مثل غموں سے بھی واسطہ پڑے گا۔

۹۳۸۲- احمد بن اسحاق، ابراہیم بن محمد بن حارث، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے اسحاق بن خلف کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار سفیان ثوری نے حاضرین مجلس میں سے ایک نوجوان سے سوال کیا کہ تمہیں کما حقہ خوف خدا حاصل ہے؟ اس نے اثبات میں جواب دیا، سفیان ثوری نے فرمایا ارے اے بیوقوف! اگر واقعۃً اس طرح ہوتا تو تم فرائض کی ادائیگی میں تغافل کا مظاہرہ نہ کرتے۔

۹۳۸۳- احمد بن اسحاق، ابراہیم بن محمد بن حارث، احمد بن ابی الحواری، ابو عصمہ بن عصمہ کے واسطہ سے حماد بن دلیل کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان ثوری کو کہتے سنا کہ میرے قلب میں خوف خدا اس قدر سمایا ہوا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ سے اس میں کمی کا طلب گار

ہوں۔

۹۳۸۴-محمد بن عبدالرحمٰن بن فضل، زکریا ساجی، عبداللہ بن احمد بن شبویہ کے سلسلہ سند سے قتیبہ بن سعید کا قول نقل کیا ہے کہ اگر سفیان ثوری نہ ہوتے تو اب تک تقویٰ کا خاتمہ ہو چکا ہوتا۔

۹۳۸۵-ابی، احمد بن محمد بن عمر، ابوبکر بن عبید، عبید بن محمد الوراق کے سلسلہ سند سے بشر بن حارث کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری نے بکر العابد سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا، اے بکر العابد دنیا بقدر کفایت حاصل ہونے کے بعد ہمہ تن قلب کو فکر آخرت میں مشغول رکھو۔

۹۳۸۶-ابی، احمد بن محمد، ابوبکر بن عبید، ابراہیم بن سعید و عبدالعزیز قرشی کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو! زہد اختیار کرو اس کی برکت سے تم پر من جانب اللہ دنیا کے عیوب منکشف ہوں گے، تقویٰ اختیار کرو اس کی برکت سے روز محشر من جانب اللہ حساب میں سہولت ہوگی۔ شک کو یقین کے ذریعہ دفع کرو اس سے تمہارا دین محفوظ رہے گا۔

۹۳۸۷-ابی، احمد بن محمد، ابوبکر بن عبید، محمد بن عمران ضبی، حسین بن عبداللہ کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو اگر آخرت میں رغبت کی وجہ سے دنیا نہیں چھوٹتی تو اس کے جلد زوال پزیر ہونے کی وجہ سے اسے چھوڑ دو۔

۹۳۸۸-ابی، احمد، ابوبکر، ابن ابی مریم، سلمہ بن غفار کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ دنیا کی حقیقت تک پہنچنے کے لئے اہل دنیا کے احوال پر بغور نظر کرو۔

۹۳۸۹-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق سراج، ہناد، قبیصہ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو! دنیا کی آزمائش میں مبتلا ہونے سے قبل اس کا وجود تمہارے لئے بہتر ہے ورنہ اس کا عدم وجود تمہارے لئے بہتر ہے۔

۹۳۹۰-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، عبیداللہ بن سعید کے حوالہ سے اسامہ کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری کی زیارت کرنے والا محسوس کرتا تھا کہ وہ ایک کشتی پر سوار ہو کر اس کے غرق ہونے سے خوفزدہ ہیں۔ وہ اکثر اللہ تعالیٰ سے سلامتی کی دعا کرتے تھے۔

۹۳۹۱-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، قبیصہ کے سلسلہ سند سے گزشتہ اقوال کے مانند سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ موجودہ زمانے کے جاہل عابدوں میں تقویٰ کے بجائے شر کا عنصر غالب ہے۔

۹۳۹۲-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، محمد بن رافع کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک روز عبدالرزاق سے سوال کیا گیا کہ سفیان نے کبھی اللہ کی نافرمانی کی ہے؟ انہوں نے جواب میں فرمایا کہ غالباً نہیں۔

۹۳۹۳-ابراہیم، محمد، محمد بن سہل بن عسکر کے سلسلہ سند سے عبدالرزاق کا قول نقل کیا ہے کہ ایک موقع پر سفیان اپنے ساتھیوں کے ہمراہ جمع تھے۔ سفیان نے منصور ابراہیم علقمہ کے سلسلہ سند سے بیان کرتے ہوئے فرمایا یہ شرف علماء کو حاصل ہے۔

۹۳۹۴-ابراہیم، محمد، ہناد بن سری، قبیصہ کے سلسلہ سند سے سفیان کا قول ہے کہ تلاوت قرآن کریم کی لذت زہد کے بعد ہی حاصل ہوتی ہے۔ اعمال کی بقدر لوگوں کی عزت کرو اور اللہ کے نافرمانوں کی مخالفت کرو۔

۹۳۹۵-ابراہیم، محمد، عبداللہ بن محمد بن عبید، محمد بن حسین، سعید بن ابراہیم بن سعد کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ میں ثوری کے ساتھ مسجد حرام میں تھا، انہوں نے چند کنکریوں کو جمع کر کے ان پر ٹیک لگا کر فرمایا، یہ حالت کل دنیا کے ہونے سے بہتر ہے۔

۹۳۹۶-احمد بن اسحاق، ابوبکر بن ابی عاصم، محمد بن مثنیٰ، عبداللہ بن داؤد کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آج تک تعمیری کام میں ایک درہم بھی خرچ نہیں کیا۔

۹۳۹۷-احمد بن اسحاق، ابوبکر بن ابی عاصم، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ دینی مسئلہ پیش آنے کے وقت ہم علماء کے وجود کی ضرورت محسوس کرتے تھے۔

۹۳۹۸-احمد بن اسحاق، ابوبکر بن ابی عاصم، حسین مروزی، ہیثم بن جمیل، فضیل بن عیاض کے سلسلہ سند سے سفیان کا قول نقل کیا ہے کہ کسی انسان کے پانی کا ایک قطرہ پینے کی وجہ سے میری پسلی ٹوٹ جاتی ہے۔

۹۳۹۹-احمد بن اسحاق، ابوبکر بن ابی عاصم، بندار، ابن داؤد کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ قبر میں اعمال صالحہ ہی انسان کی حفاظت کا ذریعہ ہوں گے۔

۹۴۰۰-احمد، ابوبکر بن ابی عاصم، ابوسعید کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن اسود کا قول نقل کیا ہے کہ ہماری موجودگی میں سفیان ثوری کی خدمت میں گوشت کی ایک کڑاہی پیش کی گئی، انہوں نے اس میں گھی ملا دیا، میں نے کہا کہ اے ابوعبداللہ ہمارے لئے ایسا پرتکلف کھانا صحیح ہے؟ انہوں نے فرمایا بوقت وسعت صحیح ہے۔

۹۴۰۱-محمد بن ابراہیم بن علی، عبداللہ بن جابر طرسوی، عبداللہ بن خبیق، عبداللہ بن سندی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری کے بھائی نے خط کے ذریعے انہیں اپنی بصارت زائل ہونے کی شکایت کی، ثوری نے جواب میں لکھا کہ اے برادرم موت کو یاد کرتے رہو اس کے بعد تمہارا شکوہ ختم ہو جائے گا۔

۹۴۰۲-محمد بن ابراہیم، عبداللہ بن جابر طرسوی، عبداللہ بن خبیق، عبداللہ بن سندی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری کے بھائی مبارک بن سعید نے بذریعہ خط سفیان ثوری سے اپنی بصارت زائل ہونے کا شکوہ کیا۔ سفیان ثوری نے اس کے جواب میں فرمایا جس کا مضمون یہ تھا امابعد اہل وعیال کا احسن طریقے سے خیال رکھو اور قلب کو موت کی یاد میں مشغول رکھو، والسلام۔

۹۴۰۳-محمد بن ابراہیم، محمد بن محمد بن یونس، اسید سعدویہ، حسین بن جعفر کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اژدھے کے منہ میں ہاتھ ڈالنا مالدار کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے بہتر ہے۔

۹۴۰۴-محمد بن ابراہیم، زید بن ابراہیم، ابن عرفہ کے سلسلہ سند سے ابن مبارک کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار مکہ میں سفیان ثوری نے سوڈان کے باشندوں کو دیکھ کر فرمایا، ان کی وجہ سے ہم بڑے بڑے گناہوں میں مبتلا ہیں۔

۹۴۰۵-محمد بن ابراہیم، مفضل بن محمد جندی، ابوحمہ ابوقرۃ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ الكتاب صلة العتاب ، قال ابو نعيم رحمه الله : كذا في كتابي ، وسمعته من يقول صلة الغياب. کتاب عتاب کا صلہ ہے۔ مولف ابونعیم اصفہانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں میرے پاس یوں ہی لکھا ہے جب کہ بعض لوگوں نے اس کو صلۃ الغیاب نقل کیا ہے اس صورت میں معنیٰ یہ ہوگا غائب کے ساتھ بات چیت کا سلسلہ خط وکتابت ہی ہے۔

۹۴۰۶-محمد بن ابراہیم، عمر بن عبدویہ حضرمی، ابوبکر بن عبید، رجاء بن یوسف سندی کے سلسلہ سند سے وکیع کا قول نقل کیا ہے کہ ہم ایک بار عید کے موقع پر سفیان ثوری کے ساتھ تھے۔ ثوری نے فرمایا آج کے روز سب سے اول چیز ہمارے لئے نظر کی حفاظت ہے۔

۹۴۰۷-محمد بن ابراہیم، اسماعیل بن حمدون جوریشی، سعید بن ابی زیدون، فریابی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ مؤمن کا دنیا سے آخرت کی طرف کوچ کرنا بچہ کے بطن والدہ سے جہان دنیا میں آنے کی مانند ہے۔

۹۴۰۸-محمد بن ابراہیم، ابوعروبہ، میتب بن واضح کے سلسلہ سند سے ابن المبارک کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار مجھ سے سفیان ثوری نے فرمایا اے مبارک طلب شہرت سے اجتناب کرو کیونکہ میں جس کی خدمت میں بھی حاضر ہوا ہوں اس نے مجھے فقط یہی وصیت کی ہے۔

۹۴۰۹-ابوبکر طلح، محمد بن عتبہ، محمد بن یزید، یزید بن ہارون عکی کے سلسلہ سند سے علی بن حمزہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں سفیان ثوری کے پیشاب کے ٹیسٹ کے سلسلہ میں ایک دیرانی طبیب کے پاس گیا۔ اس نے پیشاب دیکھ کر کہا کہ یہ کسی صحیح انسان کا پیشاب نہیں ہے میں نے کہا کہ خدا کی قسم یہ افضل الناس شخص کا پیشاب ہے۔ طبیب نے کہا کہ میں تمہارے ساتھ چل کر براہ راست اس شخص کو دیکھنا

چاہتا ہوں۔ میں نے اس کی یہ بات سفیان سے ذکر کی تو انہوں نے فرمایا بہتر ہے۔ چنانچہ اس طبیب نے سفیان کے گھر آ کر انہیں چیک کیا۔ ان کے پیٹ، پیشانی پر ہاتھ پھیرا، اس کے بعد وہ چلا گیا، میں نے اس سے سوال کیا کہ انہیں کون سا مرض لاحق ہے؟ طبیب نے کہا کہ غم کی وجہ سے ان کا جگر جل چکا ہے۔

۹۴۱۰- ابوبکر طلحی، حبیب بن نصر مہلبی، ابراہیم بن عبداللہ، عبدالرحمٰن بن عفان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ بعض مرتبہ شدت کی وجہ سے سفیان ثوری کے پیشاب میں خون کی آمیزش ہوتی تھی۔

۹۴۱۱- ابوبکر طلحی، عبید بن غنام، محمد بن مثنیٰ بزار، بشر بن حارث، داؤد بن یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ بعض مرتبہ تفکر کی وجہ سے میرے پیشاب میں خون آتا ہے۔

۹۴۱۲- ابوبکر عبداللہ بن محمد بن عطا، ابی محمد بن مسلم، سلمہ بن شبیب، مبارک ابوحماد کے سلسلہ سند سے منقول ہے کہ ثوری نے علی بن حسن سلیمی کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا ''اہل شہوت پر شہوات اور دنیاوی نعمتوں کی وجہ سے رشک مت کرو، کیونکہ انہیں ایک ایسے دن کا سامنا ضرور کرنا پڑے گا جس میں ان کے قدم پھسل جائیں گے، جسموں پر کپکپی طاری ہوگی ان کے رنگ متغیر ہوں گے، قیام بڑا طویل ہوگا سخت حساب کا سامنا کرنا پڑے گا، وحشت کے مارے دل دہکنے کی وجہ سے حلق تک پہنچ جائیں گے، اس روز شہوت پرستوں کو کس قدر ندامت ہوگی دنیا اس قدر حاصل کرو جو تمہارے دین کے لئے نقصان دہ نہ ہو، جو شخص حقوق اللہ کی ادائیگی کے ساتھ صدقہ کرتا ہے اسے آخرت میں دگنا ملے گا۔ اس کا مال روز محشر اس کے لئے وبال جان نہ ہوگا، حلال طریقہ سے مال کماؤ حلال کمائی کرنے والوں کی معیت اختیار کرو اور امور میں ان ہی سے مشورہ کرو کیونکہ تقویٰ دین کی اساس اور امر آخرت کے استکمال کا ذریعہ ہے۔

اے برادرم اپنے گوشت پوست کی حفاظت کرنے والا انسان ہی حرام سے اجتناب کر سکتا ہے، اس لئے حرام سے اجتناب کرتے ہوئے حرام کمائی کرنے والوں کے ساتھ مجالس مت کرو، ان کے ساتھ طعام میں شریک مت ہو، حرام کی طرف دلالتاً اور اشارۃً بھی کسی کی رہنمائی مت کرو اور نہ حرام مال کا کسی کو مالک بناؤ حرام سے اجتناب کی ہر فاسق و نیک کو نصیحت کرو کیونکہ اس کی وجہ سے حرام سے اجتناب کرنے والے کے ثواب میں تمہارا بھی حصہ ہوگا۔ ظلم سے اجتناب کرو ورنہ تم اس کے مددگار بن جاؤ گے جس کی وجہ سے تم بھی ظلم میں اس کے شریک کار بن جاؤ گے۔ اہل تقویٰ کی مخالفت مت کرو، اہل معاصی سے دوستانہ تعلقات مت قائم کرو ان کے ساتھ مجالس سے اجتناب کرو، حرام سے کلی طور پر اجتناب کرو خواہش پرستی سے بچو، اس لئے کہ اول تا آخر اس میں شر ہی شر ہے، ہر گناہ کے لئے توبہ ہے، گناہ کا ترک طلب توبہ سے آسان ہے، اللہ تعالیٰ اہل معاصی کے لئے ''غفور الرحیم'' اور توبہ کرنے والے کے لئے ''رحیم حلیم'' اور ''ودود'' ہے۔ اے لوگو! حکم الٰہی کی وجہ سے گناہوں پر جرأت مت کرو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے گناہ کو حرام اور ظلم کو ناپسند کیا ہے۔ جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے ''اے پیغمبرو پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عمل نیک کرو جو عمل تم کرتے ہو میں ان سے واقف ہوں'' (از مؤمنون ۵۱) اس کے بعد مؤمنین کے لئے ارشاد ربانی ہے ''مؤمنو جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کماتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے راہ خدا میں خرچ کرو۔ (البقرۃ ۲۶۷) پھر اسی بات کو اس سے زیادہ احسن طریقہ سے بیان کرتے ہوئے فرمایا لوگو جو چیزیں زمین میں حلال طیب ہیں وہ کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر مت چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے''۔ (از بقرۃ ۱۶۸)۔

اے برادرم اللہ تعالیٰ نے انبیاء، مؤمنین اور مشرکین کے لئے حرام کو پسند نہیں فرمایا ہے۔ اے برادرم گناہ صغیرہ کو حقیر مت سمجھو کیونکہ اس پر نظر رکھو کہ تم کس کی نافرمانی کر رہے ہو، گناہ صغیرہ کا ارتکاب کر کے تم نے اس رب عظیم کی نافرمانی کی ہے جو کبیرہ گناہ سے تجاوز کر کے صغیرہ گناہوں پر عتاب کرنے والا ہے۔ گناہ کر کے اسے سامنے رکھ کر گناہوں سے اجتناب کر کے جنت میں داخل ہونے والا انسان سب سے بڑا عقلمند ہے۔ ایک نیکی کر کے تاحیات اس پر اعتماد کرتے ہوئے گناہ میں مبتلا ہو کر بعد الوفات دوزخ میں داخل ہونے

والا انسان سب سے بڑا بیوقوف ہے۔ اے برادرم گزشتہ گناہوں پر نادم ہو کر معاصی سے اجتناب کرو، نامعلوم اللہ کے ہاں ان کے بارے میں کیا فیصلہ ہونے والا ہے اور نا معلوم باقیماندہ زندگی کیسی گزرے گی، اس لئے کہ حضرت ابراہیم نے اسی خطرہ کے پیش نظر اللہ سے سوال کیا (ترجمہ) مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھ (از ابراھیم ۳۵) اسی طرح حضرت یوسفؑ نے عرض کیا (تو مجھے دنیا سے اپنی اطاعت کی حالت میں اٹھائیو اور آخرت میں اپنے نیک بندوں میں داخل کر) (از یوسف ۱۰۱) نیز حضرت موسیٰؑ نے بارگاہ الٰہی میں التجا کی (ترجمہ) اے پروردگار تو نے جو مجھ پر مہربانی فرمائی ہے میں آئندہ کبھی گناہگاروں کا مددگار نہ بنوں گا) (از قصص ۱۷) نیز حضرت شعیبؑ نے عرض کیا (ترجمہ) ''اور ہمیں بھی شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں، ہاں خدا جو ہمارا پروردگار ہے وہ چاہے تو ہم مجبور ہیں) ان آیات سے ان انبیاء علیھم السلام کا اپنے نفسوں کے بارے میں خوف زدہ ہونا معلوم ہوتا ہے۔ نیز کامل مسلمان وہی ہے جس کے ہاتھ و زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

۹۴۱۳- محمد بن عبید اللہ، محمد بن عبداللہ بن عبدالسلام مکحول، محمد بن علی بن میمون کے سلسلہ سند سے فریابی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار سفیان ثوری بیت المقدس تشریف لے گئے۔ آپ نے تین روز وہاں قیام فرمایا اور باب الرحمت کے پاس نماز پڑھی، پھر عسقلان میں چالیس روز قیام فرمایا اور میں عسقلان تا مدینہ ثوری کے ہمسفر رہا، ہم نے متفقہ طور پر ایک شخص کو امیر سفر مقرر کر کے سفر کا خرچہ اس کے حوالے کر دیا، سفیان ثوری نے پورے سفر میں سائل کو بھی محروم نہیں کیا حتیٰ کہ آپ کا زادِ سفر بالکل ختم ہو گیا لیکن اس کے بعد بھی بعض ساتھیوں کے ساتھ تنہائی میں آپ کو کھانا تناول فرماتے دیکھا۔

۹۴۱۴- ابو بکر طلحی، ابو حصین، احمد بن عبداللہ بن یونس کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ موجودہ دور میں انسان کے لئے گوشہ نشینی بہت بہتر ہے۔

۹۴۱۵- ابو بکر طلحی، ابو حصین، محمد بن حسین، احمد بن عبداللہ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ہمارے نزدیک لوگ مؤمن مسلمان ہیں لیکن عنداللہ مقام سے کوئی واقف نہیں ہے۔

۹۴۱۶- محمد بن عبدالرحمٰن بن فضل، محمد جندی، عبداللہ بن ابی غسان، وکیع کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ نکاح، طلاق، اور احکام کے اعتبار سے ہم لوگوں کو مؤمن گردانتے ہیں لیکن عنداللہ ہم ان کے مقام سے ناواقف ہیں بلکہ ہم تو خود گناہ گار ہیں۔

۹۴۱۷- طلحی، ابو حصین، احمد بن عبداللہ بن یونس کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے ثوری سے سوال کیا کہ قدریہ کی تکذیب کرنے والے شخص کے پیچھے نماز درست ہے؟ ثوری نے نفی میں جواب دیا، سائل نے کہا وہ گاؤں والوں کا امام ہے، ثوری نے کہا کہ پھر بھی اسے امام مت بناؤ۔

۹۴۱۸- سلیمان بن احمد، عبداللہ بن احمد بن حنبل، عبداللہ بن سعید کندی، یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ بدعتی شخص کو توبہ کی توفیق نہیں ہوتی۔

۹۴۱۹- قاضی ابو احمد، محمد بن احمد، احمد بن علی بن جارود، ابو سعید کے سلسلہ سند سے ابن یمان کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ثوری کو کہتے سنا ''ابلیس کو عاصی سے زیادہ بدعتی انسان پسند ہے، کیونکہ عاصی کو توبہ کی توفیق ہو جاتی ہے لیکن بدعتی کو توبہ کی توفیق نہیں ہوتی''۔

۹۴۲۰- سلیمان بن احمد، خلف بن احمد عکبری، حسن بن ربیع برزانی، یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ بدعتی شخص سے محبت کرنے والا انسان اللہ کے ذمہ سے نکل جاتا ہے۔

۹۴۲۱- ابی محمد بن یحییٰ بن منده، ہذیل بن معاویہ، ابراہیم بن ایوب، نعمان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ انسان کی وفات کے بعد اس کے بارے میں عام لوگوں کے قول کے بجائے اہل علم کے قول پر نظر کرو۔

۹۴۲۲-عبدالرحمن بن محمد بن سباہ مذکر، سلیمان بن احمد، ابو یحییٰ رازی، ابوخزرج، عمرو بن حسان کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری بڑے صاحب بصیرت انسان ہیں۔ بصرہ میں دخول کے وقت مناقب علی اور کوفہ میں دخول کے وقت مناقب عثمان بیان کرتے ہیں۔

۹۴۲۳-ابوبکر طلحی، حسن بن حیاش، حسن بن صباح، ابوتوبہ، عطا بن مسلم کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ مجھ سے سفیان نے فرمایا تم شام میں مناقب علی اور جب بصرہ میں جاؤ تو مناقب شیخین بیان کرو۔

۹۴۲۴-ابوبکر طلحی، خلف بن عمرو عکبری، محمد بن صباح کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار عاصم بن محمد کے سامنے لوگوں نے ثوری کے پندرہ سے زائد فضائل بیان فرمائے۔ عاصم نے پوچھا تم فارغ ہو گئے ہو؟ ان کی ایک فضیلت کہ ان کے قلب کا بغض صحابہ سے پاک ہونا تمام فضائل سے بڑھ کر ہے۔

۹۴۲۵-احمد بن جعفر بن سلم، سلیمان بن احمد، احمد بن علی ابار، یحییٰ بن ایوب، مروان، حمزہ ثقفی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے ثوری سے کہا کہ میں حضرت علی کو شیخین پر ترجیح نہیں دیتا ہوں لیکن میرے قلب میں شیر خدا کی محبت زیادہ ہے، سفیان نے فرمایا تم کامل مسلمان نہیں ہو۔

۹۴۲۶-احمد بن اسحاق، ابوبکر بن ابی عاصم، مسیتب بن واضح کے سلسلہ سند سے عبدالوہاب حلبی کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے خانہ کعبہ کے طواف کے دوران ثوری سے سوال کیا کہ ایک شخص شیخین سے زیادہ حضرت علی سے محبت کرتا ہے۔ سفیان ثوری نے فرمایا یہ شخص روحانی مریض ہے اس پر اسے اپنے مرض کا علاج کرانا ضروری ہے۔

۹۴۲۷-احمد بن جعفر بن سلم، سلیمان بن احمد، احمد بن علی ابار ابوغسان کے سلسلہ سند سے ابراہیم بن مغیرہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان ثوری سے سوال کیا کہ ایمان بلا عمل کے قائل کے پیچھے نماز ادا کرلوں؟ انہوں نے منع فرمادیا۔

۹۴۲۸-سلیمان بن احمد، محمد بن علی احمر محمد بن فراس ابو ہریرہ کے سلسلہ سند سے مؤمل بن اسماعیل کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان ثوری کو کہتے سنا کہ ہمیں شیعوں نے فضائل علی بیان کرنے سے روک دیا ہے۔

۹۴۲۹-سلیمان بن احمد، حفص بن عمر بن صباح رقی، قبیصہ بن عقبہ کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ شیخین پر حضرت علی کو ترجیح دینے والا مہاجرین وانصار کی اذیت کا سبب بنتا ہے اور مجھے اس کے اعمال ضائع ہونے کا خطرہ ہے۔

۹۴۳۰-سلیمان بن احمد، احمد بن محمد بن جہم سمسری، جراح بن مخلد، ابوبکر حنفی کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ شیخین پر حضرت علی کو ترجیح دینے والے نے شیخین، حضرت علی اور تمام لوگوں کو اذیت پہنچائی ہے۔

۹۴۳۱-سلیمان بن احمد، محمد بن عبداللہ حضرمی، عقبہ بن مکرم، وکیع کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ علی کو شیخین پر ترجیح دینے والے نے مہاجرین وانصار کو تکلیف میں مبتلا کیا۔

۹۴۳۲-سلیمان بن احمد، احمد بن علی ابار، ابو ہشام رفاعی، یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ہم جماعت کے بارے میں قول عمر اور فرقہ کے بارے میں ابن عمر کے قول پر عمل کرتے ہیں۔

۹۴۳۳-ابی محمد بن احمد بن یزید، عبداللہ بن عبدالوہاب خوارزمی، احمد بن اجحم، عمار بن عبدالجبار کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن مبارک کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری نے فرمایا کہ جہمیہ اور قدریہ کافر ہیں۔ میں نے ابن مبارک سے ان کی رائے دریافت کی تو انہوں نے بھی سفیان ثوری کی رائے سے اتفاق کیا۔

۹۴۳۴-ابومحمد بن حیان، عباس بن حمدان، عبداللہ بن سعید کندی، اسماعیل بن قتیبہ، بشر بن منصور کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے ثوری سے سوال کیا کہ میرے گھر کے سامنے والی مسجد کا امام بدعتی ہے، اس کے پیچھے نماز درست ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس

کی اقتداء سے احتیاط کرو، اس نے عرض کیا کہ تاریک رات میں مجھ ضعیف العمر کے لئے دور جانا مشکل ہے، انہوں نے فرمایا کہ ہر حالت میں اس کی اقتداء سے اجتناب کی کوشش کرو۔

۹۴۳۵- قاضی ابواحمد، محمد بن ایوب، حسن بن علی ابن زیاد، سلیمان، ابوزرعہ دمشقی کے سلسلہ سند سے احمد بن یونس کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے سفیان ثوری سے وصیت کی درخواست کی، انہوں نے فرمایا خواہش پرستی، جدال اور بادشاہ کے ساتھ اختلاط سے اجتناب کرو۔

۹۴۳۶- قاضی ابواحمد، ابوعمر بن عقبہ، احمد بن محمد بن مصقلہ، حسن بن عرفہ، مبارک بن سعید کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ کچھ افراد نے ثوری سے کہا کہ ایک قوم ہمیشہ اسلام کے بابت سوال کرتی ہے، انہوں نے فرمایا صبح جب تم بازار جاؤ تو کسی ادنیٰ انسان سے اسلام کی تعریف پوچھ لو اس کا جواب ہی اسلام کی تعریف ہے۔

۹۴۳۷- سلیمان بن احمد بن علی بن علی خزاعی، محمد بن کثیر کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میں اللہ کے محبوب بندے کو مبغوض اور اس کے مبغوض بندے کو محبوب نہیں رکھتا۔ ہم وعید سن کر خوف زدہ اور فضائل سن کر پرامید ہو جاتے ہیں۔

۹۴۳۸- قاضی ابواحمد، ابوالفوارس عبدالغفار بن احمد، یحییٰ بن عثمان، فریابی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ہم مردوں کی بابت فیصلہ نہیں کرتے اور زندوں سے حساب نہیں لیتے۔ غیر معلوم مسائل کے بارے میں علماء کی طرف رجوع کر کے ان کی رائے پر اکتفا کرتے ہیں۔

۹۴۳۹- قاضی ابواحمد، ابوالفوارس، یحییٰ بن عثمان، فریابی، کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ گمراہی ظاہراً مزین ہو کر سامنے آتی ہے، اس لئے تم بلا طلب گمراہ انسان پر اپنا دین مت پیش کرو۔

۹۴۴۰- قاضی ابواحمد، محمد بن احمد بن راشد، ابوعمیر بن نحاس، کثیر بن ولید کے سلسلہ سند سے حوشی کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ثوری سے کہا کہ اے ابوعبداللہ! آپ مؤمن ہیں؟ انہوں نے جواب میں فرمایا کہ انشاء اللہ میں نے ان کو اس جواب سے منع کیا، انہوں نے فرمایا کیا تمہیں قول الٰہی معلوم نہیں ہے (ترجمہ) (نوح نے کہا مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتے ہیں ان کا حساب اعمال میرے پروردگار کے ذمہ ہے کاش تم سمجھو) (از شعراء ۱۱۲) میں نے کہا میری اور آپ کی مثال طبیب اور دوافروش کی مانند ہے میں طبیب اور آپ دوافروش ہیں۔

۹۴۴۱- سلیمان بن احمد، احمد بن سہل بن ایوب، علی بن بحر، مؤمل بن اسماعیل کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ہمارے اور مرجیہ کے درمیان تین چیزوں پر اختلاف ہے (۱) ہمارے نزدیک ایمان قول و عمل کے مجموعے کا اور ان کے نزدیک صرف قول کا نام ہے (۲) ہمارے نزدیک ایمان گھٹتا اور بڑھتا رہتا ہے لیکن ان کے نزدیک ایمان ایک سطح پر رہتا ہے (۳) ہم مؤمن ہونے کا اقرار کرتے ہیں لیکن وہ نہیں کرتے۔

۹۴۴۲- سلیمان بن احمد، سہل بن موسیٰ، سلمہ بن شبیب کے سلسلہ سند سے فریابی کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان کو کہتے سنا کہ مرجیہ کتاب اللہ سے سب سے زیادہ دور ہیں۔

۹۴۴۳- سلیمان بن احمد، حسن بن علی معمری، محمود بن غیلان، مؤمل بن اسماعیل کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں عبدالعزیز بن ابی رواد کے جنازہ میں شریک تھا۔ جنازہ باب صفا کے نزدیک رکھا گیا، لوگوں نے صفیں بنائیں، اسی اثناء میں ثوری تشریف لائے لوگوں نے کہا کہ ثوری آ گئے، ثوری آ گئے لیکن انہوں نے جنازہ میں شرکت نہیں کی کیونکہ انہیں مرنے والے کے بابت مرجی ہونے کا شبہ تھا۔

۹۴۴۴- سلیمان بن احمد، بشر بن موسیٰ، عبدالصمد ابن حسان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ جس چیز کو عورت گھروں میں اور

بچے مکاتب میں حاصل کرتے ہیں تم بھی اسے حاصل کرو یعنی ایمان۔

۹۴۴۵-سلیمان بن احمد، محمد بن عبدالرحیم دیباجی، ہارون بن ابی ہارون عبدی، حیان بن موسیٰ مروزی کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن مبارک کا قول نقل کیا ہے کہ سورۃ اخلاص کے بارے میں مخلوق ہونے کا قول کرنے والا کافر ہے۔

۹۴۴۶-قاضی ابواحمد، حسن بن ابراہیم، بشار، سلیمان بن داؤد، یحییٰ بن متوکل کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ہمسایہ کی تعریف کرنا انسان کے نیک ہونے کی علامت نہیں ہے۔ لوگوں نے ان سے اس کی وجہ دریافت کی، ثوری نے فرمایا کہ وہ ان کی برائیوں پر نکیر نہیں کرتا جس کی وجہ سے وہ اس کی تعریف کرتے ہیں۔

۹۴۴۷-قاضی ابواحمد، ابویحییٰ عبدالرحمٰن بن محمد بن سلم، ہناد بن سری، قبیصہ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ تلاوت قرآن کریم کی لذت حاصل زہد کے بعد ہی ہوتی ہے، اعمال کی بقدر لوگوں کی عزت کرو، نیکوں کے سامنے تواضع اختیار کرو اور بروں کی مخالفت کرو۔

۹۴۴۸-ابی محمد بن احمد بن یزید، ابراہیم بن معمر، سہل بن عثمان، فریابی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ زہد کے ساتھ ہی تلاوت قرآن کریم میں مزہ آتا ہے۔

۹۴۴۹-قاضی ابواحمد، ابوالفوارس، یحییٰ بن عثمان، فریابی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اگر انسان کا باطن ظاہر سے اچھا ہے تو وہ افضل ہے ورنہ نہیں۔

۹۴۵۰-قاضی ابواحمد، احمد بن محمد بن حسن، حکم بن معن، عمرو بن محمد عبقری کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ بعض مرتبہ انسان خفیہ نیک عمل کرتا ہے پھر شیطان کی کوشش سے وہ ظاہر میں کرنا شروع کر دیتا ہے، بعدازاں وہ ابلیس کے مکروفریب میں آ کر اس پر تعریف کا طلب گار رہتا ہے جس کی وجہ سے اس کا وہ عمل ریاء بن جاتا ہے۔

۹۴۵۱-سلیمان بن احمد، محمد بن صالح بن ولید ترسی، محمد بن عثمان بن ابی صفوان ثقفی کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے زائدہ ابن قدامہ کو سفیان ثوری کے پاس آتے دیکھا، جب ثوری کی نظر ان پر پڑی تو انہوں نے چیخ ماری، ثوری سے اس کی وجہ پوچھی گئی، ثوری نے کہا مجھے شریک کی طرف سے اسے جائداد کی تقسیم کا والی بنانے پر تعجب ہے۔

۹۴۵۲-ابراہیم بن عبداللہ بن اسحاق، محمد بن اسحاق ثقفی، خشیش صوفی، زید بن حباب کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ثوری اولاً کوفیوں کی طرح حضرت علی کو ترجیح دیتے تھے لیکن بصرہ جانے کے بعد انہوں نے سابقہ قول سے رجوع کر لیا۔

۹۴۵۳-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، ابویحییٰ محمد بن عبدالرحمٰن، علی بن قادم کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت علی نے ہمیشہ حق پر دوسرے سے قتال کیا۔

۹۴۵۴-ابراہیم، محمد، محمد بن سہل بن عسکر، محمد بن یوسف فریابی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت علی کو شیخین سے زیادہ ولایت کا حق دار کہنے والے نے حضرت ابوبکر وعمر اور مہاجرین وانصار کو صحیح نہیں سمجھا اور شاید اس کا کوئی بھی عمل بارگاہ الٰہی میں قبول نہ ہو۔

۹۴۵۵-ابراہیم، محمد، محمد بن سہل بن عسکر، محمد بن یوسف فریابی کے سلسلہ سند سے حفص بن غیاث کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ثوری سے کہا عوام میں مہدی کے بارے میں بڑی باتیں جنم لے رہی ہیں، آپ کی ان کے متعلق کیا رائے ہے؟ ثوری نے فرمایا کہ اگر تیرے دروازے پر ان کا گزر ہو تو ان سے تعرض مت کرنا۔

۹۴۵۶-عبدالمنعم بن عمر، ابوسعید احمد بن محمد بن زیاد، علی بن سعید رازی، محمد بن خلف، رواد بن جرح کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ثوری نے عطا سے حب شیخین اور حب علی کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے ان سب سے شدید محبت ہے، ثوری نے

مزاحا ان سے فرمایا شدید تمہارے وسط سر تک پہنچ گئی ہے۔

۹۴۵۷-عبدالمنعم، احمد، جعفر بن احمد بن عاصم، احمد بن ابی الحواری، حفص بن غیاث کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ نبیذ نوش نہ کرنے والے بھنا ہوا بکری کا بچہ نہ کھانے والے اور مسح علی الخفین نہ کرنے والے کے دیندار ہونے میں شک ہے۔

۹۴۵۸-عبدالمنعم، احمد بن شعیب، عبداللہ بن حسین اشعری کے سلسلہ سند سے عثام بن علی کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان کو کہتے سنا کہ حب علی وعثمان کا مرکز صالح لوگوں کے قلوب ہیں۔

۹۴۵۹-محمد بن علی، ابراہیم بن محمد بن سعید، ابوعبیدۃ بن اخی ہناد، قبیصہ، عباد السماک کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ آئمہ کا درجہ صرف پانچ اشخاص کو حاصل ہے، خلفاء راشدین اور عمر بن عبدالعزیز۔

۹۴۶۰-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، محمد بن حسان، عبدالرحمٰن بن مہدی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ثوری سے نبیذ السقایہ کے بابت سوال کیا گیا، انہوں نے فرمایا مسکر ہونے کی صورت میں اس کا استعمال ناجائز ہے۔

۹۴۶۱-ابراہیم، محمد، ابو ہمام سکونی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ قول بلا عمل بقول وعمل بلا نیت اور قول وعمل ونیت بلا موافقت سنت کے بیکار ہے۔

۹۴۶۲-ابراہیم، محمد، عبدالوہاب بن عبدالحکم، یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ قول وعمل نیت کے ساتھ ہی معتبر ہیں۔

۹۴۶۳-ابراہیم، محمد، عبداللہ بن داؤد حضرمی، زید بن حباب کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایمان شلوار کی مانند ہے کہ اس کا پہننا اور نکالنا تمہاری مرضی پر ہوتا ہے۔

۹۴۶۴-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، نشیط محمد بن ہارون، ابوصالح فراء، یوسف بن اسباط کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ انا مؤمن انشاء اللہ کہنے والا شخص ہمارے نزدیک مرجی (فرقہ مرجیہ سے) ہے۔

۹۴۶۵-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، محمد بن سعید رباطی، غیاث بن واقد کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ہر شے کے بارے میں اللہ سے امید رکھو، مرجی مت بنو، تمام امور کو اللہ کے سپرد کر دو، قدری مت بنو، نیز ثوری ہی کا قول ہے کہ مرجیہ نے اس دین کو باریک زرہ سے بھی کمزور سمجھ لیا ہے۔

۹۴۶۶-ابراہیم، محمد، حماد بن حسن بن عنبسہ وراق، ابوبکر حنفی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ صلوٰۃ وزکوٰۃ ایمان کا حصہ ہیں۔ ایمان گھٹتا اور بڑھتا رہتا ہے، لوگ ہمارے نزدیک مؤمن مسلمان ہیں اور ایمان میں زیادتی اور کمی ہوتی رہتی ہے اور جبرائیل ایمان کے اعتبار سے تم سے افضل ہیں۔

۹۴۶۷-عبدالمنعم بن عمر، احمد بن محمد بن زیاد کے سلسلہ سند سے ابوداؤد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے ثوری سے سوال کیا کہ آپ قدری ہیں؟ ثوری نے فرمایا کہ اگر ایسا ہے تو میں برا انسان ہوں۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ ثوری کی مکہ آمد کے موقع پر ثوری ان کا ہاتھ پکڑ کر انہیں ایک دکان میں لے گئے اور ان کے سامنے احادیث بیان کیں۔ ثوری نے ایک صوفی کو اونی لباس میں دیکھ کر اس سے فرمایا تو بدعتی ہے۔ صوفی نے کہا کہ پھر تو تمہارا اس شخص کو پکڑ کر دکان میں لے جانا بھی بدعت ہے۔

۹۴۶۸-عبدالمنعم، ابوسعید احمد بن محمد بن زیاد شرف بن سعید واسطی، ابوسعید بن شرف کے سلسلہ سند سے عبدالواحد بن زید کا قول نقل کیا ہے کہ مجھ سے ایوب نے کہا ثوری کو عمرو بن عبید کے ساتھ تعلقات قائم کرنے سے منع کرو۔ چنانچہ میں نے ثوری کو منع کیا تو انہوں نے فرمایا چند چیزوں کے خواص عمرو کے پاس ہونے کی وجہ سے میرے ان سے تعلقات ہیں۔ عبدالواحد نے ثوری کا یہ جواب ایوب سے نقل

کیا تو انہوں نے فرمایا ان چیزوں ہی کی وجہ سے مجھے عمرو بن عبید سے ان کی دوستی سے ان کے متعلق خطرہ ہے۔
۹۴۶۹-عبدالمنعم، احمد، جعفر الحضرمی، صقر بن عداس مالکی، احمد بن عبدالعزیز کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے بابت خیر کا ارادہ کرتے ہیں تو اسے تصویب رائے اور پاکدامنی سے نوازتے ہیں۔
۹۴۷۰-محمد بن علی، جعفر بن محمد بن رزق، محمد بن عبدالنور مقری، حسن بن ربیع، یحییٰ بن عمر کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ بدعتی کی طرف کان متوجہ کرنے والے سے عصمت چھین لی جاتی ہے اور اس کی مدد نہیں کی جاتی۔
۹۴۷۱-محمد بن علی، عمرو بن عبدویہ، حسن بن عبداللہ بن شاکر، ابن ابی الحواری، حجرہ بن مدرک کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ بدعتی کی بات کسی سے نقل مت کرو۔
۹۴۷۲-محمد، عبداللہ بن حسین بن معبد، ہارون بن اسحاق، احمد بن یونس، عطا بن مسلم کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایمان و اسلام بحکم قرآن ایک ہی شے ہے۔
۹۴۷۳-محمد، عمرو بن عبدویہ، احمد بن اسحاق، عبدالرحمٰن بن عفان، یوسف بن اسباط کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے یوسف اگر تمہیں مشرق یا مغرب میں کسی صاحب سنت کے بارے میں معلوم ہو تو اسے سلام بھیجو کیونکہ اہل سنت والجماعت کا حلقہ بہت محدود ہوتا جا رہا ہے۔
۹۴۷۴-محمد، عبدالرحمٰن بن سانجور رملی، محمد بن ابراہیم بن حماد، اسحاق بن اسماعیل کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ عثمان بن ابی صفیہ کہتے ہیں کہ بدعتی مخلص دوست کو بدعت سے منع کرنا اس کی دوستی میں ضیافت کے مترادف ہے۔
۹۴۷۵-عبدالمنعم بن عمر، ابو احمد بن محمد، ابو داؤد ابن ضبیق، یوسف بن اسباط کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ مخلص دوست کے بدعت شروع کرنے کے بعد اسے ترک بدعت کا مشورہ دینا ضیافت ہے۔
۹۴۷۶-عبدالمنعم، احمد، جعفر بن احمد بن عاصم، احمد بن ابی الحواری، علی مکی، ابراہیم بن عبداللہ، عبدالواحد کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اسلام اختیار یا اختبار یا عقوبت کا نام ہے، میں نے سفیان کی اس بات میں غور کر کے محمود سے کہا، اختیار کا مطلب یہ ہے کہ آپ اسلام پر راضی ہو جائیں، اختبار کا مطلب یہ ہے کہ آپ اس پر اسلام لانے کے بعد مصائب پر صبر و تحمل سے کام لیں، اور عقوبت کا مطلب یہ ہے کہ زمانہ اسلام میں صادر ہونے والے گناہوں پر اللہ سے معافی طلب کریں۔
۹۴۷۷-عبداللہ بن محمد بن عطا، ابی محمد بن مسلم، سلمہ بن شبیب، مبارک ابو حماد کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ علی بن حسین نے مجھے نصیحت کے طور پر فرمایا خوب جان لو کہ سنت دو قسم پر ہے (۱) اس پر عمل کرنا ہدایت اور عدم عمل گمراہی کا ذریعہ ہے (۲) اس پر عمل تو ہدایت کا ذریعہ ہے لیکن عدم عمل گمراہی کا ذریعہ نہیں ہے۔ اور عنداللہ نوافل فرائض کی ادائیگی کے بعد ہی قابل قبول ہیں۔ اور شب و روز میں اللہ کے بندوں پر کچھ حقوق ہیں۔ اور قیامت کے روز سب سے اول بندہ سے فرائض کے بارے میں حساب ہوگا، اگر ان میں کوئی کمی نہیں نکلی تو فرائض و نوافل عنداللہ مقبول ہوں گے ورنہ نوافل کے ذریعے فرائض کا نقصان پورا کیا جائے گا۔ اس کے بعد بھی اگر فرائض کا نقصان مکمل نہ ہوا تو اللہ کی مرضی پر ہوگا، چاہے اسے عذاب دے چاہے معاف کر دے، حرام اور مظالم سے اجتناب فرائض کا سب سے اول درجہ ہے اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے (خدا تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کرو) نیز فرمایا خدا تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے۔ بیشک خدا سنتا اور دیکھتا ہے) (از نسا ۵۸)۔ ایک دوسرے مقام پر ارشاد خداوندی ہے (اور زاد راہ (یعنی رستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہتر زاد راہ پرہیزگاری ہے اور اے اہل عقل مجھ سے ڈرتے رہو) (از بقرۃ ۱۹۷) اے برادرم تقویٰ اپناؤ، اعمال صالحہ کرتے رہو، دھوکہ اور فریب دہی سے اجتناب کرو، کیونکہ تم اللہ تعالیٰ کے سامنے ہو اگر چہ وہ تمہارے سامنے نہیں ہے۔ وہ ہر

وقت تمہارے ساتھ ساتھ ہے اس سے کوئی شے مخفی نہیں ہے۔ اللہ سے مکر نہ کرو ورنہ وہ تم سے مکر کرے گا، اور جو اللہ سے مکر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے مکر کرتے ہیں اور غیر شعوری طور پر اس کا ایمان سلب کر لیا جاتا ہے۔ کسی مسلمان سے بھی مکر مت کرو کیونکہ ایسا شخص درحقیقت خود اپنے اہل سے مکر کرتا ہے، کسی مسلم سے شرارت مت کرو اس لئے کہ اس کی بابت فرمان الٰہی ہے۔ (لوگو تمہاری شرارت کا وبال تمہاری جانوں پر ہی ہوگا) (از یونس ۲۳) کسی مؤمن کو دھوکہ مت دو، کیونکہ اسی کے بابت فرمان رسول ہے مؤمن کو دھوکہ دینے والا مؤمنین سے بری الذمہ ہے، نیز یہ قلب میں نفاق کے پیدا ہونے کا ذریعہ ہے، کسی پر حسد مت کرو کسی کی غیبت کر کے اپنی نیکیاں ضائع مت کرو، حتیٰ کہ بعض فقہا تو غیبت کے بعد وضو کا اعادہ فرماتے تھے۔ اپنا باطن درست کرو، اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ تمہارا ظاہر بھی درست کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل کرو، اس کی برکت سے لوگ تمہارا تقرب حاصل کریں گے۔ آخرت کے لئے عمل کرو اللہ تعالیٰ تمہاری دنیاوی حاجات پوری فرمائے گا۔ دنیا کو آخرت کے عوض فروخت کرو اس کی برکت سے دونوں تمہارے حق میں نفع مند ہوں گے ورنہ دونوں تمہارے لئے نقصان دہ ہوں گے۔

۹۴۷۸-سلیمان بن احمد، محمد بن عبدوس بن کامل، محمد بن حسن جوہری کے سلسلہ سند سے بشر بن حارث کا قول نقل کیا ہے کہ میں ثوری کے طریقہ پر عمل پیرا ہوں۔

۹۴۷۹-سلیمان، زکریا ساجی، سلمہ بن شبیب، عبدالرزاق، محمد بن مسلم طائفی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ جب تم عراقی کو دیکھو تو شیطان کے بارے میں اللہ سے پناہ طلب کرو اور جب تم ثوری کو دیکھو تو اللہ سے جنت طلب کرو۔

۹۴۸۰-سلیمان بن احمد، عبداللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم محمد بن یوسف فریابی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ابو حنیفہ سے کبھی کوئی سوال نہیں کیا لیکن انہوں نے مجھ سے کچھ سوال کئے ہیں۔

۹۴۸۱-سلیمان، محمد بن صالح بن ولید، محمد بن یحییٰ ازدی، عبداللہ بن داؤد حربی تمیم، ابواسحاق فزاری کے سلسلہ سند سے اوزاعی کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عون اور ثوری کی وفات کے بعد نیک و بد سب مساوی ہو گئے۔

۹۴۸۲-سلیمان، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، ابواحمد زبیری کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ عابد جاہل اور عالم فاجر کے فتنہ سے اللہ کی پناہ طلب کرو کیونکہ دونوں بڑا فتنہ ہیں۔

۹۴۸۳-سلیمان، احمد بن علی ابار، ابوہشام رفاعی، داؤد بن یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے ثوری کے سامنے محبت کا اظہار کیا۔ ثوری نے فرمایا یہ کیوں نہ ہو جب کہ تم میرے چچا زاد بھائی اور ہمسائے ہو۔

۹۴۸۴-سلیمان بن احمد، بشر بن موسیٰ، مفرج ابوشجاع، ابوزید محمد بن حسان، ابن المبارک کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو! پیٹ کے پجاری مت بنو کیونکہ یہ قساوت قلب کا ذریعہ ہے۔ غصہ کو پی جاؤ، کثرت ضحک سے احتراز کرو کیونکہ اس سے قلوب مردہ ہو جاتے ہیں۔

۹۴۸۵-سلیمان بن احمد، زکریا ساجی، محمد بن موسیٰ جرشی، حماد بن عیسیٰ جہنی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے مکہ میں ثوری کو دیکھا کہ انہوں نے کھانے سے فراغت پر ہاتھ دھونے کے بجائے انہیں ریت سے مل لیا۔ میں نے ان سے اس کی وجہ دریافت کی، انہوں نے فرمایا اس وقت حالات ایسے ہی ہیں۔

۹۴۸۶-سلیمان، معاذ بن مثنیٰ، ابراہیم بن بشار، سفیان بن عیینہ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک شخص کے پاس لوگوں کے ازدہام کی وجہ سے اس کی طرف مائل ہو جاتا ہوں، لیکن اس کے بہت زیادہ قرب کے بعد اس سے بیزار ہو جاتا ہوں۔ محمد ابن مضاء خلف بن تمیم، سلیمان بن ناجیہ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ جب میں کسی کو اہل ثروت سے سلام کرتے دیکھتا ہوں تو

سمجھ جاتا ہوں کہ اس میں حب دنیا کا مرض ہے۔

۹۴۸۷-احمد بن اسحاق، ابوبکر بن ابی عاصم، حسین بن حسن مروزی، عبدالرحمٰن بن مہدی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ لوگوں کے قول کے بموجب ثوری نماز عصر میں تاخیر کرتے تھے، حالانکہ میں نے ان کو جلد نماز ہونے والی مساجد میں دیکھا ہے، نیز ایک بار میری موجودگی میں ان کے سامنے کسی مرض میں نبیذ پیش کی گئی تو انہوں نے فرمایا اس کے بجائے شہد اور پانی لاؤ۔

۹۴۸۸-احمد بن اسحاق، ابوبکر بن ابی عاصم، حسین ابن حسن مروزی، حسن بن علی، ابواسامہ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز مجمع تیمی نے میرے جسم پر بوسیدہ ازار دیکھ کر جدید ازار خریدنے کے لئے مجھے چار درہم دیئے۔

۹۴۸۹-احمد، ابوبکر، ابوعمیر، ابوسہم حکم کلبی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز ثوری کے دروازے پر کھڑے ہو کر میں نے ان کو پکارا۔ انہوں نے نظر اٹھا کر فرمایا یہ اہل بستی کے مسائل ہیں۔

۹۴۹۰-احمد، ابوبکر، ابوعمیر، عبدالغفار بن حسن کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ جب ثوری سے ان عجائبات کے بارے میں سوال کیا جاتا تو وہ مقاتل بن سلیمان کی طرف رجوع کا مشورہ دیتے۔

۹۴۹۱-احمد بن اسحاق، ابوبکر بن ابی عاصم، ابوجعفر محمد بن داؤد کے سلسلہ سند سے عیسیٰ بن یونس کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری شاشیہ ٹوپی والے سے کلام نہیں کرتے تھے۔

۹۴۹۲-احمد، ابوبکر، حسن بن بزار، محمد بن یزید بن خنیس کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز سعید بن سائب پر گریہ کی وجہ سے مجھے ان پر رحم آ گیا۔ میں نے ان سے کہا اہل جنت کا تذکرہ سن کر آپ پر کیوں گریہ طاری ہوا؟ انہوں نے فرمایا اے سفیان میں کیوں نہ روؤں جبکہ اہل خیر کے مناقب سن کر میں اپنے آپ کو ان سے تہی دامن خیال کرتا ہوں۔ ثوری نے فرمایا ان پر گریہ طاری ہونا برحق ہے۔

۹۴۹۳-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، قتیبہ بن سعید، محمد بن یزید خنیسی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے ثوری سے کہا کہ اگر آپ اپنے علم کی اشاعت کرتے تو آپ کو بڑا اجر ملتا۔ ثوری نے فرمایا قسم بخدا اگر مجھے کسی مخلص طالب علم کا علم ہو جائے تو میں حدیث کی تعلیم کے لئے اس کے گھر جانے سے بھی دریغ نہیں کروں گا۔ ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک دور ایسا آئے گا کہ لوگوں کے قلوب حب دنیا سے لبریز ہوں گے جس کی وجہ سے خوف خدا ان میں داخل نہیں ہوگا۔

۹۴۹۴-ابراہیم، محمد، قتیبہ کے سلسلہ سند سے خنیسی کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری مسجد حرام میں حدیث بیان کرنے کے بعد کہتے تھے، اے لوگو! مجھے وہیب بن ورد کے پاس لے جاؤ۔

۹۴۹۵-محمد بن احمد بن یزید، ابوغسان احمد بن محمد بن اسحاق کہتے ہیں کہ جمی کو کہتے سنا، ثوری نے اپنی کتب دفن کرنے کی وصیت کی تھی کیونکہ وہ اپنی چند مرویات کے نقل کرنے پر نادم تھے اور فرماتے تھے کہ شہرت حدیث کے خیال سے میں نے انہیں نقل کیا ہے۔

۹۴۹۶-ابی، محمد، حجاج بن یوسف، بطن غزالہ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ رحمت الٰہی کا امید کنندہ عاصی انسان اپنے عمل پر اعتماد کرنے والے عابد شخص سے اللہ کے زیادہ قریب ہے۔

۹۴۹۷-ابی، محمد بن احمد بن یزید، ہارون بن سلیمان کے سلسلہ سند سے محمد بن نعمان کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار سفیان ثوری مکہ میں بیمار ہو گئے۔ اوزاعی بھی ان کے ساتھ تھے، عبدالصمد بن علی ان کے پاس تشریف لائے، ثوری نے ان سے بات نہیں کی، اوزاعی نے عبدالصمد سے کہا گذشتہ شب عدم آرام کی وجہ سے شاید ثوری کی آنکھ لگ گئی ہے، اتنے میں ثوری نے فرمایا کہ میں سویا نہیں ہوں، اس کے بعد عبدالصمد واپس چلا گیا، اس وقت اوزاعی نے سفیان سے کہا آپ کو عنقریب قتل کر دیا جائے گا اس لئے کہ آپ کی رفاقت کسی کے لئے بھی

اچھی نہیں۔

۹۴۹۸-ابومحمد بن حیان، ابوبکر بن معدان، عبداللہ بن خبیق وعبدالمنعم بن عمر بن عبداللہ، احمد بن محمد بن زیاد، حضرمی، عبداللہ بن خبیق کے سلسلہ سند سے مفضل بن مہلہل کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں سفیان کے ہمراہ حج پر گیا۔ مکہ پہنچنے کے بعد اوزاعی سے ہماری ملاقات ہوگئی، ہم سب کا قیام ایک ہی کمرے میں تھا، امیر حج عبدالصمد بن علی ہاشمی تھا۔ ایک بار اس نے دروازے پر دستک دی، ہم نے سوال کیا کہ کون ہے باہر سے جواب آیا عبدالصمد بن علی، اتنے میں ثوری اٹھ کر اسٹور میں چلے گئے اوزاعی نے ان سے ملاقات کی اس نے اوزاعی سے سوال کیا کہ آپ کون ہیں؟ اوزاعی نے کہا کہ ابوعمرو اوزاعی اس نے کہا کہ اللہ آپ کو تا دیر اسلام پر قائم رکھے، اگر آپ کا خط ہمیں مل جاتا تو ہم آپ کی ضروریات پوری فرما دیتے۔ اس کے بعد اس نے ثوری سے متعلق سوال کیا میں نے کہا کہ وہ اسٹور میں چلے گئے ہیں۔ اسی وقت اوزاعی نے اسٹور میں داخل ہو کر ثوری کو مطلع کیا۔ ثوری ناراضگی کی حالت میں اسٹور سے باہر تشریف لائے اور سلام کیا اور آنے کی وجہ دریافت کی عبدالصمد نے کہا کہ میں آپ سے حج کے بارے میں چند مسائل پوچھنے آیا ہوں۔ ثوری نے کہا کہ میں اس سے بہتر بات تجھے بتاؤں؟ اس نے کہا ضرور ثوری نے کہا آپ حکومت سے الگ ہو جائیں۔ اس نے کہا کہ امیر المؤمنین ابوجعفر کا کیا ہو گا؟ ثوری نے کہا اگر تم نے اللہ کی طرف رجوع کیا تو آپ کو ابوجعفر کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ اوزاعی نے کہا اے ابوعبداللہ یہ لوگ اس پر راضی ہوں گے کہ آپ ان کی تعظیم کریں۔ اس نے کہا اے ابوعمرو ہم ان کے مارنے پر قادر نہیں ہیں لیکن ہم ان کو عبرتناک تکلیف سے ضرور دوچار کریں گے۔

۹۴۹۹-قاضی ابواحمد محمد بن احمد بن ابراہیم، احمد بن محمد بن حسن، عبداللہ بن ضبیق، یوسف بن اسباط کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ریاست اور اقتدار سے بے رغبتی زہد کا سب سے اعلیٰ درجہ ہے۔

۹۵۰۰-قاضی ابواحمد، محمد بن احمد، عبداللہ بن خبیق، عبدالرحمٰن بن عبداللہ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ظالم کی زیارت کرنا بھی گناہ ہے۔ اپنے اعمال کی حفاظت کی خاطر گمراہ کن اماموں کی زیارت اچھی نیت سے مت کرو۔

۹۵۰۱-ابواحمد، سلم بن عصام، رستہ، خیرا کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک موقع پر لوگوں نے ثوری کے سامنے حاکم وقت کا ذکر کرتے ہوئے ان سے کہا وہ آپ کا معتقد ہے۔ ثوری نے کہا کہ اسی وجہ سے میں ان سے زیادہ خوف زدہ ہوں۔

۹۵۰۲-ابواحمد، عبدالرحمٰن بن حسن، محمد سلیمان، عبداللہ بن سلمہ کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن سلیم طائفی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار محمد بن ابراہیم نے ثوری کی خدمت میں دوسو دینار ہدیتاً بھیجے لیکن ثوری نے انہیں قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی، انہوں نے فرمایا کہ ان کی نظر میں ذلت سے بچنے کے لئے میں نے ایسا کیا ہے۔

۹۵۰۳-محمد بن علی، ابوعروبہ، اسماعیلی احمد بن یونس، ابوشہاب کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں ایک بار ثوری کے ہمراہ تھا۔ انہوں نے دور سے آگ دیکھ کر مجھ سے اس کے بارے میں دریافت کیا۔ میں نے کہا کہ صاحب شرطہ کی آگ ہے ثوری نے اس سے بچنے کے لئے راستہ تبدیل کر لیا۔

۹۵۰۴-محمد بن علی، احمد بن عبیداللہ دارمی انطاکی، عبداللہ بن خبیق، عبید جناد کے سلسلہ سند سے عطا بن مسلم کا قول نقل کیا ہے کہ مہدی نے خلیفہ بننے کے بعد ثوری کے پاس پیغام بھیجا۔ جب ثوری ان کے پاس پہنچے تو مہدی نے انگوٹھی اتار کر ثوری کی طرف پھینک دی اور کہا کہ اے ابوعبداللہ! یہ میری انگوٹھی ہے، آپ لوگوں کو کتاب وسنت کی نصیحت کیجئے، ثوری نے انگوٹھی ہاتھ میں لے کر کہا، اے امیر المؤمنین مجھے بات کرنے کی اجازت دیجئے، امیر نے کہا کہ اجازت ہے، ثوری نے کہا اے امیر مجھے امان دیجئے، امیر نے کہا کہ ضرور، اس کے بعد ثوری نے کہا اے امیر میں خود آپ کے پاس آؤں گا اور سوال سے قبل مجھے کوئی شے مت دینا، ثوری کی اس بات پر مہدی آگ بگولہ

ہوگیا۔ مہدی کے کاتب نے کہا اے امیر آپ نے انہیں امان نہیں دی؟ مہدی نے کہا کہ دی ہے۔ جب ثوری مہدی کے پاس سے واپس ہوئے تو لوگوں نے ان سے مہدی کی پیشکش مسترد کرنے کی وجہ دریافت کی ثوری نے کہا وہ کم عقل لوگ ہیں اس کے بعد ثوری بصرہ چلے گئے۔

۹۵۰۵- محمد بن علی، عبداللہ بن محمد بن عیسیٰ، حسین بن معاذ، ابوہشام کے سلسلہ سند سے داؤد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک موقع پر میں ثوری کے ساتھ جا رہا تھا۔ بوقت نماز ایک سوئے ہوئے پالی کے پاس سے گزرے، میں نے اسے بیدار کرنے کی کوشش کی، سفیان ثوری نے مجھے منع کرتے ہوئے فرمایا اس کے سونے کی وجہ سے لوگ سکون میں ہیں۔

۹۵۰۶- محمد بن علی، عبداللہ بن عباس بلدی، محمد بن عبداللہ، ابوسری، اشجعی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اگر حکام میں کوئی تم سے راہنمائی طلب کرے تو اس کی رہنمائی مت کرو۔

۹۵۰۷- عبدالمنعم بن عمر، احمد بن محمد، جعفر بن وہب، ابن سنان عبدالرحمٰن بن مہدی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ جب مجھے گرفتار کر کے مہدی کے سامنے پیش کیا گیا تو اچانک میرے سامنے ابوعبیداللہ آ گئے۔ انہوں نے فرمایا تم ثوری نہیں ہو؟ میں نے اثبات میں جواب دیا، انہوں نے کہا کہ آپ کا خط ہمارے پاس آتا رہتا ہے، میں نے کہا کہ میں نے تمہیں کبھی کوئی خط نہیں لکھا۔

۹۵۰۸- عبدالمنعم، احمد ابوداؤد، ابوبکر بن ابی النضر خلف بن تمیم کوفی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ بادشاہوں سے عاریت پر سواری، زین اور لگام لینے والے کا قلب ان کے لئے نرم ہو جاتا ہے۔

۹۵۰۹- ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، محمد بن سہل بن عسکر کے سلسلہ سند سے عبدالرزاق کا قول نقل کیا ہے کہ ابوجعفر نے چند نجاروں سے کہا کہ اگر مکہ میں تم کو ثوری مل جائیں تو انہیں سولی پر لٹکا دینا۔ چنانچہ انہوں نے مکہ پہنچنے کے بعد وہاں پر پھانسی کا پھندا لٹکایا اور ثوری کی گرفتاری کے بارے میں اعلان کیا۔ اس وقت ثوری کا سر فضیل بن عیاض کی گود میں اور پاؤں ابن عیینہ کی گود میں تھے۔ فضیل اور ابن عیینہ نے ثوری سے کہا اے ابوعبداللہ! اللہ تعالیٰ سے ڈریئے اور دشمنوں کو ہم پر خوشی کا موقع مت دیجئے۔ راوی کہتے ہیں کہ ثوری نے یہ سنتے ہی غلاف کعبہ پکڑ کر ابوجعفر کے لئے مکہ میں داخل ہونے سے قبل موت کی دعا کی۔ چنانچہ ثوری کی دعا قبول ہوئی اور مکہ میں داخل ہونے سے قبل اس کی موت واقع ہوگئی، ثوری نے اس کی وفات پر کوئی اظہار خیال نہیں کیا۔

۹۵۱۰- ابوبکر طلحی، حسن بن یحییٰ، احمد بن جواس، محمد بن عبدالوہاب کے سلسلہ سند سے وہیب مکی کا قول نقل کیا ہے کہ امراء پر ظلم اور فقراء کو ذلیل کرنے والے عراقی کو کس قدر سزا ملے گی۔

۹۵۱۱- ابومحمد بن حیان، ابراہیم بن محمد بن حسن، سعید بن محمد بیروتی، محمد بن ابی داؤد دازدی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک مرتبہ خانہ کعبہ کے سامنے ابوجعفر نے ثوری کا گریبان پکڑ کر کہا اے اللہ یہ کتنا برا انسان ہے اس کے بعد اس نے ثوری کو چھوڑ دیا۔

۹۵۱۲- ابومحمد بن حیان، ابراہیم بن محمد، سعید بن محمد، محمد بن زاہد، یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ابوجعفر میرا کیا کرلے گا؟ خدا کی قسم اگر میری اس سے ملاقات ہوگئی تو برملا اس پر نکیر کروں گا۔

۹۵۱۳- ابومحمد، محمد بن یحییٰ، ابراہیم بن سعید، حیان کے سلسلہ سند سے مبارک کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری سے ابوجعفر کے پاس نہ جانے کے بارے میں سوال کیا گیا۔ انہوں نے جواب میں فرمایا میں خدا کے خوف کی وجہ سے اس کے سامنے نہیں آتا۔ انہیں ابوجعفر کے سامنے احتیاط سے بات کرنے کو کہا گیا تو فرمایا کہ مجھے کپڑے تر کئے بغیر پانی میں غوطہ لگانے کا حکم دیتے ہو۔ مجھے ان سے کسی بھی جانی نقصان کا خطرہ نہیں ہے بلکہ مجھے ان کے دنیا کے جال میں واقع ہونے کا خطرہ ہے۔

۹۵۱۴- ابومحمد، فتح بن ادریس، سلمہ بن شبیب کے سلسلہ سند سے یزید بن ابی حکیم کا قول نقل کیا ہے کہ مسجد حرام میں بیعت کے موقع پر

ثوری جدید ازار وردا میں ملبوس تھے لیکن انہوں نے اپنی جدید ازار ورداء کا ایک بوسیدہ ازار ورداء سے تبادلہ کر لیا، پھر ثوری مسجد حرام گئے تو وہاں کے چوکیدار نے اس بوسیدہ ازار ورداء کی وجہ سے انہیں مسجد سے نکال دیا۔

۹۵۱۵- ابو محمد بن حیان، ابوحسن بن ظہرانی، محمد بن ہارون ابوجعفر، فریابی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ایک بار منیٰ میں ابوجعفر سے کہا، تجھے یہ اقتدار مہاجرین وانصار کی تلواروں کی بدولت ملا ہے لیکن اس وقت ان کی اولاد بھوک سے دوچار ہے اور تو حکومت کے نشے میں مست ہے کچھ خوف خدا کر، حضرت فاروق اعظم نے حج کے موقع پر درخت کے سایہ میں قیام فرمایا تھا اور ان کے حج کے اخراجات کل پندرہ درہم تھے، ابوجعفر نے کہا کہ تم چاہتے ہو کہ میں تم جیسا ہو جاؤں، ثوری نے کہا کہ کم از کم اس کی کوشش تو کرو پھر اس نے مجھے اپنے پاس سے اٹھنے کا حکم دے دیا۔

۹۵۱۶- سلیمان بن احمد، علی بن رستم اصبہانی، محمد بن عصام بن یزید خیر کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ثوری نے مجھے ایک خط دے کر مہدی اور اس کے وزیر ابوعبداللہ اور یعقوب بن داؤد کے پاس بھیجا۔ چنانچہ وہ خط لے کر ان کے پاس پہنچا، اس نے وہ خط پڑھ کر کہا اگر وہ خود ہمارے پاس آتے تو ہم ان کے ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر بازار جاتے اور لوگوں کو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے لیکن انہوں نے ایک جاہل صوفی کو ہمارے پاس بھیج دیا جو ہمیں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہے۔ ہم بھی بے تکلف ان کے سامنے روئے، ثوری نے خط میں مہدی سے امان طلب کی تھی، چنانچہ مہدی نے ثوری کو امان دیدی، پھر میں امان لے کر ان کے پاس بصرہ پہنچا، ثوری نے مجھ سے کہا اب تم گھر چلے جاؤ کیونکہ تم ایک طویل وقت سے گھر سے دور ہو البتہ کچھ روز گھر ٹھہرنے کے بعد میرے پاس کوفہ آ جانا وہیں میں تمہارا انتظار کروں گا لیکن اس کے بعد بصرہ ہی میں ثوری بیمار ہو گئے اور وہیں انتقال فرمایا۔

۹۵۱۷- سلیمان بن احمد، علی بن رستم، محمد بن عصام بن یزید کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے مجھے جس وقت مہدی کے پاس بھیجا اس وقت میں نے ان سے عرض کیا کہ میں ایک دیہاتی غلام ہوں کہیں ایسا نہ ہو کہ مجھ سے اس کی کوئی گستاخی ہو جائے جو آپ کے لئے رسوائی کا باعث بنے، ثوری نے کہا کچھ بھی ہو میں آپ پر راضی ہوں جو تمہیں معلوم ہے وہ اس سے کہہ دینا اور غیر معلوم ہونے کے بارے میں خاموش رہنا، جب میں دوبارہ ثوری کے پاس پہنچا تو میں نے ان سے کہا آپ مہدی سے کیوں راہ فرار اختیار کئے ہوئے ہیں حالانکہ ان کا تو کہنا ہے کہ اگر ثوری میرے پاس آ جاتے تو ہم ان کے ساتھ بازار جا کر لوگوں کو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے۔ ثوری نے مجھ سے کہا کہ اے نادان پہلے وہ اپنی معلومات پر تو عمل کر لے اس کے بعد ہم اس کے پاس جائیں گے اور غیر معلوم چیزوں کی اسے تعلیم دیں گے۔

۹۵۱۸- سلیمان بن احمد، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابوحفص عمرو بن علی کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن سعید کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے مہدی کے نام مجھ سے خط لکھواتے ہوئے کہا لکھو یہ خط ثوری کی طرف سے محمد بن عبداللہ کے نام ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ اس صورت میں وہ تمہارا خط نہیں پڑھے گا۔ انہوں نے کہا کہ اپنی منشاء کے مطابق لکھو، چنانچہ میں نے اپنی مرضی کے مطابق لکھا، پھر ثوری نے کہا کہ لکھو تمہارے سامنے اللہ وحدہ لاشریک کی حمد کرتا ہوں جو ہر شئے پر قادر ہے، میں نے ثوری سے سوال کیا کہ یہ بات کون لکھواتا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ ابراہیم اس طرح لکھواتے تھے۔

۹۵۱۹- سلیمان بن احمد، محمد بن حسن بن قتیبہ، محمد بن خلف عسقلانی، رزاذ بن جرح کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ دو خصیوں کے حاکم بننے کے بعد یہ امت ہلاک ہو جائے گی۔

۹۵۲۰- سلیمان، عمرو بن ابی طاہر مصری، احمد بن حسین کوفی، ابوسعید ثعلبی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ثعلب کہتے تھے کہ مجھے کتے کے بارے میں ۲۷ باتیں معلوم ہیں سب سے بہتر بات یہ ہے کہ کتا میرے سامنے نہ آئے۔

۹۵۲۱-محمد بن علی، محمد بن موسیٰ بن مصیصی، ابراہیم بن حسن مقمی، ابوسعید ثعلبی، عبداللہ بن مبارک کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میرے نزدیک بادشاہ ثعلب کی زبان سے نکلنے والی بات کے مصداق ہیں۔ ثعلب کہتے ہیں کہ مجھے کتے کے بارے میں ۲۷ باتیں معلوم ہیں، سب سے اچھی بات یہ ہے کہ میں کتے کو نہ دیکھوں، ثوری کہتے ہیں کہ میری خواہش ہے کہ مجھے کبھی حاکم وقت کی زیارت نہ ہو۔

۹۵۲۲-عبداللہ بن محمد بن جعفر، حسن بن ہارون بن سلیمان، حسن بن شاذان نیشاپوری، محمد بن مسعود کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ کو بہت تلاش کیا لیکن آپ میرے ہاتھ نہیں لگے تمام تعریفیں آپ کو لانے والی ذات کے لئے ہیں۔ آپ اپنی کسی ضرورت کا اظہار کریں میں اسے پورا کروں گا۔ میں نے ان سے کہا کہ اس وقت زمین پر ظلم کا دوردورہ ہے کچھ خوف خدا کر، گزشتہ لوگوں سے عبرت حاصل کر راوی کہتے ہیں کہ مہدی نے کچھ دیر تامل کرنے کے بعد فرمایا اگر وہ ظلم میری طاقت سے بالاتر ہو تو پھر تو مجھ پر اس کا گناہ نہیں، میں نے کہا کہ اگر یہ حکام تجھ سے زورآور ہیں تو اقتدار کو خیرآباد کہہ دے اس نے کچھ دیر تامل کرنے کے بعد دوبارہ مجھ سے کسی حاجت کے اظہار کے لئے کہا میں نے کہا کہ اللہ سے خوف کرتے ہوئے مہاجرین وانصار کی اولادوں کے حقوق ادا کرو۔ اس نے تین بار مجھ سے وہی سوال کیا میں نے اس سے کہا اسماعیل بن ابی خالد نے مجھ سے بیان کیا ہے کہ ایک بار حضرت عمرؓ نے حج ادا کرنے کے بعد اپنے خازن سے حج کے اخراجات دریافت کئے۔ اس نے کہا آپ کے حج کا کل خرچ دس بارہ دینار ہیں لیکن اے مہدی آپ کے حج کے اخراجات تو بے شمار ہیں۔

۹۵۲۳-عبداللہ بن محمد، ابوبکر بن معدان، ابوبکر بن سلام کے سلسلہ سند سے ابراہیم فراء کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے مہدی کو لکھا کہ آپ نے میری تذلیل کی، مجھے رسوا کیا، اللہ کے ہاں ہمارا فیصلہ ہوگا اور انشاء اللہ اس خط کے پہنچنے سے قبل ہی میں اس دنیا سے کوچ کر جاؤں گا، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

۹۵۲۴-عبداللہ بن محمد، عبداللہ بن حمدان، محمد بن خلد عسقلانی، مشرفی زاہد کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اللہ کی قسم میرے لئے ان حاکموں کے پاس جانے کے لئے کوئی چیز مانع نہیں ہے، میں ان کا محتاج نہیں ہوں لیکن میں ان کی دنیا کو اپنے حق میں نقصان دہ سمجھتا ہوں۔

۹۵۲۵-عبداللہ بن محمد، اسحاق بن احمد فراسی، اسحاق بن عاصم، ابوعبداللہ عنبری کے سلسلہ سند سے ابوبکر حنفی کا قول نقل کیا ہے کہ مجھے مسعر اور ثوری کے درمیان موازنہ کرنے والی قوم پر تعجب ہے، مسعر نے ایک موقع پر دنیا بڑے شوق سے حاصل کی جبکہ ثوری نے ہمیشہ دنیا سے اعراض کیا۔

۹۵۲۶-عبداللہ بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عباس، سلمہ بن شبیب، سہل بن عاصم، ابوعبداللہ محمد بن ابراہیم لیثی کے سلسلہ سند سے وہب بن اسماعیل کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک بار مکہ میں ثوری اور اوزاعی کے ساتھ تھا ثوری بیمار ہوگئے۔ محمد بن ابراہیم ان کی عیادت کے لئے آئے۔ جب ثوری کو ان کی آمد کا پتا چلا تو وہ دوسرے کمرے میں چلے گئے اور محمد بن ابراہیم مسلسل ان کے منتظر رہے حتیٰ کہ ان کے انتظار کی وجہ سے میں شرمندہ ہوگیا، پھر کافی دیر کے بعد ثوری تشریف لائے اور انہوں نے سلام کرکے ان کی خیریت دریافت کی لیکن محمد بن ابراہیم نے ان سے بے التفاتی اختیار کی اور ان سے بالکل کلام نہیں کیا حتیٰ کہ وہ واپس چلا گیا، دوسرے روز ثوری نے ان کے پاس مع سلام کے پیغام بھیجا کہ اگر مکہ میں تم سے زیادہ میرے نزدیک کوئی مبغوض ہوتا تو کل میں تمہارے سامنے آجاتا۔

۹۵۲۷-عبداللہ بن عباس بن حمدان، حضرمی، ابوعاصم بجلی کے سلسلہ سند سے ابن یمان کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار سلاطین کے ذکر پر ثوری نے فرمایا اگر سلاطین سونا کھانا پینا شروع کردیں تو ہم پتھر کھانا شروع کردیں گے۔

۹۵۲۸- عبداللہ، محمد بن محمد بن فورک، عبداللہ بن عبدالوہاب، عبداللہ بن سابق کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ظالم کی زیارت کرنا بھی گناہ ہے۔

۹۵۲۹- عبداللہ، محمد بن معدان، ابراہیم بن سعید جوہری، ابوتوبہ، یوسف بن اسباط کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ظالم کی بقاء کی دعا کرنے والا اللہ کا نافرمان ہے۔

۹۵۳۰- قاضی ابواحمد، ابوالفوارس، عبدالغفار بن احمد، مزداد بن جمیل، خلف بن تمیم کے سلسلہ سند سے ناجیہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ثوری کو کہتے سنا اہل دنیا کو سلام کرنے والا میرے نزدیک دنیا سے محبت کرنے والا ہے۔

۹۵۳۱- ابواحمد، حسن بن علی، محمد بن اسحاق صاغانی، اسحاق بن اسماعیل کے سلسلہ سند سے بکر العابد کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ثوری کو کہتے سنا اہل دنیا کی تعظیم کرنے والا عابد خیر سے عاری ہوتا ہے۔

۹۵۳۲- ابی، حسن بن محمد، سعید بن عنبسہ، یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت عیسیٰ کا ارشاد ہے اہل معاصی سے بغض کے ذریعہ تقرب الٰہی حاصل کروان سے بغض کے ذریعے رضائے الٰہی کی تمنا کرو، ان کے حواریوں نے ان سے سوال کیا کہ پھر ہم کس کی صحبت اختیار کریں حضرت عیسیٰ نے فرمایا ذکر کے ذریعہ سے اللہ کو یاد کرو عمل کے ذریعہ آخرت کی طرف رغبت کرو۔

۹۵۳۳- محمد بن ابراہیم، احمد بن حسین بن ہارون ضباحی، حسن بن ہارون بن سلیمان بن یحییٰ بن ابی سلیمان کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن فرج (معن بن زائدہ کے مولیٰ) کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری کے روپوش ہو کر یمن جانے کے بعد میں نے معن بن زائدہ کو ان کی آمد سے مطلع کیا۔ معن نے انہیں امان دے کران کے لئے ایک ہزار دینار کا حکم دیا لیکن ثوری نے اس کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ بعد ازاں جب ثوری حج پر تشریف لے گئے تو اپنی چادر میرے پاس چھوڑ گئے اس کے بعد موقف پر ان سے میری ملاقات ہوئی، انہوں نے اپنی چادر کے بارے میں مجھ سے پوچھا تو میں نے ان کی چادر واپس کر دی ثوری نے حج سے فارغ ہو کر بصرہ میں یحییٰ بن سعید کے قریب بقال کے ہاں قیام فرمایا۔ عبداللہ کہتے ہیں کہ بقال نے مجھ سے کہا کہ ثوری وفات کی رات مسلسل نماز میں مشغول رہے اور اخیر شب میں انہوں نے اس دار فانی سے رحلت فرمائی۔

۹۵۳۴- محمد بن ابراہیم، احمد بن محمد بن ابراہیم، منذر بن محمد، ابوالولید کے سلسلہ سند سے زید بن ابی خداش کا قول نقل کیا ہے کہ شریک کے کوفہ کے قاضی بننے کے بعد ثوری کی ان سے ملاقات ہوئی۔ ثوری نے ان سے کہا اسلام فقہ اور خیر پر ہونے کے بعد بھی آپ قاضی بن گئے۔ انہوں نے جواب میں فرمایا کہ اے ابوعبداللہ لوگوں کو قاضی کی ضرورت پڑتی ہے۔ ثوری نے فرمایا لوگوں کو تو پولیس کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔

۹۵۳۵- ابوبکر عبداللہ بن محمد بن عطا، ابی، محمد بن مسلم، سلمہ بن شبیب، مبارک ابوحماد کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ثوری نے علی بن حسن سلیمی کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا عمل اور قلب کے لئے مفسد چیزوں سے اجتناب کرو اور شیطان کے بھائی معصیت الٰہی میں اموال خرچ کرنے والے ہیں نیز فضول باتیں کرنے والوں کی ہم نشینی اختیار مت کرو کیوں کہ یہ تمہارے دین کے لئے نقصان دہ ہیں نیز اہل حرص و اہل شہوات کی مصاحبت سے بھی اجتناب کرو کیونکہ اس سے تمہاری معیشت تباہ ہو جائے گی۔ نیز ظالم سے بعد اختیار کرو مؤمن کو دوست بناؤ، اپنے کھانے میں متقی کو شریک کرو فاجر اور اس کے ساتھیوں کی صحبت سے گریز کرو۔ انہیں اپنے کھانے میں بھی شریک مت کرو ان سے محبت بھی نہ کرو انہیں راز دار مت بناؤ ان سے ہنسی مذاق بھی مت کرو۔ ان کو اپنی مجالس میں شریک مت کرو۔ یاد رکھو ان چیزوں کے ارتکاب سے تم حلقہ اسلام کو توڑنے والوں کے شریک کار بن جاؤ گے۔

بادشاہوں کے دروازوں کا چکر مت لگاؤ کیونکہ ان کا فتنہ دجال کے برابر ہے، ان میں سے کوئی بھی تمہارے پاس آئے تو اس کی طرف التفات بھی مت کرو کیونکہ وہ اپنے کو حق پر سمجھتے ہیں اور ان کی طرف التفات سے تم ان کے مددگار بن جاؤ گے۔ نیز ان کی

قربت سے انسان عیب دار بن جاتا ہے۔ اور لیموں کی طرح خوشبودار بن جاؤ۔ دنیاداروں سے دنیا کے بارے میں نزاع مت کرو اس سے تم لوگوں کے محبوب بن جاؤ گے، معصیت سے اجتناب کرو ورنہ تم غضب الٰہی کے مستحق بن جاؤ گے، عنداللہ حضرت آدم سے سے زیادہ کوئی محبوب نہیں ہے اللہ نے ان کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور ان میں روح پھونکی۔ اور ان کی تکریم کے لئے فرشتوں کو سجدہ کا حکم دیا اور انہیں جنت میں ٹھہرایا، پھر ان کو ایک گناہ کی وجہ سے جنت سے نکال دیا اے بھائی گناہ گار جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ حضرت داؤد ایک غیر مناسب بات کی وجہ سے کہاں سے کہاں تک پہنچ گئے اے بھائی اللہ سے ڈرو۔ معاصی سے اجتناب کرو، کیونکہ انہی کی وجہ سے انسان اللہ کی ناراضگی کا مستحق بنتا ہے، لوگوں کو ظاہراً و باطناً دھوکہ مت دو جہال اور فساق سے دور رہو، کیونکہ ان کا مصاحب اللہ کی حفاظت کے علاوہ نجات نہیں پا سکتا، جب تم لوگوں کے سامنے ہو تو بشاشت اختیار کرو اور خلوت میں خوف الٰہی کی وجہ سے خوب روؤ، کیونکہ قیامت کے روز یہ چیز انسان کے اعمال نامہ میں نیکیوں کے اضافہ کا ذریعہ بنے گی ظاہری خشوع سے اجتناب کرو۔

۹۵۳۶- سعید بن محمد ناقد، محمد بن عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن ابی عاصم، حسن بن علی کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن ایوب کا قول نقل کیا ہے کہ صفا و مروہ کے درمیان ثوری سے میری ملاقات ہوئی، وہ سلام کر کے مجھے گھر لے گئے وہاں پہنچے تو وہاں پر عبدالصمد ان کے دروازے پر بیٹھا تھا، اس نے ثوری کو دیکھ کر انہیں برا بھلا کہا، ثوری نے کہا کہ میں ایک اہم رکن کی تیاری میں مشغول تھا، عبدالصمد نے ثوری کو ذی الحجہ کے چاند کی اطلاع دی اور ان سے کہا کہ کسی سے کہو کہ وہ پہاڑ پر چڑھ کر اس کا اعلان کر دے۔ اس کے بعد ثوری نے دستر خوان نکالا جس میں روٹی اور پنیر کے ٹکڑے تھے، ہم سب نے مل کر اس دستر خوان پر کھانا کھایا کھانے سے فارغ ہونے کے بعد ثوری مجھے پکڑ کر منیٰ لے گئے، جب انہوں نے منیٰ میں مہدی کو دیکھا تو چیخ اٹھے کہ یہ کیا خرافات ہیں جب حضرت عمر نے حج سے فارغ ہونے کے بعد خادم سے حج کے اخراجات کے بارے میں سوال کیا تو خادم نے بتایا کہ آپ کے حج کے اخراجات بہت محدود ہیں۔

۹۵۳۷- ابوبکر طلحی، حسن بن حباش، ابوہشام رفاعی نصر بن ابی زرعہ کا قول نقل کیا ہے کہ مجھے مبارک بن سعید نے کہا کہ میری مالی پریشانی کی وجہ سے تم ثوری کے پاس جاؤ ان سے کہو کہ میری مالی پریشانی سے متعلق موصل کے والی کے نام ایک خط لکھ دو۔ چنانچہ میں ثوری کے پاس گیا اور مبارک کے قول سے ان کو مطلع کیا، میری بات سن کر ثوری گھر تشریف لے گئے اور گھر سے کچھ کپڑوں کے ٹکڑے لا کر فرمایا اگر ان کپڑوں سے مبارک کی ضرورت پوری ہو جائے تو خط لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

۹۵۳۸- محمد بن احمد بن حسن، سلیمان بن احمد، بشر بن موسیٰ، عبداللہ بن صالح عجلی کے سلسلہ سند سے مبارک کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے مجھے لکھا امابعد اہل وعیال کا خیال رکھو اور موت کو قلب سے یاد کرو والسلام۔

۹۵۳۹- عبداللہ بن محمد بن جعفر، عبداللہ بن محمد بن زکریا، سلمہ بن شبیب، سہل بن عاصم، محمد بن ابی منصور کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ثوری نے ایک مصنوعی عابد سے کہا لوگوں کے دروازوں پر جا کر سوال کرنا ریاکارانہ عبادت سے بہتر ہے۔

۹۵۴۰- عبداللہ بن محمد بن جعفر، عبداللہ بن محمد بن زکریا، سلمہ بن شبیب، سہل بن عاصم کے سلسلہ سند سے وہب بن اسماعیل اسدی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ہمارے سامنے ایک سیاہ ٹوپی والے شخص نے ثوری سے سوال کیا ثوری نے اس سے اعراض کیا۔ اس نے دوبارہ سوال کیا ثوری نے پھر اس سے اعراض کیا، اس نے کہا کہ اے ابوعبداللہ آپ لوگوں کے سوالوں کے جواب دینے کے باوجود میرے سوال کا جواب نہیں دے رہے۔ ثوری نے اس سے سوال کا منشاء معلوم کیا تو اس نے کہا سنت، انہوں نے فرمایا تمہارے سر پر ٹوپی سنت کے مطابق ہے؟ حالانکہ یہ ایک غیر دیندار شخص ابومسلم کی ایجاد ہے، اس نے فوراً اپنے سر سے ٹوپی اتار دی تب جا کر ثوری اس کی طرف متوجہ ہوئے۔

۹۵۴۱- عبداللہ بن جعفر، ابراہیم بن محمد بن حسن، سعد بن محمد بیروتی، محمد بن زہران کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن یمان کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ثوری کو کہتے سنا کہ جاہل صوفیوں کا کھڑے ہو کر عبادت کرنا مجھے سب سے ناپسند ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ ایک بار ثوری نے حج پر

جاتے وقت ایک شخص کے سر پر ٹوپی دیکھ کر اس سے فرمایا اس ٹوپی کے اتارنے سے تمہارا حج صحیح ہو جائے گا۔

۹۵۴۲-عبداللہ، ابن معدان، ابراہیم بن سعید جوہری کے سلسلہ سند سے محمد بن سابق کا قول نقل کیا ہے کہ شریک کے قاضی بننے کے وقت میں ثوری کے پاس تھا، انہوں نے قبیح الفاظ میں شریک کا ذکر کیا۔

۹۵۴۳-ابوبکر طلحی، عبید بن غنام، محمد بن مثنیٰ بزار، بشر بن حارث کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن یمان کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شب ثوری اور ابراہیم صبح تک امور مسلمین کے سلسلہ میں گفتگو کرتے رہے۔

۹۵۴۴-ابوبکر، حسن بن حباش، ابوسعید اشج کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن یمان کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری جنازوں کے موقع پر اکثر نظریں پست کر کے چلتے تھے۔

۹۵۴۵-ابوبکر، حسن بن حباش، محمد بن عبداللہ بن جعفر، زہری، عبداللہ بن داؤد کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ جس عابد سے اس کا ہمسایہ خوش ہو وہ مکار ہے۔

۹۵۴۶-ابوبکر، محمد بن عقبہ، عبداللہ بن سعید کے سلسلہ سند سے ابو خالد کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ثوری کو کہتے سنا، میت کے اہل خانہ کو موت کے وقت اسے شہادتین کی تلقین کرنی چاہیے کیونکہ ملک الموت کی آمد پر انسان کا بات کرنا اور دوسروں کو شناخت کرنا بند ہو جاتا ہے اور وہ اس وقت سکرات کی اس قدر سختی میں ہوتا ہے کہ اگر اس وقت اس کے ہاتھ میں تلوار ہو اور وہ اپنے والد کے مارنے پر قادر ہو تو اس کو بھی مارنے سے دریغ نہ کرے۔

۹۵۴۷-عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابوبکر بن معدان، ابو عامر دمشقی، ولید کے سلسلہ سند سے عطا خفاف کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ثوری کو ہمیشہ روتے دیکھ کر ان سے اس کی وجہ دریافت کی۔ انہوں نے فرمایا آخرت میں بدبختوں کی صف میں شمولیت کے خوف سے میری یہ حالت ہوگئی ہے۔

۹۵۴۸-مخلد بن جعفر، احمد بن محمد بن ابی شیبہ، زبیر بن بکار، ایوب بن سلیمان کے سلسلہ سند سے عبدالعزیز بن ابی خالد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ثوری نے ایک گپ شپ کرنے والے قاضی سے کہا تجھے روز محشر بھول گیا ہے۔

۹۵۴۹-محمد بن عبدالرحمٰن بن فضل، فتح بن ادریس، محمد بن یحییٰ بن فیاض، یزید بن ابی حاکم کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ عدم سوال کے بجائے سوال سے خوش ہونے والی ذات آپ ہی کے ساتھ خاص ہے۔

۹۵۵۰-احمد بن اسحاق، ابوعباس جمال، ہمام بن محمد بن نعمان، ابی، وکیع کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ دریا تنگ راستوں سے نکلتا ہے۔

۹۵۵۱-سلیمان بن احمد، حضرمی، احمد بن اسد و محمد بن علی، عبداللہ بن محمد بغوی، ابوسعید اشج، یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ جماع کے ساتھ تلاوت قرآن ہی میں لذت ہے۔

۹۵۵۲-سلیمان بن احمد، احمد بن علی، احمد بن علی، ابراہیم بن شماس کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن یمان کا قول نقل کیا ہے کہ جوان عمری کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت کرنے والا افضل ترین انسان ہے اور جوان عمری کی حالت میں تارک قرآن بدترین انسان ہے۔

۹۵۵۳-ابی، محمد بن احمد بن یحییٰ، ابوبکر بن نعمان، محمد بن داؤد بن صبیح بزار، علی بن سلیمان، بشر بن حارث، یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ نوجوان چور سے خرید و فروخت کرنا مجھے مصنوعی عابد سے زیادہ پسند ہے۔

۹۵۵۴-عبدالمنعم بن عمر، احمد بن محمد بن زیاد، علی ابن سعید، معاویہ بن صالح، یحییٰ بن معین، حجاج بن محمد کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ مصنوعی عابدوں نے معاشرہ تباہ کر دیا۔

۹۵۵۵-محمد بن احمد بن حسن، سلیمان بن احمد، بشر بن موسیٰ، عبداللہ بن صالح عجلی کے سلسلہ سند سے مبارک کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے مجھے خط لکھا، امابعد اے برادرم اہل وعیال کی خبر گیری رکھ اور موت کو قلب سے یاد کر۔

۹۵۵۶-سلیمان بن احمد، عباس اسفاطی، محمد بن عثمان ابن سعید ضریر، احمد بن یونس بن عمران کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ لوگ سوئے ہوئے ہیں مرنے کے بعد ان کی آنکھیں کھلیں گی۔

۹۵۵۷-سلیمان بن احمد، ابوحصین ودائی، عبید بن یعیش، بکر بن محمد عابد کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے ثوری سے سوال کیا کہ میں کس کی صحبت اختیار کروں؟ انہوں نے فرمایا یہ ایک گمشدہ شے ہے جس کی تلاش بہت مشکل ہے۔

۹۵۵۸-سلیمان بن احمد، عباس بن مفضل، احمد بن یونس، معاصی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اہل شر سے اچھی امید وابستہ کرنا تعجب خیز بات ہے۔

۹۵۵۹-سلیمان، محمد بن ہشام مستملی، حسن بن عرفہ، عمار بن محمد، ثوری کے سلسلہ سند سے آپ ﷺ کا قول نقل کیا ہے کہ مؤمن کے لئے پرندے کی طرح گھونسلے پانی، روٹی اور نمک کا ہونا نعمت الٰہی ہے۔

۹۵۶۰-ابی، محمد بن احمد بن یزید، عمران بن عبدالرحیم کے سلسلہ سند سے احمد بن یونس کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری سے سوال کیا گیا کہ آپ نے معرفت الٰہی کیسے حاصل کی انہوں نے فرمایا عزائم اور مقاصد کے ٹوٹنے کے ساتھ میں نے اللہ کی معرفت حاصل کی۔

۹۵۶۱-ابی، ابوعبداللہ بن محمد بن اسحاق بن ولید، عبداللہ بن عمر بن یزید کے سلسلہ سند سے عبدالرحمٰن بن مہدی کا قول نقل کیا ہے کہ امیر المؤمنین نے ثوری کو زبردستی قاضی بنانے کی کوشش کی، ثوری اس سے بچاؤ کے لئے بہ تکلف بے وقوف بن گئے، جب بالکل مجبور ہو گئے تو ثوری روپوش ہو گئے اور یحییٰ ابن سعید کے گھر میں دس گیارہ سال تک روپوش رہے، ثوری کی وفات کے وقت انہوں نے ثوری سے پوچھا کہ ہم آپ کو کہاں لے جائیں، ثوری نے کہا کہ وفات کے بعد مجھے غسل دیکر کفن پہنا کر چارپائی پر رکھ کر جامع مسجد کے سامنے رکھ دینا، چنانچہ لوگوں نے ایسا ہی کیا، بادشاہ آیا، اس نے ثوری کے چہرہ پر کافور چھڑکا اور صدر کو لکھا کہ اس وقت ثوری کی لاش چارپائی پر پڑی ہے اور اس کے بارے میں آپ کے حکم کا منتظر ہوں، اس کے چند روز کے بعد ثوری مدفون ہوئے۔

۹۵۶۲-عبدالمنعم بن عمر احمد بن زیاد، یوسف بن موسیٰ، ابن ضبیق کے سلسلہ سند سے علی بن ہشام قرشی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ثوری دراہم کے عوض دینار کے لئے ایک صراف کے پاس گئے۔ اس نے ثوری کو دینار دیئے اتفاقاً ثوری سے ایک دینار گر گیا، تلاش کرنے پر صراف نے زمین پر پڑے ہوئے دینار کے بارے میں ثوری سے کہا اپنا دینار اٹھا لیجئے، ثوری نے کہا نامعلوم یہ وہی دینار ہے یا دوسرا ثوری نے اسے نہیں اٹھایا۔

۹۵۶۳-عبدالمنعم بن عمر احمد، ابویعقوب مروزی، ابن خبیق کے سلسلہ سند سے یوسف بن اسباط کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار مسجد میں ثوری نے مجھ سے وضو کے لئے پانی منگوایا تو میں نے انہیں پانی پیش کیا، انہوں نے اسے دائیں ہاتھ میں پکڑ لیا اتنے میں مجھے نیند آ گئی طلوع فجر کے وقت میری آنکھ کھل گئی، میں نے دیکھا کہ ثوری اسی طرح پانی ہاتھ میں لئے بیٹھے ہیں میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی، انہوں نے فرمایا میں اس وقت سے اب تک مسلسل فکر آخرت میں مگن ہوں، اسی وجہ سے میں نے وضو نہیں بنایا۔

۹۵۶۴-عبدالمنعم، احمد، عبداللہ بن محمد بن عبید، سلمہ بن شبیب، سہل بن عاصم، خلف بن تمیم کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ آنکھوں کی بصارت دنیا تک محدود ہوتی ہے۔ البتہ قلب کی بصارت کا تعلق آخرت سے ہے اور آنکھوں کے بجائے قلب کی بصارت انسان کے لئے نفع بخش ہے۔

۹۵۶۵-عبدالمنعم، احمد، محمد بن عباس دمشقی، ابن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے احمد بن شبویہ سے کہا کہ ابوصفوان کہتے

ہیں کہ نیت انسانی بدن کے لئے نفع مند شے ہے، فرمایا: ثوری کہتے ہیں کہ واقعی ایسا ہی ہے، متقدمین عمل سے نیت مقدم کرتے تھے۔

۹۵۶۶-عبدالمنعم، احمد، محمد ابن ابی یزید دمشقی، میتب بن واضح کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک شخص سے ملاقات کے اثر کی وجہ سے ایک ماہ تک ذکر الٰہی سے غافل رہتا ہوں۔

۹۵۶۷-عبدالمنعم، احمد، ابوبکر بن عبید، احمد بن الفتح، بشر بن حارث، یحییٰ بن سعید قطان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ دنیا کے ذریعے عمل آخرت کی طلب سب سے بری شے ہے۔

۹۵۶۸-محمد بن علی، محمد بن حمزہ، علی بن سہل بغدادی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ جنازہ کی چار پائی پر میت سے کہا جاتا ہے کہ اپنے بارے میں لوگوں کی تعریف سنو۔

۹۵۶۹-محمد بن علی، احمد بن محمد بن حکیم، ابوخولہ میمون بن سلمہ، برکہ بن محمد کے سلسلہ سند سے یوسف بن اسباط کا قول نقل کیا ہے کہ میں کوفہ میں بنی الاحمر میں اینٹیں بنا تا تھا ایک مرتبہ حضرت سفیانؒ میرے پاس تشریف لائے اور مجھ سے بات چیت کرنے لگے، (غالبًا یوسف بن اسباط نے ان کا شکریہ ادا کیا تو) فرمایا: شکریہ اسی شخص کا ادا کرو جو شکریہ کو مانے۔ میں نے عرض کیا: شکریہ کو ماننے اس کا کیا مطلب ہوا؟ اے ابوعبداللہ! فرمایا: جب میں تیرے ساتھ کوئی نیکی کروں اور تیرے نسبت اس پر میں زیادہ خوش ہوں اور تجھ سے زیادہ شرمندہ ہوں تو تب میرا شکریہ ادا کرو ورنہ نہیں۔

۹۵۷۰-محمد بن علی، محمد بن حمزہ، سری بن یحییٰ کے سلسلہ سند سے ابوہدبہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ثوری کو بالوں کے عوض حجام کو ایک چپاتی دیتے دیکھا۔

۹۵۷۱-محمد بن علی، محمد بن احمد بن سلم، علی بن جمیل کے سلسلہ سند سے شعیب بن حرب کا قول نقل کیا ہے کہ ایک خاتون نے ثوری سے کہا میرے لڑکے نے کمانا چھوڑ دیا ہے۔ ثوری نے اس خاتون سے پوچھا آپ کا فرزند اب کس چیز میں مشغول ہے اس نے کہا حدیث میں ثوری نے کہا جا اس پر قناعت کر۔

۹۵۷۲-محمد بن علی، عبدالعزیز بن ابی رجاء، عمرو بن ثور، موسیٰ بن خالد، فریابی ابن مبارک کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ صبر کے مطابق ثواب عطا کیا جاتا ہے۔

۹۵۷۳-محمد، عمر بن عبدربہ حضرمی، حسین بن شاکر سمرقندی، ابن ضبیق، عمری کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ فقراء کی مجالس میں اغنیاء کی تذلیل کیا ہی خوب ہے اور اغنیاء کی مجالس میں فقراء کی تذلیل کیا ہی قبیح ہے، ثوری کا قول ہے اے مصنوعی عابد ثوری کی وفات کے بعد جس قدر دنیا چاہو کھالو۔

۹۵۷۴-عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابن معدان، محمد بن علی، احمد بن عبیداللہ دارمی، ابومشرف احمد بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن سعید، عبید بن جناد کے سلسلہ سند سے عطا بن مسلم کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا دن کے بھی کچھ اعمال ہیں، ان سے اس کے اجر کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا اسی میں لذت ہے۔

۹۵۷۵-محمد بن علی، احمد بن محمد عباسی، ابن ضبیق کے سلسلہ سند سے اسباط کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری سے خرید وفروخت کے دوران مسئلہ پوچھا گیا تو فرمایا اس وقت میں مصروف ہوں۔

۹۵۷۶-قاضی ابواحمد، محمد بن احمد بن ابراہیم وابومحمد بن حیان احمد بن علی بن جارود، ابوسعید اشج، ابن یمان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ دنیا شہد لگی ہوئی چپاتی کی مانند ہے کہ مکھی اس پر گزرنے سے اس کے پر ٹوٹ جاتے ہیں لیکن خشک روٹی پر گزرنے سے اس کے پر صحیح سالم رہتے ہیں۔

۹۵۷۷- ابومحمد بن حیان، محمد بن احمد بن ابراہیم، احمد بن علی، ابوسعید اشج، ابن یمان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار قیس ایک جھگڑالو قوم کے پاس سے گزرے تو انہوں نے فرمایا یہ کس چیز کا نزاع کر رہے ہیں کیا دنیا کی وقعت ان کے قلوب میں بڑھ گئی ہے۔

۹۵۷۸- قاضی ابواحمد، محمد بن ایوب، حسن بن عیسیٰ بن مسیرۃ، عبداللہ بن مبارک کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ آزمائش کو نعمت اور تکلیف کو فراخی نہ سمجھنے والا فقیہ نہیں ہے۔

۹۵۷۹- ابواحمد، ابوالفوارس، یحییٰ بن عثمان، فریابی، ثوری کے سلسلہ سند سے ایک شخص کا قول نقل کیا ہے کہ دنیا کا عدم حصول میرے لئے سب سے بڑی نعمت ہے۔

۹۵۸۰- ابومحمد، ابوالفوارس، یحییٰ، فریابی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک راہب نے دوسرے راہب سے نصیحت کی درخواست کی۔ انہوں نے فرمایا دوزخ و جنت کا ذکر سننے کے بعد بھی نماز چھوڑنا میری عقل سے بالاتر ہے، نیز فرمایا ہر میت کو دیکھ کر میں اس کی جگہ مزدہ گردانتا ہوں، نیز فرمایا اللہ کے حضور رونے کی وجہ سے میرے آنسوؤں کے زمین پر گرنے کی وجہ سے گھاس اگ جاتی ہے۔ دوسرے راہب نے کہا ہنس کر نعمت الٰہی کا اقرار اس ریاء سے بہتر ہے، کیونکہ ریاء والی نماز غیر قابل قبول ہے۔ نیز فرمایا دنیا سے زہد اختیار کرو نیز فرمایا شہد کی مکھی کی طرح سب کے خیر خواہ بن جاؤ نیز فرمایا کتے کی مانند بن جاؤ کہ وہ مار کھانے کے باوجود بھی اپنے مالک کو نہیں چھوڑتا۔

۹۵۸۱- قاضی ابواحمد، ابومحمد بن حیان، احمد بن علی بن جارود، ابوسعید اشج، ابوخالد احمر، عبدالرحمٰن بن عبدالملک بن ابجر کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ثوری نے بطن کے مرض میں مبتلا ہونے کے وقت مجھے بلایا۔ میں ان کی وفات کے بعد پہنچا اس وقت ان کے دہن پر ستو کے اثرات تھے۔ ابوخالد نے ان کی اس حالت پر بڑا تعجب کا اظہار کیا۔

۹۵۸۲- ابواحمد، احمد بن محمد بن حسن، عبداللہ بن ضبیق، عبدالرحمٰن بن عبداللہ بصری کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے ثوری سے وصیت کی درخواست کی۔ ثوری نے فرمایا: دنیا کے لئے دنیاوی زندگی کے بقدر اور آخرت کے لئے اسکے بقدر عمل کرو، والسلام۔

۹۵۸۳- ابواحمد، احمد بن محمد، عبداللہ بن ضبیق، یوسف بن اسباط کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ الحمد للہ کہنے پر ثواب میں بے شمار اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ اور لا الہ الا اللہ ابلیس کے لئے سب سے بڑا زہر قاتل ہے۔

۹۵۸۴- ابواحمد، احمد بن محمد، حسن بن ناصح، عبدالعزیز بن ابان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ دین و دنیا میں ہمدرد انسان سب سے بڑی نفع کی شے ہے۔

۹۵۸۵- عبداللہ بن محمد بن جعفر، عبداللہ بن محمد بن عباس، سلمہ بن شبیب، سہل بن عاصم کے سلسلہ سند سے محمود دمشقی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے ثوری کی خدمت میں حاضر ہو کر ان سے پریشانی کا اظہار کیا۔ ثوریؒ نے فرمایا: اس مصیبت کو ظاہر کرنے کیلئے مجھ سے زیادہ آسان کوئی اور نہ ملا؟ سائل نے پوچھا وہ کیسے؟ فرمایا: کیا تو نے میرے علاوہ کسی اور کو شکایت کرنے کے لائق نہ سمجھا؟ عرض کیا میرا ارادہ آپ سے دعا کرانے کا تھا! فرمایا: کیا اس مصیبت کا انتظام تم نے کیا ہے یا اللہ نے؟ عرض کیا اللہ نے، فرمایا: پس اللہ کے انتظام پر راضی رہ۔

۹۵۸۶- عبداللہ بن محمد، عبداللہ بن محمد بن یعقوب عباس دوری، احمد بن یونس کے سلسلہ سند سے علی بن فضیل کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میں نے ثوری کو خانہ کعبہ کے ارد گرد سجدہ ریز پایا۔ ان کے سجدہ سے فارغ ہونے سے قبل ہی میں نے طواف کے سات چکر پورے کر لئے۔

۹۵۸۷- عبداللہ بن محمد، ابراہیم بن محمد بن حسین، ابوربیع رشدینی کے سلسلہ سند سے ابن وہب کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز نماز مغرب کے بعد میں نے ثوری کو نماز میں مشغول پایا، پھر انہوں نے نماز عشاء تک طویل سجدہ فرمایا۔

۹۵۸۸- ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، احمد بن سعید دارمی، ابوعاصم کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ روز محشر دربار الٰہی

میں حاضری کے موقع پر صرف خلاصی مل جانا ہی مجھے پسند ہے۔

۹۵۸۹-ابراہیم، محمد، ابوالنصر عجلی، محمد بن حرب کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ فقط حمد الٰہی میں ذکر الٰہی اور شکر الٰہی دونوں جمع ہو جاتے ہیں۔

۹۵۹۰-ابراہیم، محمد بن محمد بن عبدالعزیز بن ابی رزمہ، عبداللہ بن مبارک کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ علم دراصل آثار کا نام ہے۔

۹۵۹۱-ابراہیم، محمد، عباس بن ابی طالب، احمد بن عمران اخنسی کے سلسلہ سند سے حفص بن غیاث کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری اور ان کی مجلس کی برکت سے لوگوں کو قلبی سکون حاصل ہوتا تھا۔

۹۵۹۲-ابراہیم، محمد، فضل بن سہل، معاویہ بن عمرو، داؤد بن یحییٰ کے ذریعے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو جاہل صوفی سے اپنی حاجت کا اظہار مت کرو۔

۹۵۹۳-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق محمد بن عبدالملک بن زنجویہ کے سلسلہ سند سے عبدالرزاق کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری کی زیارت کے بعد میری ساری وحشت ختم ہو جاتی ہے۔

۹۵۹۴-ابراہیم، محمد بن سہل، عبدالرزاق کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو تفسیر اور مناسک حج کے بابت مجھ سے سوال کرو کیونکہ میں ان دونوں کا عالم ہوں۔

۹۵۹۵-ابراہیم، محمد، ابوسعید اشج، یحییٰ بن یمان عجلی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ پہلے میں مرض کی حالت میں موت کا متمنی تھا لیکن اب اچانک موت کا خواستگار ہوں۔

۹۵۹۶-ابراہیم، محمد، ابوسعید کندی اشج کے سلسلہ سند سے ابونعیم احول کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری موت کے تذکرہ کے بعد چند یوم تک غم سے نڈھال رہتے تھے اور کسی کے سوال کا جواب نہیں دیتے تھے۔

۹۵۹۷-ابراہیم، محمد بن اسحاق، ابوبکر بن ابی النضر ہاشم بن قاسم، عبیداللہ اشجعی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو آج آپس میں درگزر سے کام لو اس کے علاوہ دوسرا راستہ تلاش مت کرو۔

۹۵۹۸-سلیمان بن احمد، علی بن عبدالعزیز کے سلسلہ سند سے عارم ابوالنعمان کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں ابومنصور کی عیادت کے لئے گیا۔ انہوں نے مجھ سے ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا ایک شب ثوری نے ہمارے ہاں آرام فرمایا انہوں نے ایک بلبل کو پنجرے میں محبوس دیکھ کر فرمایا اے کاش اسے آزاد کر دیا جاتا۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ یہ بلبل میرے لڑکے کی ہے انشاءاللہ وہ آپ کو ہبہ کر دے گا بلکہ میں انہیں اس کے عوض ایک دینار دوں گا۔ اس کے بعد ثوری نے پنجرہ کھول کر اسے آزاد کر دیا لیکن عجیب بات یہ ہے کہ وہ پرندہ دن بھر سیر ہو کر روزانہ شب ہمارے گھر کے ایک گوشہ میں گزارتا تھا کہ ثوری کی وفات کے بعد وہ پرندہ ان کے جنازہ میں شریک ہوا اور مزید برآں ثوری کی وفات کے بعد ان کی قبر پر آتا رہا تھا کہ ایک روز وہ قبر کے پاس مردہ پایا گیا لوگوں نے اسے وہیں دفن کر دیا۔

۹۵۹۹-سلیمان بن احمد، ہیثم بن خلف دوری، احمد بن ابراہیم دورقی، بشر بن زاذان کے حوالہ سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ پرندہ کو پنجرہ سے آزاد کرانے کے لئے مال خرچ کرنا سب سے بڑا ثواب کا کام ہے۔

۹۶۰۰-عبیداللہ بن احمد، محمد بن عثمان بن ابی شیبہ، احمد بن حواس حنفی، قبیصہ بن عقبہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار میں نے ثوری کی خدمت اقدس میں کچھ ہدیہ پیش کیا، انہوں نے اس کے عوض مجھے چاول دیئے۔

۹۶۰۱-سلیمان بن احمد، محمد بن صالح بن ولید نرسی، محمد بن ابی صفوان کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار عبدالمجید

کے دولڑکے معاویہ اور عبدالوہاب ہمارے ہاں تشریف لائے۔ ان دونوں کے ثوری سے بڑے خوشگوار تعلقات تھے اور وقتاً فوقتاً ثوری کی خدمت میں ہدایا پیش کرتے رہتے تھے۔ ایک روز میں نے ثوری کو جنگلات میں پایا، انہوں نے مجھ سے فرمایا آپ کے یہ دونوں عم زاد میرا بہت خیال رکھتے ہیں اس وقت میں اپنے ایک ساتھی کے پاس جارہا تھا کہ میں اس سے دو دینار لے کر ان کے لئے گندم کی روٹی خریدوں۔ چنانچہ ثوری نے اپنے رفیق سے دو دینار لے کر ان سے گندم خرید کر ان دونوں کو ہدیہ کر دیا۔

۹۶۰۲-سلیمان بن احمد بن علی، ابوہشام رفاعی، داؤد بن یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اللہ پر توکل نہ کرنے والا ہمیشہ ناکام رہتا ہے۔

۹۶۰۳-سلیمان، احمد بن علی، ابوہشام رفاعی داؤد بن یحییٰ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز ثوری جوتے نکال کر اذان کے لئے منارہ پر چڑھ گئے۔ دوران اذان ان کے عم زاد نے انکی جوتی اٹھالی ثوری نے نماز سے فارغ ہو کر جوتیوں کی واپسی کے لئے اپنے عم زاد کے پاس دس درہم بھیجے۔

۹۶۰۴-سلیمان بن احمد، محمد بن حسین انماطی، یحییٰ بن ایوب مقابری، حواری بن ابی الحواری ابوعیسیٰ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میرے سامنے نماز میں قیام کی وجہ سے ثوری کی آنکھیں بند ہونے لگیں۔ اس کے بعد انہوں نے بیٹھ کر نماز شروع کر دی پھر تھکاوٹ کی وجہ سے لیٹ کر نماز شروع کر دی۔

۹۶۰۵-سلیمان بن احمد، احمد بن علی ابار، مؤمل بن اہاب کے سلسلہ سند سے فریابی کا قول نقل کیا ہے کہ کبھی ثوری نماز سے فارغ ہو کر جوانوں کی طرف روئے سخن ہو کر فرماتے اے جوانو آخر تم کب نماز پڑھو گے؟

۹۶۰۶-سلیمان بن احمد، محمد بن عبداللہ حضرمی احمد بن اسد بجلی کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن یمان کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ثوری کو شب بھر چکر لگاتے روتے دیکھا لیکن پھر بھی وہ سوتے نہیں تھے۔

۹۶۰۷-سلیمان بن احمد، بشر بن موسیٰ، مفرج بن شجاع موصلی، ابوزید محمد بن حسان کے سلسلہ سند سے عبدالرحمٰن بن مہدی کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ثوری سے بڑا رقیق القلب کوئی انسان نہیں دیکھا۔ وہ صرف شب کے ابتدائی حصہ میں آرام فرماتے تھے اس کے بعد بیدار ہو کر مرعوب آواز میں فرماتے، نار دوزخ کی یاد نے مجھے نیند اور شہوات سے منع کر دیا۔ بعد ازاں پانی طلب کر کے وضو فرماتے، پھر وضو سے فارغ ہو کر فرماتے، اے باری تعالیٰ آپ میری حاجات سے بخوبی واقف ہیں، میں آپ سے صرف دوزخ سے خلاصی کا طلبگار ہوں، اے رب العالمین میں خوف و امید کے درمیان کھڑا ہوں، بلاشبہ آپ کا یہ مجھ پر کامل انعام ہے اور آپ کا اپنے اولیاء اور فرمانبرداروں کے ساتھ یہی برتاؤ رہا ہے۔

اس کے بعد ثوری نماز میں مشغول ہو جاتے اور نماز میں گریہ کی وجہ سے ان کی قرأت کی آواز بھی سنائی نہیں دیتی تھی۔ نیز ابن مہدی کہتے ہیں کہ حیا اور دبدبہ کی وجہ سے ہم ثوری کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات نہیں کر سکتے تھے۔

۹۶۰۸-ابومحمد بن حیان، محمد بن احمد بن معدان، یوسف بن سعید بن مسلم کے سلسلہ سند سے اسحاق بن ابراہیم کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ثوری نے تمام حاضرین مجلس سے فرداً فرداً گزشتہ شب کے اعمال کے بارے میں سوال کیا۔ جب وہ فارغ ہو گئے تو انہوں نے بھی ان کی خدمت میں درخواست کی کہ آپ بھی اپنے گزشتہ اعمال کے بابت ہمیں آگاہ کیجئے۔ انہوں نے فرمایا میں ہمیشہ شب کے ابتدائی حصہ میں سوجاتا ہوں پھر بیدار ہو جاتا ہوں پھر بیدار ہونے کے بعد صبح تک نہیں سوتا۔

۹۶۰۹-ابومحمد بن حیان، محمد بن احمد، اسماعیل بن ابی الحارث، علی بن حسن بن سفیان ابن مبارک کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک روز میں نے ثوری سے نماز میں نیت کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے جواب میں فرمایا اللہ تعالیٰ سے مناجات کی نیت کرو۔

۹۶۱۰-ابومحمد بن حیان، عباس بن حمدان، حضرمی حمدان بن جابر ضبی کے سلسلہ سند سے ابوزید عبثر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شب ثوری قرآن کی تلاوت کرتے ہوئے وجد میں آ کر بیابانوں کی طرف نکل گئے۔ بنوثور کے جوانوں نے قسم دے کر ثوری کو عبادت سے منع کیا۔

۹۶۱۱-ابومحمد بن حیان، محمد بن احمد بن معدان احمد بن محمد، بغدادی، بشر بن حارث کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ انسان کا جس نماز میں اللہ کی طرف التفات ہوتا ہے وہی اس کی نماز قابل قبول ہوتی ہے۔

۹۶۱۲-ابوبکر عبداللہ بن محمد، ابی بن مسلم، سلمہ بن شبیب کے سلسلہ سند سے مبارک ابوحماد کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے علی بن حسن کو وعظ کرتے ہوئے فرمایا، اے برادرم ہر دن کے اختتام پر اپنا محاسبہ کیا کر کہ اس دن میں کی جانے والی نیکی پر قائم رہ اور گناہ ترک کر دے اور اپنے ہاتھوں کو ظلم سے باز رکھ، کیونکہ موت کا وقت غیر معلوم ہے اور توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے لیکن بہرحال معاصی کا ترک طلب توبہ سے سہل ہے۔ اے برادرم توبہ نصوح کی تعریف یہ ہے کہ معاصی پر اس قدر ندامت ہو کہ زندگی بھر اس گناہ کا اعادہ نہ کیا جائے۔ اے برادرم کسی وقت تمہارا قلب خوف الٰہی سے خالی نہ ہو علانیہ گناہ کی علانیہ طریقہ پر اور پوشیدہ گناہ کی پوشیدہ طریقہ پر توبہ کرو، اور خوف الٰہی سے حتیٰ الوسع روتے رہو اور ضحک کو کبھی بھی عمل میں نہ لاؤ کیونکہ بے فائدہ تمہیں پیدا نہیں کیا گیا اور عزیز واقارب اور عام مسلمانوں سے صلہ رحمی کرو۔ اور مسکین، یتیم اور ضعیف پر رحم کھاؤ اور جب تم نیکی کا ارادہ کرو تو اسی وقت اسے عمل میں لے آؤ ورنہ شیطان اس کے اور تمہارے درمیان حائل ہو جائے گا اور ہر عمل حتیٰ کہ تمہارا اکل وشرب بھی نیت سے خالی نہ ہوا کیلے مت کھاؤ اور سوؤ کیونکہ ایک کے ساتھ شیطان ہوتا ہے۔

اے برادرم تاریکی میں مت کھاؤ کیونکہ تاریکی میں شیطان کھاتا ہے۔ اپنے کو بخل سے بچاؤ کیونکہ اس سے انسان کا دین فاسد ہو جاتا ہے۔ کسی پر زیادتی مت کرو کیونکہ اس سے تمہارے درمیان عداوت پیدا ہو گی کسی سے بغض مت رکھو کیونکہ بغض رکھنے والے انسان کی توبہ قبول نہیں ہوتی، کسی سے عداوت کا معاملہ مت کرو کیونکہ یہ چیز انسان کی ہلاکت کا سبب بننے والی ہے۔ ہر مسلمان کو سلام کرو اس کی وجہ سے تمہارا قلب دھوکہ اور خیانت سے پاک ہو جائے گا۔ مصافحہ کی عادت ڈالو اس سے تم لوگوں کے محبوب بن جاؤ گے ہمیشہ باوضو رہو اس کے بعد حفاظتی فرشتے تم سے محبت کریں گے، اس حالت میں اگر تم دنیا سے چلے گئے تو تم شہید اسلام بن جاؤ گے۔ یتیم کو گلے لگاؤ اس کے سر پر ہاتھ پھیرو، اس سے تمہاری عمر میں برکت ہو گی، آخرت میں انشاءاللہ انبیاء کی رفاقت حاصل ہو گی۔

اے برادرم چھوٹوں پر رحم اور بڑوں کی توقیر کرو اس کی وجہ سے آخرت میں صالحین کے ساتھ تمہارا حشر ہو گا۔ اغنیاء متقین صالحین کو کھانا کھلاؤ انشاءاللہ اللہ اور اس کی مخلوق تم سے محبت کریں گے، جدید لباس کے استعمال کے بعد قدیم لباس مفلسوں کو دیدو اس کی وجہ سے بخیلوں کی فہرست سے تمہارا نام مٹا دیا جائے گا اور تمہاری سیئات ختم کر کے حسنات میں اضافہ کر دیا جائے گا۔ اللہ کے لئے محبت اور اسی کے لئے بغض رکھو ورنہ تم منافق کہلاؤ گے۔

۹۶۱۳-علی بن عبداللہ بن عمر، منتصر بن نصر، عمر بن مدرک کے سلسلہ سند سے مکی بن ابراہیم کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میری آمد کے موقع پر ثوری نے مجھے چپاتی اور کشمش پر مدعو کیا۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ اس سے قبل کبھی آپ نے مجھے مدعو نہیں کیا، انہوں نے فرمایا کہ آج میری نیت صحیح ہے۔

۹۶۱۴-علی بن عبداللہ، محمد بن احمد بن احمد اثرم، احمد بن الربیع کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن یمان کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں ثوری کے گھر گیا۔ میں نے انہیں کہتے سنا کہ اے باری تعالیٰ آپ دائمی ستار ہیں ستاری آپ کی صفات میں سے کتنی عمدہ صفت ہے۔

۹۶۱۵-محمد بن احمد بن یزید، ابوبکر بن نعمان، محمد بن داؤد، زہیر بن عباد، ابن سماک کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میرے لئے اپنے نفس کا علاج سب سے مشکل شے ہے۔

۹۶۱۶-عبدالرحمٰن بن مذکر، ابویحییٰ رازی، ابوخزرجی کے سلسلہ سند سے عبدالرحمٰن بن اسحاق کنانی کا قول نقل کیا ہے کہ عبادان میں میرے قیام کے وقت ثوری بصرہ میں روپوش تھے۔ انہوں نے مجھے اپنے پاس بلایا میں ان کے پاس پہنچا تو وہ حالت نزع میں تھے، اس وقت انہوں نے اپنے سر کے نیچے سے ایک تھیلی نکال کر میرے حوالے کردی، ایک عورت پردہ میں ان سے بات کررہی تھی، ثوری نے مجھ سے کہا یہ میری اہلیہ ہے، اس کے مہر کے تیس درہم میرے ذمہ باقی ہیں میری وفات کے بعد اگر تیس درہم میرے ترکہ میں ہوں تو مجھے کفن دینا ورنہ میرے کپڑوں ہی میں مجھے کفنا دینا ان کی وفات کے بعد انہیں غسل دینے کے لئے لے جایا گیا میں نے ان کے غسل کے لئے ان کا زار کھولا تو اس میں سے ایک رقعہ برآمد ہوا جس پر احادیث مکتوب تھیں۔

۹۶۱۷-ابومحمد بن حیان، عبدالرحیم بن محمد بن حماد احمد بن خلف کے سلسلہ سند سے قاسم بن حکم کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری کی وفات کے بعد تدفین کے وقت ایک سفید ریش بزرگ ان کی قبر پر آکر کھڑے ہو گئے اور فرمایا اے ثوری جس شے سے آپ دنیا میں خوفزدہ تھے آج آپ اس سے مامون ہو گئے۔ اور حالت عبادت میں آپ نے رحلت فرمائی۔ اللہ ہی حساب کے معاملہ میں ہم سے آسانی کرنے والا ہے۔ اس کے بعد وہ بزرگ غائب ہو گئے ان کے بارے میں لوگوں کے تاثرات تھے کہ یہ حضرت خضر علیہ السلام تھے۔

۹۶۱۸-عبداللہ بن محمد بن جعفر، حسن بن ابراہیم، بشار، سلمہ، حسن بن حباش کے سلسلہ سند سے زید بن حباب کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار مکہ میں ثوری کی قوم کے ایک شخص نے ان کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میرے پاس آپ کے دس درہم ہیں۔ ثوری نے اس سے کہا جلدی میرے حوالے کردے کیونکہ میں تین روز سے ریت میں لوٹ پوٹ ہو رہا ہوں۔

۹۶۱۹-عبداللہ بن محمد، محمد بن حسین بن نصر بزار، محمد بن قدامہ جوہری کے سلسلہ سند سے بشر بن حارث حافی کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری کا قول ہے کہ مجھے یہ پسند ہے کہ میری مجلس کا اختتام اور ابتداء معاصی کے بغیر ہو۔

۹۶۲۰-عبداللہ بن محمد بن اسحاق لوین، ابواحواص کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ روز محشر دوزخ سے خلاصی کامل جانا ہی میرے لئے کافی ہے۔

۹۶۲۱-سلیمان بن احمد، علی بن رستم، عبدالرحمٰن بن رستہ، حسین بن عون کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن سعید قطان کا قول نقل کیا ہے کہ میرے نزدیک ثوری افضل الناس تھے۔ ان کے دو ہی مشغلے تھے (۱) حدیث (۲) نماز۔

۹۶۲۲-عبداللہ بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عباس، سلمہ بن خلف بن اسماعیل کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے ثوری سے عرض کیا۔ حدیث بیان کرتے وقت آپ ہشاش بشاش ہوتے ہیں لیکن اس کے علاوہ آپ بے جان معلوم ہوتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کیا دنیاوی باتیں کرنا فتنہ نہیں ہے؟

۹۶۲۳-احمد بن جعفر، سلیمان بن احمد، احمد بن علی ابار، حسین بن حریث کے سلسلہ سند سے فضل بن موسیٰ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ثوری سے منبر پر احادیث بیان کرنے والے امام کی بابت سوال کیا گیا تو انہوں نے اس کے بارے میں اچھے تاثرات کا اظہار فرمایا۔

۹۶۲۴-احمد بن جعفر بن سلم، احمد بن علی ابار، ابوغسان محمد بن عمر وزنیج کے سلسلہ سند سے مہران کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری کپڑے اتارنے کے بعد انہیں لپیٹ کر فرماتے اس سے نفس کا تکبر ٹوٹ جاتا ہے۔

۹۶۲۵-احمد بن اسحاق، ابوبکر بن ابی عاصم، حسن بن البزار کے سلسلہ سند سے خلف بن تمیم کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ثوری نے میرے سامنے اصحاب حدیث کے مجمع کے بارے میں فرمایا مجھے اس کی وجہ سے ہلاکت کا خوف ہے۔

۹۶۲۶-عبداللہ بن محمد بن جعفر، اسحاق بن احمد فارسی، احمد بن ابی شریح بن سعید کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ حدیث بیان کرتے وقت میں اپنے نفس سے بہت خوف زدہ ہوتا ہوں۔

۹۶۲۷-محمد بن احمد بن محمد، عبدالرحمن بن داؤد، عبداللہ بن ہلال رومی، احمد بن عاصم کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ثوری اور فضیل بن عیاض کی ملاقات ہوئی۔ دونوں آخرت کا مذاکرہ کر کے خوب روئے، ثوری نے کہا میری نظر میں یہ مجلس بڑی بابرکت مجلس ہے فضیل نے کہا کہ میری نظر میں یہ بڑی منحوس مجلس ہے کیا ہم نے ایک دوسرے کی تعریف کر کے ایک دوسرے کو معبود بنالیا ہے۔ یہ سن کر ثوری خوب روئے اور فرمایا! فضیل آپ نے مجھے بیدار کردیا اللہ آپ کو بیدار کرے۔

۹۶۲۸-ابی، ابومحمد، محمد بن ابی یحییٰ، ابوغسان احمد بن محمد بن اسحاق کے سلسلہ سند سے اصمعی کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے چند کتب کے متعلق اپنے ساتھ قبر میں دفن کرنے کی وصیت کی تھی کیونکہ وہ انہوں نے ایک قوم سے نقل کی تھیں جن پر وہ نادم تھے۔

۹۶۲۹-ابومحمد بن حیان، ابوبکر بن ابی داؤد، ابوسعید اشج کے سلسلہ سند سے ابوعبدالرحمن حارثی کا قول نقل کیا ہے کہ میں چند کتابیں دفن کرنے میں ثوری کا معاون تھا۔ میں نے ان سے چند احادیث اپنے پاس رکھنے کی اجازت طلب کی تو انہوں نے اجازت مرحمت فرمادی۔

۹۶۳۰-عبداللہ بن محمد، محمد بن ابی یحییٰ، حسین بن حسن حناط کے سلسلہ سند سے فرقد کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری کے مرض الوفات میں کچھ لوگ ان کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ایک شخص نے ثوری کے سامنے حدیث بیان کی، ثوری نے اسے لکھنے کی کوشش کی، لوگوں نے ان سے کہا اس حالت میں بھی آپ یہ کام کررہے ہیں؟ ثوری نے کہا یہ حدیث حسن ہے۔ میں زندہ رہا تو گویا میں نے حدیث حسن کا سماع کیا ورنہ میں نے حدیث حسن لکھی۔

۹۶۳۱-ابومحمد بن حیان، عبدالصمد بن یعقوب، عبداللہ بن ہیثم بصری، عبدالمؤمن بن عثمان کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار حماد بن سلمہ نے ثوری کی آمد پر انہیں خوش آمدید کہا۔

۹۶۳۲-ابومحمد بن حیان، محمد بن ابی یحییٰ سعید بن بشر، ابومعمر کے حوالہ سے ہیثم کا قول نقل کیا ہے کہ ابواسحاق کی وفات کی خبر کی اشاعت کے بعد ثوری ہمارے ہاں تشریف لائے۔ انہوں نے فرمایا تم ابواسحاق کے کمالات سے واقف ہو، ان کے پاس چند احادیث تھیں جو میں نہیں لکھ سکا۔ کچھ دیر کے بعد معلوم ہوا کہ ابواسحاق کی وفات کی خبر غلط تھی اس کے بعد میں ابواسحاق کے پاس گیا میری موجودگی میں ثوری کا وہاں سے گزر ہوا تو انہوں نے مجھ سے کوئی بات نہیں کی۔

۹۶۴۱-عبداللہ بن محمد بن جعفر، احمد بن ہارون، جعفر بن لیث، ابویعلی محمد بن صلتی، اسباط کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ انسان کو روٹی اور گوشت سے بھی زیادہ علم کی ضرورت ہے۔

۹۶۳۳-عبداللہ بن محمد بن جعفر بن نصر، عبدالسلام بن عاصم سختیانی کے سلسلہ سند سے عبدالحمید حمانی کا قول نقل کیا ہے کہ میری موجودگی میں ثوری سے سوال کیا گیا کہ مجاہد اور قرآن کی تلاوت کرنے والے میں سے کون افضل ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والا۔

۹۶۳۴-عبدالمنعم بن عمر، ابوسعید بن زیاد، محمد بن عباس دمشقی، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ آسمان سے برسات اور زمین سے پیداوار نہ ہونے کی صورت میں بھی معاش [illegible] کرنا میرے نزدیک کفر ہے۔

۹۶۳۵-سلیمان بن احمد، علی بن سعید رازی اسحاق بن زریق کنانی راسبی کے سلسلہ سند سے ابراہیم بن سلیمان زیات عبدی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میرے سامنے ایک شخص نے ثوری کے لباس کے بارے میں سوال کیا کہ یہ کپڑا کہاں کا ہے؟ ثوری نے کہا کہ فضول باتیں کرنا مکروہ ہے۔

۹۶۳۶-سلیمان بن احمد، علی بن سعید، اسحاق بن زریق کے سلسلہ سند سے ابراہیم بن سلیمان زیات کا قول نقل کیا ہے کہ ہمارے سامنے

ایک خاتون نے ثوری سے اپنے فرزند کی شکایت کرتے ہوئے عرض کیا کہ اسے میں آپ کے پاس لے آتی ہوں۔ آپ اسے کچھ نصیحت فرما دیجئے۔ ثوری نے کہا اسے میرے پاس لے آؤ چنانچہ وہ خاتون اپنے فرزند کو ثوری کی خدمت میں لے آئی۔ ثوری نے کچھ دیر اسے سمجھایا اور کہا اسے لے جاؤ انشاء اللہ یہ صحیح ہو جائے گا۔ کچھ روز کے بعد وہی خاتون ثوری کے پاس آئی اور اس نے اپنے فرزند کی تعریف کرتے ہوئے بتایا کہ اب اس کی اصلاح ہو چکی ہے۔ پھر ایک مدت کے بعد وہی خاتون ثوری کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ میرا لڑکا شب میں عبادت اور دن میں روزہ رکھتا ہے اور کھانا پینا اس نے بالکل ترک کر دیا ہے۔ ثوری نے اس سے اس کی وجہ دریافت کی تو اس نے کہا طلب حدیث کی وجہ سے اس نے یہ کیا ہوا ہے، ثوری نے اس خاتون سے کہا کہ اسی پر قناعت کر۔

۹۶۳۷-سلیمان بن احمد، علی بن احمد بن نضر، علی بن مدینی عبدالرحمٰن بن مہدی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو ایک دن صرف ایک حاجت کے بارے میں سوال کرو۔

۹۶۳۸-سلیمان بن احمد، ولی بن رستم، محمد بن عصام جبر کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار حج کے موقع پر ہم مہدی کے ساتھ تھے۔ ثوری اس وقت روپوش تھے منیٰ سے نکلتے وقت جب مہدی کا لشکر ہمارے سامنے آیا تو میں نے ثوری کی مخبری کرنے کا ارادہ کیا ثوری نے مجھے مکمل خاموش رہنے کا حکم دیا۔

۹۶۳۹-سلیمان، علی، محمد بن عصام کے سلسلہ سند سے بہرام کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ثوری کو ایک مقام پر مدعو کیا گیا میں بھی اس میں شریک تھا۔ ہم سب ایک گھر میں داخل ہوئے میں دروازہ پر بیٹھ گیا ثوری نے مجھ سے کہا تم کو معلوم ہے کہ اس فراش پر کون بیٹھتا ہے؟ میں نے لاعلمی کا اظہار کیا تو انہوں نے فرمایا لوگوں کے نہ بیٹھنے کی وجہ سے شیطان اس پر بیٹھ جاتا ہے۔

۹۶۴۰-سلیمان بن احمد، معاذ بن مثنیٰ، مسدد، عبداللہ بن داؤد خریبی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ جب تم کوئی چیز خریدو تو اس میں اپنے ہمسایہ کو ضرور شریک کرو۔

۹۶۴۱-سلیمان بن احمد، محمد بن عباس بن ایوب، اصبہانی، عبدالرحمٰن بن یونس رقی، مطرف بن زمان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ سوال کئے بغیر بھوک کی وجہ سے مرنے والا انسان دوزخی ہے۔

۹۶۴۲-سلیمان، عبداللہ بن احمد بن حنبل، یحییٰ بن معین، حجاج بن محمد کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ مجھے شہروں کو دیکھ کر وحشت ہوتی ہے۔

۹۶۴۳-سلیمان بن احمد، احمد بن محمد بن صدقہ، عباس بن محمد دوری، یحییٰ بن معین کے سلسلہ سند سے ہشام بن یوسف قاضی کا قول نقل کیا ہے کہ بعض لوگ صرف قطع رحمی کرنے والے اور بعض لوگ صلہ رحمی اور قطع رحمی نہ کرنے والے ہوتے ہیں اور ثوری دونوں کام کرنے والے تھے۔

۹۶۴۴-قاضی ابواحمد بن محمد بن احمد بن ابراہیم، احمد بن محمد بن حسن، عبداللہ بن خبیق، عبداللہ بن سندی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے ثوری کی خدمت میں حاضر ہو کر ان کی خیریت دریافت کی۔ ثوری نے مختصر جواب دیتے ہوئے فرمایا اللہ ہم سب کے ساتھ عافیت کا معاملہ فرمائے۔

۹۶۴۵-ابواحمد، احمد بن علی بن جارود عبداللہ بن سعید کندی، ابو خالد احمر کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ذکر کا سب سے اول درجہ نماز میں قرآن کریم کی تلاوت کرنا اس کے بعد روزہ پھر ذکر الٰہی کا درجہ ہے۔

۹۶۴۶-ابواحمد، احمد بن محمد بن حسن، حسن بن ناصح، عبدالعزیز بن ابان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ بے تکلف بے وقوف بننے والا انسان ہی نجات پائے گا۔

۹۶۴۷-ابواحمد، ابراہیم بن محمد بن حسن، سہل بن صالح، خلف بن تمیم کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ جب حضرت یعقوب کے پاس حضرت یوسف کی خوشخبری آئی تو انہوں نے خوشخبری لانے والے سے سوال کیا کہ تم نے حضرت یوسف کو کس دین پر چھوڑا؟ اس نے کہا کہ دین اسلام پر، اس وقت حضرت یعقوب نے فرمایا اب نعمت مکمل ہوگئی۔ ؎۱

۹۶۴۸-احمد بن حسن، حسن بن علی بن زیاد، سعید بن سلیمان واسطی کے سلسلہ سند سے ابوشہاب حناط کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار خانہ کعبہ کے عقب میں لیٹے ہوئے میں نے ثوری سے سلام کیا، انہوں نے احسن انداز سے جواب نہیں دیا۔ میں نے ان سے کہا آپ کی بہن نے مجھے آپ کی ایک چیز دی تھی، یہ بات سن کر ثوری سیدھے ہو کر بیٹھ گئے، میں نے ان سے اس کی وجہ دریافت کی انہوں نے فرمایا کہ میں نے تین روز سے کچھ نہیں کھایا۔

۹۶۴۹-ابواحمد، عبداللہ بن محمد بن عبدالعزیز، احمد بن عمران کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن یمان کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری سب سے بڑے عابد وزاہد تھے۔ دنیا ہونے کے باوجود انہوں نے اس سے بے التفاتی اختیار کی۔

۹۶۵۰-ابواحمد، اسحٰق بن ابراہیم، محمد بن سہل بن عسکر، محمد بن یوسف فریابی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ دنیا کامل جانا انسان کے لئے فریب اور نہ ملنا امتحان ہے۔

۹۶۵۱-ابواحمد، فضل بن حصیب، احمد بن خلیل، یحییٰ بن ایوب شعیب بن حرب کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے انسان اپنی حلال طریقہ سے حاصل کر۔

۹۶۵۲-ابواحمد، محمد بن جعفر اشعری، اسماعیل بن یزید کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ثوری سے ارشاد ربانی ''و خلق الانسان ضعیفاً'' کی تشریح کے بابت سوال کیا گیا۔ انہوں نے فرمایا عورت حمل کی حالت میں بلا بطن میں دیکھے بچہ کو اٹھائے پھرتی ہے اور بچہ بھی اپنی والدہ کو نہ دیکھ سکتا ہے نہ اس سے نفع حاصل کر سکتا ہے اس سے بڑی کمزور چیز کون سی ہوگی۔

۹۶۵۳-ابواحمد، احمد بن محمد بن سعید، عباس بن عبدالعظیم کے سلسلہ سند سے ابونعیم کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے محمد بن عبدالرحمٰن کو ایک خط لکھا۔ جس کا مضمون یہ تھا۔ یہ خط ثوری کی طرف سے محمد بن عبدالرحمٰن کو لکھا گیا ہے السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ اے بھائی میں آپ کو تقویٰ کی وصیت کرتا ہوں اگر تم نے تقویٰ اختیار کیا تو اللہ تعالیٰ تمام چیزوں سے تمہاری حفاظت فرمائے گا، والسلام۔

۹۶۵۴-ابواحمد، احمد بن محمد بن حسن، عبداللہ بن عبدالصمد بن ابی خداش موصلی، قاسم بن یزید جرشی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ رحم اور مہربانی کا دور ختم ہو چکا ہے، اس زمانہ کے عابدوں میں تقویٰ کے بجائے شر کا عنصر غالب ہے۔

۹۶۵۵-ابواحمد، احمد بن محمد، عبداللہ بن عبدالصمد یزید بن ابی زرقاء کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ایک چرواہے کے ساتھ پیدل حج پر تھا کہ راستہ میں ایک جگہ شیر ہمارے سامنے آ گیا۔ میں نے اس چرواہے سے کہا کہ اب کیا کریں؟ اس نے کہا کہ اس سے خوف مت کیجئے اس کے بعد وہ شیر زور سے دھاڑا اور کتے کی مانند اس نے دم کو حرکت دی، اتنے میں اس چرواہے نے اس کا کان پکڑ کر دبایا، میں نے ان سے کہا کہ یہ کیسی شیخی ہے؟ اس نے جواب دیا کہ اگر شرعاً شیخی صحیح ہوتی تو میں اس کی کمر پر سوار ہو کر مکہ تک جاتا۔

۹۶۵۶-ابواحمد، عبدالرحمٰن بن حسن، محمد بن عبدالملک دقیقی کے سلسلہ سند سے حارث بن منصور کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص کی طرف سے حضورا کے دربار میں ظلم کی شکایت پر ثوری نے فرمایا قیامت کے روز فلاح پانے والے مظلوم ہی ہوں گے! نیز حارث کا قول ہے ثوری

۱۔ انظر الحدیث فی تذکرة الموضوعات ۱۸۴. واتحاف السادة المتقین ۴۰/۸. وتخریج الاحیاء ۱۷۸/۳. والجامع الکبیر للسیوطی ۵۹۱۰.

کی کوئی مجلس بھی ان دو کلموں یارب سلم سلم عفوک عفوک سے خالی نہیں ہوتی تھی۔ میں نے حارث سے سوال کیا کہ کیا تم نے یہ بات ثوری سے خود سنی ہے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔

۹۶۵۷-عبداللہ بن محمد بن جعفر، عبداللہ بن محمد بن زکریا، سلمہ بن شبیب، سہل بن عاصم، علی، علی بن معبد، ابومحمد کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ زہد فی الدنیا زہد فی الناس کا نام ہے اور اس کا سب سے اول درجہ خواہش نفس کی مخالفت کرنا ہے۔

۹۶۵۸-عبداللہ بن محمد بن جعفر، عبداللہ بن محمد، سلمہ، سہل بن عاصم، محمد بن داؤد کے سلسلہ سند سے محمد بن عیسیٰ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ثوری نے یمن کے راستے سفر کیا، راستہ میں معن بن زائدہ بھی تھے، انہوں نے کہا کہ اگر ثوری میرے پاس آئے تو میں انہیں ایک لاکھ درہم پیش کروں گا۔ ہم نے ان کی یہ بات ثوری کو نقل کی تو انہوں نے فرمایا معن کے دین کی بے حرمتی کرنے کی وجہ سے مجھے اس کے ساتھ ملاقات سے غضب الٰہی کا خوف ہے۔

۹۶۵۹-عبداللہ، عبداللہ بن محمد، سلمہ، سہل بن ابی روح، فرج بن سعید، یوسف بن اسباط، ثوری کے سلسلہ سند سے سلمان کے لئے فرمان رسول نقل کیا ہے کہ میرے بعد امراء کا کھانا دجال کے کھانے کی مانند ہوگا اس کے کھانے سے انسان کا قلب فاسد ہوگا۔

۹۶۶۰-عبداللہ بن محمد، عبداللہ بن محمد، سلمہ، سہل، یعلی بن عبید کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو! بادشاہ تک حدیث لے جانے والے لوگوں پر تم اعتراض کرو گے؟ لوگوں نے نفی میں جواب دیا۔

۹۶۶۱-عبداللہ، عبداللہ، سلمہ، محمد بن جابر ضبی کے سلسلہ سند سے ابن مبارک کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے مجھے لکھا کہ علم کی اشاعت کرو اور شہرت سے ڈرو۔

۹۶۶۲-عبداللہ بن محمد بن جعفر، عبداللہ بن محمد بن زکریا، سلمہ بن شبیب، سہل بن عاصم، عبدالصمد، وکیع کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو! آخر زمانہ میں گھروں کو لازم پکڑو۔

۹۶۶۳-عبداللہ بن محمد، سلمہ، سہل بن عاصم کے سلسلہ سند سے علی بن ہلال کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے ایک شخص کو منبر کے قریب دیکھ کر پریشانی کی حالت میں فرمایا، کیا تجھے لوگوں کا خوف نہیں؟ اس نے کہا کہ کیا بات ہے آپ نے نہیں سنا کہ قریب ہو جاؤ اور سنو، ثوری نے کہا کہ یہ خلفاء راشدین کے دور کی بات ہے لیکن آج کے لوگوں سے تو دوری بہتر ہے۔

۹۶۶۴-عبدالمنعم بن عمر، احمد بن محمد بن زیاد، محمد بن عبداللہ بن ابی نوفل، ابوعبداللہ تیمی، ہانی جعفی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ بے کار انسان کو اللہ لوگوں کے حوالے کر دیتا ہے۔

۹۶۶۵-اسحاق بن احمد بن علی، ابراہیم بن یوسف بن خالد، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے ابوعصمہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں نماز مغرب میں مسجد حرام گیا تو وہاں پر فضیل اور ثوری بھی تھے۔ وہ دونوں مجلس کے ختم تک مسلسل اللہ کی نعمتوں کا ذکر کرتے رہے۔

۹۶۶۶-اسحاق بن احمد، ابراہیم بن یوسف، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے محمد بن یزید اور ابوبکر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار فضیل نے مجمع عام میں ثوری سے "قل بفضل اللہ و برحمته فبذالک فلیفرحوا هو خیر مما یجمعون" کی بابت سوال کیا ثوری نے فرمایا کہ خدا کی قسم ہم قرآن کے ذریعے قلب کا علاج کرنے کے بعد ہی خوش ہوں گے۔

۹۶۶۷-ابوبکر عبداللہ بن محمد، ابی محمد بن مسلم، سلمہ بن شبیب کے سلسلہ سند سے مبارک ابوحماد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ثوری نے علی بن حسن کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا، اے برادرم کسب حلال کی کوشش کرو لوگوں کے مال زکوٰۃ سے احتراز کرو، کیونکہ اس کی مثال اس شخص کے گھر کی مانند ہے جو بالا خانہ کے نیچے کچھ نہ ہونے کی وجہ سے خوف زدہ ہو، نیز وہ خواہش نفس کا پیروکار ہوتا ہے۔ اے برادرم اگر تو نے مال حرام سے احتراز نہ کیا تو تیری زبان کاٹی جائیگی، نیز اس صورت میں اگر وہ تجھے معاصی کی دعوت دیں گے تو تجھے اس کا ارتکاب کرنا

پڑے گا۔اے برادرم خالی بطن قلیل عبادت مال زکوۃ کے ذریعے شکم سیر ہو کر کثرت عبادت سے بہتر ہے، نیز فرمان رسول ہے ''رسی لے کر لکڑیاں جمع کر کے کمر کا کمزور ہونا مسلمان بھائی کے سر پر کھڑے ہو کر سوال کرنے یا سوال کی امید رکھنے سے بہتر ہے''۔

نیز حضرت فاروق اعظم کا قول ہے'' مزدوری کرنے والا انسان ہمارے نزدیک قابل تعریف اور مفت خوری کرنے والا غیر قابل تعریف ہے، نیز فرمایا اے صوفیو! حد سے زیادہ خشوع کا اظہار مت کرو، نیکی میں سبقت کی کوشش کرو اور لوگوں پر بار مت بنو کیونکہ صراط مستقیم واضح ہو چکا ہے''۔

حضرت علی بن ابی طالب کا قول ہے:

''لوگوں کے مال پر پلنے والا غیر کی زمین میں لگائے جانے والے درخت کی مانند ہے، اے برادرم اللہ سے ڈرو، غیروں کا مال رکھنے والا لوگوں کے نزدیک ذلیل ہوتا ہے اور مؤمنین زمین پر اللہ کے گواہ ہیں۔اے برادرم مال حرام کما کر اطاعت الٰہی میں خرچ کرنے سے احتراز کرو، کیونکہ یہ کام شرعاً حرام ہے، اللہ خود طیب ہے اور مال طیب ہی قبول کرتا ہے، اے بھائی ناپاک کپڑے کا ناپاک پانی کے ذریعے پاک ہونا ناممکن ہے، البتہ ناپاک چیز پاک چیز کے ذریعے پاک ہو سکتی ہے، اسی طرح معاصی نیکی کے ذریعے ہی ختم ہونگے، نیز ہر عمل حرام عند اللہ غیر قابل قبول ہے''۔

۹۶۶۸-محمد بن علی، عبداللہ بن جابر طرسوی، عبداللہ بن خبیق، عبداللہ بن عبدالرحمٰن کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ جھوٹے شخص کی حدیث غیر قابل قبول ہے، نیز وکیع کا قول ہے صادق انسان ہی حدیث کا اہل ہے۔

۹۶۶۹-محمد، عبداللہ، محمد بن عوف، عبیداللہ بن موسیٰ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میں متفق المعنیٰ سات طرق سے حدیث لکھتا ہوں۔

۹۶۷۰-محمد بن علی، احمد بن محمد بن حکیم، ابو حاتم رازی، یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ آپ علیہ السلام کی عمر کو پہنچنے والے انسان کو کفن تیار کر کے رکھنا چاہیے۔

۹۶۷۱-محمد بن علی، ابو عروبہ، مسیب بن واضح، ابن مبارک کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ انسان کی عقل کی ابتداء ۱۴ سال سے اور انتہا ۱۸ سال پر ہوتی ہے اور مسائل حدود میں انتہا پر عمل کیا جائے گا۔

۹۶۷۲-محمد بن علی، محمد بن عبدالعزیز دیماسی، ابو عمیر کے سلسلہ سند سے ضمرۃ کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری سے جب بھی نبیذ کی حقیقت کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا وہ انجیر یا انگور سے تیار کی جاتی ہے۔

۹۶۷۳-محمد ابو علی بن سعد رقی، مظفر بن محمد رقی، عبداللہ بن محمد، وکیع کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ آج معاشرہ کے حالات بدتر ہونے کی وجہ سے دنیا سے رخصت ہو جانا ہی بہتر ہے۔

۹۶۷۴-ابو احمد، عبدالرحمٰن بن ابی قرصافہ عسقلانی، ابو عمیر ضمرۃ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ گناہ گار شخص پر خوف الٰہی کی وجہ سے خوب رونا لازم ہے۔

۹۶۷۵-محمد، مؤمل کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ والد اور لڑکے میں مشابہت قابل سعادت ہے۔

۹۶۷۶-عبداللہ بن محمد، عبدالرحمٰن بن ابی حاتم، احمد بن سنان کے سلسلہ سند سے عبدالرحمٰن بن مہدی کا قول نقل کیا ہے کہ بعض مرتبہ معلوم ہوتا کہ ثوری بارگاہ الٰہی میں حساب کے لئے کھڑے ہیں، کوئی بھی ان سے بات کرنے کی جرأت نہیں کر سکتا تھا۔لیکن حدیث کے تذکرہ شروع ہونے کے بعد ان کی یہ حالت ختم ہو جاتی۔

۹۶۷۷-عبداللہ بن محمد، عبدالرحمٰن بن ابی حاتم، احمد بن منصور کے سلسلہ سند سے عبدالرزاق کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ابن مبارک نے

مجھ سے ثوری کی مجلس میں جا کر سماع حدیث کے لئے کہا، میں نے عرض کیا کہ میں ان سے تمام احادیث کا سماع کر چکا ہوں۔ پھر اس کے بعد میں نے ان کی مجلس میں شریک ہو کر سماع حدیث کیا تو مجھے محسوس ہوا کہ میں نے ان سے کسی چیز کا سماع کیا ہی نہیں۔

۹۶۷۸-عبداللہ، عبداللہ بن محمد بن عباس، سلمہ بن شبیب، سہل بن عاصم، عبدالرحمٰن بن یعقوب بن اسحاق مکی کے سلسلہ سند سے عبداللہ ہروی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک صبح میں بئر زمزم پر گیا، وہاں پر ایک شیخ رکن یمانی کے نزدیک بئر زمزم سے پانی کا ڈول نکال رہے تھے۔ انہوں نے اس سے پانی نوش کیا جب وہ فارغ ہوئے تو میں نے ان سے ڈول لے کر ان کا جھوٹا پانی نوش کیا، میں نے اس پانی میں روغن بادام کا بے مثال ذائقہ محسوس کیا، دوسرے روز میں ان کا انتظار کرتا رہا، چنانچہ وہ شیخ حسب سابق تشریف لائے اور انہوں نے کل گزشتہ کے مانند اس سے پانی نوش کیا۔ ان کے نوش کرنے کے بعد میں نے اس سے پانی نوش کیا تو آج میں نے اس میں بہت عمدہ شہد کا ذائقہ محسوس کیا، پھر میں نے ان سے ملاقات کی کوشش کی لیکن ناکامی رہی۔ تیسرے روز باب زمزم کے بالمقابل میں ان کا انتظار کرتا رہا وہ شیخ اسی وقت حسب سابق چہرہ چھپائے ہوئے تشریف لائے، جب وہ پانی نوش کر چکے تو میں نے زبردستی ان سے ملاقات کر کے ان کا نام دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا اگر تم مرتے دم تک ظاہر نہ کرو تو میں تمہیں اپنا نام بتا دیتا ہوں، میں نے کہا کہ میں آپ کی عائد کردہ شرط تسلیم کرتا ہوں۔ اس کے بعد انہوں نے بتایا میرا نام سفیان بن سعید ہے اس کے بعد میں نے ان کو الوداع کیا۔

۹۶۷۹-محمد بن علی، ابو یعلی قرشی کے سلسلہ سند سے عبید بن ہشام بصری کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک روز بئر زمزم پر گیا۔ وہاں پر میں نے ایک شیخ کو دیکھا کہ بئر زمزم سے ڈول سے تین بار پانی پیا اور پھر واپس تشریف لے گئے پھر میں نے اسی ڈول سے پانی پیا تو مجھے اس میں دودھ کا ذائقہ محسوس ہوا۔ میں اسے چھوڑ کر شیخ سے ملا میں نے ان سے ان کا تعارف پوچھا تو انہوں نے اپنا نام سفیان بن سعید بتایا۔

۹۶۸۰-عبداللہ بن محمد، محمد بن جعفر بن ہیثم، حسن بن محمد شامی، ابراہیم بن ادریس مصری، مخلد بن جیس کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میری مسجد کے راستہ میں کاٹنے والا ایک کتا تھا۔ میں نے ایک روز نماز کا ارادہ کیا، کتا راستہ میں بیٹھا تھا، میں نے اس سے خوف محسوس کیا اس نے کہا کہ اے ابو عبداللہ خوف مت کیجئے کیونکہ اللہ نے مجھے شیخین کو گالی دینے والے پر مسلط کیا ہے۔

۹۶۸۱-محمد بن ابراہیم، احمد بن حسین بن احمد بن میمون میونی، ابو موسیٰ ہارون بن موسیٰ بن حیان، حسین بن احمد بن میمون، ابو حاتم رازی کے سلسلہ سند سے قبیصہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ثوری کی وفات کے بعد انہیں خواب میں دیکھا۔ میں نے ان سے پوچھا کہ اللہ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ انہوں نے جواب دیا کہ ایک بار میں نے اللہ کی زیارت کی اللہ نے مجھ سے فرمایا اے ثوری تمہیں مبارک ہو میں تم سے راضی ہو گیا ہوں کیونکہ تم دنیا میں عبادت گزار، شب بیدار اور میرے خوف سے رونے والے تھے، اب میری زیارت کر اس لئے کہ میں تجھ سے دور نہیں ہوں۔

۹۶۸۲-ابو محمد بن حیان، محمد بن محمد بن نورک، محمد بن ابراہیم کے سلسلہ سند سے محمد بن عصام جبر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میرے والد جبر نے ثوری سے کہا کہ میں اب یہاں (مکہ) سے گھر چلا جاتا ہوں، پھر موسم حج میں واپس آ جاؤں گا، چنانچہ حجاج کے ساتھ میرے والد کوفہ کے راستے گھر چلے گئے کوفہ میں ان کی ثوری کے اہل خانہ سے ملاقات ہوئی، اس وقت ثوری کے صاحبزادے بڑے ہو چکے تھے جبر کے رخصت ہونے کے وقت ثوری کے صاحبزادے نے ان سے کہا میرے والد سے میرا اسلام کہہ دیجئے اور ان سے کہہ دیجئے کہ میں ان کی ملاقات کا مشتاق ہوں ایک بار آپ ضرور ہمارے پاس تشریف لائیں۔

جبر مکہ پہنچنے کے بعد طواف سے فارغ ہو کر ثوری کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں ان کے صاحبزادے کا پیغام پہنچایا۔ اس وقت ثوری کا درس حدیث لگا ہوا تھا ثوری اسی وقت درس سے اٹھے مقام ابراہیم کے پاس نماز پڑھی بیت اللہ کو الوداع کہہ کر رخصت ہوئے، لوگ ان کے پیچھے ہو لئے، انہوں نے کہا اے جبر قوم کو منع کر دو، آج میں حدیث بیان نہیں کروں گا، جب سب لوگ چلے گئے تو

جبر نے ثوری سے پوچھا کہ کہاں کا ارادہ ہے؟ ثوری نے کہا کہ گھر کا ارادہ ہے جب نے کہا کہ عجب بات ہے حج بالکل قریب ہے اور آپ گھر کا ارادہ کئے ہوئے ہیں۔ ثوری نے کہا کہ مجھے آپ سے زیادہ علم ہے مجھے فرض چھوڑ کر نفل ادا کرنے کا حکم دے رہے ہو اس وقت میں اپنے لڑکے کی زیارت کا مشتاق ہوں تم میرے لئے دعا کرنا اس کے بعد ثوری بلا زادراہ اور ساتھی کے مجھ سے رخصت ہو گئے، جبر کہتے ہیں کہ میں نے لوگوں سے ثوری کے بارے میں معلوم کیا تو انہوں نے بتایا کہ ثوری نے نماز عید کوفہ میں ادا کی۔

۹۶۸۳- محمد بن ابراہیم، عبدان بن احمد، عمرو بن عیاس، عبدالرحمٰن بن مہدی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ثوری کی وفات کے بعد بادشاہ کے خوف سے ہم نے انہیں شب میں دفن کیا۔

۹۶۸۴- عبدالمنعم بن عمر، احمد بن محمد بن زیاد، محمد بن اسماعیل صائغ کے سلسلہ سند سے حسن بن علی حلوانی کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے محمد بن عبید سے ثوری کی شادی کی بابت سوال کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہاں میں نے ان کے لڑکے کو دیکھا ہے وہ ثوری کے سامنے آ کر بیٹھ گیا، ثوری نے اس سے کہا میں تمہارے مرنے کی دعا کرتا ہوں، چنانچہ کچھ روز کے بعد ان کے صاحبزادے کا انتقال ہو گیا۔

۹۶۸۵- عبدالمنعم بن عمر، احمد بن محمد، ابوداؤد، ابن خبیق کے سلسلہ سند سے یوسف بن اسباط کا قول نقل کیا ہے کہ میرے سامنے ایک مسجد میں ثوری نے فرمایا، مسجد کے باشندوں میں خیر خواہی کا نام ونشان تک نہیں ہے۔

۹۶۸۶- عبدالمنعم، احمد، ابوداؤد سجستانی، اسحاق بن جرج ادنی، احمد بن شبویہ، ابوعیسیٰ زاہد کے سلسلہ سند سے معدان کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں کوفہ تا مکہ ثوری کا ہمسفر رہا۔ کوفہ سے گزرنے کے بعد ثوری نے فرمایا کہ میں نے اپنے پیچھے کوئی با اعتماد انسان نہیں چھوڑا۔

۹۶۸۷- سلیمان بن احمد، محمد بن نصیر اصبہانی اسماعیل بن عمرو بجلی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ثوری سے حدیث ''ان اللہ یبغض اھل البیت اللحمیین '' کی تشریح پوچھی گئی تو انہوں نے فرمایا اس سے (غیبت کر کے) انسانی گوشت کھانے والے افراد مراد ہیں[۱]۔

۹۶۸۸- سلیمان بن احمد، علی بن ابراہیم بن شیبان کوفی، احمد بن یونس کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص ابو ہریرہ کے گھر آ کر انہیں تکالیف پہنچاتا تھا۔ ایک روز اسے ابو ہریرہ کی وفات کی خبر دی گئی تو اس نے کہا مجھے اس خبر سے کوئی خوشی نہیں ہوئی البتہ تم مجھے ان کے بارے میں یہ بتاؤ کہ انہوں نے مال، اولاد اور ریاست میں سے کوئی چیز چھوڑی ہے۔

۹۶۸۹- سلیمان بن احمد، محمد بن عبداللہ حضرمی، یوسف بن ابی امیہ ثقفی، حکم بن ہشام ثقفی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرائیل کو تین بار اپنے قریب ہونے کا حکم فرمایا۔ حضرت جبرائیل ہر بار پیچھے ہٹتے رہے حتیٰ کہ اللہ نے ان سے اس کی وجہ دریافت کی تو انہوں نے کہا کہ اے باری تعالیٰ میں آپ سے خوف کھاتا ہوں۔

۹۶۹۰- سلیمان، محمد بن عبداللہ، احمد بن اسد بجلی کے سلسلہ سند سے مبارک بن سعید کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ثوری کو حلوہ پیش کیا گیا۔ انہوں نے اسے شام کے لئے رکھ دیا میں نے ان کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ کے عیال حلوہ کے مشتاق ہیں۔ ثوری نے فرمایا کہ اس میں دوسروں کے حق کا بھی خیال رکھنا۔

۹۶۹۱- احمد بن جعفر بن سلم، احمد بن علی ابار، ابوعمار، نصر بن حاجب، عبداللہ بن مبارک کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ جب حضرت موسیٰ نے اللہ سے دیدار کا مطالبہ کیا تو فرشتوں نے کہا اے کلیم آپ نے بڑی چیز کا مطالبہ کیا ہے۔

۹۶۹۲- احمد بن جعفر، احمد بن علی، محمد بن علی بن حسن بن شقیق، عثمان بن زائدہ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ لیطمئن قلبی کا مطلب ہے کہ دوست کے ساتھ دل مطمئن ہو جائے۔

۹۶۹۳- ابومحمد بن حیان، محمد بن احمد بن تمیم، ابوحمید کے سلسلہ سند سے زافر کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے قول باری تعالیٰ ''لیس لہ

۱- الدر المنتثرة ۵۰. والدر المنثور ۹۷/۶. والاحکام النبویۃ للکحال ۹۴/۲.

سلطان علی الذین آمنوا'' کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ ابلیس میرے ماننے والوں کو دوزخ میں لے جانے والے گناہ پر اکسا نہیں سکے گا۔

۹۶۹۴-احمد بن اسحاق، ابوبکر بن ابی عاصم، ابوبکر بن ابی شیبہ کے سلسلہ سند سے محمد بن حسن کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے قول باری تعالیٰ کل شیء ھالک الاوجھه کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا ''وجھه'' سے چہرہ خداوندی مراد نہیں ہے۔

۹۶۹۵-محمد ابن حیان۔ محمد بن اسحاق، مہرقانی کے سلسلہ سند سے مؤمل کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے قرآنی آیت ''لنبلو کم ایکم احسن عملا'' کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا اس سے زہد فی الدنیا مراد ہے۔

۹۶۹۶-محمد بن علی، مفضل بن محمد جندی، ابراہیم بن شافعی کے سلسلہ سند سے فضیل بن عیاض کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے ''ربنا غلبت علینا شقوتنا'' میں ''شقوتنا'' کی تفسیر فیصلہ سے کی ہے۔

۹۶۹۷-محمد بن علی، محمد بن عمر دیماسی، ابوعمیر کے سلسلہ سند سے ضمرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے ارشاد ربانی ''فمالہ من قوۃ ولاناصر'' میں ''قوۃ'' کی تفسیر خاندان اور ''الناصر'' کی تفسیر دوست سے کی ہے۔

۹۶۹۸-محمد بن علی، محمد بن محمد بن بدر، احمد بن ابراہیم دورقی کے سلسلہ سند سے ابوعاصم کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے قول باری تعالیٰ ''وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ'' کی تفسیر اصحاب محمد سے کی ہے۔

۹۶۹۹-محمد بن علی، محمد بن حسن بن قتیبہ کے سلسلہ سند سے احمد بن زید خراز کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے ارشاد باری تعالیٰ ''وکانوا لناخاشعین'' کی تفسیر قلب میں خوف دائمی سے کی ہے۔

۹۷۰۰-سلیمان بن احمد، محمد بن عبدوس بن کامل بن خلف، محمد بن عمرو بن حیان کے سلسلہ سند سے محمد بن حمید کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے قول باری تعالیٰ ''ان المتقین فی جنات و عیون آخذین ماآتاھم ربھم'' میں ''آتاھم ربھم'' کی تفسیر فرائض کے ثواب سے کی ہے۔ نیز ''انھم کانوا قبل ذالک محسنین'' میں محسنین کی تفسیر ادا کرنے والوں سے کی ہے۔

۹۷۰۱-قاضی ابواحمد محمد بن احمد بن ابراہیم، ابراہیم بن محمد بن حسن، ابوکریب کے سلسلہ سند سے اشجعی کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے قرآنی آیت ''واذا رئیت ثم رائیت نعیما وملکاً کبیراً'' کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ فرشتے اہل جنت سے اجازت طلب کریں گے
۔

۹۷۰۲-قاضی ابواحمد، احمد بن محمد بن حسن، یعقوب دورقی کے سلسلہ سند سے اشجعی کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے ارشاد ربانی ''دعواھم فیھا سبحانک اللھم'' کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا، اہل جنت میں سے جب کوئی کسی شے کی تمنا کرے گا تو وہ فوراً اس کے سامنے حاضر کردی جائے گی۔

۹۷۰۳-قاضی ابواحمد، علی بن حسین بن جنید، عبدالاعلیٰ بن حماد کے سلسلہ سند سے بشر بن منصور کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے قرآنی آیت ''ویدعو ننا رغباً و رھباً'' کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا، وہ لوگ ہمارے پاس چیزوں میں رغبت بھی کرتے ہیں اور ڈرتے بھی ہیں نیز ''خاشعین'' کی تشریح خوف دائم فی القلب سے کی ہے۔

۹۷۰۴-قاضی ابواحمد، علی بن حسین، محمد بن حمید کے سلسلہ سند سے مہران کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے قرآنی آیت ''ولاتمدن عینیک الیٰ مامتعنا به ازواجاً منھم زھرہ الحیاۃ الدنیا'' کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ اس آیت کے ذریعے آپ علیہ السلام کو تسلی دی گئی ہے۔

۹۷۰۵-ابواحمد، عبدالرحمٰن، محمد بن حماد کے سلسلہ سند سے داؤد حضرمی کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے ارشاد ربانی ''لا یحزنھم الفزع

الاکبر'' کی تشریح میں فرمایا کہ اہل دوزخ پر دوزخ بند کردی جائیگی۔

۹۷۰۶-ابو احمد، حسن بن محمد بن حسین اشعری، اسماعیل بن یزید قطان کے سلسلہ سند سے محمد بن یزید بن خنیس کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے ارشاد ربانی 'یعلم خائنۃ الاعین وماتخفی الصدور'' کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا ایک جماعت کے پاس سے ایک خاتون کا گزر ہوا، جماعت کا ایک فرد چھپ چھپ کر اسے دیکھنے لگا یہ خائنۃ الاعین کی تشریح ہے اور ''وماتخفی الصدور'' کی تشریح یہ ہے اللہ تعالیٰ انسان کے قلب میں پیدا ہونے والی خواہش سے بھی واقف ہے۔

۹۷۰۷-سلیمان بن احمد، ابراہیم بن ابی سفیان، محمد بن یوسف فریابی کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے ارشاد ربانی ''سنۃ من قد ارسلنا قبلک من رسلنا'' کی تفسیر میں فرمایا آپ سے قبل رسول کو وطن سے باہر کرنے والی ہر قوم کو اللہ تعالیٰ نے ہلاک کردیا۔

۹۷۰۸-سلیمان بن احمد، اسحاق بن ابراہیم زبیدی کے سلسلہ سند سے عبدالرزاق کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے قرآن کی آیت ''یغفر لمن یشاء ویعذب من یشاء'' کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا اللہ جس کا چاہے صغیرہ گناہ معاف کردے اور جس کا چاہے کبیرہ گناہ بھی نہ معاف کرے۔

۹۷۰۹-سلیمان بن احمد، بشر بن موسیٰ، مفرج بن شجاع موصلی، ابوزید محمد بن حسان، عبداللہ بن مبارک کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو شکم سیری سے احتراز کرو کیونکہ وہ قساوت قلب کا ذریعہ ہے، وقار کے ذریعے کینہ کو ختم کرو کثرت سے ضحک سے اجتناب کرو کیونکہ یہ قلب کے لئے موذی ہے۔

۹۷۱۰-محمد بن عمر بن سلم، ابی، عبداللہ بن خبیق، یوسف بن اسباط کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ہمارے زمانہ کے لوگ بڑے بے مروت اور مکار ہیں۔

۹۷۱۱-محمد، احمد بن محمد فزاعی، بشر بن حارث، معافی بن عمران کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ آخرت میں انسان کو ہر دنیاوی تکلیف کے عوض جنت ملے گی۔

۹۷۱۲-محمد بن عمر، عبداللہ بن بشر بن صالح، عمرو بن خلف خثعمی، ایوب بن سوید کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ مشہور کہاوت ہے کہ ''حسن اخلاق'' غضب الٰہی کے خاتمہ کا ذریعہ بنتا ہے۔

۹۷۱۳-محمد بن ابراہیم، احمد بن حسین بن کلاب، احمد بن ابی الحواری، سلام مدینی مخزمی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ دنیا اور اس کے سامان سے محبت کرنے والے انسان کے قلب سے خوف آخرت سلب کرلیا جاتا ہے۔

۹۷۱۴-محمد بن علی، اسماعیل بن حمدون حویدی، سعید بن ابی زیدون، محمد بن یوسف فریابی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ گزشتہ زمانہ میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والے شریف لوگ تھے اور اس کے تارک شریر تھے، لیکن ہمارے زمانہ میں معاملہ برعکس ہوچکا ہے، کیونکہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والے تکبر اور ریاء کی وجہ سے ان سے بھی بدتر ہوچکے ہیں۔

۹۷۱۵-محمد بن علی، اسماعیل بن حمدون، محمد بن خلف کے سلسلہ سند سے فریابی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ہم نے ثوری کے ساتھ سری کا سالن کھایا۔ اسی دوران ایک شخص نے پانی طلب کیا، اس پر ثوری نے فرمایا گزشتہ زمانے میں سری کھانے کے بعد لوگ پانی نوش نہیں کرتے تھے۔ اس کے کچھ دیر بعد ثوری نے پانی طلب کیا۔ ایک شخص نے ان سے کہا کہ اے ابوعبداللہ ابھی تو آپ نے اسے منع کیا تھا ثوری نے فرمایا جو شخص کسی شے سے اجتناب کرتا ہے وہ بالآخر اس میں مبتلا ہو کر ہی رہتا ہے۔

۹۷۱۶-محمد، ابن ابی قرصافہ، عبداللہ بن خبیق، عبداللہ بن محمد باہلی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے ثوری سے عرض کیا کہ میرا حج پر جانے کا ارادہ ہے۔ ثوری نے اسے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا اپنے ہم مثل کو رفیق سفر بنانا کیونکہ اس میں بڑی عافیت ہے۔

۹۷۱۷-سلیمان بن احمد، محمد بن عبداللہ حضرمی احمد بن اسد بجلی کے سلسلۂ سند سے یحییٰ بن یمان کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے ثوری سے کھانے کے بارے میں سوال کیا، ثوری نے اس سے فرمایا حرام اور غیر حرام دونوں حالتوں میں تم سفید اور زرد حلوہ استعمال کرو۔

۹۷۱۸-سلیمان بن احمد، حضرمی، احمد بن اسد کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن یمان کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری فرمایا کرتے تھے کہ گزشتہ لوگ گھی اور شہد کا استعمال زیادہ کرتے تھے۔ نیز فرمایا ایک روز میں ثوری کے ہمراہ ایک بیمار کی عیادت کے لئے گیا، ثوری نے اس کے اہل خانہ کو اس کی خبر گیری کی تاکید کرتے ہوئے فرمایا تم اس پر مہربانی کرو، نیز ثوری نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی کو صاحب ثروت بنادیتا ہے تو وہ اپنی ذات پر ہی خرچ کرتا ہے۔

۹۷۱۹-عبدالمنعم بن عمر، ابوسعید بن زیاد، ابوداؤد سجستانی، اسحاق بن ضیف کے سلسلہ سند سے عبدالرزاق کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ہم ثوری کے ہمراہ یمن گئے۔ واپسی پر ثوری کے ہاں ایک ماہ قیام کیا ایک روز ہمارے سامنے ابن عیینہ ثوری کے پاس آئے اور ان سے سلام کلام کر کے عرض کرنے لگے، اے ابوعبداللہ آپ کے یمن تشریف لے جانے کی وجہ سے لوگ آپ سے ناخوش ہیں، ثوری نے فرمایا رزق حلال کی تلاش کے سلسلہ میں میں یمن گیا تھا، یہ از روئے شرع ہر انسان پر لازم ہے۔

۹۷۲۰-سلیمان بن احمد، احمد بن معلیٰ، احمد بن ابی الحواری، فریابی کے سلسلہ سند سے اوزاعی اور ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ جب حضرت دانیال کو درندوں کے ساتھ کنویں میں ڈال دیا گیا تھا تو انہوں نے بارگاہ الٰہی میں التجاء کرتے ہوئے عرض کیا کہ اے باری تعالیٰ میں اس شرمندگی اور عار کے بدلے آپ کی پناہ طلب کرتا ہوں کہ آپ نے اپنے نافرمان کو مجھ پر مسلط کردیا۔

۹۷۲۱-سلیمان، محمد بن تمار، محمد بن حاتم جرجانی، عبداللہ بن ادریس کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میں بیس برس تک کوفی عابد کوثانی کی تلاش میں رہا لیکن میں اپنی کوشش میں ناکام رہا۔ ایک روز دریائے فرات کے کنارہ ایک قوم کے پاس سے میرا گزر ہوا، اس قوم میں سے ایک فرد نے یا کوثانی یا کوثانی کی ندا دی میں نے بھی کہا یا کوثانی اتنے میں کوثانی میں میرے پاس آگئے اس نے مجھ سے نام پوچھا تو میں نے کہا کہ میرا نام سفیان ثوری ہے، پھر انہوں نے فرمایا مجھ سے کیا کام ہے میں نے ان سے ایک کلمہ نصیحت کی درخواست کی تو انہوں نے فرمایا جس خیر کے ہم اللہ سے امیدوار ہوں اللہ تعالیٰ ضرور ہم کو اس سے نوازیں گے۔

۹۷۲۲-سلیمان بن احمد، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، ابراہیم بن سعد کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک نیک صالح شخص نے مجھ سے بیان کیا کہ اس نے خواب میں زیورات اور خوشبو سے مزین ومعطر ایک بوڑھے شخص کو دیکھا۔ اس نے اس سے سوال کیا کہ تم کون ہو؟ اس نے کہا کہ میں دنیا ہوں میں نے کہا کہ میں تیرے شر سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، اس نے کہا کہ اگر تو واقعی اپنے قول میں صادق ہے تو دینار و دراہم سے کبھی محبت نہ کرنا۔

۹۷۲۳-ابواحمد محمد بن احمد بن ابراہیم، محمد بن عباس، قاسم بن محمد بن عباد کے سلسلہ سند سے محمد بن یزید خنیس کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری اکثر دعا کرتے ہوئے فرماتے تھے۔ اے باری تعالیٰ ہمارے معاشرے کو ایسا نیک وصالح بنا کہ جس میں تیرے ولی کی عزت اور تیرے دشمن کی ذلت ہو اور ہر کام تیری منشاء کے مطابق کیا جائے، پھر ایک آہ بھر کر فرماتے کتنے ہی مؤمن غضب الٰہی کے باعث اس دنیا سے چلے گئے۔

۹۷۲۴-احمد بن اسحاق، ابوبکر بن ابی عاصم، محمد بن یحییٰ بن عبدالکریم کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن داؤد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میں ابراہیم بن ادہم کے پاس بیٹھا تھا، انہوں نے ثوری کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا وہ غزوہ میں شریک نہیں ہوئے حالانکہ عبدالرحمٰن بن عمرو ان سے بڑے ہونے کے باوجود غزوہ میں شریک ہوئے میں نے ابراہیم سے ثوری کے غزوہ میں عدم شرکت کی وجہ دریافت کی تو انہوں نے فرمایا ثوری کا خیال ہے کہ غزوہ میں نمازیں ضائع ہوتی ہیں۔

۹۷۲۵-احمد بن اسحاق، ابوبکر بن ابی عاصم، عبید اللہ بن فضالہ، عبداللہ بن سعید ابوقدامہ سرخسی کے سلسلہ سند سے عبدالرحمٰن بن مہدی کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری کی حدیث کا درس کا حلقہ بڑا وسیع ہوتا تھا۔

۹۷۲۶-احمد بن اسحاق، جعفر بن احمد بن فارس، محمد بن حمید، یحیٰی بن خریس کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ جلد سردار بننے والے انسان کا علمی نقصان بہت زیادہ ہوجاتا ہے۔

۹۷۲۷-ابوحامد، احمد بن محمد بن حسین، ابوسری، ہناد بن سری بن یحیٰی، ابوسعید اشج، حصین بن مالک ضبی، بکر بن محمد عابد کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ قیامت کے روز اہل وعیال کے بے دین ہونیکی وجہ سے انسان دوزخ میں ڈالا جائے گا۔

۹۷۲۸-ابوحامد، ابراہیم بن محمد بن علی ادھان الکوفی، ابوہشام رفائی کے سلسلہ سند سے یحیٰی بن یمان کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں مکہ گیا۔ سعید بن سفیان نے مجھ سے کہا کہ مکہ پہنچنے کے بعد میرے والد سے سلام کہہ دینا اور کہنا کہ ہم ان کی ملاقات کے منتظر ہیں۔ مکہ پہنچنے کے بعد میں نے ثوری کو ان کے والد کا پیغام پہنچادیا، اسی وقت ثوری نے گھر جانے کے لئے تیاری شروع کردی۔

۹۷۲۹-عثمان بن محمد عثمانی، خیثمہ بن سلیمان، یحیٰی بن ابی طالب، حارث بن منصور کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ کہا جاتا تھا کہ ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ جس میں قلب مردہ اور بدن زندہ ہوں گے۔

۹۷۳۰-عثمان بن محمد، خیثمہ بن سلیمان، یحیٰی علی بن مبارک، زید بن مبارک کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ مشہور مقولہ ہے کہ سکوت عالم کے لئے زینت اور جاہل کے لئے پردہ پوشی کا سبب ہے۔

۹۷۳۱-عثمان، ابن مکرم، محمد بن سہل، فریابی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میرے پاس موجود نعمت الہیہ کے مقابلہ میں وہ نعمتیں جو اللہ نے مجھے عطا نہیں کی افضل ہیں۔

۹۷۳۲-عمر بن احمد بن عثمان واعظ، عبید اللہ بن عبدالرحمٰن، زکریا بن یحیٰی منقری، اصمعی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ سکوت عقل کے لئے بمنزلہ نیند اور تکلم اس کے لئے بمنزلہ بیداری ہے اور بیداری نیند کے بعد ہی حاصل ہوتی ہے۔

۹۷۳۳-حبیب بن حسن، عبداللہ بن محمد بغوی، احمد بن عمران اخنسی کے سلسلہ سند سے حفص بن غیاث کا قول نقل کیا ہے کہ ہم ثوری کی مجلس میں دنیا سے بے رغبت ہوجاتے تھے۔

۹۷۳۴-حسن بن عمر بن حسن، ابوواسطی، ابی محمد بن یونس، علی بن قادم کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے قوم امر الٰہی کا انتظار کرو، وہ یکدم وقوع پذیر ہوگا اور عاقل افراد جلد ہی دنیا سے اٹھا لئے جائیں گے۔

۹۷۳۵-عبداللہ بن محمد، ابی محمد بن مسلم، سلمہ بن شبیب کے سلسلہ سند سے مبارک ابوحماد کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے علی بن حسن کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا اے برادرم تمام امور میں صدق سے کام لو۔ کذب وخیانت اور کاذبین وخائنین سے احتراز کرو کیونکہ یہ چیزیں انسان کے لئے سو فیصد نقصان دہ ہیں، اے برادرم ریاکاری سے اجتناب کرو کیونکہ یہ عین شرک ہے، خود پسندی سے دور رہو کیونکہ خود پسند انسان کا کوئی عمل بھی بارگاہ الٰہی تک نہیں پہنچتا۔ مشفق لوگوں سے دین حاصل کرو۔ کیونکہ غیر مشفق انسان اس طبیب کی مانند ہے جو اپنا علاج نہیں کرسکتا تو وہ دوسروں کا علاج کیسے کرے گا؟ اسی طرح غیر مشفق انسان سے دوسرے لوگ کیسے دین حاصل کریں گے۔

اے برادرم دین تمہارے گوشت وخون کی حفاظت کا نام ہے، اپنے نفس پر گریہ کرو اور اس پر رحم کھاؤ کیونکہ اگر تم اس پر رحم نہیں کھاؤ گے تو تم پر رحم نہیں کیا جائے گا، زاہدوں کی ہم نشینی اختیار کرو اہل دنیا کی مجالس سے اجتناب کرو کیونکہ وہ تمہارے دین وقلب کے لئے نقصان دہ ہیں، موت کو کثرت سے یاد کرو، گزشتہ معاصی پر اللہ سے معافی طلب کرو، باقی ماندہ عمر کے بارے میں اللہ سے سلامتی و عافیت طلب کرو، اے برادرم حسن وادب وحسن اخلاق کا مظاہرہ کرو، جماعت کی مخالفت نہ کرو کیونکہ ایسا کام دنیادار ہی کرتا ہے مشورہ

طلب کرنے والے کو خیرخواہی کا مشورہ دو، کسی مؤمن سے خیانت مت کرو کیونکہ یہ درحقیقت اللہ اور اس کے رسول سے خیانت ہے، اللہ کے لئے محبت کرنے والے شخص پر مال و جان خرچ کرو، جنگ و جدل سے احتراز کرو ورنہ تم ظالم اور خطا کار شمار ہو گے، تمام امور میں صبر سے کام لو کیونکہ صبر نیکی اور نیکی جنت کا ذریعہ بننے والی ہے، حسد اور غضب سے بچو کیونکہ یہ فجور اور فجور دوزخ میں پہنچنے کا ذریعہ بننے والا ہے، عالم سے نزاع کر کے اس کو ناراض مت کرو علماء کا اختلاف باعث رحمت اور ان سے بے زاری غضب الٰہی کا باعث ہے نیز علماء انبیاء اور صحابہؓ کے وارث ہیں، زہد اختیار کرو انشاء اللہ اس کی برکت سے دنیا کے عیوب تم پر منکشف ہوں گے، تقویٰ اختیار کرنے سے روز محشر میں آسانی ہوگی، شک کو یقین کے ذریعہ دفع کرو تمہیں دینی سلامتی حاصل ہوگی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہو اس سے تم اللہ کے محبوب اور فاسقین کے مبغوض بن جاؤ گے، شیاطین کے مکر سے تم محفوظ رہو گے۔

حصول دنیا پر ضحک اور فرح کم کرو اس سے تمہیں قرب الٰہی حاصل ہوگا۔ آخرت کے لئے عمل کرو اس سے اللہ تعالیٰ تمہارے دنیاوی امور کو کافی ہو جائے گا۔ اپنے باطن کی اصلاح کرو اس کی برکت سے اللہ تمہارے ظاہر کی بھی اصلاح کر دے گا۔ گزشتہ گناہوں پر اللہ کے سامنے نادم رہو اللہ سے غفلت اختیار مت کرو کیونکہ وہ تم سے غافل نہیں ہے اور قیامت کے روز تم سے اس غفلت کا حساب ہوگا۔ امر دنیا کے پیش آنے کے وقت اس کا امر آخرت سے موازنہ کرو، اگر دونوں میں موافقت ہو تو فبہا ورنہ اسے چھوڑ دو، اللہ سے عافیت کے خواستگار بن کے رہو، جب تم کسی امر آخرت کا ارادہ کرو ابلیس کے حائل ہونے سے قبل فی الفور اسے عملی جامہ پہنا دو، شکم سیری سے بھی اجتناب کرو کیونکہ یہ انسان کے لئے نقصان دہ ہے بسم اللہ کہہ کر کھانا شروع کرو خوف الٰہی پیدا کرو کیونکہ اس سے حسنات میں اضافہ ہوتا ہے۔

لوگوں کے مال میں طمع مت کرو کیونکہ یہ دین کے لئے بربادی کا سبب بنتا ہے۔ دنیا کے حریص مت بنو کیونکہ یہ روز قیامت شرمندگی کا سبب ہوگا قلب و جسم کو معاصی سے پاک کرو اور ہاتھوں کو مظالم سے باز رکھو۔ دھوکہ، فریب دہی اور خیانت سے اجتناب کرو، حرام کھانے سے بچو کیونکہ حرام خور جنت میں داخل نہیں ہوگا حاجت کے بغیر سفر مت اختیار کرو، حکمت کے بغیر کلام مت کرو معاصی میں ہاتھ مت استعمال کرو، باقی ماندہ عمر کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہو کسی کے امین مت بنو تم امین کیسے بنو گے جبکہ قرآن نے تمہیں ظالم و جاہل بتایا ہے، تمہارے جد امجد حضرت آدم خطا میں مبتلا ہو گئے معاصی کم کرو، گناہ پر معافی طلب کرو، لوگوں کو نقصان کے بجائے نفع پہنچاؤ اللہ کے مطیعین سے بغض مت رکھو۔ عام و خاص سے رحم کا معاملہ رکھو، قطع رحمی مت کرو بلکہ قطع رحمی کرنے والے سے بھی صلہ رحمی کرو، پھر تمہیں آخرت میں انبیاء اور شہداء کی رفاقت حاصل ہوگی بلاوجہ بازار مت جاؤ کیونکہ بازاری لوگ حقیقت میں بھیڑیئے ہیں اور اس میں سرکش شیاطین ہیں، ضرورت کے تحت جب بازار جاؤ تو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو لازم پکڑو کیونکہ اس میں تو ہر طرف منکر ہی منکر ہیں۔ نیز بازار میں داخل ہونے سے قبل چوتھا کلمہ ضرور پڑھو کیونکہ اس پر انسان کو دس نیکیاں ملتی ہیں بازار میں مجلس مت کرو بلکہ ضرورت پوری ہونے کے بعد اسی وقت واپسی اختیار کرو۔ اسی میں تمہارے دین کی سلامتی ہے دراہم سے دور رہو اسی میں تمہاری عقل کا اتمام ہے حلاوت نفس کو منع نہ کرو کیونکہ یہ حکم میں اضافہ کا سبب ہے چالیس دن میں ایک بار گوشت ضرور استعمال کرو ورنہ تم میں بدخلقی پیدا ہو جائے گی، حلال کو مت چھوڑو کیونکہ اس سے دماغ میں اضافہ ہوتا ہے دال بھی ضرور استعمال کرو کیونکہ یہ بصارت میں اضافہ اور رقت قلب کا سبب بنتی ہے، کھدر کا استعمال ضرور کرو کیونکہ اس سے حلاوت ایمانی میں اضافہ ہوتا ہے کھانا کم کھاؤ اس سے شب بیداری حاصل ہوگی، طویل خاموشی اختیار کرو، اس سے تقویٰ حاصل ہوگا، دنیا کے حریص مت بنو، کسی پر حسد مت کرو، اس سے سرعت فہم حاصل ہوگی کسی پر طعنہ زنی مت کرو، اس سے لوگوں کی زبانوں سے تمہاری حفاظت ہوگی، رحم کرنے والے بن جاؤ، اس سے تم لوگوں کے محبوب بن جاؤ گے، تقدیر الٰہی پر راضی رہو اس سے تمہیں غنا حاصل ہوگا اللہ پر توکل کرو اس سے تم طاقتور بن جاؤ گے، اہل دنیا سے نزاع مت کرو اس

پر عمل سے تم لوگوں اور اللہ کے محبوب بن جاؤ گے۔

تواضع اختیار کرو اس سے اعمالِ صالحہ میں تکمیل حاصل ہوگی، عافیت پر عمل کرو تم پر عافیت نازل ہوگی، عفو سے کام لو اس سے تمہاری حاجتیں پوری ہوں گی، رحم سے کام لو ہر شے تم پر رحم کرے گی، اے برادرم وقت مت ضائع کرو، قیامت کے دن کی تیاری کرو، اے بھائی روز قیامت رضائے الٰہی ہی نفع مند ہوگی اور رضاء الٰہی اطاعت الٰہی کے بغیر ناممکن ہے، اور قرب الٰہی حاصل کرنے کے لئے نوافل کی کثرت کرو، لوگوں پر فیاضی سے کام لو اس سے تمہارے عیوب کی پردہ پوشی ہوگی۔ روز قیامت حساب میں آسانی ہوگی نیکی کثرت سے کرو، اس سے تمہیں قبر میں موانست حاصل ہوگی کلی طور پر محارم سے اجتناب کرو اس کی وجہ سے حلاوت ایمان حاصل ہوگی اہل تقویٰ کی مجالست اختیار کرو اس کی وجہ سے اللہ تمہاری دینی اصلاح فرمائے گا۔ دینی معاملہ میں صاحب بصیرت لوگوں سے مشورہ کرو اور نیکی میں سبقت سے کام لو اس سے معاصی سے تمہاری حفاظت ہوگی اللہ کا ذکر کثرت سے کرو، اس سے تمہیں زہد حاصل ہوگا، موت کو کثرت سے یاد کرو اللہ تم پر دنیا کے معاملات آسان کر دے گا جنت کے مشتاق بن جاؤ اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی اطاعت کی توفیق دے گا، دوزخ سے ڈرتے رہو، اس کی برکت سے تمہاری دنیاوی تکالیف دور ہوں گی، اہل جنت سے محبت کرو قیامت کے دن ان ہی کے ساتھ تمہارا حشر ہوگا، اہل معاصی سے محبت کرو اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا مؤمنین زمین پر اللہ کے گواہ ہیں کسی مؤمن کو گالی مت دو کسی دینی حکم کی تحقیر مت کرو، دنیا سے نزاع مت کرو ظاہر و باطن میں تقویٰ اختیار کرو اللہ سے اس طرح ڈرو جس طرح اس سے ڈرنے کا حق ہے۔ ایک کامل مؤمن کی طرح اسی سے امید رکھو۔

۹۷۳۶-عبداللہ بن جعفر، اسماعیل بن عبداللہ، ابوحذیفہ، سفیان، منصور، طلحہ بن مصرف، انس بن مالک کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ ﷺ کا راستے میں گری ہوئی ایک کھجور کے پاس سے گزر ہوا آپ نے اس سے کوئی تعرض نہیں کیا اور آپ نے فرمایا میں نے اس وجہ سے اس سے تعرض نہیں کیا کہ کہیں وہ صدقہ کی ہو اور میں اسے کھالوں۔[1]

۹۷۳۷-عبداللہ بن جعفر، اسماعیل بن عبداللہ و احمد بن قاسم بن زیاد، احمد بن محمد بن عیسیٰ البرتی، و فاروق خطابی، عبدالعزیز بن معاویہ قرشی و سلیمان بن احمد، علی بن عبدالعزیز، محمد بن حسن بن کیسان، ابوحذیفہ، ثوری، اعمش ذکوان ابی صالح کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ نے اتنا طویل سجدہ کیا کہ آپ کے قدم مبارک سوج گئے، آپ سے اس کی وجہ پوچھی گئی تو آپ نے فرمایا کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔[2]

۹۷۳۸-محمد بن مظفر، محمد بن محمد بن سلیمان، محمد بن عبدالملک بن زنجویہ، فریابی، ثوری نے گزشتہ حدیث کی مانند روایت کیا۔

۹۷۳۹-احمد بن قاسم بن ریان، احمد بن محمد بن عیسیٰ البرتی، ابوحذیفہ، ثوری، اعمش، ابوصالح، ابی ہریرہ کے سلسلہ سند سے ابوسعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ شیطان نمازیوں سے ناامید ہو چکا ہے کہ وہ اس کی عبادت کریں، بس وہ تمہاری چھوٹی موٹی لغزشوں پر ہی راضی ہو گیا ہے۔[3]

۹۷۴۰-سلیمان بن احمد، اسماعیل بن حسن، زہیر بن عباد، صعب بن ماہان، ثوری، اعمش، ابی صالح، ابو ہریرہ نے آپ ﷺ سے گزشتہ حدیث کی مانند روایت کیا۔

۱۔ صحیح البخاری ۱۹۴/۳. وفتح الباری ۸۶/۵.

۲۔ صحیح البخاری ۶۳/۲. ۱۶۹/۶، ۱۲۴/۸. وصحیح مسلم، کتاب صفات المنافقین ۷۹، ۸۰، ۸۱. وفتح الباری ۵۸۴/۸، ۱۰۵/۹، ۳۰۳/۱۱.

۳۔ مسند الامام أحمد ۳۵۴/۳. والسنة لابن أبی عاصم ۱۰/۱. والترغیب والترهیب ۴۵۷/۳. واتحاف السادة المتقین ۲۸۲/۷. والدر المنثور ۲۵۷/۲. وتفسیر ابن کثیر ۲۳/۳. ۲۰۲/۵.

۹۷۴۱-احمد بن قاسم ،احمد بن محمد برتی ،ابوحذیفہ ثوری ،اعمش کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی گھر والی کے ساتھ بغل گیر ہوا اور انزال نہ ہو تو غسل نہ کرے۔[۱]

۹۷۴۲-ابوبکر طلحی ،محمد بن عبداللہ حاسب ،سلیمان بن احمد ،محمد بن عبداللہ حضرمی ،احمد بن یونس ،ثوری ،اعمش ابوصالح کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے مخلوق کے پیدا کرنے سے قبل بہت پہلے لکھ دیا تھا کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب رہے گی۔[۲]

۹۷۴۳-محمد بن عمر بن سلم الحافظ ،محمد بن ابراہیم بن زیاد ،عبدالرحمٰن بن یونس ،ولید بن مسلم ،اوزاعی ،ثوری ،اعمش ،ابوصالح ،ابی ہریرہ
محمد بن مظفر ،محمد بن عبداللہ بن یوسف بصری ،بندار بن بشار ،مؤمل ،ثوری ،اعمش ،ابی صالح کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا امام لوگوں کی نماز کا ضامن اور مؤذن امانت دار ہے اور اے باری تعالیٰ آئمہ کی اصلاح فرما اور مؤذنین کو معاف فرما۔

۹۷۴۴-محمد بن احمد بن حسن ،محمد بن عمر بن سلم ،محمد بن جعفر بن حبیب ،ابونعیم ،ثوری ،اعمش ،ابووائل کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے روز قیامت سب سے اول خون کا فیصلہ کیا جائے گا۔[۳]

۹۷۴۵-عبداللہ بن محمد بن جعفر ،محمد بن یحییٰ بن مندۃ ،محمد بن حمید ،مہران ،ثوری ،منصور ،شقیق ،ابووائل کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے قیامت کے دن سب سے اول ناحق خون کی بابت فیصلہ ہوگا۔[۴]

۹۷۴۶-قاضی ابواحمد محمد بن احمد ،عبداللہ بن محمد ،محمد بن یحییٰ بن مندۃ ،محمد بن عصام ،اعمش ،ابووائل ،عبداللہ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ مجھ تک مرفوعاً یہ فرمان نبوی پہنچا ہے کہ قیامت کے روز اول اول ناحق خون کے متعلق فیصلہ کیا جائے گا۔

۹۷۴۷-فاروق الخطابی ،ہشام بن علی سرافی وعلی بن مفضل بن شہریار ،معدل ،محمد بن ایوب رازی ،ربیع بن یحییٰ اشنانی ،ثوری ،محمد بن منکدر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ اللہ کے رسول نے مدینہ میں ظہر وعصر اور مغرب وعشاء کو جمع فرمایا کیونکہ اس سے آپ نے اپنی امت کے لئے رخصت کا ارادہ فرمایا۔

۹۷۴۸-ابی ،محمد بن نصیر ،اسماعیل بن عمرو بجلی ،ثوری ،ابوزبیر ،سعید بن جبیر کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ رسول خدا نے بارش اور خوف کے علاوہ ظہر وعصر کو جمع فرمایا ابن عباس سے اس کی وجہ پوچھی گئی تو انہوں نے فرمایا ایسا آپ ﷺ نے اپنی امت کی سہولت کے لئے کیا۔

۹۷۴۹-عبداللہ بن محمد بن جعفر ،محمود بن احمد بن فرج ،اسماعیل بن عمرو ،ثوری ،ابوزبیر ،ابوطفیل کے سلسلہ سند سے معاذ بن جبل کا قول نقل کیا ہے کہ حضور ﷺ نے غزوہ تبوک کے موقع پر ظہر وعصر اور مغرب وعشاء کو جمع فرمایا۔

۹۷۵۰-ابومحمد بن حیان ،مہران رازی ،یزید بن مخلد ،اسحاق ازدی ،ثوری ،ابوزبیر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے سفر وخوف کے علاوہ ظہر وعصر اور مغرب وعشاء کو جمع فرمایا۔

۹۷۵۱-ابوسعید بن حمدون نیشاپوری ،ابوحماد احمد بن محمد الشرقی ،علی بن سعید فسوی ،عثمان بن عمرو ،ثوری ،عمرو بن دینار ،ابوطفیل کے سلسلہ سند سے معاذ بن جبل کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے رسول خدا کو ظہر وعصر ومغرب وعشاء کو جمع کرتے دیکھا۔

۹۷۵۲-سلیمان بن احمد ،قاسم بن محمد بن دلال ،قطبہ ابن العلاء ،ثوری ،عبداللہ بن دینار کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ

---

۱ مجمع الزوائد ۱/۲۶۵. وکنز العمال ۴۴۸۳۴, ۴۴۸۳۵.

۲ صحیح البخاری ۹/۱۴۷، ۱۹۶. وصحیح مسلم ، کتاب التوبۃ باب ۴.

۳، ۴ صحیح البخاری ۹/۳. وصحیح مسلم ، کتاب القسامۃ ۲۸. وفتح الباری ۱۱/۳۹۵, ۱۲/۱۸۷.

ارشاد نبوی ہے دو بھیڑیوں کو بکریوں کے گلہ میں بے مہار چھوڑنے سے اتنا نقصان نہیں پہنچتا جتنا کہ مسلمان کو اپنے لئے شرف و مال طلب کرنے سے اس کا نقصان ہوتا ہے۔[1]

۹۷۵۳-محمد بن احمد، حسن بن علی بن ولید، ابراہیم بن محمد بن عروۃ، عبدالملک بن عبدالرحمٰن ذماری، ثوری، ابوجحاف، ابوحازم کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، دو بھیڑیوں کے بکریوں کے گلہ میں بے مہار چھوڑنے سے اس قدر نقصان نہیں ہوتا جتنا کہ مسلمان کے لئے شرف و مال کو پسند کرنے سے اس کا نقصان ہوتا ہے۔[2]

۹۷۵۴-سلیمان بن احمد، محمد بن شعیب زبیدی، ابوجمہ، ابوورۃ موسیٰ بن طارق، ثوری، سلیمان تیمی، ابوعثمان نہدی کے سلسلہ سند سے اسامہ بن زید کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، دو بھیڑیوں کے بکریوں کے ریوڑ میں بے مہار چھوڑنے کی وجہ سے پیدا ہونے والے نقصان سے مسلمان کے لئے شرف و مال پسند کرنے کا نقصان زیادہ ہے۔[3]

۹۷۵۵-عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد و ابوبکر بن خلاد منکدر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے کسی سائل کو محروم نہیں کیا۔

۹۷۵۶-احمد بن قاسم بن الریان، سلیمان بن احمد، مقدام بن داؤد، عبداللہ بن محمد بن مغیرۃ، ثوری محمد بن منکدر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ نیند موت کی بہن ہے اور اہل جنت پر نیند طاری نہیں ہوگی۔[4]

۹۷۵۷-ابوبکر بن خلاد، احمد بن قاسم، حارث بن ابی اسامہ، یحییٰ بن ہاشم، ثوری، محمد بن منکدر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، کسی مسلمان کو خوش کرنا، بھوکے کو کھانا کھلانا اور اس کے غم کو دور کرنا مسلمان کے لئے آخرت میں ذریعہ مغفرت ہوگا۔[5]

۹۷۵۸-علی بن فضل بن شہریار المعدل، محمد بن ایوب، عبداللہ بن جراح، عبدالملک بن عمرو عقدی، سفیان بن سعید محمد بن منکدر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سب ملعون ہے۔[6]

۹۷۵۹-علی بن فضل بن شہریار المعدل، محمد بن ایوب، عبداللہ بن جراح، عبدالملک بن عمر عقدی، ثوری، محمد بن منکدر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے سحری کرو کیونکہ اس میں برکت ہے۔

۹۷۶۰-یمان بن احمد، یحییٰ بن عبدالباقی، مسیب بن واضح یوسف بن اسباط، ثوری، محمد بن منکدر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے اگر انسان موت کی طرح رزق سے راہ فرار اختیار کرے گا تو موت کی طرح رزق مقدر بھی اس تک پہنچ کر رہے گا۔[7]

۹۷۶۱-عبداللہ بن محمد بن جعفر، احمد بن یحییٰ بن زہیر، شعیب بن ایوب، معاویہ بن ہشام، ثوری، محمد بن منکدر کے سلسلہ سند سے جابر کا

۱، ۲، ۳۔ سنن الترمذی ۲۳۷۶. ومسند الامام احمد ۳/۴۵۶، ۴۵۷، ۴۶۰. وسنن الدارمی ۲/ ۳۰۴. والمصنف لابن أبی شیبة ۱۳/ ۲۴۱. واتحاف السادة المتقین ۸/ ۱۴۴، ۱۴۵، ۲۳۸، ۹/ ۹۲. والترغیب والترھیب ۲/ ۵۴۰، ۳/ ۵۴۸، ۴/ ۱۷۷.

۴۔ الکامل لابن عدی ۴/ ۱۵۳۳. ومجمع الزوائد ۱۰/ ۴۱۵. والزھد للامام أحمد ۹. ومشکاة المصابیح ۵۶۵۴. والدر المنثور ۹/ ۳۴. وکشف الخفا ۲/ ۵۶. والعلل المتناھیة ۲/ ۴۴۹، ۴۵۰. والاحادیث الصحیحة ۱۰۸۷.

۵۔ المعجم الکبیر للطبرانی ۳/ ۸۴. ومجمع الزوائد ۸/ ۱۹۳. ومسند الشھاب ۱۱۳۹. والترغیب والترھیب ۳/ ۳۹۴. وتنزیه الشریعة ۲/ ۱۳۷.

۶۔ سنن ابن ماجة ۴۱۱۲. ومجمع الزوائد ۱/ ۱۲۲، ۷/ ۲۶۵، ۱۰/ ۲۲۲. واتحاف السادة المتقین ۱/ ۱۰۱، ۸/ ۸۰. وکشف الخفا ۱/ ۴۹۶. والترغیب والترھیب ۱/ ۸۹. وأهلی الشجری ۲/ ۱۶۱. والعلل المتناھیة ۲/ ۳۱۲.

۷۔ الاحادیث الصحیحة ۹۵۲. وکشف الخفا ۲/ ۲۱۸. وکنز العمال ۵۰۰. وتاریخ ابن عساکر ۱/ ۴۰۲.

قول نقل کیا ہے کہ ارشاد رسول ہے، نظر انسان کو قبر میں داخل کر دیتی ہے اور تقدیر بہترین چیز ہے۔[۱]

۹۷۶۲-محمد بن جعفر بن ہیثم، جعفر بن محمد بن الصائغ، قبیصہ ومحمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، خلاد بن یحییٰ، ثوری محمد بن عمرو، ابوسلمہ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے فقراء اغنیاء سے پانچ سو سال قبل جنت میں جائیں گے۔[۲]

۹۷۶۳-عبداللہ بن محمد بن جعفر، عبدالرحمٰن بن محمد بن حماد، محمد بن محمد بن عبدالملک دقیقی، معلّٰی بن عبدالرحمٰن، ثوری، محمد بن عمرو، وابوسلمہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ انسان اپنے دین، نفس اور مال کے اعتبار سے مسلسل امتحان میں ہوتا ہے حتیٰ کہ وہ گناہوں سے پاک ہوکر اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرتا ہے۔[۳]

۹۷۶۴-ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، ابونعیم، ثوری، محمد بن عجلان کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے۔ مردوں کی صفوں سے اول صف بہترین اور آخری صف بدترین ہے اور خواتین کی صفوں میں سے آخری صف بہترین اور اول صف بدترین ہے۔[۴]

۹۷۶۵-ابومحمد بن حیان، محمد بن یحییٰ بن داؤد، اسحاق بن یوسف، ثوری، ابن عجلان کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے میرے نام اور کنیت کو جمع نہ کرو میں ابوقاسم ہوں اللہ عطا کرنے والا اور میں تقسیم کرنے والا ہوں۔[۵]

۹۷۶۶-سلیمان بن احمد، محمد بن زکریا غلابی، عباد بن موسیٰ ابوعقبہ ازرق، ثوری، محمد بن عجلان کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ کھانا اور لباس غلام کا حق ہے اور اس کی طاقت سے زیادہ کام لینا صحیح نہیں ہے۔[۶]

۹۷۶۷-احمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ خلاد بن یحییٰ، ثوری اور ابوزبیر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے ابلیس کا تخت سمندر پر ہوتا ہے وہیں سے وہ اپنے کارندوں کی لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے تشکیل کرتا ہے فتنہ برپا کرنے والے کارندہ سے وہ سب سے زیادہ خوش ہوتا ہے۔[۷]

۹۷۶۸-احمد بن قاسم بن ریان، محمد بن یونس الشامی، ابوعلی حنفی، ثوری، ابوزبیر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ ایک مریض کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے، آپ نے اسے تکیہ پر سجدہ کرتے دیکھ کر تکیہ پھینک دیا، پھر وہ لکڑی پر سجدہ کرنے لگا آپ نے اسے

۱۔ الدر المنثور ۲۵۸/۶. وتاریخ بغداد ۲۴۴/۹. والدر المنتثرة ۱۱۴. والاحادیث الصحیحة ۱۲۴۹.

۲۔ سنن الترمذی ۲۳۵۳. ومسند الامام أحمد ۵۱۳/۲. ومشکاة المصابیح ۵۲۴۳. واتحاف السادة المتقین ۲۲۲/۸. ۲۸۷/۹. وتخریج الاحیاء ۲۶۳/۳.

۳۔ سنن الترمذی ۲۳۹۹. والمستدرک ۳۱۴/۴. والترغیب والترهیب ۲۸۶/۴. وکشف الخفا ۲۷۵/۲. ۴۲۲. وکنز العمال ۶۷۷۷.

۴۔ صحیح مسلم، کتاب الصلاة باب ۲۸. وسنن ابی داؤد ۶۷۸. وسنن الترمذی ۲۲۴. وسنن النسائی ۹۳/۲. ۹۴. وسنن ابن ماجة ۱۰۰۰، ۱۰۰۱. ومسند الامام احمد ۲۴۷/۲. ۳۴۰. ۳۶۷. ۴۸۵. وسنن الدارمی ۲۹۱/۱. والمعجم الکبیر للطبرانی ۱۹۴/۸. ۲۰۳/۱۱. والترغیب والترهیب ۳۱۶/۱.

۵۔ مسند الامام أحمد ۴۳۳/۲. والمصنف لابن أبی شیبة ۴۸۴/۸. ومجمع الزوائد ۴۸/۸. والکنی للدولابی ۵/۱. وفتح الباری ۵۷۳/۱۰. واتحاف السادة المتقین ۳۸۹/۵.

۶۔ صحیح مسلم، کتاب الایمان باب ۱۰، ومسند الامام أحمد ۲۴۷/۲. ۳۴۲. والسنن الکبری للبیهقی ۸۰۶/۸. وصحیح ابن حبان ۱۲۰۵. والأدب المفرد ۱۹۲، ۱۹۳. فتح الباری ۱۷۴/۵.

۷۔ صحیح مسلم، کتاب صفات المنافقین ۶۷، ومسند الامام أحمد ۳۶۶/۳.

بھی پھینک دیا،اس کے بعد آپ نے ارشادفرمایا اگرتم سجدہ کرسکتے ہوتو فبہاورنہ اشارہ سے سجدہ کرواور سجدہ کا اشارہ رکوع سے ذرا پست ہے۔ ۱

۹۷۶۹-محمد بن موسیٰ ادیب،محمد بن ابراہیم بن زیاد اسحاق بن عمر رازی،معاویہ بن ہشام،ثوری ابوزبیر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے ماں کا ذبح بچہ کا ذبحہ ہے۔ ۱

۹۷۷۰-احمد بن سندی،احمد بن خطاب تستری،عبداللہ بن عبدالوہاب،عاصم بن عبداللہ،عبدالعزیز بن خالد،ثوری،ابوزبیر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ سخاوت کا جنت میں ایک درخت ہے جس کی شاخیں دنیا میں ہیں جس نے اس شاخ کو پکڑ لیا تو وہ اسے جنت تک لے جائے گی اور بخل کا دوزخ میں ایک درخت ہے جس کی شاخیں دنیا میں ہیں جس نے اس کی شاخ کو پکڑ لیا وہ اسے دوزخ تک لے جائے گی۔ ۲

۹۷۷۱-سلیمان بن احمد،علی بن عبدالعزیز،ابونعیم،ثوری،احمد بن عمر کے سلسلہ سند سے علی بن ابی طالب کا قول نقل کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے کسی کام سے بھیجا میں نے پوچھا: یارسول اللہ! کیا میں حکم کی بجا آوری مہر لگے ہوئے سکّہ کی طرح کروں؟ یا جو دیکھوں اس کے مطابق عمل کروں کیونکہ شاہد وہ سب کچھ دیکھتا ہے جو غائب نہیں دیکھ سکتا۔ فرمایا: وہ کرو جو شاہد دیکھتا ہے اور غائب نہیں دیکھ سکتا۔ ۳

۹۷۷۲-ابراہیم بن محمد،محمد بن یحییٰ بن مندۃ،محمد بن عصام بن یزید ثوری،محمد بن عمر بن علی کے سلسلہ سند سے علی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ کو نسیب ام ابراہیم کے بارے میں کسی سزا کی اطلاع ملی،آپ نے اس کے قتل کے لئے مجھے تلوار دی،میں اس کے پاس پہنچا تو وہ درخت پر تھا جب اس نے مجھے پہچان لیا تو وہ تسلیم ہوگیا،پھر میں نے اسے قتل نہیں کیا آپ نے اس فعل پر میری تحسین فرمائی۔

۹۷۷۳-عبداللہ بن محمد بن عثمان واسطی،احمد بن یحییٰ بن زہیر،ابوکریب،یونس بن بکیر،محمد بن اسحاق،ابراہیم بن محمد بن علی بن حنفیہ کے سلسلہ سند سے علی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے مجھے بھیجا اور فرمایا شاہد جن چیزوں پر مطلع ہوسکتا ہے ان پر غائب نہیں ہوسکتا۔ ۴

۹۷۷۴-سلیمان بن احمد،عبداللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم،محمد بن یوسف فریابی،ثوری،ابوذئب،مقبری کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے۔ آج تم حکومت کے حریص ہو حالانکہ روز قیامت تمہیں ندامت ہوگی۔ پس دودھ پلانے والی کیلئے مبارک ہو اور پینے والی کیلئے بربادی۔ ۵

۹۷۷۵-قاضی ابواحمد محمد بن احمد،عبداللہ بن شیرویہ،اسحاق بن ابراہیم،ابوداؤد حضرمی،ثوری،محمد بن عبدالرحمٰن،سعید مقبری کے سلسلہ سند سے ابوہریرہؓ کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے،ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ انسان حلال وحرام میں کوئی تمیز نہیں کرے گا۔

۹۷۷۶-محمد بن علی بن حبیش،احمد بن یحییٰ حلوانی،احمد بن عبداللہ یونس ابن ابی ذئب کے سلسلہ سند سے گزشتہ روایت کی مانند روایت کیا۔

۹۷۷۷-ابوبکر محمد بن حسن،محمد بن غالب بن حرب،قبیصہ ثوری،ابن ابی ذئب،صالح کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ

۱۔ سنن أبي داؤد ۲۸۲۸. وسنن الترمذی ۱۴۷۶. وسنن الدارمی ۲/۸۴. ومسند الامام أحمد ۳/۳۹. والسنن الكبرى للبيهقي ۹/۳۳۵. والمستدرك ۴/۱۱۴. ومجمع الزوائد ۴/۳۵. والمعجم الكبير للطبراني ۴/۱۹۲، ۸/۱۲۲.

۲۔ الموضوعات لابن الجوزی ۲/۱۸۳. واللآلي المصنوعة ۲/۴۹. والدر المنثور ۶/۱۹۷. واتحاف السادة المتقين ۸/۱۷۲.

۳،۴۔ كنز العمال ۱۴۴۳۰. والبداية والنهاية ۵/۳۰۴.

۵۔ صحيح البخاری ۹/۷۹. وسنن النسائی ۷/۱۶۲. ۸/۲۵۵. ومسند الامام احمد ۲/۴۷۶. والسنن الكبرى للبيهقي ۳/۱۲۹، ۱۰/۹۵. وفتح الباری ۱۳/۱۲۵. وشرح السنة ۱۰/۵۷. ومشكاة المصابيح ۳۶۸۱. واتحاف السادة المتقين ۸/۳۱۷.

مسجد میں نماز جنازہ پڑھنے والے کے لئے کوئی ثواب نہیں ہے۔١

٩٧٧٨-ابوحسن احمد بن قاسم بن صدقہ، احمد بن محمد بن عیسیٰ برتی، ابوحذیفہ، ثوری، ابن ابی ذئب، زہری، عباد بن تمیم کے سلسلہ سند سے ان کے چچا کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ ﷺ کو ٹیک لگائے ایک پاؤں دوسرے پر رکھے دیکھا۔

٩٧٧٩-سلیمان بن احمد، عباد بن عبداللہ عدنی، یزید بن ابی حکیم، عدنی، ثوری، محمد بن اسحاق، قاسم بن محمد کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے مسواک دہن کی پاکیزگی اور رضائے الٰہی کا سبب ہے۔٢

٩٧٨٠-عبداللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن محمد بن سلیمان، عبداللہ بن لیث مروزی، مؤمل بن اسماعیل، ثوری، شعبہ، محمد بن اسحاق، ابوعتیق تیمی، قاسم بن محمد کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے مسواک کا استعمال دہن کی پاکیزگی اور رضائے الٰہی کا سبب ہے۔٣

٩٧٨١-ابوبکر طلحی، علی بن عباس بن ولید بن علی بن ولید، محمد بن علاء، معاویہ بن ہشام، ثوری، محمد بن اسحاق، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے دھوکہ کی بیع سے منع فرمایا۔

٩٧٨٢-قاضی ابواحمد، محمد بن ابراہیم بن شبیب وعبداللہ بن محمد بن جعفر، سلیمان بن احمد، ابراہیم بن محمد بن حارث، محمد بن مغیرہ، نعمان بن عبدالسلام، ثوری، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادۃ، محمود بن لبید کے سلسلہ سند سے رافع بن خدیج کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے فجر کو روپوش کر کے ادا کرو کیونکہ اس میں اجر زیادہ ہے۔٤

٩٧٨٣-ابوبکر طلحی، عبید بن غنام، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ثوری، محمد بن عبدالرحمٰن کے سلسلہ سند سے سالم کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عمر نے اپنی اہلیہ کو حیض میں طلاق دیدی۔ آپ ﷺ نے اس کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا ان سے کہہ دو کہ رجوع کر کے دوبارہ حمل میں طلاق دیدیں۔٥

٩٧٨٤-عبداللہ بن محمد، اسحاق بن احمد فارسی، نجاری محمد بن یوسف، ثوری، محمد بن عبدالرحمٰن، طلحہ، زہری، عطاء بن یزید کے سلسلہ سند سے ابوایوب انصاری کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے آپس میں قطع کلامی اور عداوت سے اجتناب کرو۔ شرعاً تین روز تک قطع کلامی کی اجازت ہے اس کے بعد قطع کلامی کرنے والا اللہ سے دور ہو جاتا ہے۔٦

٩٧٨٥-ابوبکر طلحی، علی بن حسن بن حسین رقی، ابراہیم بن محمد بن صفار رقی، ابوصالح فراء، ابواسحاق فزاری، ثوری، ابوالرجال، عمرہ کے

١ـ سنن أبي داؤد ٣١٩١. ومسند الامام أحمد ٤٥٥/٢. المصنف لعبد الرزاق ٣٦٥/٣. والعلل المتناهية ٤١٤/١.

٢، ٣ـ صحيح البخاري ٤٠/٣. وسنن النسائي ١٠/١. وسنن ابن ماجة ٢٨٩. ومسند الامام أحمد ٣/١، ١٠، ٤٧/٦، ٦٢، ١٢٤. وسنن الدارمي ١٧٤/١. وصحيح ابن خزيمة ١٣٥. والمعجم الكبير للطبراني ٢١٤/٨. ومجمع الزوائد ٢٢٠/١. وصحيح ابن حبان ١٤٣. وفتح الباري ١٥٨/٤.

٤ـ سنن الترمذي ١٥٤. وسنن النسائي ٢٧٢/١. ومسند الامام أحمد ٤٢٩/٥. والسنن الكبرى للبيهقي ٤٥٧/١. والمعجم الكبير للطبراني ٢٩٥/٤. ونصب الراية ٢٣٥/١، ٢٣٧. وفتح الباري ٥٥/٢. وكشف الخفا ١٣٢/١، ١٤٠. ومشكاة المصابيح ٦١٤.

٥ـ صحيح مسلم، كتاب الطلاق ٥. وسنن أبي داؤد، كتاب الطلاق باب ٤. وسنن الترمذي ١١٧٥. وسنن النسائي ١٤١/٦. وسنن ابن ماجه ٢٠١٣. والسنن الكبرى للبيهقي ٣٢٥/٧. واتحاف السادة ٣٩٤/٥.

٦ـ أمالي الشجري ١٤٠/٢. والكامل لابن عدى ١٤٧٤/٤. والعلل ٢٤٩٢.

سلسلہ سند سے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ مردہ کی ہڈی کا ٹوٹنا زندہ کی ہڈی ٹوٹنے کی مانند ہے۔[1]

۹۷۸۶-ابومحمد بن حیان، یحییٰ بن محمد بن ساعدہ بکر بن عبدالوہاب، ابونباتہ یونس بن یحییٰ، ثوری، ابوالرجال، عمرہ کے سلسلہ سند سے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے کنویں کے جمع شدہ پانی کے استعمال سے منع فرمادیا۔[2]

۹۷۸۷-احمد بن جعفر بن حمدان، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، یحییٰ بن سعید ثوری، محمد بن ابی بکر کے سلسلہ سند سے ام سلمہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے نکاح کے بعد میرے ہاں تین روز قیام فرمایا اور فرمایا کہ ہوسکتا ہے کہ یہ میرا قیام تمہارے اہل خانہ پر بار ہو اگر تم چاہو تو میں تمہارے پاس سات شب قیام کروں اس صورت میں دوسری بیویوں کے ہاں بھی میں سات شب قیام کروں گا۔[3]

۹۷۸۸-سلیمان بن احمد، معاذ بن مثنیٰ، محمد بن کثیر، وابوبکر بن مالک، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، عبدالرحمٰن بن مہدی، ثوری، محمد بن عقبہ، کریب کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ ایک خاتون نے اپنے بچے کی بابت آپ ﷺ سے سوال کیا کہ یارسول اللہ کیا اس پر حج ہے آپ نے فرمایا کہ ہاں اور تمہیں اس پر ثواب ملے گا۔[4]

۹۷۸۹-ابوبکر طلحی، حسن بن حباش، محمد بن فرج، خالد بن یزید عمری، ثوری محمد بن عبیدۃ، محمد بن سیرین کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے کہ مجھے وسیلہ بنا کر اللہ سے دعا مانگنے والے کی روز قیامت میں سفارش کروں گا۔[5]

۹۷۹۰-ابوبکر طلحی، احمد بن محمد بن یحییٰ طلحی، محمد بن قاسم اسدی، ثوری، محمد بن عمارۃ مدنی، عبدالرحمٰن بن عبداللہ کے سلسلہ سند سے ایک شخص کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے علماء یا جہال سے نزاع اور دنیاوی غرض سے علم کا طالب دوزخی ہے۔[6]

۹۷۹۱-ابوبکر طلحی، محمد بن عبداللہ حضرمی، عبید بن غنام، ابن نمیر، عبیداللہ اشجعی، ثوری، ابوغسان محمد بن مطرف، عمر بن نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ ان سے ایک شخص نے سوال کیا کہ ایک شخص نے اپنی اہلیہ کو چھوڑ کر بلا اطلاع اس کا نکاح مجھ سے کردیا ابن عمر نے فرمایا کہ نکاح رضامندی سے منعقد ہوتا ہے اس لئے اگر تم راضی ہو تو اسے اپنے نکاح میں رکھ لو ورنہ اسے چھوڑ دو ہم آپ ﷺ کے زمانہ میں اسے زنا شمار کرتے تھے۔

۹۷۹۲-عبداللہ بن محمد بن جعفر، عبدالرحمٰن بن ابی حاتم، زید بن سنان مصری، یحییٰ بن سعید، ثوری، محمد بن طارق طاؤس، ابوزبیر، ابن عباس کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے طواف زیارۃ رات تک مؤخر فرمادیا۔

۹۷۹۳-ابوبکر طلحی، حضرمی وسلیمان بن احمد محمد بن یحییٰ اصبہانی عیسیٰ بن عثمان کسائی، یحییٰ بن عیسیٰ، ثوری ابوسلمہ، زہری کے سلسلہ سند

---

[1] سنن أبی داؤد ۳۲۰۷. وسنن ابن ماجة ۱۶۱۶، ۱۶۱۷. ومسند الامام أحمد ۱۰۵/۶. والسنن الکبری للبیهقی ۵۸/۴. وصحیح ابن حبان ۷۷۶. مشکاة المصابیح ۱۷۱۴. وشرح السنة ۳۹۳/۵.

[2] مسند الامام أحمد ۱۰۵/۶. وتاریخ بغداد ۳۵۰/۱۰.

[3] صحیح مسلم، کتاب الرضاع ۴۱. ومسند الامام أحمد ۲۹۲/۶. وسنن الدارمی ۱۴۴/۲. والمصنف لابن أبی شیبة ۲۷۷/۴.

[4] صحیح مسلم ۹۷۴. وسنن أبی داؤد ۱۷۳۶. وسنن الترمذی ۹۲۴. وسنن النسائی ۱۲۱/۵. ومسند الامام أحمد ۲۱۹/۱، ۲۴۴، ۲۸۸، ۳۴۳، ۳۴۴. والسنن الکبری للبیهقی ۱۵۵/۵، ۱۵۶. والمعجم الکبیر للطبرانی ۵۲/۱۱، ۳۱۴، ۴۱۶. ومجمع الزوائد ۲۸۳/۳.

[5] العلل للرازی ۲۰۷.

[6] سنن ابن ماجة ۲۵۳. ومجمع الزوائد ۱۸۳/۱، ۱۸۴. وکشف الخفا ۴۲۸/۲. واتحاف السادة المتقین ۳۵۰/۱، ۱۸۱. وتنزیه الشریعة ۲۵۹/۱.

سے سہل بن سعد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ ﷺ گھر میں تشریف فرما تھے آپ ریش مبارک میں کنگھی کر رہے تھے ایک شخص نے سوراخ سے آپ کو دیکھا آپ نے اسے دیکھ لیا آپ نے اس سے فرمایا اگر مجھے معلوم ہو جاتا تو میں اس کنگھی سے تیری آنکھیں پھوڑ دیتا شریعت نے طلب اجازت کا حکم اسی وجہ سے دیا ہے۔[1]

۹۷۹۴-سلیمان بن احمد، عبداللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم، فریابی وسلیمان، محمد بن حسن بن کیسان، ابوحذیفہ، ثوری، محمد بن زہیر، حسن کے سلسلہ سند سے عمران بن حصین کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے معصیت کی نذر نا جائز ہے اور اس کا کفارہ کفارۂ یمین ہے۔[2]

۹۷۹۵-حبیب بن حسن، فاروق خطابی، ابومسلم کشی، ابوعاصم، ومحمد بن جعفر بن ہیثم، جعفر الصائغ، قبیصہ، ثوری، محمد بن عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ، حکم، مقسم کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ ﷺ ایک سو اونٹوں کے سائق تھے ایک اونٹ ابوجہل کا بھی تھا۔

۹۷۹۶-احمد بن قاسم بن ابی الریان، عبداللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم، محمد بن یوسف بن فریابی، وحبیب بن حسن، سلیمان بن احمد، یوسف قاضی، محمد بن کثیر، ثوری، ابن ابی لیلیٰ، حکم، مقسم کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے ارقم بن ابی ارقم کو صدقات کی وصولی کے لئے مقرر کیا پھر آپ نے ابورافع کو تلاش کروایا چنانچہ ابورافع حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گئے آپ نے ان سے فرمایا اے ابورافع خوب اچھی طرح سن لو کہ صدقہ محمد اور آل محمد پر حرام ہے اور قوم کا مولیٰ بھی قوم ہی میں شمار ہوگا۔[3]

۹۷۹۷-احمد بن محمد بن یوسف، یوسف قاضی، عبداللہ بن محمد بن جعفر، احمد بن علی خزاعی، محمد بن کثیر وسلیمان بن احمد علی بن عبدالعزیز، ابوحذیفہ، ثوری، ابن ابی لیلیٰ، حکم، عراک بن مالک، عروہ کے سلسلہ سند سے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے اے عائشہ تجھے معلوم ہے کہ جو رشتے نسب سے شرعاً حرام ہیں وہی رضاعت سے بھی حرام ہیں۔

۹۷۹۸-ابومحمد بن حیان، محمد بن احمد بن علی بن بشیر، اسماعیل بن محمد، حازم بن جبلہ عبدی، ثوری، ابن ابی لیلیٰ، حکم، سعید بن جبیر کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ مجاہد فی سبیل اللہ کے علاوہ تمام لوگوں کے اعمال کو کراماً کاتبین محفوظ کر لیتے ہیں۔ کیونکہ ملائکہ ان کی نیکیوں کو لکھنے سے عاجز ہیں۔[4]

۹۷۹۹-فاروق الخطابی، ابومسلم کشی وحبیب ابن حسن، یوسف قاضی، محمد بن کثیر، ثوری، ابن ابی لیلیٰ، عطاء، زید بن خالد کے سلسلہ سند سے ارشاد نبوی نقل کیا ہے کہ جس نے کسی غازی کو (سامان وغیرہ دے کر) تیار کیا، یا حاجی کو تیار کیا یا اس کے پیچھے اس کے گھر والوں کا خیال رکھا، یا روزہ دار کو افطار کرایا تو اس کیلئے اس (غازی، حاجی، یا صائم) کی مانند اجر ہے بغیر ان کے اجر میں کمی کئے۔[5]

۱۔ صحیح البخاری ۷/ ۲۱۱. وفتح الباری ۱۰/ ۳۹۷. وسنن الترمذی ۲۷۰۹. والسنن الکبری للبیھقی ۸/ ۳۳۸. وسنن النسائی ۸/ ۲۱.

۲۔ صحیح مسلم، کتاب النذر باب ۳.

۳۔ مسند الامام أحمد ۶/ ۸. والسنن الکبری للبیھقی ۷/ ۳۲. ومجمع الزوائد ۳/ ۹۰. والمطالب ۸۳۳.

۴۔ کنز العمال ۱۰۲۶۴.

۵۔ المعجم الکبیر للبیھقی ۵/ ۲۹۶. وأمالی الشجری ۲/ ۲۵، ۲۶. ۴۳. ومسند الامام أحمد ۵/ ۲۳۴. والسنن الکبری للنسفی ۴/ ۲۴۰. ومجمع الزوائد ۵/ ۲۸۳. وتاریخ بغداد ۷/ ۲۰۶.

۹۸۰۰-محمد بن احمد بن حسن، ابو مسلم کشی، محمد بن منہال، یزید بن زریع، روح بن قاسم، ثوری، ابن ابی لیلیٰ کے سلسلہ سند سے اسی کی مانند روایت کیا ہے۔

۹۸۰۱-سلیمان بن احمد، عمرو بن ثور جذامی، محمد بن یوسف فریابی، ثوری، ابن ابی لیلیٰ، عطا بن ابی رباح کے سلسلہ سند سے زید بن خالد کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے مسلمان کو عمداً قتل کرنے والے سے قصاص لیا جائے گا۔ اس کو ٹھکانہ یا اس کی مدد کرنے والے پر اللہ، فرشتے اور تمام لوگوں کی لعنت ہو، عند اللہ اس کے فرائض ونوافل غیر مقبول ہیں۔[۱]

۹۸۰۲-فاروق خطابی، عبدالعزیز بن معاویہ قعنبی، جعفر بن عوف وسلیمان بن احمد، عبداللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم، فریابی، ثوری، ابن ابی لیلیٰ، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ قرآنی آیت (**وطفقا یخصفان علیهما من ورق الجنة**) میں ورق سے انجیر کا ورق مراد ہے۔

۹۸۰۳-سلیمان بن احمد، علی بن عبدالعزیز، ابونعیم، ثوری، محمد بن قیس ہمدانی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نہروان کے روز حضرت علی کے ساتھ تھا۔ حضرت علی نے فرمایا ذا الثدیة کو تلاش کرو لیکن وہ لوگوں کو تلاش کرنے کے باوجود نہیں ملا۔ اس بات کے سنتے ہی حضرت علی کی جبین پر پسینہ آگیا اور فرمانے لگے قسم بخدا نہ میں نے کذب سے کام لیا اور نہ مجھ سے کذب سے کام لیا گیا، لہٰذا تم اسے دوبارہ تلاش کرو چنانچہ ہم نے اسے ایک گھاٹی میں پایا ہم اسے پکڑ کر حضرت علی کے پاس لے گئے حضرت علی اسی وقت سجدہ ریز ہو گئے۔

۹۸۰۴-ابو محمد بن حیان، عبدالرحمٰن بن محمد بن ادریس، یزید بن سفیان مصری، ابو عاصم، ثوری محمد بن قیس، ابراہیم، اسود کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ گویا میں آپ علیہ السلام کے بالوں میں خوشبو کی چمک دیکھ رہی ہوں اس حال میں کہ آپ محرم تھے۔

۹۸۰۵-محمد بن احمد بن حسن، عمر بن ایوب بن مالک محمد بن معاویہ انماطی، عبدالرحمٰن بن مالک بن مغول ومحمد بن حمید، عبداللہ بن محمد بن ناجیہ، حسین بن علی صدائی، حماد بن ولید، ثوری، محمد بن سوقہ، ابراہیم، اسود کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے مصیبت زدہ کو تسلی دینے والے کے لئے اسی کے مساوی اجر ہے۔[۲]

۹۸۰۶-سلیمان بن احمد، محمد بن عبداللہ حضرمی، علی بن سعید رازی، علی بن بہرام عطار، وعبدالملک بن ابی کریب، ثوری، محمد بن زید، ابو حازم کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ کو فرماتے سنا، فقراء اغنیاء سے نصف یوم جو پانچ سو سال کا ہوگا پہلے داخل ہوں گے، ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں ان میں سے ہوں؟ آپ نے اس سے پوچھا کہ تمہارے پاس دو وقت کا کھانا ہوتا ہے؟ اس نے اثبات میں جواب دیا، آپ نے فرمایا پھر تم ان میں سے نہیں ہو اس کے بعد دوسرے شخص نے آپ ﷺ سے وہی سوال کیا، آپ نے اس سے سوال کیا کہ تمہارے پاس اس لباس کے علاوہ جواب تمہارے پاس ہے دوسرا لباس ہے؟ اس نے اثبات میں جواب دیا تو آپ نے فرمایا تم بھی ان میں سے نہیں ہو۔ اس کے بعد تیسرے شخص نے حضور ﷺ سے وہی سوال کیا تو آپ نے اس سے دریافت کیا تم کسی ضرورت پر اسے قرض دے سکتے ہو؟ اس نے عرض کیا کہ ہاں آپ ﷺ نے فرمایا تم بھی ان میں سے نہیں ہو۔ اس کے بعد چوتھے شخص نے آپ سے وہی سوال کیا کیا تم اچھی طرح مال کما سکتے ہو اس نے اثبات میں جواب دیا تو آپ نے اس کی بھی نفی فرما دی، اس کے بعد پانچویں شخص نے آپ ﷺ سے وہی سوال کیا تو آپ نے اس سے سوال کیا کہ تمہاری صبح وشام اللہ سے راضی ہونے کی حالت میں ہوتی ہے؟ اس نے اثبات میں جواب دیا تو آپ نے فرمایا تم آخرت میں انبیاء

---

[۱] مسند الشافعی ۱۹۸۔

[۲] سنن الترمذی ۱۰۷۳۔ وسنن ابن ماجة ۱۶۰۲۔ والکامل لابن عدی ۱۸۳۸/۵۔ ۲۱۱۳/۶۔ وعمل الیوم واللیلة لابن السنی ۵۷۹۔ وتاریخ بغداد ۲۵/۴۔ ۴۵۱/۱۱۔ واللآلی المصنوعة ۲۲۵/۲۔

صادقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ ہو گے۔[1]

۹۸۰۷-ابی، عمر بن عبداللہ ہجری، عبداللہ بن خبیق وعبداللہ بن محمد بن جعفر، ابن ابی عاصم، میتب بن واضح، یوسف بن اسباط، ثوری، محمد بن جحادۃ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ ایک شب میں تمام خواتین کے پاس تشریف لے جاتے اور صبح کو ایک ہی بار غسل فرماتے۔

۹۸۰۸-ابوبکر طلحی، عبداللہ بن محمد بن یونس سمنانی، برکہ محمد بن حلبی، یوسف بن اسباط، ثوری، محمد بن جحادۃ، قتادۃ، انس کے سلسلہ سند سے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے کبھی بھی آپ ﷺ کا ستر نہیں دیکھا۔

۹۸۰۹-عبیداللہ بن یعقوب مقری، محمد بن احمد بن نصر عطار دوری، ابراہیم بن عبدالسلام ضریر، عبیداللہ بن خبیق، یوسف بن اسباط، ثوری، محمد بن جحادۃ، قتادۃ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے حضرت صفیہ کو آزاد فرمایا اور ان کی آزادی ہی کو ان کا مہر مقرر کیا۔

۹۸۱۰-محمد بن مظفر، عمر بن احمد بن عمر، حسن بن عبدالصمد، یحیٰی بن یحیٰی، عبدالکریم بن روح، ثوری، شعبہ، محمد بن جحادۃ، ابوحازم کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے باندی کو کمائی کا ذریعہ بنانے سے منع فرمایا ہے۔[2]

۹۸۱۱-ابوبکر محمد بن علی بن مسلم عقیلی، جعفر بن احمد الزیادی، ربیع بن یحیٰی، ثوری، محمد بن جحادۃ، قتادۃ، ابوسعید عدوی کے سلسلہ سند سے حسن بن علی کا قول نقل کیا ہے کہ لوح محفوظ میں پہلے ہی امور کا فیصلہ ہو چکا تقدیر لکھی جا چکی قلم خشک ہو چکا۔

۹۸۱۲-سلیمان بن احمد، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ثوری، ابوعمرو، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ قرآنی آیت "ثلة من الاولین وثلة من الآخرین" کے نزول کے بعد آپ ﷺ نے صحابہ سے فرمایا تم اہل جنت کے ربع ثلث، نصف اور دو ثلث ہو۔[3]

۹۸۱۳-عبداللہ بن جعفر، ابراہیم بن علی، محمد بن عبداللہ بن یزید مقری، عبداللہ بن ولید، ثوری، محمد بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک بار آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس وقت آپ چمڑے کے خیمہ میں چالیس افراد کے ہمراہ تشریف فرما تھے۔ آپ نے حاضرین سے فرمایا مستقبل میں تمہیں فتوحات، نصرتیں حاصل ہوں گی اور اس کے ساتھ ساتھ مصائب کا بھی سامنا کرنا پڑے گا۔ اس وقت تم پر تقویٰ اختیار کرنا امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی دعوت دینا لازم ہے اور قصداً مجھ پر افتراء باندھنے والا دوزخی ہے۔

۹۸۱۴-گزشتہ سند سے ابن مسعود ہی کا قول ہے۔ ارشاد نبوی ہے ناحق قوم کی مدد کرنے والا انسان کنویں میں واقع ہونے والے اونٹ کی مانند ہے جسے دم کے بل باہر نکالا جائے۔[4]

۹۸۱۵-سلیمان بن احمد، اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، ثوری، ابوعون محمد بن عبیداللہ ثقفی، عبداللہ بن شداد بن ہادی کے سلسلہ سند سے

---

[1] سنن ابن ماجة ۲۱۲۳، ۲۱۲۴، ۲۱۲۳. واتحاف السادة المتقين ۲۸۷/۹. والدر المنثور ۲۷۹/۲. و كنز العمال ۲۶۲۲۱.

[2] المستدرك ۴۲/۲. ومسند الامام أحمد ۲۸۷/۲، ۳۸۲، ۳۳۳، ۴۵۴، ۴۸۰. وسنن الدارمي ۲۷۲. والسنن الكبرى للبيهقي ۱۲۷/۲. ۸/۸. والمعجم الكبير للطبراني ۱۲۹/۱۲.

[3] فتح الباري ۳۸۷/۱۱. وتفسير ابن كثير ۸۵/۲.

[4] السنن الكبرى للبيهقي ۲۳۴/۱۰. وصحيح ابن حبان ۱۱۹۸. والترغيب والترهيب ۱۹۸/۳، والدر المنثور ۲۵۶/۳، ۲۵/۲.

ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ آگ پر تیار کی جانے والی چیز کے کھانے سے وضولازم ہو جاتا ہے۔مروان نے ابوہریرہ سے کہا ازواج مطہرات کی موجودگی میں ہم اس کی بابت کسی سے کیوں سوال کریں؟اس کے بعد ابوہریرہ نے اس بارے میں معلومات کے لئے مجھے ام المؤمنین کی خدمت میں بھیجا، چنانچہ ان کی خدمت میں حاضر ہو کر میں نے اس بارے میں ان سے سوال کیا، انہوں نے فرمایا ایک بار آپ ﷺ میرے پاس تشریف لائے آپ نے وضو فرمایا اس کے بعد میں نے آپ کی خدمت عالیہ میں مطبوخ گوشت پیش کیا، آپ نے اس سے کچھ تناول فرمایا پھر آپ نے بلا اعادہ وضو نماز ادا فرمائی۔

۹۸۱۶-سلیمان بن احمد، عبداللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم ،فریابی وابومحمد بن زکریا، ابوحذیفہ، ثوری، محمد بن سائب کلبی، ابوصالح، ابن عباس کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ معرکہ بدر کے روز آپ ﷺ نے اعلان فرمایا، کافر کو قتل اور گرفتار کرنے والے کو بڑے انعام سے نوازا جائے گا، معرکہ کے اختتام پر ستر کافر مقتول اور ستر ہی گرفتار ہوئے، اتنے میں ابو یسر بن عمرو دو قیدیوں کو لائے اور آپ ﷺ سے انعام کا مطالبہ کیا، ان کی بات سن کر سعد بن عبادۃ کھڑے ہوئے اور انہوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ آپ کی حفاظت کی وجہ سے ہم یہ کام نہیں کر سکے، اگر آپ نے مال غنیمت میں سے ان کو کچھ دیا تو دوسروں کے لئے کچھ نہیں بچے گا۔اس موقع پر قرآن کی یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی (اے محمد مجاہد لوگ تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ کیا حکم ہے کہد و کہ غنیمت خدا اور اس کے رسول کا مال ہے تو خدا سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو خدا اور اس کے رسول کے حکم پر چلو، (از انفال آیت نمبر۱) اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (ترجمہ) اور جان رکھو کہ جو چیز تم کفار سے لوٹ کر لاؤ اس میں سے پانچواں حصہ خدا اور اس کے رسول کا اور اہل قرابت کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔اگر تم خدا پر اور اس نصرت پر ایمان رکھتے ہو جو حق و باطل میں فرق کرنے کے دن یعنی جنگ بدر میں جس دن دونوں فوجوں میں مڈبھیڑ ہوگئی اپنے بندے محمد پر نازل فرمائی اور خدا ہر چیز پر قادر ہے (از انفال ۱۴) [۱]

۹۸۱۷-عبداللہ بن محمد بن جعفر، عبدالرحمن بن محمد بن سلم نجو یہ نا ہکی، اشعث بن عطاف، ثوری، عرزمی، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔[۲]

۹۸۱۸-ابوبکر طلحی، احمد بن حماد بن سفیان کوفی، احمد بن عبدالرحمن بن جنہ، محمد، سلمہ، ابوزہراء کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ جنت ساتویں آسمان پر ہے۔اس کے بعد انہوں نے قرآن کی یہ آیت تلاوت فرمائی (ترجمہ) بے شک نیکوکار نعمتوں کی جنت میں ہوں گے (از مطففین ۱۸)۔

۹۸۱۹-ابواسحاق بن حمزہ، ابن زیدان، جعفر بن مروان، ابی ابن فراسہ، ثوری، محمد بن عبیداللہ، عمرو بن شعیب کے والد اور دادا کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ جمرتین کے نزدیک تلبیہ کہتے ہوئے کھڑے ہوئے۔

۹۸۲۰-ابوبکر طلحی، عثمان بن عبداللہ ابوعمرو طلحی، ابویحییٰ حمانی، ثوری، ابن خالد کے سلسلہ سند سے عطا کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے

۱۔ سنن أبی داؤد ۲۷۳۸، والمعجم الکبیر للطبرانی ۱۱/۱۲۹. والمستدرک ۲/۲۲۱. والمصنف لعبد الرزاق ۹۴۸۳.

۲۔ سنن أبی داؤد ۴۲۲۶. وسنن الترمذی ۱۷۴۴. وسنن ابن ماجۃ ۳۶۴۷. وسنن النسائی، کتاب الزینۃ باب ۴۵. ومسند الامام أحمد ۲۰۴/۱، ۲۰۵.

صحابہ پر سب وشتم کرنے والے پر اللہ کی لعنت برستی ہے۔[۱]

۹۸۲۱-عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابراہیم بن محمد بن حارث حربی، محمد بن حارث حربی، محمد بن مغیرۃ، نعمان بن عبدالسلام، ثوری، محمد بن جابر، قیس بن طلیق کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ انہوں نے خود یا کسی نے آپ ﷺ سے عضو تناسل کے چھونے کے بارے میں سوال کیا، آپ نے فرمایا وہ تمہارے جسم کا ایک ٹکڑا ہے۔[۲]

۹۸۲۲-ابواسحاق بن حمزہ، ابوعباس بن سعید، جعفر بن محمد بن مروان، ابراہیم بن فراسہ، ثوری، محمد بن حمید، عمرو بن شعیب عن جدہ عن النبی نقل فرمایا ہے کہ یوم عرفہ میں اکثر آپ دعا میں یہ کلمات ارشاد فرماتے تھے لاالٰہ الااللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علیٰ کل شئی قدیر۔

۹۸۲۳-ابوبکر طلحی، عبید بن محمد بن صبیح الذیات وابومحمد بن حیان، محمد بن یحییٰ بن مندۃ، سفیان بن وکیع، قبیصہ، ثوری، احمد بن سعید طائی، ابوسلمہ، عبداللہ بن ہارون، عبداللہ بن عمرو کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے کہ جمعہ اس پر واجب ہے جس کو اس کی آواز پہنچے۔[۳]

۹۸۲۴-ابوبکر طلحی، محمد بن عبداللہ حضرمی، محمد بن عبداللہ نمیر، وابومحمد بن حیان، ابوبکر بن عاصم، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ثوری، آدم بن سلیمان، سعید بن جبیر کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ جب قرآن کی یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ) تم اپنے دلوں کی بات کو ظاہر کرو گے تو اور چھپاؤ گے تو خدا تم سے اس کا حساب لے گا پھر وہ جس کی چاہے مغفرت کرے اور جسے چاہے عذاب دے اور خدا ہر چیز پر قادر ہے (از بقرۃ ۲۸۴) تو صحابہ کرام پریشان ہوگئے کہ غیر اختیاری خیالات پر بھی مواخذہ ہوگا۔ اس موقع پر آپ ﷺ نے ان سے فرمایا تم یہ کہواے باری تعالیٰ ہم نے آپ کا فرمان سن کر آپ کی اطاعت کی اور آپ کا حکم تسلیم کیا اس وقت اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی (ترجمہ) رسول اس کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مؤمن بھی سب خدا پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم اس کے پیغمبروں میں کچھ فرق نہیں کرتے اور خداوند سے عرض کرتے ہیں کہ ہم نے تیرا حکم سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے، خدا کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا برے کام کرے گا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا، اے پروردگار ہم سے بھول چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کرنا، اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا کہ تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو اور اے پروردگار ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب کر (از البقرۃ آیت ۲۸۵ تا ۲۸۶)[۴]

---

[۱] المعجم الکبیر للطبرانی ۱۲/ ۱۴۲. وتاریخ بغداد ۴/ ۲۴۱. والسنة لابن أبی عاصم ۲/ ۴۸۳. ومجمع الزوائد ۱۰/ ۲۱. والکامل لابن عدی ۵/ ۱۸۵۵.

[۲] مسند الامام أحمد ۴/ ۲۲. وفتح الباری ۱/ ۲۵۴. والعلل المتناهية ۱/ ۳۶۲، ۳۶۳. وتاریخ اصبهان ۳/ ۳۵۳. وسنن الدارقطنی ۱/ ۱۴۹. والکامل لابن عدی ۱/ ۳۴۴.

[۳] سنن أبی داؤد ۱۰۵۶. وسنن الدارقطنی ۲/ ۶. ومشکاة المصابیح ۱۳۷۵. وتلخیص الحبیر ۲/ ۶۶. وشرح السنة ۴/ ۲۲۲.

[۴] صحیح مسلم، کتاب الایمان باب ۵۷. وسنن الترمذی ۲۹۹۲. ومسند الامام أحمد ۱/ ۲۳۳. والمستدرک ۲/ ۲۸۶. وفتح الباری ۸/ ۲۰۶. واتحاف السادة المتقین ۷/ ۲۹۷.

۹۸۲۵-محمد بن عمر بن سلم، محمد بن نہشل بن عبد الواحد بصری، حسن بن حسین ابو علی اسواری، ثوری، آدم بن علی، ابن عمر و سلیمان بن احمد، زکریا ساجی وابو محمد بن حیان عبداللہ بن محمد بن زکریا، عمرو بن حفص شیبانی، علاء بن عمرو، ابو اسحاق فزاری، ثوری، آدم بن علی کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ تشریف فرما تھے، آپ کے پاس ابو بکر چادر جسم پر ڈال کر بیٹھے تھے، اچانک حضرت جبرئیل تشریف لائے اور آپ ﷺ سے فرمایا اللہ نے آپ کو سلام بھیجا ہے اور اللہ فرما رہے ہیں کہ میرا صدیق جسم پر صرف چادر ڈال کر کیوں بیٹھا ہے؟ آپ نے فرمایا اے جبرائیل صدیق فتح مکہ سے قبل کل مال راہ خدا میں خرچ کر چکے ہیں۔ اس کے بعد حضرت جبرائیل نے فرمایا، اے رسول انہیں بھی سلام کہہ دیجئے اور ان سے پوچھئے کہ کیا وہ اس حالت میں اللہ سے راضی ہیں؟ جب آپ ﷺ نے جبرائیل کی یہ بات صدیق کو بتائی تو ان کی آنکھیں پرنم ہو گئیں اور فرمانے لگے اللہ سے ناراض ہونے کی میری کیا مجال ہے۔

۹۸۲۶-ابو بکر طلحی، محمد بن عبداللہ حضرمی، اسماعیل بن ابی الحکم، یحییٰ بن یمان، ثوری آدم بن علی کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے قیامت کے روز ایک شخص کو سفارش کی اجازت دی جائے گی وہ اپنے قبیلے کی سفارش کرے گا پھر دوسرے شخص کو یہی حکم ہوگا، وہ اپنے اہل بیت کی سفارش کرے گا، پھر تیسرے شخص کو یہی حکم ہوگا، وہ اپنے عمل کی بقدر ایک یا دو افراد کی سفارش کر سکے گا سفارش کی اجازت پانے والا گویا اپنے عمل کے بقدر ہی سفارش کر سکے گا۔

۹۸۲۷-ابو الفرج احمد بن جعفر نسائی، یوسف بن یعقوب، قاضی، محمد بن کثیر، ثوری، ابراہیم بن عقبہ، کریب کے سلسلہ سند سے اسامہ بن زید کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ہم آپ کے ساتھ عرفہ سے روانہ ہو کر اس گھاٹی کے نزدیک سے گزرے جس میں امراء کا نزول ہوتا ہے۔ اس جگہ آپ ﷺ نے وضو بنایا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ نماز کا وقت ہو چکا؟ آپ ﷺ نے فرمایا ٹھہر جاؤ، چنانچہ کچھ دیر بعد آپ ﷺ نے مغرب وعشاء کو جمع فرمایا۔

۹۸۲۸-احمد بن قاسم بن الریان، احمد بن محمد بن عیسیٰ برتی محمد بن غالب، ابو حذیفہ، ثوری، ابراہیم بن یزید جوزی، محمد بن عباد بن جعفر کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے قرآنی آیت "ومن کفر فان اللہ غنی عن العالمین" کی تشریح میں فرمایا اللہ اور یوم آخرت کا منکر شخص اس آیت کا مصداق ہے۔[1]

۹۸۲۹-ابو محمد بن حیان، محمد بن زکریا، ابو حذیفہ، ثوری، ابراہیم مکی، محمد بن عباد کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ سے ارشاد ربانی "من استطاع الیہ سبیلا" کی تشریح پوچھی گئی تو آپ نے فرمایا سبیل سے توشہ اور سواری پر قدرت مراد ہے۔

۹۸۳۰-عبداللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن یحییٰ، ابو کریب، وکیع، ثوری، ابراہیم بن عامر بن مسعود جمحی، عامر بن سعد کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ کے سامنے سے ایک جنازہ گزرا تو لوگوں نے اس کی تعریف کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا (وجبت) کچھ دیر کے بعد ایک دوسرا جنازہ آپ کے سامنے سے گزرا لوگوں نے اس کی برائی بیان کی۔ آپ نے فرمایا "وجبت" حاضرین نے آپ ﷺ سے اس جملہ کا مطلب دریافت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا تم میں سے بعض بعض پر گواہ ہیں۔

۹۸۳۱-سلیمان بن احمد ابو احمد حیان، محمد بن یحیی بن مندہ، محمد بن عصام بن یزید، عصام بن یزید، سفیان، ابراہیم بن نافع، حسن بن مسلم، عطاء، حضرت ام الدرداء، حضرت ابو الدرداء کی سند سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میزان میں حسن اخلاق سے بڑھ کر کوئی شے وزنی نہیں۔[2]

۹۸۳۲-احمد بن قاسم بن ریان، احمد بن محمد بن عیسیٰ البرتی، ابو حذیفہ، ثوری، ابراہیم بن اسماعیل قرشی نے اپنے والد و دادا کے سلسلہ سند

---

[1] الدر المنثور ۲/۵۷.

[2] مسند الامام احمد ۶/۴۴۸، ۴۵۱. وکنز العمال ۵۱۲۱.

سے نقل کیا ہے کہ حضور ﷺ نے عبداللہ بن ربیعہ یا ابوربیعہ سے ایک غزوہ کے موقع پر تیس یا چالیس ہزار درہم لئے ، واپسی پر آپ ﷺ نے ان کی رقم واپس کرتے ہوئے انہیں یہ دعا دی اللہ تمہارے اہل وعیال میں برکت عطا فرمائے ، تمہاری جزاء وفاء اور تعریف کے علاوہ کچھ نہیں۔

۹۸۳۳-سلیمان بن احمد ، علی بن عبدالعزیز ، ابونعیم ، ثوری ، ابراہیم بن میسرۃ کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ ہم نے آپ کے ہمراہ مدینہ میں ظہر کی چار رکعتیں اور ذی الحلیفہ میں عصر کی دو رکعتیں پڑھیں۔

۹۸۳۴-عبداللہ بن محمد بن جعفر ، محمد بن احمد بن معدان ، محمد بن عوف ، نصر بن مہاجر مصیصی ، بشر بن سری ، ثوری ، ابراہیم بن میسرہ کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ ﷺ مدینہ کی کسی گلی میں افسردہ بیٹھے تھے کہ حضرت جرائیل تشریف لائے اور انہوں نے پریشانی کی وجہ دریافت کی ، آپ نے فرمایا کہ میری قوم نے مجھے پریشان کیا ہے حضرت جرائیل نے آپ سے دریافت کیا کہ میں آپ کو کوئی نشانی دکھاؤں آپ نے اثبات میں جواب دیا اتنے میں وادی کے پیچھے سے آپ کو ایک درخت نظر آیا حضرت جرائیلؑ نے آپ سے فرمایا آپ اس کو بلائیں۔ چنانچہ آپ نے اس درخت کو بلایا وہ چل کر آپ کے سامنے کھڑا ہو گیا اس کے بعد آپ نے اسے اپنی جگہ پر چلے جانے کا حکم دیا تو وہ درخت اپنی جگہ پر چلا گیا۔

۹۸۳۵-ابوبکر محمد بن جعفر بن ہیثم ، جعفر بن محمد الصائغ ، قبیصہ ابن عقبہ ، ثوری ، ابراہیم بن مہاجر ، مجاہد ، عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ کے سلسلہ سند سے کعب بن عجرہ کا قول نقل کیا ہے کہ جب قرآن کی یہ آیت "یا ایھا الذین آمنو صلوا علیه وسلموا تسلیما" نازل ہوئی تو ایک شخص نے حاضر خدمت ہو کر عرض کیا کہ یارسول اللہ اس آیت کے ذریعے آپ پر سلام کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہو گیا لیکن صلوٰۃ کا طریقہ آپ بتا دیجئے ؟ آپ نے فرمایا تم مجھ پر درود ابراہیمی پڑھو۔

۹۸۳۶-ابوبکر طلحی ، عبید بن غنام ، ابوبکر بن ابی شیبہ ، وکیع ، ثوری ، ابراہیم بن عبدالاعلیٰ کے سلسلہ سند سے سوید بن غفلہ کا قول نقل کیا ہے کہ میرے سامنے حضرت عمر نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور اس کا استلام کیا اور فرمایا کہ میں نے رسول کریم کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

۹۸۳۷-سلیمان بن احمد ، ابراہیم بن نائلہ ، اسماعیل بن عمرو بجلی ، ثوری ، ابراہیم بن جریر کے سلسلہ سند سے اُن کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ ﷺ کو خفین پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

۹۸۳۸-ابواحمد بن محمد بن احمد ، عبداللہ بن محمد بن شیرویہ ، اسحاق بن ابراہیم ، یحییٰ بن یمان ، ثوری ، ابراہیم بن محمد ابن منکدر ، ابیہ کے سلسلہ سند سے مسروق کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے عبداللہ بن عمرو کو کہتے سنا کہ فرمان نبوی ہے۔ اسلام کی موجودگی میں کوئی گناہ انسان کے لئے ضرر رساں نہیں ہو سکتا جس طرح شرک کی موجودگی میں کوئی عمل انسان کے لئے نفع بخش نہیں ہو سکتا۔

۹۸۳۹-محمد بن مظفر بن عیسیٰ حافظ ، محمد بن ابراہیم بن محمد صیرفی ، وفا بن سہل ابومحمد ، ابو حازم عبدالغفار بن حسن ، ثوری ، ابراہیم ہجری ، ابو احوص کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے۔ ہر مسلمان پر یومیہ صدقہ لازم ہے ہم نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ہمارے اندر اس کی طاقت کہاں ؟ آپ نے فرمایا تمہارا مسلمان سے سلام کرنا مریض کی عیادت کرنا ، نماز جنازہ پڑھنا ، تکلیف دہ شے کا راستہ سے دفع کرنا اور مسلمان بھائی کی دعوت کرنا یہ سب کچھ صدقہ ہے۔

۹۸۴۰-سلیمان بن احمد ، مقدام بن داؤد ، علی بن معبد ، عبدالغفار بن دینار ضبی ، ثوری ابراہیم ہجری ، ابواحوص کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے ، کافر انسان روز قیامت کی شدت کی وجہ سے پسینہ میں شرابور ہو کر اللہ سے عرض کرے گا۔ اے باری تعالیٰ مجھے دوزخ ہی میں پھینک دے۔[1]

۹۸۴۱-ابوبکر بن مالک ، عبداللہ بن محمد احمد بن حنبل ، ابی وابومحمد بن حیان ، عبداللہ بن حمدان ، موسیٰ بن عبدالرحمٰن ، ابوداؤد حفری ، ثوری ،

[1] تنزیه الشریعة ١ / ١٥٣ . واللآلی المصنوعة ١ / ٢٣ . و کنز العمال ٣٥٥ .

ابراہیم، مسلم بطین، ابوعبدالرحمن سلمی کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے کچھ عرض کیا تو رسول اللہ ﷺ کا چہرہ متغیر ہوگیا۔ پھر اس کے قریب قریب آپ ﷺ نے کچھ فرمایا۔

۹۸۴۲-ابوبکر طلحی، محمد بن مفضل بن عباس بغدادی، احمد بن عیسیٰ تنیسی، عبداللہ بن عبدالرحمن جذری، ثوری، ابراہیم بن ادہم، محمد بن زیاد کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس وقت آپ ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے میں نے آپ ﷺ سے اس کی وجہ دریافت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا، اے ابوہریرہ میں بھوک کی وجہ سے ایسا کر رہا ہوں، آپ کی یہ بات سن کر ابوہریرہ رو پڑے، آپ نے ابوہریرہ کو روتے دیکھ کر ارشاد فرمایا ایسامت کرو کیونکہ بھوکا شخص روز قیامت کی سختی سے محفوظ رہے گا۔[۱]

۹۸۴۳-محمد بن مظفر، محمد بن حمدان، محمد بن عباس، عمرو بن ابی سلمہ و ابراہیم بن محمد، علی بن سراج، عمرو بن ابی سلمہ، صعب بن ماہان، ثوری، ابراہیم بن محمد فزاری، ابان بن ابی عیاش، ابونضرۃ کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ امراء کے ہدایا خیانت پر مبنی ہوتے ہیں۔[۲]

۹۸۴۴-محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، سلیمان بن احمد، علی بن عبدالعزیز، ابونعیم، ثوری، اسماعیل بن امیہ، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے تین درہم کی ڈھال چوری کرنے پر قطع ید فرمایا۔

۹۸۴۵-ابوبکر طلحی، عبید بن غنام، ابوبکر بن ابی شیبہ ابوداؤد حفری، ثوری، اسماعیل بن امیہ، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے کتے کو قتل کرنے کا حکم دیا۔

۹۸۴۶-ابواسحاق بن حمزہ، محمد بن عمر بن سلم، عبداللہ بن محمد بن عثمان، احمد بن محمد صیر فی، عبدۃ بن عبداللہ، ابوداؤد حفری، ثوری، اسماعیل بن امیہ، نافع، ابن عمر کے سلسلہ سند سے فرمان رسول ہے کہ جب کسی کو دو شخص قتل کرنے لگیں لیکن پھر ان میں سے ایک قتل سے ہاتھ کھینچ لے تو قاتل کو قصاصاً قتل کیا جائے گا اور دوسرے کو قید کیا جائے گا۔

۹۸۴۷-حسن بن علی بن وراق، ہیثم بن خلف دوری، ابراہیم بن سعید جوہری، ابواحمد زبیری، ثوری، اسماعیل بن امیہ و ایوب، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، یہ لوگ اس کے لئے ہیں اور یہ لوگ اس کے لئے ہیں راوی کہتے ہیں کہ اس کے بعد مسئلہ تقدیر سے مطمئن ہو کر لوگ آپ سے جدا ہو گئے۔[۳]

۹۸۴۸-ابواحمد غطریفی، قاسم بن زکریا، محمد بن اسحاق سراج، ابومیمون محمد بن زکریا مصیصی، اشعث ابن شعبہ ابواحمد، ابواسحاق فزاری، ثوری، اسماعیل بن امیہ، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، میں گویا پانی پلا رہا ہوں ایک شخص میرے دائیں طرف ہے، اور ایک مجھ سے بھی کم عمر میرے بائیں جانب کھڑا ہے میں نے پانی کم عمر کو دیدیا مجھ سے کہا گیا کہ بڑے کو پانی دو۔

۹۸۴۹-ابوعلی محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، خلاد بن یحییٰ، ثوری، ابوہاشم کی سند سے عاصم بن لقیط بن صبرہ نے اپنے والد کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے لفظ ''لاتحسبن'' پر فتح (زبر) پڑھا۔

۹۸۵۰-سلیمان بن احمد، حفص بن عمر، قبیصہ، ثوری، اسماعیل بن ابراہیم بن عبداللہ اپنے والد کے سلسلہ سند سے ایک بار اپنے دادا کا

۱۔ كنز العمال ۱۸۶۲۶.

۲۔ السنن الكبرى ۱۰/۱۳۸. ومجمع الزوائد ۴/۱۵۱. وتلخيص الحبير ۴/۱۸۹. واتحاف السادة المتقين ۶/۱۶۲، ۱۶۳.

۳۔ المعجم الكبير للطبراني ۱۰/۱۳۰. ومجمع الزوائد ۷/۱۸۶. والأحاديث الصحيحة ۴۶. وتاريخ بغداد ۷/۲۶۳.

قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ ﷺ نے مجھ سے کچھ قرض لیا، اس کی واپسی پر آپ نے مجھے یہ دعا دی کہ قرض کا عوض حمد اور وفا ہے۔[۱]

۹۸۵۱-سلیمان بن احمد، ابوحصین محمد بن حسین، سعید بن عمرو اشعثی، عبثر بن قاسم، سفیان و اعمش، اسماعیل بن مسلم، حسن کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن مغفل کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، اگر کتے مخلوقات سے نہ ہوتے تو میں ان کے قتل کا حکم دیتا، پھر بھی تم سیاہ کتے کو قتل کردو۔[۲]

۹۸۵۲-عبداللہ بن محمد بن جعفر، سعید بن عمرو، محمد بن آدم، فضل بن موسیٰ، ثوری، اسماعیل بن مسلم عبدی، ابن سیرین، ابوعجفاء کے سلسلہ سند سے عمر کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو تم غزوہ میں مارے جانے والے کی بابت کہتے ہو کہ فلاں شہید بن کر قتل ہوا اس کی جگہ تم آپ ﷺ والی بات کہو کہ راہ خدا میں شہید ہونے والا یا مرنے والا جنتی ہے۔[۳]

۹۸۵۳-ابوبکر طلحی، عثمان بن عبیداللہ طلحی، ابی، ابواسامہ، ثوری، اسماعیل بن عبدالملک بن رفیع کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار سعید بن جبیر کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ گیا تو انہوں نے جوتی نکال کر اسے درست کیا۔

۹۸۵۴-عبدالملک بن حسن معدل، یحییٰ بن محمد بختری، شیبان بن فروخ، یحییٰ بن کثیر، ثوری، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم کے سلسلہ سند سے صدیق اکبر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، شرک صفا پہاڑی پر چلنے والی چیونٹی سے بھی زیادہ مخفی شے ہے، ابوبکر نے عرض کیا کہ یارسول اللہ اس سے بچاؤ کا کیا طریقہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ دعا اللھم انی اعوذبک ان اشرک بک وانا اعلم واستغفرک مماتعلم ولا اعلم'' پڑھ لیا کرو اس کی وجہ سے شرک کی تمام اقسام سے تمہاری حفاظت ہو جائے گی۔[۴]

۹۸۵۵-محمد بن عمر بن سلم، عبداللہ بن محمد بجلی، محمد بن احمد بن ماہان، عبدالصمد بن حسان، ثوری، اسماعیل بن خالد، قیس بن عبداللہ بن مسعود کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ اکثر ذکر اور نماز کے وقت صحابہ کے ساتھ ہی ہوتے تھے۔

۹۸۵۶-محمد بن عمر بن سلم، عبداللہ بن محمد بن علی نخلی، محمد بن احمد بن ماہان، عبدالصمد بن حسان، ثوری، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ہم خبیب کی عیادت کے لئے گئے، انہوں نے مرض کی وجہ سے بطن میں سات بار داغ دلوائے خبیب نے ایک دیوار تعمیر ہوتی دیکھ کر فرمایا مٹی کی تعمیر کے علاوہ مسلمان کو ہر شے کے خرچ کرنے پر ثواب ملتا ہے۔

۹۸۵۷-سلیمان بن احمد، حفص بن عمر بن صباح، ابوحذیفہ، ثوری، اسماعیل بن ابی خالد، قیس کے سلسلہ سند سے جریر کا قول نقل کیا ہے، فرمان رسول ہے کہ زمین کا پہلے بایاں حصہ پھر دایاں حصہ خراب ہوگا۔[۵]

۹۸۵۸-ابوبکر محمد بن جعفر وراق، احمد بن عمیر بن یوسف منصر بن مرزوق، خالد بن نزار، ثوری، اسماعیل بن ابی خالد کے سلسلہ سند سے ابن ابی اوفیٰ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یارسول اللہ قرآن کا یاد کرنا تو میرے بس

۱۔ سنن النسائی، کتاب البیوع باب ۹۷. والسنن الکبری للبیھقی ۳۵۵/۵. والتاریخ الکبیر ۱۰/۵، وعمل الیوم واللیلة لابن السنی ۲۷۲. اتحاف السادة المتقین ۱۴۳/۵ ۱. ومسند الامام أحمد ۳۶/۴. وسنن ابن ماجة ۲۴۲۴.

۲۔ سنن ابی داؤد ۲۸۴۹. وسنن النسائی ۱۸۵/۷ وسنن الترمذی ۱۴۸۶. ۱۴۸۹. وسنن ابن ماجه ۳۲۰۵. ومسند الامام أحمد ۵۶/۵، ۵۷. وسنن الدارمی ۹۰/۲. والسنن الکبری للبیھقی ۱۰/۶. والمعجم الکبیر للطبرانی ۳۴۹/۱۱. وصحیح ابن حبان ۱۰۸۳. وکشف الخفا ۲۳۲/۲. ومشکاة المصابیح ۴۱۰۲.

۳۔ مسند الامام أحمد ۴۸/۱. وصحیح ابن ابی شیبة ۳۴۱/۵. ومسند الحمیدی ۲۳.

۴۔ مجمع الزوائد ۲۲۳/۱۰. واتحاف السادة المتقین ۴۷۰/۲. ۳۰۴. ۳۱/۸. وتخریج الاحیاء ۱۲۲/۱.

۵۔ العلل المتناھیة ۳۷۰/۲. ومجمع الزوائد ۲۸۹/۷. وکنز العمال ۳۸۴۸۲.

سے باہر ہے البتہ مجھے کوئی مختصر نصیحت بتا دیجئے؟ آپ نے فرمایا تم یہ پڑھا کرو" سبحان الله ،الحمد لله و لا اله الا الله و الله اکبر ولا حول و لا قوۃ الا بالله العظیم "اس نے عرض کیا کہ یارسول اللہ یہ تو اللہ کے لئے ہے میرے لئے کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا تم یہ دعا پڑھو" اللهم اغفرلی وارحمنی وتب علی وارزقنی "اس کے بعد آپ نے فرمایا اس شخص نے دونوں ہاتھ خیر سے بھر لئے۔[۱]

۹۸۵۹- محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، عبدالصمد بن حسان، ثوری، اسماعیل سدی، ابوہبیرہ کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ ان کے پاس کسی یتیم کا مال تھا۔ انہوں نے اس سے شراب خرید لی۔ جب شراب حرام ہوگئی تو وہ آپؐ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور آپ سے پوچھا کہ کیا میں اس کا سرکہ بنالوں؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ اسے پھینک دو۔

۹۸۶۰- محمد بن احمد بن حمدان، حسین بن سفیان، سفیان بن وکیع، ابی، ثوری، اسماعیل سدی، اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ارشاد رسول ہے قبر میں مردہ کو دفن کرنے کے بعد لوگوں کے چلنے کی آہٹ مردہ سنتا ہے۔[۲]

۹۸۶۱- ابومحمد بن حیان، محمد بن صالح، وریج، احمد بن جواس، اشجعی، ثوری، اسماعیل بن مسلم نے مالک بن عمیر کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ میرے والد نے آپ ﷺ کی گستاخی کی ہے لیکن میں نے اسے قتل نہیں کیا میری یہ بات آپ ﷺ کو ناگوار نہیں ہوئی۔

۹۸۶۲- عبداللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن شعیب تاجر، محمد بن عاصم، عبدالرزاق، معمر، ثوری، اسماعیل بن رجاء اوس بن ضمعج کے سلسلہ سند سے ابن مسعود کا فرمان رسول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے قوم کا سب سے بڑا قاری ان کا امام ہوگا۔[۳]

۹۸۶۳- سلیمان بن احمد، علی بن عبدالعزیز ابونعیم وسلیمان بن احمد، عبداللہ بن محمد بن سعید، فریابی، ثوری، اسماعیل بن سمیع، ابوالربیع کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ قول باری تعالیٰ" فلنحيينه حياة طيبة "کے بارے میں امام التفسیر ابن عباس نے فرمایا حیوۃ طیبہ سے دنیا میں رزق حلال مراد ہے۔

۹۸۶۴- احمد بن اسحاق، محمد بن زکریا، سلیمان بن احمد، حفص بن عمر، ابوحذیفہ، ثوری، اسماعیل کوفی، فضیل بن عمرو، سعید بن جبیر کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے، اے لوگو جلد مکہ کی طرف خروج کرو نا معلوم تم کب بیمار یا دوسرے کے محتاج ہو جاؤ۔

۹۸۶۵ عبداللہ بن محمد بن جعفر، عبداللہ بن بندار، محمد بن مغیرہ، نعمان بن عبدالسلام، اسماعیل بن عبداللہ بن رفاعہ نے اپنے والد کے سلسلہ سند سے اپنے دادا کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے۔ اے تاجرو! متقی، صالح اور صدیق تاجر کے علاوہ دوسرے تجار کا قیامت کے روز فاجروں کے ساتھ حشر ہوگا۔[۴]

۱۔ سنن ابی داؤد ۸۳۲. وسنن النسائی ۱۴۳/۲. ومسند الامام أحمد ۳۵۳/۴. والمستدرک ۲۴۱/۱. ومشكاة المصابيح ۳۷۹/۱.

۲۔ المستدرک ۳۷۹/۱. وصحیح ابن حبان ۷۷۷. وتاریخ بغداد ۴۶/۲، ۲۱/۱۱، ۲۰۷، ۱۱۱/۱۲. واتحاف السادة المتقين ۴۱۶/۱۰ والدر المنثور ۸۲/۴. ومجمع الزوائد ۵۴/۳. والترهيب والترغيب ۳۶۵/۴.

۳۔ سنن ابی داؤد ۵۸۲. وسنن النسائی ۷۶/۲. ومسند الامام احمد ۱۶۳/۳. ۱۱۸۴. والسنن الكبرىٰ للبيهقي ۹۰/۳، ۱۱۹، ۱۲۵، ۱۲۱، ۲۷۲/۵. المعجم الكبير للطبراني ۲۲۲/۱۷. الاحاديث الصحيحة ۱۵۹۵. الاحاديث الضعيفة ۲۰۹.

۴۔ سنن الترمذی ۱۲۱۰. وسنن ابن ماجة ۲۱۴۶. والمستدرک ۶/۲. وصحیح ابن حبان ۱۰۹۵. والمعجم الكبير للطبراني ۳۶/۵. والاحاديث الصحيحة ۹۹۴. ۱۴۵۸.

۹۸۶۶-ابومحمد بن حیان، محمد بن یحییٰ بن راشد، عبدالرحمٰن بن عمر بن یزید، عبدالرحمٰن بن مہدی، ثوری، اسماعیل، عبدالرحمٰن بن زیاد بن انعم کے سلسلہ سند سے زیاد بن حارث صدائی کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے اذان دینے والا ہی اقامت کا زیادہ مستحق ہے۔[۱]

۹۸۶۷-ابوبکر طلحی، حسن بن علی عدوی، داؤد بن حماد ابوحاتم، یحییٰ بن سلیم، ثوری، اسحاق بن یحییٰ ابن طلحہ، عائشہ بنت طلحہ کے سلسلہ سند سے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز آپ علیہ السلام میرے ہاں تشریف لائے، آپ نے فرمایا اے عائشہ کاش آج میں ایک کام نہ کرتا، میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا آج میں بیت اللہ میں داخل ہوا اور مجھے خوف ہوا کہ کہیں میرے بعد کوئی شخص آئے اور وہ کہے کہ میں حج کررہا ہوں حالانکہ میں تو بیت اللہ میں داخل نہیں ہوا کیونکہ اس کے دخول کے بجائے اس کا طواف ہم پر فرض ہے۔

۹۸۶۸-ابراہیم بن محمد، محمد بن ابی علی، حسین بن یزداد راسبی، ابوالجہم خلف بن سالم نصیبی، ثوری، اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ بن عبیداللہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو کہتے سنا کہ عمرو بن عاص رجل رشید ہے۔

۹۸۶۹-سلیمان بن احمد، اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، ثوری اسحاق بن عبداللہ بن کنانہ اپنے والد کا قول نقل کرتے ہیں کہ مجھے ایک امیر نے صلوٰۃ استسقاء کے بارے میں معلومات کرنے کے لئے ابن عباس کی خدمت میں بھیجا۔ ابن عباس نے فرمایا آپ ﷺ تواضع کے ساتھ تشریف لائے، اس وقت آپ نے منفرد خطبہ ارشاد فرمایا، دعا کی اور عیدین کی طرح دو رکعت نماز پڑھی، ثوری کہتے ہیں کہ میں نے ان سے سوال کیا کہ نماز قبل الخطبہ ادا کی گئی یا بعد الخطبہ؟ انہوں نے اس کے بابت لاعلمی کا اظہار فرمایا۔

۹۸۷۰-محمد بن جعفر بن ہیثم، جعفر بن محمد، قبیصۃ ابن عقبہ، ثوری، ایوب سختیانی، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ کو حجر اسود کا استلام کرتے ہوئے دیکھنے کے بعد کبھی بھی اس کا استلام ترک نہیں کیا۔

۹۸۷۱-محمد بن عمیر بن سلم، ابوعباس بن عطا، حسین بن علی، یعلی بن عبید، ایوب، ثوری، عکرمہ کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے حسن وحسین کی طرف سے ایک ایک مینڈھا ذبح کیا۔

۹۸۷۲-ابوبکر بن خلاد، حسن بن علی معمری، عیسیٰ بن یونس، ایوب بن سوید، ثوری، ایوب، عکرمہ، ابن عباس کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے اپنی لڑکی کی شادی کی اس نے انکار کردیا آپ ﷺ نے اس کا نکاح رد فرمادیا۔

۹۸۷۳-سلیمان بن احمد، عبداللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم، فریابی، ثوری، ایوب بن موسیٰ، عطاء بن مینا نے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ہم نے سورۃ الانشقاق اور سورۃ العلق میں آپ کے ساتھ سجدہ کیا۔

۹۸۷۴-محمد بن علی بن یحییٰ، صالح بن بشر طبری، عبدالعزیز بن ابان، ثوری، موسیٰ بن عقبہ، ایوب بن موسیٰ، عبدالکریم، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے ایک یہودی اور یہودیہ کو ہموار زمین میں رجم کیا۔

۹۸۷۵-احمد بن محمد بن یوسف، یوسف قاضی، محمد بن کثیر، ثوری، اشعث بن ابی الشعثاء، مسروق نے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ میرے ہاں تشریف لائے وہاں پر ایک آدمی تھا آپ نے مجھے اسکے سامنے آنے سے منع فرمایا۔

۹۸۷۶-ابومحمد بن حیان، ابویعلی، صالح بن ابی خداش، وکیع، ثوری، اشعث بن سوار، عدی بن ثابت، براء بن عازب کے سلسلہ سند سے حارث بن عمرو کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ کے زمانہ میں ایک شخص نے اپنے والد کی بیوی سے شادی کرلی۔ مجھے آپ ﷺ نے اس کے قتل اور اس کے مال کے سلب کا حکم دیا۔

۱۔ سنن أبی داؤد، کتاب الصلاۃ باب ۳۰. وسنن الترمذی ۱۹۹. وسنن ابن ماجۃ ۷۱۷. وسنن الکبری للبیھقی ۱/۳۸۱. والمصنف لابن ابی شیبۃ ۱/۲۱۱. ودلائل النبوۃ للبیھقی ۴/۱۲۷. وتلخیص الحبیر ۱/۲۰۹.

۹۸۷۷-سلیمان بن احمد، احمد بن محمد بن جمال، احمد، قطن بن ابراہیم نیشاپوری جارود بن یزید، ثوری، اشعث بن عبدالملک حمرانی، ابن سیرین کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے خفیہ صدقہ کرنا، شکوہ چھپانا اور مصیبت کو ظاہر نہ کرنا نیکی ہے اللہ فرماتا ہے کہ جب میرا بندہ کسی بلا پر صبر سے کام لیتا ہے تو میں اس کے عوض اسے بہترین گوشت اور خون عطا کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد وہ صحیح ہوگیا تو معاصی سے پاک ہوجائے گا ورنہ میری رحمت میں پہنچ جائے گا۔[۱]

۹۸۷۸-ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابواسامہ عبدالعزیز بن ابان، ثوری، اسود بن قیس عبدی، شیخ ابوعمر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ ﷺ تشریف لے گئے۔ آپ نے اپنے اصحاب سے فرمایا میرے پیچھے کے بجائے میرے آگے چلو کیونکہ میرے پیچھے ملائکہ ہیں۔[۲]

۹۸۷۹-عبداللہ بن حسن بن بندار، محمد بن اسماعیل الصائغ، ابوداؤد حفری، ثوری، اسود بن قیس، ثعلبہ بن عباد کے سلسلہ سند سے سمرۃ بن جندب کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے کسوف شمس کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا امابعد۔

۹۸۸۰-ابوالحسن سہل بن عبداللہ بن حفص تستری، حسن بن سہل بن عبدالعزیز مجوز، ابوعاصم، ابوسعید احمد بن اناہ، جعفر بن حرب، محمد بن کثیر، ثوری، اغر بن صباح، خلیفہ بن حصین کے سلسلہ سند سے قیس بن عاصم کا قول نقل کیا ہے کہ وہ آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور آپ کے سامنے مشرف بہ اسلام ہوگئے۔ آپ نے انہیں بیری کے پتوں کے پانی سے غسل کا حکم دیا۔

۹۸۸۱-محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، خلاد ابن یحییٰ، ثوری، اسلم بن منقری کے سلسلہ سند سے زہیر بن ابی علقمہ ضبعی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ؐ نے ایک شخص کو قبیح حالت میں دیکھ کر اس سے سوال فرمایا کہ کیا تیرے پاس مال ہے؟ اس نے عرض کیا کہ یارسول اللہ میرے پاس مال کی فراوانی ہے۔ آپ نے فرمایا اس کا اثر تجھ پر ظاہر ہونا چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ کو یہ چیز بڑی مرغوب ہے اور وہ مال کے ہوتے ہوئے افلاس ومحتاجی ظاہر کرکے ناشکری کو پسند نہیں کرتا۔[۳]

۹۸۸۲-سلیمان بن احمد، علی بن عبدالعزیز، ابونعیم، ثوری، ایاد بن لقیط کے سلسلہ سند سے ابورمثہ تیمی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میں اپنے والد کے ہمراہ آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ آپ نے میرے والد ماجد سے سوال کیا کہ یہ آپ کے فرزند ہیں؟ میرے والد نے اثبات میں جواب دیا، اس کے بعد آپ نے فرمایا تم دونوں ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھو۔[۴]

۹۸۸۳-احمد بن قاسم بن ریان، محمد بن غالب، قبیصہ، ثوری اسامہ بن زید، حسن بن مسلم، طاؤس کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے عباس سے سفر کی نماز کی بابت سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا اللہ کے رسول نے حضر میں چار اور سفر میں دو رکعت پڑھی۔ اس وقت سے ہم اسی پر عمل کرتے چلے آرہے ہیں۔

۹۸۸۴-احمد بن قاسم، عبداللہ بن محمد بن سعید بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے قسم اٹھانا، نوحہ کرنا اور جوابازی اسلام

۱- الموضوعات لابن الجوزی ۳/۹۔ واللآلی المصنوعة ۲/۱۱۲۔ والاحادیث الضعیفة ۱۹۱۔ واتحاف السادة المتقین ۱۱۲/۴۔ ۹/۲۱۔ ۲۸۔ ۵۳۶۔ وتخریج الاحیاء ۱/۲۱۶۔ والدر المنثور ۴ م ۳۱۔ وتذکرة الموضوعات ۲۰۰۔

۲- کنز العمال ۴۱۷۱۸۔ والجامع الکبیر للسیوطی ۴۴۶۹۔

۳- سنن الترمذی ۲۰۰۶۔ والمعجم الکبیر للطبرانی ۳۱۵/۵۔ ۲۷۹/۱۹۔ ۲۸۰، ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ وشرح السنة ۴۸/۱۲۔ ومسند الامام احمد ۲۱۳/۲۔ والمستدرک ۱۳۵۔ وفتح الباری ۲۶۰/۱۰۔ ومشکاة المصابیح ۴۳۵۰۔ واتحاف السادة المتقین ۳۱۱/۲۔ ومسند الشهاب ۱۱۰۱۔ والشکر لابن ابی الدنیا ۳۱، ۳۲۔

۴- مسند الامام احمد ۲۲۷/۲۔ ۸۱/۵۔ وسنن ابی داؤد ۴۴۹۵۔ وشرح السنة ۲۳۰/۱۳۔ والدر المنثور ۲۴۸/۵۔

میں ناجائز ہے۔[1]

۹۸۸۵-محمد بن جعفر، احمد بن حنبل، ابونضر، ثوری ابان، ابراہیم، علقمہ کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے وتر میں قبل الرکوع قنوت پڑھی۔

۹۸۸۶-حسن بن علی بن وراق، قاسم بن زکریا، ابن قبیصہ، ابی ثوری، ایمن بن مائل، قدامہ بن عبداللہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے آپ ﷺ کو خاموشی کے ساتھ جمرہ عقبہ کی رمی کرتے دیکھا۔

۹۸۸۷-ابوبکر طلحی، عبداللہ بن ثابت، ابن زنجویہ، فریابی، ثوری، افلح بن حمید کے سلسلہ سند سے قاسم بن محمد کا قول نقل کیا ہے کہ اصحاب رسول کا باہمی اختلاف امت کے لئے رحمت تھا۔

۹۸۸۸-ابومحمد بن حیان، محمد بن شعیب، حسن بن علی خلال، زافر بن سلیمان کوفی، ثوری، اسرائیل، شبیب کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے دو شخص دوزخ سے محفوظ رہیں گے (۱) خوف خدا کی وجہ سے رونے والا (۲) اللہ کی راہ میں شب میں چوکیداری کرنے والا۔[2]

۹۸۸۹-ابراہیم بن محمد بن یحییٰ بن صاعد، طاہر بن خالد بن نذار، ابی، سعید بن سالم قداح، ثوری، احوص بن حکیم، خالد بن معدان کے سلسلہ سند سے عبادہ بن صامت کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز آپ ﷺ چادر ڈالے ہوئے باہر تشریف لائے اور آپ نے نماز پڑھائی۔

۹۸۹۰-ابوبکر طلحی، جعفر بن احمد بن عمران، جعفر بن محمد ہمدانی، وکیع، ثوری، ابوعبداللہ، فضیل بن عمرو، ابراہیم کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ابن عباس نے ''زوج اور ابوین'' کے مسئلہ میں دیگر فقہا سے اختلاف کرتے ہوئے فرمایا کہ اس صورت میں والدہ کو میت کے جمیع ترکہ سے تہائی حصہ ملے گا۔

۹۸۹۱-عبداللہ بن جعفر، اسماعیل بن عبداللہ، واحمد بن جعفر نسائی، یوسف قاضی وسلیمان بن احمد، معاذ بن مثنیٰ، محمد بن کثیر، ثوری، بکیر، عطا کے سلسلہ سند سے عبدالرحمٰن بن یعمر دؤلی کا قول نقل کیا ہے کہ میں میدان عرفات میں آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ اسی اثنا میں اہل نجد کا وفد آیا ان میں سے ایک نے سب کی طرف سے وکیل بن کر آپ ﷺ سے طریقہ حج کے بارے میں دریافت کیا، آپ نے ایک شخص کے ذریعے اعلان کرایا کہ نماز فجر سے قبل مزدلفہ میں آنے والے کا حج تام ہو جائے گا، ایام منیٰ تین ہیں اس میں کمی زیادتی کرنے والے پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

۹۸۹۲-ابومحمد بن حیان، اسحاق بن حنبل احمد بن منیع، ابواحمد، ثوری، بکیر بن اخنس، رجل کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ جہت قبلہ کا اعتبار کئے بغیر سواری پر (نفلی) نماز پڑھتے تھے۔

۹۸۹۳-محمد بن احمد بن حسن، ادریس بن عبدالکریم غزی، عمرو بن ایوب، محمد بن حمید، مہران، ثوری کے سلسلہ سند سے یمان بن انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں نے آپ ﷺ کی دعوت کی جب آپ ﷺ دعوت سے فارغ ہو کر واپس جانے لگے تو میں بھی آپ کے ساتھ ہولیا، جب آپ ﷺ باب عائشہ پر پہنچے تو وہاں پر دو شخص موجود تھے، اس وقت قرآن کی یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ) نبی کے گھر میں بغیر اجازت کے داخل مت ہوا کرو۔

۹۸۹۴-سلیمان بن احمد، عبداللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم، فریابی، ثوری، جابر، شعبی، وہب بن خنیس کے سلسلہ سند سے آپ ﷺ کا

۱۔ الدر المنثور ۲/۱۵۰. والکامل لابن عدی ۱/۳۷۷.

۲۔ التاریخ الکبیر ۴/۲۳۱. والکامل لابن عدی ۳/۱۰۸۷. والترغیب والترهیب ۲/۲۴۹. و کنز العمال ۵۸۷۶.

ارشاد نقل کیا ہے کہ رمضان کا عمرہ حج کے مساوی ہے۔[۱]

۹۸۹۵-ابوعمرو بن حمدان، حسن بن سفیان، محمد بن بشار، ابو عامر، ثوری، یزید بن عبداللہ، جدہ بن بردہ نے ابوموسیٰ کا قول نقل کیا ہے کہ نبی ﷺ سائل کے آنے پر اس کی طرف متوجہ ہو کر فرماتے اے لوگو اس کی سفارش کرو تمہیں اجر ملے گا، اللہ اپنے نبی کی زبان پر جو چاہتا ہے فیصلہ صادر فرما دیتا ہے۔[۲]

۹۸۹۶-سلیمان بن احمد، محمد بن حسن بن کیسان، ابوحذیفہ، ثوری، برد بن سنان، عطاء، جابر کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ہم قربانی کا گوشت کچھ کھا لیتے اور کچھ ذخیرہ اندوزی کر کے رکھ لیتے۔

۹۸۹۷-ابومحمد بن حیان مخلد بن یزید، ثوری، برد کے سلسلہ سند سے ابوصالح کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں ابن عمر کے ساتھ تھا، میں نے رسول اللہ کو یہ کہتے سنا کہ جس نے غلام کو تکلیف دی اس کے طمانچہ مارا اس کا کفارہ اس کی آزادی ہے۔

۹۸۹۸-عبداللہ بن محمد بن جعفر، عبداللہ بن بشر، ابراہیم بن بسطام، مؤمل، ثوری، بشیر بن سلیمان، سیار، طارق بن شہاب کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے وقوع قیامت، زمین میں دھنسنا، مسخ کیا جانا اور آسمان سے سنگ باری میرے سامنے ہے۔[۳]

۹۸۹۹-ابراہیم بن محمد بن حمزہ، محمد بن ابی علی، عمر بن احمد ابوحسین، عبداللہ بن خبیق، یوسف بن اسباط، ثوری، بشیر بن مہاجر، عبداللہ بن یزید نے اپنے والد کے سلسلہ سند سے آپؐ کا ارشاد نقل کیا ہے کہ اے لوگو سورۃ بقرۃ سیکھو کیونکہ اس کا تعلیم باعث برکت اور اس کا ترک باعث ندامت ہے۔[۴]

۹۹۰۰-ابراہیم بن محمد، محمد بن ابی علی، سعید بن ابومسلم، یوسف بن سعید بن مسلم، خالد بن عمرو، ثوری، ابن سعید، بشر بن نمیر، قاسم کے سلسلہ سند سے ابوامامہ کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے کل اگر جہاد شروع ہو گیا تو تم صبح افطار کر کے قوت حاصل کرنا اور نہ روزہ رکھنا۔

۹۹۰۱-احمد بن قاسم بن الریان، عبداللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم، فریابی، ثوری، بہز بن حکیم نے اپنے والد کے سلسلہ سند سے اپنے دادا کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں نے خدمت اقدس میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ ہمارے لئے صحبت کس کس سے جائز ہے؟ آپ نے فرمایا تمہارے لئے اپنی اہلیہ یا باندی سے صحبت جائز ہے لیکن ان سے بھی خلوت میں جائز ہے اور خلوت میں بھی باپردہ کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر

۱۔ صحیح مسلم، کتاب الحج ۲۲۲. وسنن ابی داؤد، کتاب المناسک باب ۷۹. وسنن الترمذی ۹۳۹. وسنن ابن ماجة ۲۹۹۱. ۲۹۹۵. ومسند الامام احمد ۱/ ۳۰۸. ۳/ ۳۵۲. ۳۶۱. ۳۹۷، ۴/ ۱۷۷، ۱۸۶، ۶/ ۴۰۶. وسنن الدارمی ۲/ ۵۲. والمعجم الکبیر للطبرانی ۱/ ۲۳۳. ۱۱/ ۱۴۲. ۱۷۶. ۱۷/ ۱۵۶. والکنی للدولابی ۲/ ۱۶۲. وفتح الباری ۴/ ۱۱۳، والترغیب والترهیب ۲/ ۱۸۲.

۲۔ صحیح البخاری ۲/ ۱۴۰، ۸/ ۱۴. ۱۵۲، ۹/ ۱۷. وسنن ابی داؤد ۵۱۳۲. وسنن النسائی ۵/ ۷۸. ومسند الامام احمد ۴/ ۴۰۴، ۴۰۹، والسنن الکبری للبیهقی ۸/ ۱۶۷. وشرح السنة ۱۳/ ۴۷. ومشکاة المصابیح ۵۹۵۶. واتحاف السادة المتقین ۶/ ۲۷۳. ومکارم الاخلاق للخرائطی ۷۵، ۷۶.

۳۔ سنن ابن ماجة ۴۰۵۹. والاحادیث الصحیحة ۱۷۸۷.

۴۔ مسند الامام احمد ۵/ ۳۵۲، ومجمع الزوائد ۷/ ۱۵۹. وکشف الخفا ۲/ ۹۶. والکامل لابن عدی ۲/ ۴۵۴. ۵/ ۱۸۷۴. وعلل الحدیث للرازی ۱۶۷۰.

جگہ حاضر ناظر ہے۔[1]

۹۹۰۲-ابوبکر طلحی، عبداللہ بن احمد بن اسید، محمد بن عصام بن یزید، ابی، سفیان، بدیل، زہری، عباد بن تمیم نے اپنے والد کے سلسلہ سند سے آپ ﷺ کا ارشاد نقل کیا ہے کہ اے عربو! میں تمہارے بابت سب سے زیادہ ریاء اور شہوت خفیہ سے خوف زدہ ہوں۔[2]

۹۹۰۳-ابراہیم بن محمد، ابوعلی بن ابراہیم، اسید بن عاصم، سلیمان، شاذکونی، عبدالرحمن بن مہدی، ثوری، بدیل، عبداللہ بن شقیق عقیلی میسرۃ فخر کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے آپ ﷺ سے سوال کیا کہ انبیاء کی فہرست میں آپ کا نام کب لکھا گیا؟ راوی کہتے ہیں کہ لوگوں نے اس سوال سے منع کیا لیکن آپ ﷺ نے لوگوں کو منع کرتے ہوئے فرمایا جب آدم روح اور جسم کے درمیان تھے اس وقت سے میرے نام پر نبوت لکھ دی گئی تھی۔

۹۹۰۴-عبداللہ بن محمد بن جعفر، عبداللہ بن محمد بن یعقوب، احمد بن منصور، یزید بن حباب، ثوری، توبہ عنبری، سلامہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے۔ ایک سفید بکری کا ذبح دو کالی بکریوں کے ذبح سے افضل ہے۔[3]

۹۹۰۵-عبداللہ بن محمد ابوبکر، عبداللہ بن محمد بن نعمان، ابونعیم، ثوری، توبۃ العنبر ی، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کے بارے میں نقل کرتے ہیں کہ وہ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے اور اسی پر اپنی پیشانی رکھتے تھے۔

۹۹۰۶-ابوبکر، عبداللہ، ابونعیم، ثوری، توبۃ العنبر ی، عکرمہ بن خالد، عبداللہ بن عمار، کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے حضرت عمر کو سفید فرش پر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

۹۹۰۷-ابراہیم بن محمد، ابوجعفر محمد بن علی، ابوطالب بن سوادۃ، عبداللہ بن ابراہیم، سماعۃ، خلاد بن یحیٰ، ثوری، تمام بن نجیح محمد بن سیرین کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ کے سامنے سترہ نصب کیا گیا۔ آپ ﷺ نے اس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی اور گدھا سترہ کے آگے سے گزرا۔

۹۹۰۸-عبداللہ بن محمد بن جعفر محمود بن محمد ذاسطی، قاسم بن سعید بن مسیّب، مصعب بن مقدام، ثوری، ابومقدام ثابت بن ہرمز، زید بن وھب کے سلسلہ سند سے عبداللہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال پر بنی تمیم سے زیادہ بھاری کوئی نہیں ہوگا اور اس کا خروج اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک کہ مؤمن کیلئے سب سے زیادہ پسندیدہ امر اس دنیا سے اٹھ جانا نہ ہو جائے۔[4]

۹۹۰۹-حبیب بن حسن، یوسف قاضی، محمد بن ابی بکر، اسماعیل بن منصور، ثوری، ثابت بن عبید، عدی بن دینار کے سلسلہ سند سے ام قیس بنت محصن کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ سے دم حیض سے ناپاک شدہ کپڑے کے بارے میں سوال کیا آپ نے فرمایا کہ اسے بیری کے پانی سے دھولو۔[5]

۱۔ سنن ابی داؤد ۴۰۱۷: وسنن الترمذی ۲۷۹۴. وسنن ابن ماجة ۱۹۲۰. ومسند الامام احمد ۴/۳/۵. والسنن الکبری للبیهقی ۱/۱۹۹. ۲/۲۲۵. ۷/۹۴. والمستدرک ۴/۱۸۰. وکشف الخفا ۱/۵۹. وفتح الباری ۱/۸۶.

۲۔ الکامل لابن عدی ۴/۱۵۲۹. وتاریخ اصبهان للمصنف ۲/۶۶. وأمالي الشجری ۲/۲۲۱. ومجمع الزوائد ۶/۲۵۵. والمطالب العالية ۳۲۰۷. وتخريج الاحياء ۲/۲۱۴.

۳۔ مسند الامام احمد ۲/۴۱۷. والمستدرک ۴/۲۲۷. والسنن الکبری للبیهقی ۹/۲۷۳: ومجمع الزوائد ۴/۱۸. وتلخيص الحبير ۴/۱۴۲.

۴۔ تاریخ بغداد ۱۳/۱۱۱.

۵۔ سنن ابن ماجة ۶۲۸. وسنن الدارمی ۱/۲۴۰. وصحیح ابن حبان ۲۳۵. والمصنف لعبد الرزاق ۱۲۲۶. وصحیح ابن خزيمة ۲۲۷. وکنز العمال ۲۷۲۸۳.

۹۹۱۰-ابوبکر طلحی، احمد بن عبدالرحیم بن دحیم، عمر زاودی، ابی، ثوری، ابوحمزہ ثمالی، اصبغ کے سلسلہ سند سے علی کا قول نقل کیا ہے کہ مجلس کے اختتام پر یہ دعا" سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمدلله رب العالمین" اپنے پڑھنے والے کیلئے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے۔

۹۹۱۱-احمد بن قاسم بن ریان، عبداللہ بن محمد بن سعید، ابن ابی مریم، فریابی، ثوری، ثور بن یزید، خالد بن معدان کے سلسلہ سند سے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ پیر و جمعرات کے روز روزہ رکھنے میں غور کرتے تھے۔

۹۹۱۲-سلیمان بن احمد، حسن بن عباس، عبدالرحمٰن بن سلم، حسن بن علی بن میسرۃ، سلمۃ بن فضل، ثوری، ثویر بن ابی فاختہ نے اپنے والد کے سلسلہ سند سے علی کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے طہارۃ نماز کی چابی، تکبیر اس کی تحریم اور سلام اس کی تحلیل ہے[۱]

۹۹۱۳-سلیمان بن احمد، عبداللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم، فریابی، ثوری، جبلہ بن سحیم کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل ہے متکبر شخص کو اللہ رحمت کی نظر سے نہیں دیکھتا[۲]

۹۹۱۴-ابو بحر محمد بن حسن، محمد بن غالب بن قبیصہ، ثوری، جعفر بن محمد نے اپنے والد کے حوالہ سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ قیامت کے ذکر کے وقت آپ ﷺ کا چہرہ سرخ اور آپ کے غضب میں اضافہ ہو جاتا۔

۹۹۱۵-ابو بحر محمد بن حسن، احمد بن قاسم، محمد بن غالب، قبیصہ، ثوری، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، ابو ہریرہ کے سلسلہ سند سے آپ کا قول نقل کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے اجسام اور شکلوں کے بجائے تمہارے قلوب کو دیکھتا ہے۔

۹۹۱۶-سلیمان بن احمد، حفص بن عمر، قبیصہ، ثوری، جعفر بن میمون، ابوعثمان نہدی کے سلسلہ سند سے ابو ہریرۃ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میرے ذریعے آپ ﷺ نے اعلان کرایا کہ نماز میں سورۃ فاتحہ کی تلاوت لازمی ہے۔

۹۹۱۷-سلیمان بن احمد، محمد بن عبداللہ حضرمی، ابو کریب، معاویہ بن ہشام، ثوری، جعفر بن عمران کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے دس سال آپ ﷺ کی خدمت کی، آپ نے کسی چیز پر کبھی بھی مجھے ملامت نہیں کی بلکہ آپ ﷺ نے بعض موقعوں پر اپنے اہل و عیال کو بھی اس سے منع کر دیا۔

۹۹۱۸-ابومحمد بن حیان، ابوعلی بن ابراہیم، محمد بن ہیثم عکبری، حامد بن یحیٰی، عبدالرزاق، سفیان بن سعید، ابن سلیمان بصری، ثابت کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے دس سال حضور ﷺ کی خدمت کی، بعض مرتبہ آپ کے اہل خانہ نے مجھے کچھ کہا تو آپ نے ان کو منع کر دیا۔

۹۹۱۹-محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، خلاد بن یحیٰی، ثوری، منصور، ابووائل کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے آپ سے زمانہ جاہلیت کے اعمال پر مؤاخذہ کے بارے میں سوال کیا۔ آپ نے فرمایا اچھے طریقے سے اسلام لانے والے سے جاہلیت کے اعمال کے بارے میں مؤاخذہ نہیں ہوگا ورنہ ہوگا۔[۳]

۹۹۲۰-سلیمان بن احمد، علی بن عبدالعزیز، ابوحذیفہ، ثوری، منصور، ابووائل کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے

۱۔ سنن أبی داؤد، کتاب الطهارة باب ۳۱. وسنن الترمذی ۳/۲۳۸. وسنن ابن ماجة ۲۷۵. والسنن الکبری للبیهقی ۲/۸۵. ۳۸۰. المصنف لعبد الرزاق ۲۵۳۹، والمصنف ابن أبی شیبة ۱/۲۲۹. وسنن الدارقطنی ۱/۳۵۹، ۳۷۹.
۲۔ صحیح البخاری ۵/۷، ۱۸۲، ۱۸۳. وصحیح مسلم، کتاب اللباس ۴۴. وفتح الباری ۷/۱۹. ۱۰/۲۴۵.
۳۔ صحیح مسلم، کتاب الایمان ۱۹۰، وفتح الباری ۱۲/۲۶۵.

جنت ودوزخ تمہاری جوتی کے تسمہ سے بھی زیادہ قریب ہیں۔[1]

۹۹۲۱-احمد بن قاسم بن ریان، احمد بن محمد بن عیسیٰ برتی، ابوحذیفہ، ثوری، منصور، ابووائل کے سلسلہ سند سے قیس بن ابوعرعرۃ کا قول نقل کیا ہے کہ جب آپ ﷺ مدینہ طیبہ تشریف لائے تو اس وقت ہم غلاموں کی خرید وفروخت کرتے تھے اور ہم سماسرۃ کے نام سے مشہور تھے۔ آپ نے ہمارے اس نام کو اچھے نام سے تبدیل کر کے فرمایا اے تاجروں کی جماعت تمہاری یہ بیع لغویات اور قسموں کی وجہ سے خراب ہوگئی ہے لہٰذا صدقہ کے ذریعے سے تم اس کی اصلاح کرو۔[2]

۹۹۲۲-حبیب بن حسن فاروق خطابی، ابومسلم کشی، ابوعاصم، ثوری، منصور، ابراہیم، عبیدۃ، عبداللہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک کتابی شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوکر کہنے لگا کہ اے محمد، اللہ نے آسمانوں، پہاڑوں، درختوں، پانی اور مٹی کو انگلی پر رکھا اور اس کے بعد کہا کہ میں بادشاہ ہوں، اس کی یہ بات سن کر آپ ﷺ خوب مسکرائے پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی (ترجمہ) ''اور انہوں نے خدا کی قدر شناسی جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین اس کی مٹھی میں ہوگی (از زمر آیت ۶۷)۔

۹۹۲۳-سلیمان بن احمد، علی بن عبدالعزیز، ابونعیم، وفاروق خطابی، محمد بن حیان، محمد بن کثیر، ثوری، منصور، ابراہیم، عبیدۃ کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے۔ سب سے بہترین زمانہ میرا زمانہ ہے پھر اس کے بعد والا پھر اس کے بعد والا اس کے بعد ایک ایسی قوم آئے گی ان کی گواہی قسم سے اور قسم گواہی سے سبقت کرے گی۔

۹۹۲۴-سلیمان بن احمد بن یزید بجستانی، یحییٰ بن یحییٰ نیشاپوری، عباد بن کثیر رملی، ثوری، منصور، ابراہیم، علقمہ کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے فرائض اسلام کے بعد کسب حلال کا درجہ ہے۔[3]

۹۹۲۵-احمد بن جعفر بن معبد، احمد بن مہری، عمرو بن خالد مصری، عیسیٰ بن یونس، ثوری، منصور، ہلال بن یساف، اغر کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ کلمہ شہادت کا ورد انسان کے لئے روز قیامت ناجی ہوگا۔[4]

۹۹۲۶-سلیمان بن احمد، ابوزنباع، احمد بن رشدین، روح بن صلاح، ثوری، منصور، ربعی کے سلسلہ سند سے حذیفہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ جس میں صرف تین چیزیں باعث عزت ہوں گی (۱) ہمدرد بھائی (۲) حلال دولت (۳) سنت رسول۔

۹۹۲۷-عبداللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن احمد بن معدان، عصام بن رواد، ابی، ثوری، منصور، اربعی کے سلسلہ سند سے حذیفہ کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے ۱۵۰ھ میں انسان اولاد کی بجائے جانوروں کی پرورش کرے گا۔[5]

۹۹۲۸-سلیمان بن احمد، علی بن سعید رازی، یونس بن عبدالاعلیٰ، ابوربیع سلیمان بن داؤد اسکندری، ثوری، منصور، مجاہد کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے اللہ نے حضرت موسیٰ سے بذریعہ وحی فرمایا اے میرے کلیم رضاء بالقضا کے ذریعے آپ میرا زیادہ سے زیادہ قرب حاصل کر سکتے ہو۔ اور کبر سب سے زیادہ آپ کی حسنات کے لئے قاطع ہے، اے میرے کلیم اگر تو میری مخلوق

۱۔ صحیح البخاری ۱۲۷/۸. وفتح الباری ۳۲۱/۱۱.

۲۔ سنن أبی داؤد ۳۳۲۶. وسنن ابن ماجۃ ۲۱۴۵. وسنن النسائی ۱۴/۷. والمستدرک ۶/۲. والمصنف لعبد الرزاق ۲۰۲۹۹. والمعجم الکبیر للطبرانی ۳۶/۵. ۳۵۷/۱۸. والصغیر ۵۰/۱. وکنز العمال ۹۳۳۱.

۳۔ کشف الخفا ۱۲۲/۲. وتذکرۃ الموضوعات ۱۳۴.

۴۔ الاحادیث الصحیحۃ ۱۹۳. والدر المنثور ۶۳/۶. والاسماء والصفات للبیھقی ۱۰۵.

۵۔ اللآلئ المصنوعۃ ۹۸/۲. وتاریخ بغداد ۹/۴. والضعفاء للعقیلی ۹۹/۳. ومیزان الاعتدال ۲۷۹۵.

کے سامنے جھک گیا تو میں تجھ سے ناراض ہو جاؤں گا۔ دنیا کے سامنے دین کو ہلکا مت خیال کرو ورنہ میری اطاعت کے دروازے تیرے لئے بند ہو جائیں گے۔ اے میرے کلیم گناہ گار نادمین کو میری طرف سے خوشخبری اور صالح متکبروں کو میری طرف سے خطرے کی خوشخبری سنادو۔

۹۹۲۹-احمد بن قاسم بن ریان، عبداللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم، محمد بن یوسف فریابی، ثوری، اعمش، ابووائل کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ خواتین آپس میں ایک دوسرے کے سامنے اپنے شوہر کی باتیں مت ظاہر کریں گویا وہ انہیں دیکھ رہی ہیں۔[1]

۹۹۳۰-محمد بن حسن، محمد بن جعفر قتات، ابونعیم، ثوری، اعمش، ابووائل کے سلسلہ سند سے عبداللہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خون کا حساب کیا جائے گا۔

۹۹۳۱-فاروق خطابی، محمد بن محمد حیان، محمد بن کثیر ثوری، اعمش، ابووائل کے سلسلہ سند سے ابوموسیٰ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ اس نے عرض کیا کہ یارسول اللہ شجاعت، حمیت اور ریا میں ہونے والوں میں سے کون سا شخص راہ خدا میں قتل ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا "اعلاء کلمۃ اللہ" کے لئے لڑنے والا شخص راہ خدا میں قتل ہونے والا ہے۔[2]

۹۹۳۲-عبداللہ بن حسن بن بندار، محمد بن اسماعیل صائغ، قبیصہ، ثوری، اعمش، ابووائل نے عبداللہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے کوئی شخص بھی یونس بن متیٰ سے افضل ہونے کا دعویٰ نہیں کرسکتا۔[3]

۹۹۳۳-عبداللہ بن محمد بن جعفر قتات، ابونعیم، ثوری، اعمش، ابووائل کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے تین افراد کی موجودگی میں دو کے لئے سرگوشی کرنا شرعاً ممنوع ہے کیونکہ اس میں تیسرے کی ذلت ہے۔[4]

۹۹۳۴-محمد بن عیسیٰ ادیب، محمد بن ابراہیم بن زیاد، عبداللہ بن عمران، یحییٰ بن ضریس، ثوری، اعمش، ابووائل کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے۔ داعی کی دعوت قبول کرو ہادی کا ہدیہ واپس مت کرو اور مسلمانوں کو مت مارو۔[5]

۹۹۳۵-محمد بن مظفر، احمد بن محمد بن حفص اوصائی، ابی، ابن حمیر، ثوری، اعمش، شقیق ابووائل کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے قرآن کی آیت (لیوفیھم اجورھم و یزیدھم من فضلہ) کی تشریح میں فرمایا اجورھم سے لوگوں کا دخول جنت مراد ہے اور زیادتی سے دوزخ واجب ہونے والے انسان کے لئے اس شخص کی شفاعت مراد ہے جس کے ساتھ دوزخی نے کوئی نیکی کی ہوگی۔[6]

۹۹۳۶-احمد بن ابراہیم بن یوسف، عمران بن عبدالرحیم، حسین بن حفص، ثوری، اعمش، ابووائل انصاری کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ آخرت میں ایک صاحب ثروت سردار شخص کا حساب کرتے ہوئے اللہ فرمائے گا کہ اس کی نیکی تلاش کرو لیکن اس کا نامہ اعمال نیکیوں

۱۔ صحیح البخاری ۷/۴۹. ۵۰. وسنن ابی داؤد، کتاب النکاح باب ۴۴. وسنن الترمذی ۲۷۹۲. وفتح الباری ۹/۳۳۸.

۲۔ صحیح البخاری ۱/۴۳. ۴/۲۵. ۱۰۵، ۹/۱۶۶. وصحیح مسلم، کتاب الامارۃ ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱. وفتح الباری ۱/۱۱. ۶/۲۷. ۲۸.

۳۔ سنن الترمذی ۱۸۳. ومسند الامام أحمد ۱/۲۴۲، ۳۹۰. والمعجم الکبیر للطبرانی ۱۱/۸۵. ومجمع الزوائد ۸/۲۰۹. والدر المنثور ۴/۳۳۴، وکنز العمال ۳۵۵۷۵.

۴۔ صحیح مسلم، کتاب السلام ۳۷، ۳۸. وصحیح البخاری ۸/۸۰. وسبق تخریجه فی الجزء الرابع.

۵۔ مسند الامام احمد ۱/۴۰۴. ومجمع الزوائد ۴/۵۲. والأدب المفرد ۱۵۷.

۶۔ مجمع الزوائد ۷/۱۳. والسنة لابن أبی عاصم ۲/۴۰۸. واتحاف السادۃ المتقین ۶/۱۹۹. وتفسیر ابن کثیر ۲/۴۳۳.

سے خالی ہوگا البتہ اس نے دنیا میں اپنے نوکروں سے کہا ہوگا کہ مالدار کو پکڑ لو اور غریب سے چشم پوشی کرو۔ اس کی صرف اس بات پر اللہ کی طرف سے اعلان ہوگا کہ میں چشم پوشی کا اس سے زیادہ حقدار ہوں لہٰذا اس کے لئے معافی کا اعلان ہوجائے گا۔

۹۹۳۷- ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، یزید بن ہارون، ثوری، اعمش، ابراہیم، اسود کے سلسلہ سند سے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ اس دنیا سے اس حال میں رخصت ہوئے کہ آپ کی زرہ تیس صاعوں کے عوض ایک شخص کے پاس رہن کے طور پر رکھی تھی۔

۹۹۳۸- ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، یزید بن ہارون، ثوری، اعمش، ابراہیم، اسود کے سلسلہ سند سے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ اس دنیا سے اس حال میں رخصت ہوئے کہ آپ کی زرہ تیس صاعوں کے عوض ایک شخص کے پاس رہن کے طور پر رکھی ہوئی تھی۔

۹۹۳۹- سلیمان بن احمد، محمد بن حسن بن کیسان سعید بن سلام عطار، ثوری، اعمش، ابراہیم کے سلسلہ سند سے عباس بن ربیعہ نے حضرت فاروق اعظم کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو تواضع اختیار کرو کیونکہ آپؐ نے فرمایا متواضع شخص کو اللہ بلندی عطا کرتا ہے نیز فرمایا بیدار ہوجاؤ اس سے انشاء اللہ تمہیں بلندی حاصل ہوگی اور تم اپنے کو حقیر خیال کرو لیکن لوگوں کی نظر میں تم بہت عظیم الشان ہوگے۔ متکبر انسان کو اللہ پست کرتا ہے وہ اپنے زعم میں بہت بڑا ہوتا ہے لیکن لوگوں کے نزدیک سب سے زیادہ حقیر ہوتا ہے حتیٰ کہ کتوں سے بھی بدتر ہوجاتا ہے۔[1]

۹۹۴۰- سلیمان بن احمد، عبداللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم، فریابی وحفص بن عمر، قبیصہ، ثوری، اعمش ابوصالح کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد رسول ہے روز قیامت کوئی بھی اپنے اعمال کی وجہ سے نجات نہیں پائے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کیا کہ یارسول اللہ آپ بھی؟ آپ نے فرمایا کہ میں بھی جب تک فضل الٰہی میرے ساتھ شامل نہ ہو۔[2]

۹۹۴۱- احمد بن قاسم، عبداللہ بن محمد بن ابی مریم، فریابی، ثوری، اعمش، عمرو بن مرۃ، خیثمہ کے سلسلہ سند سے عدی بن حاتم کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے ایک کھجور کے ذریعے آگ سے بچو ورنہ اچھی بات کہہ کر آگ سے بچو۔

۹۹۴۲- ابواحمد محمد بن احمد بن اسحاق، احمد بن سہل بن ایوب، خالد بن یزید عمری، ثوری، شریک، سفیان بن عیینہ، سلیمان اعمش، خیثمہ کے سلسلہ سند سے ابن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے اللہ کو ناراض کر کے کسی کو خوش مت کرو اللہ کے فضل پر کسی کی تعریف مت کرو۔ جو شے تجھ کو نہیں ملی اس پر کسی کو برا بھلا نہ کہو، کیونکہ کسی کو خدا کا عطا کردہ رزق کسی کے حرص کرنے سے اٹھ نہیں جاتا۔ نہ کسی ناپسند کرنے والے کی وجہ سے وہ چھنتا ہے۔ اللہ نے اپنے عدل اور انصاف کے ساتھ فراخی اور کشادگی، رضا اور یقین میں رکھی ہے۔ اور رنج وغم کو شک اور حسد میں رکھا ہے۔[3]

۹۹۴۳- محمد بن اسحاق بن ابراہیم اہوازی، ابوعبیدہ عسکری، مسدد، یحییٰ، ثوری، اعمش، ابراہیم، اسود کے سلسلہ سند سے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے کدو اور تارکول والے برتنوں کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔

۹۹۴۴- محمد بن احمد بن حسن، علی بن حسن بن سلیمان، ابوحمۃ، ابوقرہ، ثوری، اعمش، سلیمان بن مسہر، خراشہ بن حر کے سلسلہ سند سے ابوذر کا

۱۔ الترغیب والترھیب ۳/۵۶۰. ۴/۱۹۷. ومجمع الزوائد ۸/۸۲. واتحاف السادۃ المتقین ۱/۲۹۵. ۷/۱۲۵. ۸/۳۵۱. ۳۵۴. ۹/۳۵۱. ۹/۲۰۹. وفتح الباری ۱۱/۳۴۷. ومشکاۃ المصابیح ۵۱۱۹. والعلل المتناھیۃ ۲/۳۲۲. واللآلی المصنوعۃ ۲/۱۲۸. وکشف الخفا ۲/۳۳۵.

۲۔ مسند الامام أحمد ۲/۳۴۴. ۵۱۹. وفتح الباری ۱۱/۲۹۵. واتحاف السادۃ المتقین ۸/۲۱۶. ۹/۱۸۴. وکنز العمال ۵۳۹۷.

۳۔ المعجم الکبیر للطبرانی ۱۰/۲۶۶. ومجمع الزوائد ۴/۷۱. والترغیب والترھیب ۲/۵۴۰. وکنز العمال ۵۹۲۱.

قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ تین افراد سے نہ کلام کرے گا اور نہ ان کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھے گا اور ان کو عذاب الیم ہوگا (۱) احسان جتا کر خرچ کرنے والا (۲) ٹخنوں سے نیچے شلوار کرنے والا (۳) جھوٹی قسم کھا کر سامان فروخت کرنے والا۔[۱]

۹۹۴۵-احمد بن اسحاق، محمد بن زکریا، ابوحذیفہ، ثوری، اعمش، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابوسعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے کہ حسبنا اللہ و نعم الوکیل کا ورد کیا کرو۔[۲]

۹۹۴۶-محمد بن احمد بن حسن، مکی بن عبدان، اسحاق بن عبداللہ، حفص بن عبدالرحمٰن، ثوری، اعمش، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابوسعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے آپؐ سے سوال کیا، آپ نے فرمایا تم مجھ سے سوال کرتے ہو جبکہ اللہ نے میرے لئے بخل کا انکار کردیا ہے۔

۹۹۴۷-محمد بن مظفر، محمد بن حسین بن حفص، احمد بن عثمان اودی، محمود بن میمون البنا، ثوری، اعمش، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے میری انگوٹھی کے بقدر قوم عاد پر ہوا چلائی گئی تھی۔[۳]

۹۹۴۸-ابوسعید احمد بن انابن شیبان، جعفر بن محمد بن حرب عبادانی، محمد بن کثیر، ثوری، اعمش، ابوحازم کے سلسلہ سند سے ابوہریرۃ کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ نے کبھی کھانے میں عیب جوئی نہیں کی اگر طبیعت نے چاہا تو تناول فرمالیا ورنہ چھوڑ دیا۔

۹۹۴۹-فاروق خطابی، محمد بن محمد بن حیان، محمد بن کثیر، ثوری، اعمش، زید بن وہب کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے عنقریب غیر پسندیدہ امور کا ظہور ہوگا۔ صحابہ کرام نے عرض کیا کہ یارسول اللہ اس وقت ہمیں کیا حکم ہے؟ آپؐ نے فرمایا اس وقت تم حقوق اللہ کی پابندی کرنا اور اپنے حقوق اللہ سے مانگتے رہنا۔[۴]

۹۹۵۰-احمد بن اسحاق، محمد بن زکریا، ابوحذیفہ، ثوری، اعمش، سالم بن ابی جعد، ابوامامۃ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ آپؐ نے ایک خاتون کو دیکھا۔ اس کا چھوٹا بچہ اس کی گود میں تھا اور باقی اس کے اردگرد چل رہے تھے، آپ نے فرمایا ایسی خواتین اگر شوہر کی ناشکری نہ کریں تو وہ جنتی ہیں۔

۹۹۵۱-قاضی ابواحمد محمد بن احمد بن ابراہیم، سلیمان بن احمد، ابومحمد بن حیان، محمد بن یحییٰ، روح بن عصام، ابی، ثوری، اعمش، شمر بن عطیہ شہر بن حوشب، ام الدرداء کے سلسلہ سند سے ابودرداء کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے آخرت میں قاتل اور اسے حکم دینے والے دونوں کو عذاب ہوگا۔[۵]

---

[۱] صحیح البخاری ۳/۱۴۸، ۲۳۴/۹، ۹۹/۹، ۱۶۳. وصحیح مسلم، کتاب الایمان ۱۷۱. ۱۷۲. ۱۷۳. ۱۷۴ امکرر، فتح الباری ۵/۳۴، ۱۳/۲۰۱، ۲۰۲.

[۲] صحیح ابن حبان ۲۵۲۹. والمستدرک ۴/۵۵۹. وسنن الترمذی ۲۴۳۱. ومسند الامام احمد ۱/۳۲۶، ۳/۷/۴. والمعجم الکبیر للطبرانی ۱۲/۱۲۸. واتحاف السادۃ المتقین ۱۰/۴۵۰. وفتح الباری ۱۱/۳۶۸. والدر المنثور ۲/۳۸۱. ۵/۳۳۷.

[۳] المستدرک ۲/۴۵۵.

[۴] السنن الکبری للبیھقی ۸/۱۵۷. ودلائل النبوۃ لہ ۶/۵۲۲.

[۵] کنز العمال ۳۹۹۳۴.

۹۹۵۲-محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ ابونعیم واحمد بن قاسم محمد بن یونس، ابوداؤد طیالسی، ثوری، ابواسحاق، براء کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ سفر سے واپسی پر فرماتے آئبون تائبون لربنا حامدون۔[۱]

۹۹۵۳-حبیب بن حسن، فاروق خطابی، ابومسلم کشی، ابوعاصم نبیل، ثوری، ابواسحاق کے سلسلہ سند سے براء کا قول نقل کیا ہے کہ آپ حنین کے روز فرما رہے تھے انا النبی لا کذب انا ابن عبد المطلب (میں نبی ہوں اور اس میں کوئی جھوٹ نہیں اور میں ابن عبدالمطلب ہوں)۔[۲]

۹۹۵۴-احمد بن قاسم، عبداللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم، فریابی، ثوری، ابواسحاق، براء کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ آپ کو ریشمی سوٹ ہدیتاً پیش کیا گیا۔ صحابہ کرام اسے چھونے لگے اور اس کے ملائم ہونے پر حیران ہونے لگے، آپ نے فرمایا کہ جنت میں سعد بن معاذ کے رومال اس سے زیادہ عمدہ اور ملائم ہوں گے۔[۳]

۹۹۵۵-سلیمان بن احمد، عبداللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم، فریابی، ثوری، ابواسحاق کے سلسلہ سند سے براء بن عازب کا قول نقل کیا ہے کہ خندق کے روز آپ نے یہ اشعار پڑھے (۱) مشیت الٰہی کے بغیر نہ ہم صراط مستقیم پر چل سکتے تھے نہ صدقہ کر سکتے تھے اور نہ نماز پڑھ سکتے تھے (۲) اے باری تعالیٰ ہم پر سکینہ نازل فرما اور قیامت کے روز ہمیں ثابت قدمی عطا فرما (۳) کچھ لوگوں نے بغاوت کرتے ہوئے جب فتنہ برپا کرنے کا ارادہ کیا تو ہم نے انکار کر دیا۔

۹۹۵۶-عبداللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن احمد بن معدان ابراہیم بن سعید جوہری، ابواحمد زبیری، ثوری، ابواسحاق کے سلسلہ سند سے برا کا قول نقل کیا ہے کہ ایک انصاری نے حضرت عباس کو قید کر کے آپ کے سامنے پیش کر دیا۔ حضرت عباس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ اس نے مجھے گرفتار نہیں کیا بلکہ قوم کے ایک ہیبتناک فرد نے مجھے گرفتار کیا ہے آپ نے فرمایا کہ اللہ تمہاری مدد فرمائے گا۔

۹۹۵۷-محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، ابونعیم، سلیمان بن احمد، اسحاق بن عبدالرزاق، ثوری، ابواسحاق، عبداللہ بن یزید کے سلسلہ سند سے براء کا قول نقل کیا ہے کہ ہم نماز میں ہر رکن آپ ﷺ کے بعد ادا کرتے تھے۔

۹۹۵۸-محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ وسلیمان بن احمد، علی بن عبدالعزیز، ابونعیم، ثوری، ابواسحاق کے سلسلہ سند سے سلیمان بن صرد کا قول نقل کیا ہے کہ احزاب کے روز آپ ﷺ کی زبان مبارک پر یہ کلمات جاری تھے "الان نغزوهم و لايغزونا" (اب ہم ان سے جنگ کریں گے اور وہ ہم سے جنگ نہیں کریں گے۔

۹۹۵۹-عبداللہ بن محمد بن جعفر، قاسم بن یحییٰ بن نصر، ابوعبدالرحمٰن ازرمی، زید بن حباب، ثوری، ابواسحاق، ابواحوص کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، اے لوگو قرآن اور شہد کو مضبوطی کے ساتھ پکڑ لو۔[۴]

۹۹۶۰-ابومحمد بن حیان، محمد بن محمد بن سلیمان، محمود بن ربیع بن حکم، حارث بن منصور، بحر، ثوری، ابواسحاق، ابواحوص کے سلسلہ سند سے

۱۔ صحیح البخاری ۹/۳، ۹۳،۶۹/۴، ۲۲،۵/۶، ۱۴۲/۵، ۲۱۹/۷، ۵۲/۸، ۱۰۲۔ وصحیح مسلم، کتاب الحج ۴۲۸، ۴۲۹۔ وفتح الباری ۶۱۸/۳، ۱۳۵/۶، ۱۹۳، ۲۰۴/۷، ۳۹۸/۱۰، ۵۶۹، ۱۸۸/۱۱۔

۲۔ صحیح البخاری ۳۷/۴، ۵۲، ۸۱، ۱۹۵، ۲۲۴، ۱۹۵/۵۔ وصحیح مسلم، کتاب الجهاد ۷۸، ۷۹، ۸۰، وفتح الباری ۲۸/۸، ۱۹/۱۲۔

۳۔ صحیح البخاری ۴۴/۵۔ وصحیح مسلم، کتاب الفضائل الصحابة ۱۲۶۔ وفتح الباری ۱۲۲/۷۔

۴۔ سنن ابن ماجة ۳۴۵۲ والمستدرک ۳۰۰/۴، ۳۰۳،۳۔ وفتح الباری ۱۷۰/۱۰۔ والسنن الکبری للبیهقی ۳۴۴/۹، وتاریخ بغداد ۳۸۵/۱۱۔ وکشف الخفا ۱۴۲/۲۔

عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک قوم کے بابت نماز جمعہ ادا نہ کرنے کے بارے میں آپ کو اطلاع ہوئی، آپ نے ان کے بارے میں فرمایا کہ میرا دل کرتا ہے کہ کسی کو امام بنا کر ان کے گھروں کو جا کر آگ لگا دوں۔[۱]

۹۹۶۱-سلیمان بن احمد، عبدالوہاب بن رواحہ، ابوکریب، معاویہ بن ہشام، ثوری، ابواسحاق، عبداللہ وشیبان، فراس، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابوسعید کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، ایک شخص نے موت کے وقت اپنے اہل خانہ سے کہا کہ میری وفات کے بعد میری نعش کو آگ لگا کر اس کی راکھ کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک حصہ خشکی اور ایک حصہ دریا میں پھینک دینا۔ چنانچہ اس کی وفات کے بعد اس کے ورثاء نے اس کی وصیت پر عمل کیا اللہ نے اس کی راکھ کو جمع کر کے اس سے اس کی وجہ دریافت کی، اس نے کہا کہ میں نے آپ کے خوف کی وجہ سے اپنے ورثاء کو اس کا حکم دیا، اس کے علاوہ اس کے پاس کوئی عمل نہ تھا فقط اس عمل پر اس کی بخشش کر دی گئی، سفیان کی روایت کے مطابق یہ شخص کفن چور تھا۔[۲]

۹۹۶۲-قاضی ابواحمد محمد بن احمد بن یحیٰی بن مندہ، عبدالرحمٰن بن عمر بن رستہ، عبدالرحمٰن بن مہدی، ثوری، ابواسحاق، ابوحفص کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے سلام میں پہل کرنے والا کبر سے بری ہے۔[۳]

۹۹۶۳-ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، وابوبکر طلحی، حضرمی محمد بن عبداللہ، ابوحصین، خلف بن عمر، احمد بن یونس، ثوری، ابواسحاق، ابواحوص کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ کی خدمت اقدس میں عرض کیا کہ یارسول اللہ میں ایک شخص کے پاس گیا۔ اس نے میرا کوئی اکرام [illegible] کیا، کیا میں اس سے قطع تعلقی اختیار کر لوں؟ آپ نے مجھے اس سے منع فرما دیا۔[۴]

۹۹۶۴-ابواسحاق بن حمزہ، ابومحمد بن حیان، محمد بن یحیٰی مندہ، ابوکریب، وکیع، ثوری، ابواسحاق، عمرو بن میمون، کے سلسلہ سند سے ابوایوب انصاری کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے۔ سورۃ اخلاص کی تلاوت پر ثلث قرآن کا اجر ملتا ہے۔[۵]

۹۹۶۵-محمد بن احمد بن علی بن مخلد، محمد بن یوسف بن طباع، محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، ابونعیم وسلیمان، اسحاق، عبدالرزاق، ثوری، ہبیرۃ کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ رمضان کے آخری عشرہ میں گھر والوں کو بیدار کرتے تھے۔

۹۹۶۶-ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، عبدالعزیز بن ابان، ومحمد بن احمد بن حسن بن بشر بن موسیٰ ومحمد بن احمد بن مخلد، محمد بن یوسف بن طباع، ابونعیم، ثوری، ابواسحاق ہانی بن ہانی کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت عمار نے اندر آنے کیلئے آپ ﷺ سے اجازت طلب کی، آپ نے انہیں فرمایا: مرحبا عمدہ طبیب کو۔[۶]

۹۹۶۷-ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابواسامہ، یزید بن ہارون، وفاروق خطابی، ابومسلم کش، محمد بن کثیر، ثوری، ابواسحاق کے سلسلہ سند سے وہب بن جابر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں عبداللہ بن عمرو کے ساتھ بیت المقدس میں تھا۔ انہوں نے مجھے آپ کا یہ فرمان سنایا ہمدرد دوست کا ضیاع انسان کے گناہ گار ہونے کے لئے کافی ہے۔

۱۔ صحیح البخاری ۳/ ۱۶۱. وصحیح مسلم، کتاب المساجد باب ۴۴. وفتح الباری ۵/ ۷۴.

۲۔ مسند الامام أحمد ۳/ ۱۳. ۱۷.

۳۔ مشکاۃ المصابیح ۴۶۶۶. الجامع الکبیر ۱۰۲۷۲/ ۱۰۲۷۳. وکنز العمال ۲۵۲۶۵. ۲۵۳۰۰.

۴۔ مسند الامام أحمد ۴/ ۱۳۷. والمعجم الکبیر للطبرانی ۱۹/ ۲۷۷. ۲۷۸.

۵۔ صحیح مسلم کتاب صلاۃ المسافرین باب ۴۵. وسبق تخریجه فی الجزء الرابع.

۶۔ سنن الترمذی ۳۷۹۷. وسنن ابن ماجه ۱۴۶، والمستدرک ۳/ ۳۸۸. والمعجم الصغیر للطبرانی ۱/ ۸۷. وفتح الباری ۱۰/ ۵۶۲. وتاریخ بغداد ۱/ ۱۵۱. ۶/ ۱۵۵. ۱۳. ۳۱۵. وکشف الخفا ۲/ ۳۱۰.

۹۹۶۸-ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، عبدالعزیز بن ابان، ثوری، اسحاق، حارث کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ایک شخص نے آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یارسول اللہ میں نے بیس اوقیہ دس ورق کے عوض صدقہ کر دیا۔ دوسرے نے کہا میں نے دس ورق ایک اوقیہ کے عوض صدقہ کر دیا۔ تیسرے نے کہا کہ میں نے دس دینار ایک دینار کے عوض صدقہ کر دیا آپ نے فرمایا اجر میں تم سب برابر ہو۔[۱]

۹۹۶۹-عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابوکریب، ابن ابی عاصم ابومسعود، عبدالرزاق، ثوری، ابواسحاق، حارث کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے جس نے راہ خدا میں گھوڑا باندھا قیامت کے روز اس کا چارہ اور بول و براز سمیت اس کا وزن ہوگا۔[۲]

۹۹۷۰-سلیمان بن احمد، احمد بن ہارون بردعی، عمرو بن ایوب حمصی، محمد بن اسماعیل بن عیاش، ثوری، ابواسحاق، حارث کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ "سورۃ یٰس" کی تلاوت پر بیس حجوں کا ثواب ہے، جس نے کاغذ پر اسے لکھ کر اس کا پانی پیا تو اس کے قلب کو شک سے پاک کر دیا جائے گا اسے رحمت الٰہی سے لبریز کر دیا جائے گا اور اس سے ہر خیانت و مرض دور کر دیا جائے گا۔

۹۹۷۱-ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، ابونعیم و ابوقاضی احمد، محمد بن نصیر، اسماعیل بن عمرو بجلی، ثوری ابوحازم کے سلسلہ سند سے سہل بن سعد کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے میری امت افطار میں جلدی کرنے کے وقت تک خیر پر رہے گی۔[۳]

۹۹۷۲-ابوبکر طلحی، حسین بن جعفر قتات، منجاب و قاضی ابواحمد محمد بن احمد، ابن ولید، متوکل بن ابی سورۃ مصیصی، خالد بن عمرو قرشی، ثوری، ابوحازم کے سلسلہ سند سے سہل بن سعید کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے آپؐ کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یارسول اللہ کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جس کی وجہ سے میں اللہ اور لوگوں کا محبوب بن جاؤں؟ آپ نے فرمایا تم دنیا سے زہد اختیار کرنے سے اللہ کے اور لوگوں کے مال سے زہد اختیار کرنے سے لوگوں کے محبوب بن جاؤ گے۔[۴]

۹۹۷۳-عبداللہ بن محمد بن جعفر، حسن بن اسماعیل طوسی، حسن بن عرفہ، حماد بن ولید، ثوری، عبداللہ بن عبدالرحمٰن، ابوحازم کے سلسلہ سند سے سہل بن سعد کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے۔ ہر شے کی زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے اور جسم انسانی کی زکوٰۃ روزہ ہے۔[۵]

۹۹۷۴-محمد بن جعفر بن ہیثم، جعفر بن محمد الصائغ، قبیصہ، ثوری، عبیداللہ بن عمر، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ نے ہر صغیر و کبیر، آزاد غلام کی طرف سے جو یا کھجور کا ایک صاع صدقہ فطر ادا کرنے کا حکم دیا، بعد میں لوگوں نے گندم کے دو مد صدقہ فطر ادا کرنا شروع کر دیا۔

۹۹۷۵-محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، خلاد بن یحییٰ، ثوری، عبیداللہ، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے اس سے منع کیا کہ مجلس سے کوئی شخص اٹھ جائے اور دوسرا شخص اس کی جگہ بیٹھ جائے البتہ مجلس میں کشادگی و گنجائش رکھو۔

۹۹۷۶-سلیمان بن احمد بن داؤد مکی، معاویہ بن عطاء، ثوری، عبیداللہ، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے فرمان نبوی ہے

۱۔ مسند الامام أحمد ۱/۹۶. ومجمع الزوائد ۳/۱۱۰. والدر المنثور ۴/۱۸۲. وکنز العمال ۱۶۱۷۴، ۱۶۹۷۴.

۲۔ سنن ابن ماجة ۲۷۹۱. والمصنف لابن شیبة ۲/۴۸۲. ومجمع الزوائد ۵/۲۶۰. والدر المنثور ۳/۱۹۷.

۳۔ مسند الامام أحمد ۴/۱۴۷، ۵/۱۷۴، ۲۲۲. ومجمع الزوائد ۳/۱۵۴. ومشكاة المصابیح ۶۰۹، ۶۱۰.

۴۔ سنن ابن ماجة ۴۱۰۲. والمستدرک ۴/۳۱۳. والمعجم الکبیر للطبرانی ۲۳۷. ومشكاة المصابیح ۵۱۸۷. وکشف الخفا ۱/۱۲۷. والترغیب والترهیب ۴/۱۵۶. والدر المنثور ۳/۲۳۸.

۵۔ العلل المتناهیة ۲/۸، ۹، ۴۹۳. والدر المنثور ۱/۱۸۱. وتاریخ جرجان ۴۰۴.

اے لوگو! اللہ کی بندیوں کو مساجد سے منع مت کرو۔[۱]

۹۹۷۷-احمد بن قاسم بن ریان، محمد بن یونس، عبید اللہ بن موسیٰ، ثوری، عبید اللہ بن عمر، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے۔ روزانہ اہل قبور کو جنت و دوزخ میں ان کے مقام دکھائے جاتے ہیں۔[۲]

۹۹۷۸-ابومحمد بن حیان، حسن بن حسن عطاردی، محمد بن عبدالرحمٰن بن غزوان، اشجعی، ثوری، عبید اللہ بن عمر، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے لوگ حضرت داؤد کی عیادت کے لئے آتے تھے حالانکہ انہیں حیاء اور خوف الٰہی کے علاوہ کوئی چیز لاحق نہیں تھی۔[۳]

۹۹۷۹-عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد، ثوری، عبید اللہ بن عمر، زہری، سعید بن میتب کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو چاند دیکھنے کے بعد روزہ رکھو اور چاند دیکھنے پر ہی افطار کرو، اگر آسمان ابر آلود ہو تو تیس دن مکمل کرو۔[۴]

۹۹۸۰-ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابواسامہ، وسلیمان بن احمد بن علی بن عبدالعزیز، ابونعیم، ثوری، ہشام بن عروۃ، ابیہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت معاویہ کی والدہ ہند نے آپؐ سے عرض کیا کہ یارسول اللہ ابوسفیان ایک بخیل شخص ہے کیا اس کی بلا اجازت اس کا مال میرے لئے جائز ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ تمہاری ضرورت کے مطابق جائز ہے۔[۵]

۹۹۸۱-احمد بن قاسم بن ریان، سلیمان بن احمد، اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، ثوری، ہشام بن عروۃ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے: نماز میں نیند آنے والے کو چاہیے بستر پر جا کر سو جائے کیونکہ نہ معلوم اس کی زبان سے کیا نکل جائے۔[۶]

۹۹۸۲-احمد بن قاسم، عبداللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم، فریابی، ثوری، ہشام بن عروۃ، ابیہ کے سلسلہ سند سے عائشہ کا قول نقل ہے کہ فرمان نبوی ہے اپنے اہل سے حسن سلوک کرنے والا تم میں سے بہترین ہے اور میں اپنے اہل سے حسن سلوک کرنے والا ہوں۔[۷]

۹۹۸۳-عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد، ثوری، ہشام بن عروۃ، ابیہ کے سلسلہ سند سے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ قریش مکہ حج کے موقع پر منیٰ ہی سے اور دیگر لوگ عرفات سے واپس ہوتے تھے اس کے بارے میں یہ قرآنی آیت نازل ہوئی پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں تم بھی وہیں سے واپس ہو۔ (بقرہ:۱۹۹)

۹۹۸۴-احمد بن ابراہیم بن جعفر، احمد بن قاسم بن ریان، محمد بن یونس، خالد بن عبدالرحمٰن مخزومی، ثوری، ہشام، ابیہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ علیہ السلام گھر تشریف لاتے وقت اور بیت الخلاء میں جاتے وقت سر ڈھانپ کر رہتے تھے۔

۱۔ صحیح البخاری ۲/۷. وصحیح مسلم، کتاب الصلاۃ باب ۳۰. وفتح الباری ۲/۳۵۰. ۴/۷۷.

۲۔ کنز العمال ۴۲۵۴۷.

۳۔ الاحادیث الضعیفة ۲۶۴۱. وکنز العمال ۳۲۳۲۳. ۳۲۳۲۴.

۴۔ صحیح البخاری ۳/۳۴. وصحیح مسلم، کتاب الصیام ۷.

۵۔ صحیح مسلم ۷/۸۵. ۹/۸۹. وصحیح مسلم، کتاب الأقضیة، باب ۴. وفتح الباری ۴/۴۰۵. ۹/۵۰۷، ۱۳/۱۳۸. ۱۷۱.

۶۔ سنن الترمذی ۳۵۵. ومسند الامام أحمد ۶/۲۰۲. والمصنف لعبد الرزاق ۴۱۲۲. والسنن الکبری للبیهقی ۲/۱۶. ومشکاة المصابیح ۱۲۴۵. وشرح السنة ۴/۵۷.

۷۔ سنن الترمذی ۳۸۹۵. وسنن ابن ماجه ۱۹۷۷. وسنن الدارمی ۲/۱۵۹. والسنن الکبری ۷/۴۶۸ والمعجم الکبیر للطبرانی ۱۹/۳۶۳. وصحیح ابن حبان ۱۳۱۲. ۱۳۱۵. ومشکاة المصابیح ۳۲۵۲. ۳۲۵۳. والترغیب والترهیب ۳/۴۹. والمطالب العالیة ۱۵۴۳. وکشف الخفا ۱/۴۶۳. وطبقات ابن سعد ۸/۱۴۶۳.

۹۹۸۵-ابومحمد بن حیان، حسن بن علی طوسی ومحمد بن مظفر، قاسم بن اسماعیل، ابراہیم بن راشد، علی بن حیان جزری، ثوری، ہشام بن عروۃ، ابیہ کے سلسلہ سند سے قول عائشہ نقل کیا ہے کہ سرڈھانپ کر رکھتے تھے۔

۹۹۸۶-محمد بن علی بن حبیش، احمد بن قاسم بن مساور جوہری، قاسم بن مساور جوہری، ابوحذیفہ اسحاق بن بشر، سفیان، ہشام بن عروۃ، ابیہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ دعا میں بائیں ہاتھ کو پھیلاتے اور (شہادت کی) تسبیح والی انگلی سے اشارہ کرتے اور فرماتے کہ یہ ابلیس کے لئے کاٹنے والی ہے۔

۹۹۸۷-محمد بن مظفر، عبداللہ بن زیاد بن خالد، یمان بن سعید خالد بن یزید، ثوری، ہشام بن عروۃ، ابیہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نیند کے وقت معوذتین پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے چہرہ انور پر پھیر لیتے۔

۹۹۸۸-سلیمان بن احمد، یحییٰ بن عثمان بن صالح بن مسلم، احمد بن سعید بن حبشیہ حمصی، عبیداللہ بن قاسم بن عمر ثوری، ثوری، ہشام بن عروۃ، ابیہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے قرآن کو اپنی اصوات کے ذریعے مزین کرو۔

۹۹۸۹-ابوعمرو بن حمدان، حسن بن سفیان، بشر بن حلال، معاذ بن سیف، سفیان، ہشام بن عروۃ، ابیہ کے سلسلہ سند سے فرمان نبوی ہے، اے عائشہ بخل مت کرو ورنہ تجھ پر بخل کیا جائے گا دوسروں پر خرچ کر تجھ پر خرچ کیا جائے گا۔[۱]

۹۹۹۰-ابومحمد بن حیان، ابراہیم بن عیسیٰ بن ابوایوب عنبری، ابن حسان، ثوری، ہشام بن عروۃ، ابیہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپؐ اور میرے درمیان مقابلہ ہوا تو میں آپ پر سبقت لے گئی، میرے توانا ہونے کے بعد ہمارے درمیان مقابلہ ہوا، اس بار آپ مجھ پر سبقت لے گئے آپ نے فرمایا کہ اے عائشہ یہ اس کا بدلہ ہے۔

۹۹۹۱-ابوبکر محمد بن حمید بن سہل، ہارون بن علی، ابراہیم بن سعید جوہری، ابوخالد قرشی، ثوری، ہشام بن عروۃ، ابیہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے کسی شخص کا جب رمضان عافیت سے گزرتا ہے تو پورا سال عافیت سے گزرتا ہے اور جب جمعہ عافیت سے گزرتا ہے تو پورا ہفتہ عافیت سے گزرتا ہے۔[۲]

۹۹۹۲-محمد بن مظفر، عباس بن عمران غزی کوفی، احمد بن جمہور قرقسانی، علی بن مدینی، یحییٰ بن سعید، ثوری، ہشام بن عروۃ، ابیہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ جمعہ کے عافیت کے ساتھ گزرنے کی وجہ سے پورا ہفتہ عافیت سے گزرتا ہے۔ کوئی پہاڑ، وادی اور کوئی ایسی چیز نہیں جو جمعہ کے دن سے پناہ نہ مانگتی ہو۔[۳]

۹۹۹۳-ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابواسامہ، ابونعیم ثوری، ہشام بن عروۃ کے سلسلہ سند سے عبدالرحمٰن بن عوف کا قول نقل کیا ہے کہ مجھ سے حضور ﷺ نے حجراسود کے بابت سوال کیا میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ میں نے اس کا استلام کر کے اسے چھوڑ دیا آپ نے میری تصویب فرمائی۔[۴]

۹۹۹۴-عمر بن احمد بن عمر قاضی، جبیر بن محمد واسطی، زکریا بن یحییٰ بن موسیٰ اکفانی، قبیصہ، ثوری، ہشام بن عروۃ کے سلسلہ سند سے زبیر بن عوام کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے تم میں سے بعض ایسے افراد بھی ہیں جو بلاسوچے اپنی لڑکی کا نکاح غلط انسان سے کر دیتے ہیں ظاہر ہے کہ ایسے ہی اس کے اثرات مرتب ہوں گے۔[۵]

۱۔ المطالب العالیۃ ۸۸۸.

۲۔ الکامل لابن عدی ۱۹۲۷/۵. والدر المنثور ۱۸۸/۱. ومیزان الاعتدال ۵۰۷۲. والمجروحین ۱۴۰/۹. واتحاف السادۃ المتقین ۲۰۷/۵.

۳۔ المستدرک ۵۹/۲. وأمالی الشجری ۱۲/۲. ۴۸. وتذکرۃ الموضوعات ۷۰. والدر المنثور ۱۸۸/۱. وتنزیہ الشریعۃ ۱۵۵/۲. وکشف الخفا ۵۹/۱. والفوائد المجموعۃ ۹۳. واتحاف السادۃ المتقین ۲۱۶/۳.

۴۔ صحیح ابن حبان ۹۹۹. والمصنف لابن عبدالرزاق ۸۹۰۱. والمطالب العالیۃ ۱۱۴۹.

۵۔ المصنف ۱۰۳۳۹. وکنز العمال ۴۵۴۰۱.

۹۹۹۵-سلیمان بن احمد، علی بن عبدالعزیز، ابونعیم وفاروق خطابی، ابومسلم کشی، محمد بن کثیر، ثوری، سہل بن ابوصالح، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ جب تم مشرکین سے راستہ میں ملو تو ان سے سلام کرنے میں پہل نہ کرو۔[1]

۹۹۹۶-عبداللہ بن جعفر بن احمد، اسماعیل بن عبداللہ، حسین بن جعفر، ثوری، سہیل بن ابی صالح عن ابیہ کی سند سے حضرت ابوہریرہؓ سے مرفوعاً مروی ہے کہ قیامت نہیں آئے گی جب تک کہ سرزمین عرب خزانوں اور نہروں سے نہ بھر جائے۔[2]

سہیل کی یہ روایت ضعیف ہے اور ثوری سے اس کو کئی اصحاب نے روایت کیا ہے۔

۹۹۹۷-احمد بن ابراہیم بن یوسف، عمران بن عبدالرحیم، حسن بن حفص، ثوری، سہیل، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ مستقبل میں دریائے فرات کے پل پر پہاڑ سے سونا گرے گا۔ لوگ اس پر باہم نزاع کریں گے اس میں ننانوے فی صد لوگ قتل ہوں گے۔[3]

۹۹۹۸-سلیمان بن احمد، حفص بن عمرو بن صباح، قبیصہ، ابوحذیفہ، ثوری و احمد بن ابراہیم بن یوسف، عمران بن عبدالرحیم، حسین بن حفص، ثوری، سہیل، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے جب انسان کہتا ہے کہ لوگ ہلاک ہو گئے تو درحقیقت وہی لوگوں کی ہلاکت کا سبب بنتا ہے۔[4]

۹۹۹۹-سلیمان بن احمد، قاسم بن محمد بن دلال قطبہ بن علاء، ثوری، سہیل، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، اللہ اپنے محبوب بندہ کے بارے میں بذریعہ جبرائیل آسمان والوں کو اس سے محبت کا اور اپنے محبوب بندہ کے بارے میں بذریعہ جبرائیل آسمان والوں کو اس سے بغض کا حکم دیتا ہے۔[5]

۱۰۰۰۰-عبدالعزیز بن حسن بن بکر بن شرور، ابی، جری، ثوری، ابوبکر بن ابی سبرہ، سہیل بن ابوصالح، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ لوگ سو اونٹوں کی مانند ہیں لیکن قابل سواری کے ایک بھی نہیں۔

۱۰۰۰۱-ابوبکر عبداللہ بن محمد، ابومحمد بن حیان، ابوبکر بن ابی عاصم، عباس بن ولید نرسی، بشر بن منصور، ثوری، سہیل، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے دین خیر خواہی کا نام ہے، دین سراپا خیر خواہی ہے، صحابہ کرام نے عرض کیا کہ یارسول اللہ کس کے لئے؟ آپ نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول اس کی کتاب اور عام وخاص مسلمانوں کے لئے۔

۱۰۰۰۲-محمد بن عمر بن سلم، سعید بن عثمان بن علی نصیصی، اسحاق بن عنبری، یعلی بن عبید، سہیل، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے کھانا کھا کر شکر ادا کرنے والا ساکت روزہ دار کی مانند ہے۔[6]

۱۰۰۰۳-محمد بن عمر، محمد بن حسن بن اسماعیل سکونی، احمد بن بدیل، عبدالعزیز بن ابان ثوری، سہیل، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، مزدور کو اس کا پسینہ خشک ہونے سے قبل اس کی مزدوری ادا کرو۔[7]

۱۔ مسند الامام أحمد ۲۵۲/۱. ۵۲۵/۲، والسنن الکبری للبیہقی ۱۰۳/۹. والمصنف لعبد الرزاق ۹۸۳۷. وعمل الیوم واللیلة لابن السنی ۲۳۸. والأدب المفرد ۱۱۱۱. وکشف الخفا ۱۰۴/۱. والکامل لابن عدی ۱۲۸۷/۳. ولسان المیزان ۱۳۲۰/۲. والمیزان ۲۲۶۲.....۲۔ مسند الامام احمد ۳۷۰/۲. ومجمع الزوائد ۳۳۱/۷. والدر المنثور ۵۱/۲. وتاریخ اصبہان للمصنف ۲۷۵/۱. وکنز العمال ۳۸۵۴۷. ۳۸۵۴۹.....۳۔ مسند الامام أحمد ۲۶۱/۲. ۳۰۲. ۳۳۲. والمصنف لعبد الرزاق ۲۰۸۴. وفتح الباری ۸۱/۱۳. وتاریخ أصبهان للمصنف ۲۲۶/۲. والکامل لابن عدی ۱۳۵۰/۴. وکنز العمال ۳۸۶۱۳. ۳۸۶۱۴.....۴۔ تاریخ أصبهان للمصنف ۱۵۰/۱، ۲۷۶.....۵۔ مسند الامام أحمد ۲۶۷/۲. والأدب المفرد ۱۳۱/۷. والاسماء والصفات للبیہقی ۴۹۸.....۶۔ سنن الترمذی ۲۴۸۶. وسنن ابن ماجه ۱۷۶۵. وسنن الدارمی ۹۵/۲. ومسند الامام أحمد ۲۸۳/۴. والمستدرک ۴۲۲/۱، ۱۳۶/۴. وصحیح ابن حبان ۹۵۲. والسنن الباری ۱۹۷/۲. ۳۳۱. وکشف الخفا ۵۱/۲.

۷۔ السنن الکبری للبیہقی ۱۲۱/۶. وسنن ابن ماجه ۲۴۴۳. والمعجم الصغیر للطبرانی ۲۰/۱. والمطالب العالیة ۱۴۲۱. ومجمع الزوائد ۹۷/۴، ۹۸. وتلخیص الخبیر ۵۹/۳، والترغیب والترهیب ۲۳/۳. ومشکاة المصابیح ۲۹۸۷. واتحاف السادة المتقین ۴۵۹/۵.

۱۰۰۰۴-محمد بن عمر، سعید بن عثمان نصیصی، اسحاق بن عنبری، عبدالوہاب ثقفی، ثوری، سہیل، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے قرآن پر اجرت لینے والے کا اجرت کے بقدر ثواب کم ہوتا ہے۔

۱۰۰۰۵-عبداللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن محمد بن سلیمان، محمد بن طبری، جہبذی، شعیب بن حرب، ثوری، سہیل، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے خشیت الٰہی کی وجہ سے پرنم آنکھ اور راہ خدا میں بیدار رہنے والی آنکھ پر رحمت خداوندی نازل ہو۔

۱۰۰۰۶-ابومحمد بن حیان، اسحاق بن احمد، صالح بن مسمار، ہشام بن سلیمان، ثوری، سہیل، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے بلافسق و جنگ کے حج و عمرہ ادا کرنے والا شخص پیدائش کے دن کی مانند معاصی سے پاک ہو جاتا ہے۔

۱۰۰۰۷-عبداللہ بن محمد، محمد بن محمد بن عبداللہ، شعیب بن حرب، ثوری، سہیل، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ مسلمان کا حق دبانے والے پر آپ نے تین بار لعنت فرمائی۔[۱]

۱۰۰۰۸-ابومحمد بن حیان، اسحاق بن احمد، صالح بن مسمار، ہشام بن سلیمان، ثوری، سہیل عن ابیہ کی سند سے حضرت ابو ہریرۃؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بیت اللہ کا حج یا عمرہ کیا اور کوئی فسق و فجور نہ کیا تو وہ ایسا ہے جیسے اس کی ماں نے اس کو ابھی جنم دیا ہے۔[۲]

۱۰۰۰۹-ابوعمرو بن حمدان، حسن بن سفیان، اسماعیل بن بہرام کوفی، اشجعی، ثوری، سہیل، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص کو بچھو نے ڈس لیا۔ اس کو شب بھر نیند نہیں آئی آپ ﷺ کو اس کی اطلاع کی گئی تو آپ نے فرمایا اگر وہ شام کو یہ کلمات پڑھ لیتا ''اعوذ بکلمات اللّٰہ التامۃ من شر ما خلق'' تو اس کی یہ حالت نہ ہوتی۔

۱۰۰۱۰-ابوعمرو بن حمدان، حسن بن سفیان، ہشام بن عمار، شہاب بن خراش، ثوری، سہیل، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے کہ وقوع قیامت دن میں ہوگا۔[۳]

۱۰۰۱۱-محمد بن عمر بن سلم، احمد بن عیسیٰ بن ہارون، ابوحبہ علی بن بھرام، عبدالملک بن ابی کریمہ، ثوری، موسیٰ بن عبیدۃ، سہیل ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ فرمان نبوی ہے اللہ کی طرف دعوت دینے والا اور اس کے بندوں سے محبت کرنے والا انسان بہترین خلائق ہے۔ اور سب سے بدبخت وہ شخص ہے جو قسموں پر قسمیں کھائے خواہ اپنی بات میں سچا ہو لیکن اگر وہ جھوٹا ہے تو جنت میں داخل نہ ہوگا۔

۱۰۰۱۲-قاضی ابواحمد، ابومحمد بن حیان، محمد بن یحییٰ، حجاج بن یوسف، نعمان بن عبدالسلام، ثوری، سہیل، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ طلوع شمس اور غروب شمس سے قبل فجر و مغرب کی ایک رکعت پانے والے نے گویا فجر و مغرب کو پالیا۔[۴]

۱۰۰۱۳-احمد بن قاسم بن ریان، محمد بن غالب بن حرب، ابوہمام معلال، ثوری، سہیل بن ابوصالح، اعمش، ابوصالح کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، کھانے کی چکناہٹ ہاتھ میں رہنے کے ساتھ شب گزارنے والا اپنے نقصان کا خود ذمہ دار ہے۔[۵]

۱۔ الکامل لابن عدی ۶/۲۲۲۳۔ ۲۔ سنن ابن ماجہ ۲۸۸۹۔ وسنن النسائی ۵/۱۱۴۔ ومسند الامام احمد ۲/۴۱۰۔ والسنن الکبری للبیہقی ۵/۶۷، ۲۶۱۔ وامالی الشجری ۲/۶۷۔ وتاریخ بغداد ۱۱/۲۲۲۔ واتحاف السادۃ ۳/۴۸۲۔ وفتح الباری ۴/۲۰۔ ۳۔ تاریخ ابن عساکر ۶/۳۴۴، وکنز العمال ۳۸۵۶۲۔

۴۔ صحیح مسلم، کتاب المساجد ۱۶۵۔ ومسند الامام أحمد ۲/۲۸۲۔ والسنن الکبری للبیہقی ۱/۳۶۸۔

۵۔ سنن الترمذی ۱۸۵۹۔ والمستدرک ۴/۱۳۷۔ والسنن الکبری للبیہقی ۷/۲۷۶۔ والمعجم الکبیر للطبرانی ۶/۴۳۔ والصغیر ۲/۱۹۔ ومجمع الزوائد ۵/۳۰۔ والترغیب والترھیب ۳/۱۵۴۔ وصحیح ابن حبان ۱۳۵۴۔ وشرح السنۃ ۱۱/۳۱۷۔ واتحاف السادۃ المتقین ۵/۲۲۴۔

(۳۸۸) امام الہدیٰ شعبہ بن حجاج[1]

۱۰۰۱۴-ابوبکر محمد بن ابراہیم، ابوبشر محمد بن احمد ابن حماد، عمرو بن علی، ابوبکر بکراوی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ شعبہ بن حجاج سے بڑا عابد نہیں دیکھا، عبادت کی وجہ سے ان کی ہڈیاں گوشت سے خالی ہوگئیں تھیں۔

۱۰۰۱۵-ابراہیم بن عبداللہ بن اسحاق، محمد بن اسحاق ثقفی، محمد بن منصور، حمزہ بن زیاد کے سلسلہ سند سے عابد وزاہد شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ اگر میں ثقات سے تمہارے سامنے حدیث بیان کرتا تو تین افرد سے تمہارے سامنے حدیث بیان نہ کرتا۔

۱۰۰۱۶-احمد بن جعفر بن سلم، احمد بن علی ابار، علی بن حسین حامی بلخی کے سلسلہ سند سے عمر بن ہارون کا قول نقل کیا ہے کہ صائم الدہر ہونے کے باوجود شعبہ کمزور نہیں ہوئے لیکن ثوری ماہانہ تین روزوں کی وجہ سے لاغر ہوگئے۔

۱۰۰۱۷-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، محمد بن رافع کے سلسلہ سند سے ابوقتیبہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار شعبہ نے اصحاب حدیث سے حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا۔اے قوم جب بھی تم حدیث میں آگے بڑھوگے تو قرآن کو مؤخر کردوگے، راوی کہتے ہیں کہ کبھی شعبہ سر پر ہاتھ مارتے ہوئے فرماتے شعبہ کا سر خاک آلود ہو۔

۱۰۰۱۸-محمد بن علی، عبداللہ بن محمد بن عبدالعزیز، ابن منیع کے سلسلہ سند سے ابوقطن کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ بلانسیان کبھی رکوع میں نہیں گئے اور کبھی بھی بلانسیان انہوں نے دوسجدوں کے درمیان قعدہ نہیں کیا۔

۱۰۰۱۹-محمد بن علی، عبداللہ بن عبدالعزیز، عبداللہ بن احمد بن شبویہ، ابوالولید کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ آٹے اور گوشت کی موجودگی میں مجھے دنیاوی کسی چیز کی فکر نہیں۔

۱۰۰۲۰-محمد بن ابراہیم، ابوقاسم بغوی، عباس بن محمد کے سلسلہ سند سے قراد ابونوح کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ نے میری قمیص دیکھ کر اس کی قیمت کے بارے میں مجھ سے سوال کیا میں نے اس کی قیمت آٹھ درہم بتائی انہوں نے سن کر کہا کہ تمہیں خوف خدا نہیں ہے؟ تم چار درہم کی قمیص خریدتے اور چار درہم صدقہ کردیتے یہ تمہارے حق میں بہت بہتر تھا۔

۱۰۰۲۱-محمد بن ابراہیم، ابوقاسم بغوی، احمد بن زہیر، یحییٰ بن معین کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن سعید کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ بڑے رقیق القلب انسان تھے، حتیٰ الوسع سائل کی مدد کرتے تھے۔

۱۰۰۲۲-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، علی بن سہل کے سلسلہ سند سے عفان کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ بارہا فرماتے تھے، اے لوگو! اگر مجھے اپنی حوائج کا خیال نہ ہوتا تو میں کبھی بھی تمہارے ساتھ مجالست نہ کرتا۔ اور ان کی حوائج یہ ہوتی تھیں کہ وہ اپنے پاس والوں سے فقراء کا پوچھ کر ان کی مدد کیا کرتے تھے۔

۱۰۰۲۳-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، ابن عمرو باہلی، ابوبکر بن خلاد کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن سعید کا قول نقل کیا ہے کہ ہمارے سامنے کبھی بھی شعبہ نے سائل کو محروم نہیں کیا۔ اگر ان کے پاس کچھ نہ ہوتا تو وہ وقتی طور پر مجھ سے لے کر سائل کو دیدیتے تھے پھر بعد میں مجھے واپس کردیتے۔

---

[1] طبقات ابن سعد ۲۸۰/۷. والتاریخ الکبیر للبخاری ۲۶۷۸/۴. والجرح والتعدیل ۱۱/۱، ۲۲، ۶۵، ۶۶، وتاریخ بغداد ۲۵۵/۹. والانساب للسمعانی ۳۸۸/۸. والسابق واللاحق ۲۳۵. والکامل فی التاریخ ۱۲/۱، ۱۹۰/۲. وسیر أعلام النبلاء ۲۰۲/۷. وتذکرة الحفاظ ۱۹۳/۱. وتہذیب التہذیب ۳۳۸/۴. والتقریب ۳۵۱/۱. وشذرات الذہب ۲۴۷/۱.

۱۰۰۲۴-محمد بن علی، ابو بشر محمد بن احمد بن حماد، ابوبکر اعین، یعقوب بن شیبہ، یحییٰ بن ایوب نے ابوقطن کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ کے کپڑوں کا رنگ مٹی کے مانند ہوتا تھا وہ بڑے نمازی، روزہ دار اور فیاض تھے۔

۱۰۰۲۵-ابومحمد بن حیان، محمد بن یحییٰ، ابراہیم بن محمد تیمی کے سلسلہ سند سے عبدالعزیز بن داؤد کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ کی کھال پر ہاتھ لگنے سے مٹی جھڑتی تھی۔

۱۰۰۲۶-محمد بن علی، ابو بشر محمد بن احمد، ابوحمید عبداللہ بن محمد مصیصی کے سلسلہ سند سے حجاج کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار شعبہ گدھے پر سوار تھے، سلیمان بن مغیرہ نے ان سے سوال کیا شعبہ نے کہا خدا کی قسم میرے پاس اس گدھے کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے یہ کہہ کر شعبہ نے وہ بھی ان کے حوالے کر دیا۔

۱۰۰۲۷-سلیمان بن احمد، عبداللہ بن احمد بن حنبل، یحییٰ بن معین، شبابہ بن سوار و محمد بن علی، ابو بشر محمد بن احمد، عمرو بن علی کے سلسلہ سند سے ابوداؤد طیالسی کا قول نقل کیا ہے کہ ہمارے سامنے سلیمان بن مغیرہ شعبہ کے پاس آئے اور ان کے سامنے رونا شروع کر دیا۔ شعبہ نے اس کی وجہ دریافت کی سلیمان نے کہا میرا گدھا مر گیا جس کی وجہ سے میرا جمعہ بھی فوت ہو گیا اور میں لوگوں کا محتاج بن گیا۔ شعبہ نے سلیمان سے اس کی قیمت دریافت کی۔ سلیمان نے کہا کہ تین دینار، شعبہ نے کہا اس وقت میرے پاس صرف تین دینار ہیں، غلام کو کہا کہ میرا بکس لے آؤ، غلام لے آیا اس میں واقعتہً صرف تین دینار تھے، شعبہ نے سلیمان سے کہا کہ یہ لے جاؤ ان کا گدھا خرید لو اور گریہ ختم کر دو۔

۱۰۰۲۸-ابراہیم بن عبداللہ محمد بن اسحاق، احمد بن ابراہیم دورقی کے سلسلہ سند سے ابونضر کا قول نقل کیا ہے کہ جب شعبہ کشتی میں سوار ہوتے تو سب کو کچھ نہ کچھ دیتے تھے۔

۱۰۰۲۹-ابراہیم، عبداللہ بن محمد، ابوعبدالرحمٰن بن شبویہ، ابی، کے سلسلہ سند سے نضر بن شمیل کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ مساکین کے لئے بہت رحم دل تھے مساکین کو دیکھتے ہی رہتے تھے۔

۱۰۰۳۰-محمد بن ابراہیم، عبداللہ بن محمد، ابوعبدالرحمٰن بن شبویہ، مسلم بن ابراہیم کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ شعبہ کی مجلس میں جب سائل آتا تو اسے نوازنے کے بعد ہی اس سے باتیں کرتے تھے۔ ایک روز ایک سائل کھڑا ہوا پھر وہ بیٹھ گیا۔ شعبہ نے اس سے اس کی وجہ دریافت کی اس نے کہا عبدالرحمٰن بن مہدی نے مجھے ایک درہم دینے کا وعدہ کیا ہے۔

۱۰۰۳۱-محمد بن ابراہیم، عبداللہ ابن شبویہ، عبدان بن عثمان کے سلسلہ سند سے ان کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ کے گھوڑے کی زین اور لگام سمیت چند درہم قیمت تھی۔

۱۰۰۳۲-سلیمان بن احمد، عبداللہ بن احمد بن حنبل، عبداللہ بن احمد بن شبویہ، عبدان کے سلسلہ سند سے گزشتہ روایت کی مانند روایت کیا۔

۱۰۰۳۳-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق محمد بن عروۃ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ مہدی نے شعبہ کو تیس ہزار درہم ہدیہ کئے شعبہ نے انہیں تقسیم کر دیا۔

۱۰۰۳۴-احمد بن جعفر بن سلم، احمد بن علی ابار، اسماعیل بن ابی کریمہ کے سلسلہ سند سے یزید بن ہارون کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ کہتے تھے کہ فقراء کی طرف سے کچھ مت لکھو۔

۱۰۰۳۵-محمد بن ابراہیم، عبداللہ بن بغوی، فضل بن سہیل، یعقوب بن اسحاق کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ شعبہ امیر المؤمنین فی الحدیث تھے۔

۱۰۰۳۶-ابوحسین عیسیٰ بن حامد بن بشر بن عیسیٰ، جدی محمد بن حسان، شعیب بن حرب کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں عمرو بن دینار کے پاس پانچ سو بار گیا میں نے ان سے ایک سو احادیث کا سماع کیا۔

۱۰۰۳۷-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، ابوقدامہ کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک حدیث کی سماعت کے لئے کئی

کئی بار صاحب حدیث کے پاس گیا ہوں۔

۱۰۰۳۸-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن سعید ابوقدامہ کے سلسلہ سند سے ابوولید کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ایک حدیث کے بابت شعبہ سے سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا خدا کی قسم میں تم سے حدیث بیان نہیں کروں گا کیونکہ میں نے صرف ایک بار اس حدیث کا سماع کیا ہے۔

۱۰۰۳۹-عبداللہ بن محمد بن عثمان واسطی، ابویعلی محمد بن عباد کے سلسلہ سند سے سفیان بن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار مکہ کے راستہ میں شعبہ سے میری ملاقات ہوئی۔ میں نے ان سے پوچھا کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے فرمایا اسود بن قیس کے پاس حدیث کے استفادہ کے لئے جا رہا ہوں۔

۱۰۰۴۰-احمد بن جعفر بن علی ابار، ابوشہاب باجدائی، حمیدی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز بارش کے دوران گدھے پر سوار شعبہ سے میری ملاقات ہوئی، میں نے ان سے کہا کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے فرمایا میں اسود بن قیس کے پاس چند احادیث کی سماعت کے لئے جا رہا ہوں۔

۱۰۰۴۱-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، ابوقدامہ، عبدالرحمن بن مہدی کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ابواسحاق سے پوچھا کہ تم نے حضرت عقبہ بن عامر کی یہ حدیث ''کنا نتناوب الرعیته'' کا سماع کس سے کیا؟ انہوں نے کہا عبداللہ بن عطا سے پھر میں عبداللہ بن عطا کے پاس گیا اور ان سے وہی سوال کیا انہوں نے کہا زیاد بن مخراق سے پھر ان سے میں نے یہی سوال کیا انہوں نے فرمایا شہر بن حوشب سے میں نے اس کا سماع کیا ہے۔

۱۰۰۴۲-محمد بن سلم بن عقیلی، حسن بن مثنیٰ، محمد بن سعید، نصر بن حماد بجلی، شعبہ، اسرائیل، ابواسحاق، عبداللہ بن عطا کے سلسلہ سند سے عقبہ بن عامر کا قول نقل کیا ہے کہ ہم باری باری اونٹ چراتے تھے۔ میں باوضو ہو کر آپ ؐ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا، صحابہ کرام آپ ؐ کے اردگرد حلقہ بگوش تھے۔ میں بالکل آپ کے قریب جا بیٹھا اس وقت آپ نے فرمایا وضو کر کے مسجد میں دو رکعت پڑھنے والے کے اللہ تعالیٰ گزشتہ گناہ معاف کر دیتا ہے۔

۱۰۰۴۳-ابوعبداللہ احمد بن محمد بن یحییٰ قصار، احمد بن عاصم، محمد بن یحییٰ بن کثیر حرانی، ابوداؤد کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ جس حدیث میں لفظ ''حدثنا اور اخبرنا'' نہ ہو تو وہ حدیث کمزور ہے۔

۱۰۰۴۴-نصر بن ابی نصر طوسی، ابوعلی بن سعید حرانی، محمد بن یحییٰ بن کثیر حرانی، ابوداؤد کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ جس حدیث میں لفظ حدثنی اور سمعت کا ذکر ہو تو گویا وہ حدیث ہاتھوں ہاتھ پہنچی ہے ورنہ وہ حدیث کمزور ہے۔

۱۰۰۴۵-سلیمان بن احمد، معاذ بن مثنیٰ، علی بن مدینی کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن سعید قطان کا قول نقل کیا ہے کہ میں بیس سال تک شعبہ کی خدمت میں رہا میں نے یومیہ ان سے تیرہ سے زائد احادیث کا سماع کیا۔

۱۰۰۴۶-احمد بن جعفر بن حمدان، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، سفیان کے سلسلہ سند سے حماد بن سلمہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار شعبہ حمید کے پاس آئے اور ان سے کسی حدیث کے بابت سوال کیا حمید نے ان سے وہ حدیث بیان کر دی شعبہ نے ان سے پوچھا اس حدیث کا سماع تم نے کس سے کیا حمید نے کہا کہ اس کی کیا ضرورت ہے؟ راوی کہتے ہیں کہ شعبہ نے کہا پھر مجھے بھی تمہاری بیان کردہ حدیث کی ضرورت نہیں۔ شعبہ کے جانے کے بعد حمید نے کہا میں نے اس حدیث کا سماع انس سے کیا ہے لیکن چونکہ شعبہ نے مجھ سے تلخ انداز سے بات کی اس لئے میں نے بھی اسی طرح کا جواب دیدیا۔

۱۰۰۴۷-احمد بن جعفر بن سلم، احمد بن علی ابار، محمد بن اسماعیل واسطی کے سلسلہ سند سے یزید بن ہارون کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز شعبہ

نے حدیث مروی عن عمر شرقی بن قطامی بیان کر کے کہا کہ اگر میں نے شرقی بن قطامی کو نہ دیکھا ہو تو میرا کل مال مساکین پر صدقہ ہے کیونکہ اس صورت میں میں نے حضرت فاروق اعظم پر گویا کذب کا الزام لگایا۔

۱۰۰۴۸- احمد بن جعفر بن سلم، احمد بن علی ابار، ابراہیم بن سعید کے سلسلہ سند سے خضر بن یسع کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز شعبہ سخت گرمی میں چادر ڈال کر جاتے ہوئے دیکھے گئے کسی نے ان سے کہا کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے فرمایا ایک جھوٹے محدث کا علاج کرنے جارہا ہوں۔

۱۰۰۴۹- احمد بن اسحاق، ابوبکر بن ابی عاصم، ابن کاسب، سلیمان بن حرب کے سلسلہ سند سے حماد بن یزید کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز شعبہ ہاتھ میں مٹی کا ڈھیلا لئے مجھ سے ملے میں نے کہا کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے فرمایا ابان بن ابی عیاش کے پاس جارہا ہوں ان کو قاضی کی مجلس میں پیش کرتا ہے کیونکہ انہوں نے حدیث بیان کرنے میں کذب سے کام لیا ہے میں نے ان سے کہا کہ مجھے آپ کے بارے میں عبدالقیس کا خطرہ ہے۔ انہوں نے جواب دیا کہ ان سے میری بات ہو چکی ہے حماد کہتے ہیں کہ کچھ روز کے بعد جب دوبارہ میری ملاقات شعبہ سے ہوئی تو انہوں نے فرمایا اے ابو اسماعیل میں نے اس دن ابان کے بارے میں غور وفکر کیا تو مجھے ان کے معاملے میں سکوت بہتر معلوم ہوا اس لئے میں نے کچھ نہیں کیا۔

۱۰۰۵۰- محمد بن مظفر، محمد بن عبداللہ بن زحر مقری، زکریا بن ابان واسطی، اسماعیل بن قعنب کے سلسلہ سند سے حماد بن یزید کا قول نقل کیا ہے کہ ہم نے شعبہ کو ابان کی بابت سکوت کا مشورہ دیا۔ انہوں نے اسے قبول کر لیا اس کے بعد ایک روز شعبہ بارش میں نہار ہے تھے انہوں نے مجھے پکار کر کہا اے ابو اسماعیل مجھے ابان نظر آ گیا ہے اب میں ان کا علاج کرنے جارہا ہوں میں نے ان کو یاد دلاتے ہوئے کہا آپ نے اس معاملے میں سکوت کا ارادہ کیا تھا انہوں نے کہا کہ اب مجھ سے صبر نہیں ہوسکتا چنانچہ وہ ابان کے پیچھے چلے گئے۔

۱۰۰۵۱- محمد بن ابراہیم، ابوعروبہ، ہلال بن علاء، ابی، کے سلسلہ سند سے حماد بن زید کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز شعبہ ہاتھ میں کچھ لئے دوڑے جارہے تھے میں نے وجہ پوچھی انہوں نے کہا کہ ایک محدث کاذب کا علاج کرنے جارہا ہوں میں نے ان سے کہا کہ مجھ سے ایوب نے حدیث بیان کی ہے کہ اس کے بعد وہ واپس لوٹ گئے۔

۱۰۰۵۲- محمد بن ابراہیم، ابو بشر محمد بن احمد بن حماد، ابن ابی برۃ کے سلسلہ سند سے جدی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میں نے شعبہ کو سرعت سے جاتے دیکھا میں نے اس کی وجہ دریافت کی انہوں نے فرمایا جعفر بن زبیر کا علاج کرنے جارہا ہوں کیونکہ انہوں نے روایت حدیث میں کذب سے کام لیا ہے۔

۱۰۰۵۳- ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، ابوقدامہ عبید اللہ بن سعید کے سلسلہ سند سے عبدالرحمٰن بن مہدی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار شعبہ کے ساتھ میں ایک شخص کے پاس سے گزرا شعبہ نے اس کی بابت کہا کہ اس حدیث کے بیان کرنے میں کذب سے کام لیا ہے خدا کی قسم اگر شرعاً اس حالت میں میرے لئے سکوت جائز ہوتا تو میں کبھی بھی اس کے بارے میں یہ بات نہ کرتا۔

۱۰۰۵۴- ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، حسن بن ابی ربیع کے سلسلہ سند سے یزید بن ہارون کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے شعبہ کو کہتے ہوئے سنا کہ ابان کے واسطہ سے حدیث بیان کرنے سے میرے لئے زنا کرنا بہتر ہے۔

۱۰۰۵۵- محمد بن علی، محمد بن احمد، محمد بن ابی رجاء مصیصی، شعیب بن حرب کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ سماع کے بغیر کسی کے حوالے سے بیان حدیث سے میرے لئے زنا کاری بہتر ہے۔

۱۰۰۵۶- ابراہیم بن محمد بن محمد بن یحییٰ زکی، ابراہیم بن عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق، دارمی کے سلسلہ سند سے بشر بن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ فرمایا کرتے تھے کہ بلا سماع بات کرنے سے آسمان یا کسی محل سے زمین پر چھلانگ لگانا مجھے زیادہ پسند ہے۔

۱۰۰۵۷-ابراہیم بن عبید اللہ، محمد بن اسحاق، علی بن مسلم کے سلسلہ سند سے ابو داؤد کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ نے کسی کے واسطے سے حدیث بیان کی پھر اس کا کذب انہیں معلوم ہو گیا شعبہ نے اس سے کہا کہ میں تمہاری حدیث تمہیں واپس کرتا ہوں۔

۱۰۰۵۸-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ انسان حدیث کی اسناد طلب نہ کرنے تک دین کی کشادگی پر ہے۔

۱۰۰۵۹-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، ابوقدامہ، عبدالرحمٰن بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، ابوقدامہ، عبدالرحمٰن بن مہدی کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں صرف اس حدیث ''عن شعبہ عن قتادہ عن انس سووا صفوفکم '' کی ساعت کے بارے میں مشکوک ہوں۔ نیز شعبہ ہی کا قول ہے کہ ایک حدیث کے علاوہ تمام حدیثوں کے بارے میں بیان کرنے والے نے مجھ سے کہا کہ میں نے اس حدیث کا سماع کیا ہے۔

۱۰۰۶۰-احمد بن جعفر بن سلم، احمد بن علی ابار، احمد بن خالد، شبابہ کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ خصیب بن جحد میرے نزدیک صحیح نہیں کیونکہ میں نے انہیں حمام میں بلا ازار دیکھا ہے۔

۱۰۰۶۱-احمد بن جعفر، احمد بن علی ابار، عبدالرحمٰن بن حازم ابومحمد بلخی کے سلسلہ سند سے مکی بن ابراہیم کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ عمران بن جدیر کے پاس آتے تھے اور ان سے کہتے تھے اے عمران آؤ ہم باہم مل کر اصحاب حدیث کے حالات کے بارے میں کچھ گفتگو کریں۔

۱۰۰۶۲-محمد بن ابراہیم، عبداللہ بن محمد بغوی، ابوبکر اعین، محمد بن جعفر مدائنی کے سلسلہ سند سے وزاق کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار شعبہ سے کہا آپ نے ابوزبیر کی حدیث کیوں چھوڑ دی شعبہ نے کہا کہ ان کو ناپ تول میں صحیح نہیں پایا۔

۱۰۰۶۳-محمد بن علی، عبداللہ بن محمد بن عبدالعزیز، احمد بن ابراہیم، ابوداؤد کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار معاویہ بن قرۃ نے مجھ سے حدیث بیان کی۔ میں نے ان سے سوال کیا کہ اس حدیث کا سماع آپ نے کس سے کیا؟ انہوں نے کہا کہ فلاں نے مجھ سے حدیث بیان کی لہٰذا آپ مجھ پر اعتراض نہیں کر سکتے۔

۱۰۰۶۴-محمد بن ابراہیم، ابوعروبہ، احمد بن سلیمان، محبوب بن عبدالجبار کے سلسلہ سند سے عیسیٰ بن یونس کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار شعبہ نے مجھ سے کہا کہ تمہارے دادا نے حارث سے صرف چار احادیث کا سماع کیا ہے میں نے ان سے سوال کیا کہ یہ بات آپ کو کیسے معلوم ہوئی؟ انہوں نے فرمایا آپ کے دادا نے خود مجھ سے بیان کی ہے۔

۱۰۰۶۵-محمد بن ابراہیم، ابوعروبہ، بندار، امیہ بن خالد کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے ابواسحاق سے کہا شعبہ آپ کے بارے میں کہتے ہیں کہ آپ نے علقمہ سے کسی چیز کا سماع نہیں کیا ابواسحاق نے کہا شعبہ کی بات بالکل صحیح ہے۔

۱۰۰۶۶-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن سعید، عبدالرحمٰن بن مہدی کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ ابواسحاق نے ابووائل سے صرف دو حدیثوں کا سماع کیا ہے۔

۱۰۰۶۷-ابراہیم بن عبداللہ محمد بن اسحاق، عبداللہ بن محمد، خالد بن خداش کے سلسلہ سند سے ادریس بن اخت جریر بن حازم کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ کی وفات کے بعد ایک روز میں نے انہیں خواب میں دیکھا میں نے ان سے سوال کیا کہ سب سے سخت عمل آپ نے کون سا پایا؟ انہوں نے جواب میں فرمایا کہ اسماء الرجال کے بارے میں چشم پوشی کو میں نے سب سے سخت پایا۔

۱۰۰۶۸-ابراہیم بن محمد، محمد بن اسحاق، محمد بن منصور کے سلسلہ سند سے عفان کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے شعبہ سے عن حرف کے بارے میں سوال کیا۔ شعبہ نے فرمایا کہ آسمان سے زمین پر گرنا میرے لئے تدلیس سے بہتر ہے۔

۱۰۰۶۹-عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابوجعفر اخرم، عبیداللہ بن حجاج بن منہال، منہال بن بحر کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل [illegible] کہ میں

روزانہ سواری پر سوار ہو کر ابن عوف سے مؤاخذہ کرنے پر قادر ہوتا تو ضرور ایسا کرتا۔

۱۰۰۷۰-محمد بن ابراہیم، محمد بن یعقوب، خطیب معمر بن ابراہیم بن ربیع بن مسیب، منہال بن بحر کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو سوچ سمجھ کر حدیث روایت کرو، قرۃ بن خالد، سلیمان بن مغیرہ، اسود بن شیبان ابن عون سے حدیث روایت نہ کرو۔ کاش میں روزانہ سواری پر سوار ہو کر ابن عون سے مؤاخذہ کرنے پر قادر ہوتا۔

۱۰۰۷۱-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، عبدالرحمٰن بن مہدی کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ بلا طلب علم حدیث دنیا سے جانے والے انسان پر مجھے افسوس ہے۔

۱۰۰۷۲-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق کے سلسلہ سند نے حماد بن زید کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ کے علاوہ حدیث کے بارے میں مجھ پر اعتراض کرنے والے کی مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے۔ کیونکہ وہ فن حدیث کے ماہر ہیں۔

۱۰۰۷۳-ابراہیم بن محمد بن یحیٰی، ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق ثقفی، دارمی کے سلسلہ سند سے ابونصر کا قول نقل کیا ہے کہ سلیمان بن مغیرہ شعبہ کا تذکرہ کرتے وقت انہیں سید المحدثین کا لقب دیتے تھے اور شعبہ سلیمان کے تذکرہ کے وقت انہیں سید القراء کا لقب دیتے تھے۔

۱۰۰۷۴-احمد بن اسحاق، ابراہیم بن ابی عاصم، عثمان بن طالوت، مسدد کے سلسلہ سند سے یحیٰی بن سعید قطان کا قول نقل کیا ہے کہ میرے سامنے ایک شخص نے سوال کے باوجود حدیث بیان نہیں کی، میں نے اس کی وجہ دریافت کی انہوں نے فرمایا یہ قصہ گو لوگ اپنی طرف سے حدیث میں زیادتی کرنے والے ہیں۔

۱۰۰۷۵-محمد بن ابراہیم، عبداللہ بن محمد بغوی، عمرو الناقد کے سلسلہ سند سے ابوعیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ کو حدیث میں لفظ "اخبرنی" اچھا لگتا تھا۔

۱۰۰۷۶-محمد بن ابراہیم، عبداللہ بن محمد، محمد بن اسحاق ابن ابی رزمہ، عبدان، ابی کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ اگر مجھے لوگوں سے حیا نہ ہوتی تو میں ابان کی نماز جنازہ بھی نہ پڑھتا۔

۱۰۰۷۷-محمد بن ابراہیم، ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق ثقفی، احمد بن سعید دارمی کے سلسلہ سند سے بکر بن بکار کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز شعبہ نماز فجر پڑھ کر دیر تک خاموش رہے۔ اس کے بعد مجھ سے فرمایا تمہارا خیال ہے کہ میں اب تک تسبیح میں مشغول تھا حالانکہ میں صبح سے دو حدیثیں یاد کرنے لگا تھا اور اب الحمد اللہ وہ مجھے یاد ہو چکی ہیں۔

۱۰۰۷۸-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، جعفر بن ہاشم، ابو ولید طیالسی کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں قتادہ کے پاس گیا میں نے ان سے حدیث کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے مجھے دو حدیثیں بتائیں میں نے انہیں یاد کرنا شروع کر دیا پھر اور بتانے لگے، میں نے ان سے کہا پہلے میں ان دو کو اچھی طرح یاد کرلوں اس کے بعد دوسری احادیث مجھ سے بیان کرنا۔

۱۰۰۷۹-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، علی بن سہل، عفان، حماد بن زید کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ایوب نے ہم سے کہا کہ اب تمہارے سامنے حدیث کے شہسوار تشریف لائیں گے تم ان سے خوب استفادہ کرنا، حماد کہتے ہیں کہ [illegible] تشریف آوری پر ہم نے ان سے خوب استفادہ کیا۔

۱۰۰۸۰-سلیمان بن احمد، عبداللہ بن احمد بن حنبل، عبیداللہ بن عمر قواریری کے سلسلہ سند سے یحیٰی بن سعید قطان کا قول نقل کیا ہے کہ جو حدیث بیان کرتے وقت مجھ سے کہتا ہے کہ میں نے فلاں سے حدیث سنی میں اس کا غلام ہوں۔

۱۰۰۸۱-سلیمان بن احمد، عبداللہ بن احمد بن حنبل، نصر بن علی، ابی، کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ قتادہ مجھ سے شعر کے بارے میں سوال کرتے تھے میں ان سے کہتا کہ میں آپ کو شعر اور آپ مجھے حدیث سنائیں۔

۱۰۰۸۲-علی بن محمد بن احمد مقری، سلم بن عصام، ابن ابی صفوان، حوثرۃ، عقیل بن یحییٰ، ابوداؤد کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ اگر شعر کا فن نہ ہوتا تو میں شعبی کو تمہارے پاس لاتا۔

۱۰۰۸۳-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، علی بن شعیب، عباس بن محمد، ابوولید کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک حدیث کے علاوہ اگر میں تم سے طلحہ کے واسطہ سے کوئی حدیث بیان کروں تو مجھے جیل میں ڈال دینا۔

۱۰۰۸۴-ابراہیم بن محمد بن یحییٰ، ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، فضل بن سہل، یعقوب حضرمی کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ دو حدیثوں کے علاوہ اگر کوئی تم سے علی بن بدیمہ کے سلسلہ سند سے حدیث بیان کرے تو تم اس کی بات مت قبول کرو۔

۱۰۰۸۵-ابراہیم بن محمد، ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، محمود بن غیلان، شبابہ، ابوداؤد کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ ابو اسحاق نے حارث سے صرف چار احادیث کا سماع کیا۔

۱۰۰۸۶-ابراہیم بن محمد بن یحییٰ، ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، عباس بن محمد، مسلم کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ابوالمہزم کو ثابت بنانی کی مجلس میں دیکھا وہ فقط ایک پیسے کے عوض نوے احادیث سنا دیتے تھے۔

۱۰۰۸۷-محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم بن ولید بن صالح، محمد بن ابی صفوان کے سلسلہ سند سے امیہ بن خالد کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے شعبہ سے سوال کیا کہ آپ محمد عرزمی اور عبدالملک بن ابی سلیمان سے احادیث کیوں بیان نہیں کرتے، جبکہ وہ فن حدیث کے ماہر بھی ہیں؟ انہوں نے فرمایا ان کی مہارت کی وجہ سے ہی میں نے ان کو چھوڑا ہے۔

۱۰۰۸۸-علی بن محمد بن احمد مقری، سلم بن عصام، ابن ابی صفوان ثقفی کے سلسلہ سند سے امیہ بن خالد کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے شعبہ سے عبدالملک بن ابی سلیمان عرزمی سے حدیث بیان نہ کرنے کی وجہ دریافت کی انہوں نے فرمایا انہیں چھوڑ دو میں نے عرض کیا کہ آپ محمد بن عبیداللہ سے تو احادیث بیان کرتے ہیں اور عبدالملک سے فن حدیث کے ماہر ہونے کے باوجود بیان نہیں کرتے انہوں نے فرمایا ان کی مہارت کی وجہ سے ہی میں نے ان سے حدیث بیان کرنا چھوڑ دی۔

۱۰۰۸۹-محمد بن اسحاق بن ابراہیم، ابوغالب علی بن محمد بن نصر، محمد بن محمد عبدالرحمٰن بن سہم، بقیہ بن ولید کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو اشراف سے احادیث بیان کرو کیونکہ وہ جھوٹ نہیں بولتے۔

۱۰۰۹۰-سہل بن عبداللہ بن حفص تستری، حسن بن عثمان، محمد بن منصور کے سلسلہ سند سے حمزہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز شعبہ نے ہم سے کہا کہ اگر میں ثقات سے حدیث بیان کرتا تو تین افراد سے احادیث بیان نہیں کرتا۔

۱۰۰۹۱-محمد بن علی، محمد بن ابراہیم بن بطال، عباس، قراد ابونوح کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار قیس بن ربیع کے ساتھ مسجد میں بیٹھا تھا۔ قیس نے ایک بات "حدثنا ابو حصین" کا تکرار اس قدر کیا کہ مجھے مسجد کی چھت گرنے کا خوف پیدا ہو گیا۔

۱۰۰۹۲-محمد بن علی، محمد بن جعفر طبری، عباس، قراد ابونوح کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ اگر میں کسی محدث کے پاس جاؤں اور اس کے پاس صرف چار احادیث ہوں تو میں ان میں سے تین کے بارے میں عدم سماع کا دعویٰ کروں گا۔

۱۰۰۹۳-احمد بن اسحاق، احمد بن ابراہیم قطان سلمہ بن شبیب، حسن بن ولید کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ بے شمار احادیث کا سماع مجھ سے چھوٹ گیا۔

۱۰۰۹۴-علی بن محمد بن احمد مقری، سلم بن عصام، ابراہیم بن بسطام زعفرانی، ابوعاصم کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ سواری پر حدیث کے طالب کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔

۱۰۰۹۵-محمد بن ابراہیم، ہیثم بن خلف، احمد الدورقی ابن مہدی کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ اے صاحب حدیث ہوش

سے کام لوکہیں اس کی وجہ سے تم ذکر الٰہی، نماز اور صلہ رحمی سے غافل نہ ہو جاؤ۔

۱۰۰۹۶-حبیب بن حسن، احمد بن ابراہیم عطار سہل بن ابی سہل، بشر بن خالد، شبابہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں شعبہ کی وفات کے روز ان کے پاس گیا، وہ اس وقت رو رہے تھے، میں نے اس کی وجہ پوچھی، انہوں نے فرمایا کاش میں حمام کی آگ کا ایندھن ہوتا اور علم حدیث سے ناواقف ہوتا۔

۱۰۰۹۷-محمد بن ابراہیم، ابوعروبہ، ابراہیم بن سعید جوہری، ابوقطن کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ مجھے سب سے زیادہ اس بات کا خطرہ ہے کہ کہیں علم حدیث ہی میرے لئے دخول دوزخ کا سبب نہ بن جائے۔

۱۰۰۹۸-محمد بن علی، ابواسامہ بن علی بن سعید، فہر بن سلیمان، ربیع بن نافع، سلیمان بن حیان کوفی کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو علم کی وجہ سے بہت سی چیزوں سے انسان نوازدیا جاتا ہے۔

۱۰۰۹۹-سلیمان بن احمد، حفص بن عمر، مسلم بن ابراہیم کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ اگر مجھے مساکین کی فکر نہ ہوتی تو میں کبھی بھی حدیث بیان نہیں کرتا۔ میں ان کو کچھ دینے کے لئے ہی حدیث بیان کرتا ہوں۔

۱۰۱۰۱-سلیمان بن احمد، یعقوب بن اسحاق مخرمی کے سلسلہ سند سے عفان کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ بار بار فرمایا کرتے تھے، اگر مجھے ضعیف خواتین کی فکر نہ ہوتی تو میں کبھی بھی تم سے حدیث بیان نہ کرتا۔

۱۰۱۰۲-محمد بن علی، عبدان بن احمد، حسن بن شجاع، ابوولید کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے اپنے امام کی مثل کوئی نہیں دیکھا وہ مجھے قرآن سناتے تھے جسے میں یاد نہیں کرتا تھا اور میں ان کو حدیث سناتا تھا جسے وہ یاد نہیں کرتے تھے۔

۱۰۱۰۳-ابراہیم بن اسحاق بن ابراہیم صفار، محمد بن اسحاق بن خذیمہ، محمد بن یزید اسفاطی کے سلسلہ سند سے ابوداؤد کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک روز شعبہ کے پاس تھا۔ ان کے گھر کی چھت پر ایک تھیلی لٹکی ہوئی تھی۔ شعبہ نے ہم سے کہا کہ میں نے اس میں یہ حدیث لکھی ہے "عن الحکم عن ابن ابی لیلیٰ عن علی کرم اللہ وجھہ عن النبی ﷺ مالو حدثتکم بہ لرقصتم واللہ لاحدثتکموہ"۔

۱۰۱۰۴-ابوعمر بن ابی ورحمزہ کاتب عقدی، عباس دوری، قراد ابونوح کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ اگر خط کے ذریعے اجازت صحیح ہوتی تو پھر حدیث کے لئے سفر کرنا بے فائدہ ہوتا۔

۱۰۱۰۵-عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد، ومحمد بن احمد بن علی بن مخلد، حارث بن ابی اسامہ، ابونضر وعلی بن فضل، محمد بن ایوب، ابوولید، سلیمان بن حرب، شعبہ، محمد بن منکدر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں سخت بیمار تھا۔ آپؐ میری عیادت کے لئے تشریف لائے، آپ نے اپنے وضو کا پانی مجھ پر ڈال دیا تو اس کی برکت سے میں صحت یاب ہو گیا، میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کیا کلالتہ میری وارث ہو گی؟ اس وقت یہ آیت قرآنی نازل ہوئی (ترجمہ) (اے پیغمبر) لوگ تم سے کلالتہ کے بارے میں حکم خدا دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ خدا کلالتہ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرد مر جائے جس کے اولاد نہ ہو تو اور نہ ماں باپ اور اس کے بہن ہو تو اس کو بھائی کے ترکہ میں سے آدھا حصہ ملے گا اور اگر بہن مر جائے اور اس کے اولاد نہ ہو تو اس کے تمام مال کا وارث بھائی ہو گا اور اگر مرنے والے بھائی کی دو بہنیں ہوں تو دونوں بھائی کے ترکہ میں دو تہائی اور اگر بھائی اور بہن یعنی مرد اور عورتیں ملے جلے وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصہ کے برابر ہے۔ یہ احکام خدا تم سے اس لئے بیان فرماتا ہے کہ بھٹکتے نہ پھرو اور خدا ہر چیز سے واقف ہے (سورۂ نساء ۱۷۶)۔

۱۰۱۰۶اعبداللہ بن جعفر، یونس، ابوداؤد وفاروق بن عبدالکریم، ابومسلم کشی ومحمد بن علی بن سہل محمد بن جدوئی، علی بن جعد، شعبہ، محمد بن

منکدر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ میں اپنے والد کے قرض کے سلسلہ میں آپ کے پاس آیا، آپ نے پوچھا کون ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں، آپ نے فرمایا میں، میں کیا ہوتا ہے۔ [۱]

۱۰۱۰۷-سلیمان بن احمد، خطاب بن سعید، ثقفی، مؤمل بن اہاب، مؤمل بن اسماعیل، ثوری، شعبہ، محمد بن منکدر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ سے اجازت طلب کی اس کے بعد گزشتہ روایت کی مانند نقل کیا۔

۱۰۱۰۸-محمد بن مظفر، اسحاق بن بنان، حبیش بن مبشر، وہب بن جریر، شعبہ، محمد بن منکدر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، رزق کے معاملہ کو مشکل مت سمجھو کیونکہ موت سے قبل رزق اس کو مل کر رہتا ہے، اے لوگو اللہ سے ڈرو، مال حلال طریقہ سے کماؤ۔ [۲]

۱۰۱۰۹ ابراہیم بن محمد بن یحییٰ، ابراہیم بن عبداللہ بن اسحاق، ابراہیم بن اسحاق بن ابراہیم، محمد بن اسحاق بن خزیمہ، حاتم بن بکر بن غیلان عیسیٰ بن واقد، شعبہ، محمد بن منکدر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے جب کوئی شخص امام کے دوران خطبہ مسجد میں آئے تو وہ بیٹھنے سے قبل دو رکعت پڑھ لے۔ [۳]

۱۰۱۱۰-عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد و حبیب بن حسن، یوسف قاضی، عمرو بن مرزوق، شعبہ، محمد بن عبدالرحمٰن، عمرہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ طلوع صادق کے بعد بالکل مختصر دو رکعت پڑھتے تھے۔

۱۰۱۱۱-عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد و فاروق، ابومسلم، سلیمان بن حرب وعیب وابواسحاق، حمزہ، یوسف، عمرو بن مرزوق، شعبہ، محمد بن عبدالرحمٰن، محمد بن عمرو بن حسن کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے ایک شخص کو دیکھا کہ اس پر لوگوں نے سایہ کیا ہوا ہے اور لوگ اس کے اردگرد جمع ہیں۔ آپ نے اس کی وجہ پوچھی تو آپ کو بتایا گیا کہ یہ روزہ دار ہے، آپ نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔ [۴]

۱۰۱۱۲-عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد، شعبہ، عبداللہ، محمد بن ابی بکر بن عمرو بن حزم و محمد بن احمد بن حسن، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن ابی بکر کے سلسلہ سند سے عروۃ بن زبیر کا قول نقل کیا ہے فرمان نبوی ہے کہ اپنی شرمگاہ کو چھونے کے بعد وضو کرو۔ [۵]

۱۰۱۱۳-ابواسحاق بن حمزہ، ابویعلی، محمد بن خطاب، مؤمل، شعبہ، محمد بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، عباد بن تمیم کے سلسلہ سند سے ان کے چچا کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ استسقاء کے وقت قلب رداء کرتے تھے۔

۱۰۱۱۴-محمد بن حسن بن کوثر، محمد بن غالب بن حرب، ابوولید بن ہشام، عبدالملک، شعبہ، ثوری، محمد بن اسحاق، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم

۱۔ فتح الباری ۱۱/ ۳۵۔ ۲۔ المستدرک ۲/ ۴۔ والسنة لابن أبی عاصم ۱/ ۱۸۳۔ والسنن الکبری للبیهقی ۵/ ۲۶۵۔ وصحیح ابن حبان ۱۰۸۴۔ والترغیب والترهیب ۲/ ۵۳۴۔

۳۔ سنن الدارمی ۱/ ۳۶۴۔ والسنن الکبری للبیهقی ۳/ ۱۹۴۔ وسنن الدارقطنی ۲/ ۱۴۔ وسنن أبی داؤد ۱۱۱۷۔ والمعجم الکبیر للطبرانی ۷/ ۱۹۵۔ ومجمع الزوائد ۲/ ۱۸۴۔ وفتح الباری ۲/ ۴۱۱۔

۴۔ صحیح البخاری ۳/ ۴۴۔ وصحیح مسلم، کتاب الصیام باب ۱۵۔ وفتح الباری ۴/ ۱۸۴۔

۵۔ سنن النسائی ۱/ ۱۰۰۔ وسنن ابن ماجة ۴۷۹ ومسند الامام احمد ۶/ ۴۰۷۔ والسنن الکبری للبیهقی ۱/ ۱۲۸۔ والمستدرک ۱/ ۱۳۸۔ وسنن الدارقطنی ۱/ ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، والمصنف لعبد الرزاق ۴۱۲۔ وصحیح ابن خزیمة ۳۳۔ وموطا مالک ۴۲۔ وطبقات ابن سعد ۸/ ۱۷۹۔ وکشف الخفا ۱/ ۱۰۲۔

کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے قطع رحمی کرنے والا انسان جنت میں نہیں جائے گا۔[۱]

۱۰۱۱۵-محمد بن احمد بن علی بن مخلد، محمد بن ابی بکر کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے مسواک دہن کی پاکیزگی اور رضائے الٰہی کا سبب ہے۔

۱۰۱۱۶-عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد و فاروق الخطابی، ابومسلم، حجاج بن منہال، ابواحمد محمد بن احمد، خلیفہ، محمد بن کثیر، شعبہ، محمد بن عبدالجبار، محمد بن کعب قرظی کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے قیامت کے روز رشتہ رحم کی زبان ہوگی جو اللہ کے حضور عرض کرے گی کہ اے باری تعالیٰ دنیا میں مجھے کاٹا گیا، مجھ پر ظلم ہوا، مخلوق نے میرے ساتھ بدسلوکی کی اللہ تعالیٰ فرمائے گا جس نے تجھ سے دنیا میں تعلق جوڑا، آج میں اس سے جوڑوں گا اور جس نے تجھ سے قطع تعلقی کی آج میں اس سے قطع تعلقی کروں گا تو اس پر بھی راضی نہیں ہے۔[۲]

۱۰۱۱۷-ابراہیم بن محمد بن حمزہ، محمد بن عبدان و محمد بن مظفر، احمد بن سعید، جعفر بن محمد بن عامر مخرمی، عفان بن مسلم، شعبہ، ابن عجلان کے سلسلہ سند سے عیاض بن ابی خدری کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ کے زمانہ میں ہم گندم یا جو کا ایک صاع صدقہ فطر ادا کرتے تھے۔

۱۰۱۱۸-ابوبکر آجری، ابواسحاق بن حمزہ، عبداللہ بن ابی رواد، عباد بن زیاد ساجہ، ابن ابی عدی، شعبہ، محمد بن عبدالرحمن، ابی رجال، عمرہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت ابوبکر نے زمانہ جاہلیت ہی سے شراب استعمال نہیں کی کیونکہ ایک بار انہوں نے شراب کے نشہ میں بدمست ایک شخص کو دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھ میں پائخانہ اٹھا کر منہ کے قریب کرتا ہے لیکن اس کی بدبو کی وجہ سے پھر ہاتھ نیچے لے جاتا ہے۔ ابوبکر نے یہ ماجرا دیکھ کر شراب نوشی کو اپنی ذات پر حرام کرلیا۔

۱۰۱۱۹-ابوعمر مطہر بن احمد حنظلی، محمد بن عباس بن ایوب، محمد بن محمد بن یزید اسفاطی، ابوعتاب سہل بن حماد، شعبہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے آگ پر تیار ہونے والی شے کے استعمال سے وضو لازم ہو جاتا ہے، ابن عباس نے ابوہریرہ سے سوال کیا کہ پھر تو گرم پانی سے وضو نہیں ہوگا، ابوہریرہ نے جواب میں فرمایا کہ حدیث نبوی کا مثالوں سے موازنہ نہیں کیا جاتا۔

۱۰۱۲۰-محمد بن مظفر علی بن احمد بن سلیمان، سلمہ بن شبیب، ابوداؤد، شعبہ، ابن ابی زیب، زہری، عروۃ کے سلسلہ سند سے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ روزہ کی حالت میں ازواج مطہرات کا بوسہ لیتے تھے۔

۱۰۱۲۱-محمد بن مظفر، عبداللہ بن محمد بن عبدالعزیز، ہارون بن عبداللہ، روح، شعبہ، محمد، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے۔ گرمی دوزخ کی تپش سے ہے لہذا پانی کے ذریعے تم اسے ختم کرو۔[۳]

۱۰۱۲۲-ابوبحر محمد بن حسن، محمد بن یونس، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، ابوزبیر، جابر کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ آپؐ نے نجاشی کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار تکبیریں کہیں۔

۱۰۱۲۳-محمد بن مظفر، احمد بن علی بن شعیب، احمد بن عبدالرحیم بغدادی، عاصم بن علی، شعبہ، ابوزبیر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک غلام نے آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوکر آپ سے بیعت کی درخواست کی، آپ نے بلاتحقیق اسے بیعت فرمالیا، اس کے بعد اس کا آقا آگیا، آپ نے اس غلام کو دو حبشی غلاموں کے عوض خرید لیا، اس کے بعد آپؐ بلاتحقیق (غلام یا آزاد) بیعت نہیں فرماتے تھے۔

۱۔ صحیح البخاری ۶/۸. وصحیح مسلم، کتاب البر والصلۃ باب ۲، وفتح الباری ۱۰/۴۱۵.

۲۔ الدر المنثور ۶/۶۴.

۳۔ صحیح البخاری ۴/۱۴۶، ۷/۱۶۷. وصحیح مسلم، کتاب السلام ۸۳. وفتح الباری ۱۰/۱۷۴، ۱۷۵.

۱۰۱۲۴- احمد بن جعفر بن مالک، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، روح بن عبادۃ، شعبہ، محمد بن عبدالرحمن، کریب، ابن عباس کے سلسلہ سند سے جویریہؓ کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک بار مسجد میں دعا کررہی تھی کہ آپ میرے قریب سے گزرے۔ پھر نصف النہار کے وقت آپؐ دوبارہ میرے قریب سے گزرے، آپ نے مجھ سے سوال کیا کہ تم اس وقت سے اب تک اسی حالت پر ہو میں نے اثبات میں جواب دیا۔ آپ نے فرمایا کہ میں تمہیں کچھ کلمات بتاتا ہوں ان کا صرف تین بار کہہ لینا اس سے بہتر ہے وہ کلمات یہ ہیں **سبحان اللہ عدد خلقہ** تین بار، **سبحان اللہ رضی نفسہ** تین بار **سبحان اللہ زنۃ عرشہ** تین بار **سبحان اللہ مداد کلماتہ** تین بار''۔[1]

۱۰۱۲۵- عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد، شعبہ، ابوعون ثقفی محمد بن عبیداللہ، جابر بن سمرۃ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمرؓ نے حضرت سعد بن ابی وقاص کو فرمایا لوگوں نے تمہاری ہر چیز میں شکایت کی ہے حتیٰ کہ نماز میں بھی شکایت کی ہے حضرت سعد نے عرض کیا: میں پہلی دو رکعتوں کے اندر قرأت میں طوالت اختیار کرتا تھا جبکہ آخری دو رکعت میں اختصار سے کام لیتا تھا۔ اور میں نے نبی ﷺ کی اقتداء میں جس طرح نماز پڑھی ہے اس سے کسی چیز میں کوتاہی نہیں کی۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا تب تمہارا خیال بہتر ہے۔

۱۰۱۲۶- محمد بن علی حبیش، یحییٰ بن محمد، عمران بن بکار و ابواسحاق بن حمزہ، اسحاق بن موسیٰ رملی، عمران بن بکار، حسن بن حمیر حزاری، جراح بن ملیح بن بہرانی، شعبہ بن حجاج، محمد بن قیس، حمید کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ آپؐ ہم سے مزاح فرماتے تھے۔ ایک بار آپ نے میرے چھوٹے بھائی سے ازروئے مزاح فرمایا اے ابوعمیر بکری کے بچہ نے کیا کیا؟ حتیٰ کہ اسی اثناء میں نماز کا وقت ہوگیا ہم نے آپ کے لئے مصلیٰ بچھا دیا، آپ نے اس پر نماز ادا کی۔[2]

۱۰۱۲۷- محمد بن مظفر، محمد بن احمد بن ہیثم، فہد ابن سلیمان، عتبہ ابن سکن، ابراہیم بن ذی حمایہ، شعبہ، محمد بن قیس، حمید، انس کے سلسلہ سند سے گزشتہ حدیث کی مثل نقل کیا۔

۱۰۱۲۸- ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، یزید بن ہارون و عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد، شعبہ کے سلسلہ سند سے محمد بن ابی مجالد کا قول نقل کیا ہے کہ ابو بردہ اور عبداللہ بن شداد کی رائے بیع سلم کے جواز کی بابت مشکوک تھی۔ انہوں نے مجھے ابن ابی اوفیٰ کے پاس اس کی تحقیق کے لئے بھیجا۔ میں نے جا کر ان سے اس کی تحقیق کی انہوں نے جواب دیا کہ ہم آپ کے زمانہ میں گندم، جو، کھجور اور کشمش میں بیع سلم کرتے تھے۔

۱۰۱۲۹- محمد بن معمر، یوسف قاضی، محمد بن ابی بکر، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، ابومجالد کے سلسلہ سند سے گزشتہ روایت کی مانند نقل کیا۔

۱۰۱۳۰- عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد و سلیمان بن احمد، علی بن عبدالعزیز، مسلم بن ابراہیم، شعبہ، محمد بن جحادہ، ابوحازم کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے باندیوں کی کمائی کے استعمال سے منع فرمایا۔

۱۰۱۳۱- عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد و سلیمان بن احمد، محمد بن عبدوس بن کامل، علی بن جعد، شعبہ، ابن ابی لیلیٰ، اخیہ، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابوایوب انصاری کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، چھینک آنے پر **الحمد للہ** کہو اس کے جواب میں **یرحمک اللہ** کہو پھر اس کے جواب میں **یھدیکم اللہ و یصلح بالکم** کہو۔[3]

---

[1] سنن أبی داؤد، کتاب الدعاء باب ۴، وفتح الباری ۱۱/۱۴۸. الترغیب والترهیب ۲/۶۱۷. کنز العمال ۳۴۲۰، ۳۴۲۹.

[2] صحیح البخاری ۸/۳۷. وسنن أبی داؤد، کتاب الأدب باب ۷۲. وسنن الترمذی ۱۹۸۹. وسنن ابن ماجة ۳۷۲۰. ومسند الامام أحمد ۳/۱۱۵، ۱۷۱، ۱۹۰، ۲۲۳، ۲۷۸. وفتح الباری ۱۰/۵۲۶، ۵۸۲.

[3] صحیح البخاری ۸/۶۱. وسنن أبی داؤد ۵۰۳۳. وسنن الترمذی ۲۷۴۱. وسنن ابن ماجة ۳۷۱۵. والمستدرک ۴/۲۶۶، ۲۶۷. وفتح الباری ۱۰/۶۰۰، ۶۰۳، ۶۰۸.

۱۰۱۳۲-محمد بن مظفر، احمد بن محمد قنطری، احمد بن محمد بن عیسیٰ، ابو معمر، عبدالوارث، شعبہ، محمد بن سالم کے سلسلہ سند سے شعبی کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت علی اور زید جس دادی کا لڑکا زندہ ہو اس دادی کو میراث سے محروم قرار دیتے تھے لیکن ابن مسعود اس بارہ میں ان سے اختلاف کرتے تھے۔ اور فرماتے تھے کہ اسلام میں پہلی دادی کو وارث قرار دیا گیا جبکہ اس کا لڑکا زندہ تھا۔

۱۰۱۳۳-عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد و محمد بن احمد بن حسن، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن نعمان، طلحہ یامی، امرۃ من عبدالقیس کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن رواحہ کی بہن کا قول نقل کیا ہے کہ جہاد میں ہر ذات نطاق (آزاد) عورت پر نکلنا واجب ہے۔[1]

۱۰۱۳۴-محمد بن حمید، عصام بن غیاث، عبداللہ بن ایوب، بکر بن بکار، شعبہ، محمد بن عبیداللہ، عطاز کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے انہیں بلا اذان واقامت نماز عیدین پڑھائی۔ نیز آپ نے نماز عیدین سے قبل اور بعد کوئی نماز نہیں پڑھی۔

۱۰۱۳۵-حبیب بن حسن، عمر بن حفص سدوسی، عاصم بن علی، شعبہ، محمد بن مرہ کے سلسلہ سند سے محمد بن سعد بن ابی وقاص کا قول نقل کیا ہے کہ میں عرفات میں ابن عمر کی خدمت میں گیا تو وہ اس وقت کھانے میں مصروف تھے۔

۱۰۱۳۶-احمد بن جعفر بن حمدان، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، بہز، شعبہ، محمد بن عثمان بن عبداللہ بن موہب وابو عثمان، موسیٰ بن طلحہ کے سلسلہ سند سے ابوایوب کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے آپ سے جنت میں لے جانے والے عمل کے بارے میں سوال کیا آپ نے فرمایا اللہ کی عبادت کرو موحد بن جاؤ، نماز و زکوٰۃ ادا کرو اور صلہ رحمی کرو۔[2]

۱۰۱۳۷-حسن بن غیلان، محمد بن خلف، قاضی، وکیع، یحییٰ بن ابی طالب، نصر بن حماد، شعبہ، محمد بن سوقہ، ابراہیم، اسود کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے مصیبت زدہ کو تسلی دینے والے کے لئے اسی کے مانند اجر ہے۔

۱۰۱۳۸-محمد بن اسحاق بن ابراہیم، علی بن احمد بن ابی غسان، عبدان بن احمد، سہل بن سنان، احمد بن اوفیٰ، شعبہ، محمد بن خلیفہ محل کے سلسلہ سند سے عدی بن حاتم کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، اے لوگو دوزخ کی آگ سے بچو...... اگرچہ ایک کھجور کے ذریعے ہی ہو۔

۱۰۱۳۹-عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد و سلیمان بن احمد، جعفر بن محمد القلانسی، آدم و فاروق خطابی، ابومسلم کشی، سلیمان بن حرب و اسحاق بن ایوب، ابراہیم بن سعدان، بکر بن بکار، وعلی بن محمد بن اسماعیل، خضر بن داؤد، ابن عرفہ، ہیثم، شعبہ، محمد بن زیاد کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے۔

اے لوگو امام سے قبل تم کیوں سجدہ سے اٹھتے ہو؟ کیا تمہیں اس کا خوف نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے سروشکل کو گدھے کے سروشکل سے بدل دے؟[3]

۱۰۱۴۰-محمد بن مظفر، عباس بن ہارون، محمد بن عبدک، عباد بن صہیب، شعبہ، محمد بن زیاد کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے لوگوں کا ناشکرا اللہ کا بھی ناشکرا ہے۔[4]

۱۔ مسند الامام أحمد ۳۵۸/۲. ومجمع الزوائد ۲۰۰/۲. والسنن الکبری للبیهقی ۳۰۶/۳. وکنز العمال ۲۴۱۰۳.

۲۔ صحیح البخاری ۱۳۰/۲، ۷/۸. وصحیح مسلم، کتاب الایمان ۱۵. وفتح الباری ۳۱۴/۱۰.

۳۔ سنن أبی داؤد، کتاب الصلاة باب ۷۴. وسنن النسائی ۹۶/۲. وسنن ابن ماجة ۹۶۱.

۴۔ سنن أبی داؤد ۴۸۱۱. ومسند الامام أحمد ۲۰۳/۲. ۲۸۸. ۲۹۵، ۳۶۱. ۲۷۵. ۴۱۲. والسنن الکبری للبیهقی ۱۸۲/۶، والمعجم الکبیر للطبرانی ۱۶۲/۱. وصحیح ابن حبان ۲۰۷۰. والترغیب والترهیب ۷۷/۲. والأدب المفرد ۲۱۸، وکشف الخفا ۵۲۶/۲.

۱۰۱۴۱-عبداللہ بن جعفر، یونس، ابوداؤد، شعبہ، محمد بن ابی یعقوب، ابی نعم کے سلسلہ سے نقل کیا ہے کہ میرے سامنے ابن عمر سے احرام کی حالت میں مکھی کے قتل کرنے کی بابت پوچھا گیا؟ انہوں نے فرمایا کہ اے اہل عراق اب تم مجھ سے یہ سوال کرتے ہو حالانکہ تم نے نواسہ رسول کو قتل کیا ہے جن کے بارے میں آپ نے فرمایا کہ یہ میرے لئے دنیا کی خوشبو ہیں۔

۱۰۱۴۲-ابوبکر بن خلاد، محمد بن یونس کریمی، عبدالصمد بن عبدالوارث، شعبہ، محمد بن عبداللہ بن ابی یعقوب، ابونصر، رجاء بن حیوۃ کے سلسلہ سند سے ابوامامہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ میں نے آپ سے جنت میں داخل کرنے والے عمل کی بابت پوچھا آپ نے فرمایا روزہ رکھو اس لئے کہ اس کے برابر کوئی عمل نہیں۔[۱]

۱۰۱۴۳-سلیمان بن احمد، محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، عمر بن سہل مازنی، شعبہ، محمد بن عبداللہ، ابن ابی یعقوب، ابونصر حمید بن ہلال، رجاء بن حیوۃ کے سلسلہ سند سے ابوامامہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ایک غزوہ میں آپ ﷺ سے جنت میں داخل کرنے والے عمل کی بابت سوال کیا۔ آپ نے فرمایا روزہ کو لازم پکڑو۔[۲]

۱۰۱۴۴-ابوجعفر محمد بن محمد بن احمد مقری، حسین بن محمد بن عبید عجلی، حسن بن احمد بن ابی شعیب، مسکین بن بکیر، شعبہ، ابی رجاء کے سلسلہ سند سے حسن کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے انس سے منتر کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے آپؐ کے حوالہ سے نقل کیا کہ یہ عمل شیطان سے ہے۔

۱۰۱۴۵-محمد بن احمد بن محمد، احمد بن موسیٰ خطمی، علی بن عبداللہ قراطیسی، حفص بن عمر نجار ابوعمران، شعبہ، محمد بن نواز کے سلسلہ سند سے کعب احبار کا قول نقل کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں فربہ اور گوشت خور افراد مبغوض ہیں۔

۱۰۱۴۶-محمد بن مظفر، یحییٰ بن محمد بن صاعد، احمد بن منصور، نعیم بن حماد، حرمی بن عمارۃ بن ابی حفصہ، شعبہ، محمد بن ابراہیم ہاشمی، ادریس اودی، ابیہ کے سلسلہ سند سے آپؐ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ کے حجرہ میں نماز پڑھنے کے وقت حضرت عمر آپ کے مسلح محافظ ہوتے تھے۔

۱۰۱۴۷-ابوعمرو بن حمدان، حسن بن سفیان، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن جابر حنفی، قیس بن طلق کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے آپؐ سے مس ذکر کے بعد وضو کے بارے میں سوال کیا؟ آپ نے فرمایا اس سے وضو لازم نہیں ہوتا، کیونکہ وہ جسم کا ایک حصہ ہے۔[۳]

۱۰۱۴۸-عمرو بن حمدان، حسن بن سفیان، اسحاق بن ابی اسرائیل، محمد جابر و محمد بن علی بن حبیش، احمد بن قاسم بن مساور، فضل بن غانم، محمد بن جابر کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار شعبہ نے واسط میں مجھ سے حدیث مس ذکر کے بارے میں سوال کیا۔ چنانچہ میں نے ان سے حدیث مس ذکر بیان کی تو انہوں نے فرمایا آج کے بعد تم مجھ سے حدیث بیان نہ کرنا میں نے کہا کہ بہتر ہے۔

۱۰۱۴۹-سلیمان بن احمد، محمد بن عبدوس بن کامل، علی بن جعد، شعبہ کے سلسلہ سند سے محمد بن ذکوان کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود کو کہتے سنا کہ میرے والد عام دنوں میں ہفتہ میں اور رمضان میں تین دنوں میں قرآن ختم کرتے تھے۔

۱۰۱۵۰-محمد بن علی بن حبیش، احمد بن محمد کندی صیرفی، مؤمل، اسماعیل، شعبہ، محمد بن ذکوان کے سلسلہ سند سے عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ ابن مسعود عام دنوں میں ہفتہ میں اور رمضان میں تین روز میں قرآن مکمل کرتے تھے۔

۱۰۱۵۱-ابراہیم بن محمد بن حمزہ، ابوطلحہ احمد بن محمد بن عبدالکریم، محمد بن لیث، ابوصالح، یحییٰ بن راشد، شعبہ، محمد بن عبدالرحمٰن بن عوف کے

۱، ۲ سنن النسائی ۱۶۵/۴، ۱۶۶. ومسند الامام أحمد ۲۴۹/۵. وصحیح ابن حبان ۹۲۹، ۹۳۰. والمعجم الکبیر للطبرانی ۱۰۹/۸. ودلائل النبوۃ للبیہقی ۲۳۵/۶. وفتح الباری ۱۰۴/۴. ومجمع الزوائد ۱۸۱/۳.

۳ سنن ابن ماجۃ ۴۸۳، ۴۸۴. والسنن الکبری للبیہقی ۱۳۵/۱.

سلسلہ سند سے عبداللہ بن بسر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، اے لوگو کھانے میں کیل کرنے سے برکت ہوتی ہے۔[۱]

۱۰۱۵۲- محمد بن عمر بن سلم، علی بن ابی ازہر، جعفر بن عبدالواحد، بشر بن ثابت، شعبہ، محمد بن ولید، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے دعوت ملنے پر انسان دعوت قبول کرے ورنہ وہ اللہ اور اس کے رسول کا نافرمان ہوگا۔[۲]

۱۰۱۵۳- عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد، شعبہ، ابوجعفر، ابومثنیٰ کے قول سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ کے زمانہ میں اقامت کے ایک ایک اور اذان کے دو دو کلمات کہے جاتے تھے۔

۱۰۱۵۴- سعد بن محمد الناقد، احمد بن خلد بن ابی اخیل، ابی، بقیہ، شعبہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے ابوجعفر سے اذان کے کلمات کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے جامع مسجد کے مؤذن مثنیٰ کے حوالہ سے ابن عمر کا قول مجھ سے بیان کیا کہ آپؐ کے زمانہ میں اذان کے کلمات دو بار کہے جاتے تھے۔

۱۰۱۵۵ ابوبکر بن مالک، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، روح بن عبادۃ، شعبہ کے سلسلہ سند سے خلید بن جعفر کا قول نقل کیا ہے کہ محمد بن شبیب نے حسن سے آپؐ کے زمین پر کھانا کھانے کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا قسم بخدا ایسا ہی ہے شعبہ کہتے ہیں کہ بعد میں ایک بار محمد بن شبیب سے میری ملاقات ہوگئی۔ میں نے ان سے پوچھا کہ کیا تم نے حسن سے حدیث مذکور سنی ہے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔

۱۰۱۵۶- عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد وسلیمان بن احمد، یوسف قاضی، عمر بن مرزوق، شعبہ، قتادۃ، سالم بن ابی جعد، معدان بن ابی طلحہ کے سلسلہ سند سے ابودرداء کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، اے لوگو تم میں سے کوئی ایک شب میں تہائی قرآن کی تلاوت کیوں نہیں کرتا؟ صحابہ کرام نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ہم میں سے کون اس کی طاقت رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا "سورۃ اخلاص" کی تلاوت ثلث قرآن کے مساوی ہے۔[۳]

۱۰۱۵۷ سلیمان بن احمد، معاذ بن مثنیٰ، عثمان بن محمد شیطی ومحمد بن احمد بن حسن، عبداللہ بن معاذ، ابی، شعبہ، علی بن مدرک، ابراہیم نخعی، ربیع بن خثیم کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد رسول ہے۔ کیا تم ایک شب میں ثلث قرآن کی بھی تلاوت نہیں کر سکتے؟ صحابہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ کس میں اس کی طاقت ہے؟ آپ نے فرمایا "سورۃ اخلاص" کی تلاوت تہائی قرآن کے مساوی ہے۔[۴]

۱۰۱۵۸- محمد بن احمد بن حسن، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوقیس، عمر بن میمون کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے اے لوگو! کیا تم شب واحد میں ثلث قرآن کی بھی تلاوت نہیں کر سکتے، صحابہ کرام نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ہم میں اس کی طاقت کہاں؟ آپؐ نے فرمایا "سورۃ اخلاص" کی تلاوت ثلث قرآن کے برابر ہے۔[۵]

۱۰۱۵۹- ابوعبداللہ محمد بن احمد بن دینار، عبداللہ بن وہب، حماد بن حسن، حجاج بن نصیر، شعبہ، عبداللہ بن ابی سفر، شعبی، ابن ابی لیلیٰ کے

۱۔ صحیح البخاری ۳/۸۸. وسنن ابن ماجۃ ۲۲۳۱، ۲۲۳۲. ومسند الامام أحمد ۴/۱۳۱. ۵/۴۱۴. والمعجم الکبیر للطبرانی ۴/۱۴۳. وفتح الباری ۱۱/۲۸۱.

۲۔ سنن أبی داؤد، کتاب الأطعمۃ باب ۱. والسنن الکبری للبیہقی ۷/۲۸. واتحاف السادۃ المتقین ۵/۲۳۳. ومشکاۃ المصابیح ۳۲۲۲ وکشف الخفا ۲/۳۴۳.

۳،۴،۵۔ صحیح البخاری ۶/۲۳۳. وسنن الدارمی ۲/۴۶۰، ۴۶۱. ومسند الامام أحمد ۳/۸، ۸/۴۴۲، ۲۲، ۱۲۲. والمعجم الکبیر للطبرانی ۷/۲۵۵. وتاریخ اصبہان للمصنف ۲/۱۱، ۲۸۶.

سلسلہ سند سے ابوایوب کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے ''سورۃ اخلاص'' کی تلاوت ثلث قرآن کے برابر ہے۔[1]

۱۰۱۶۰- ابوعلی محمد بن احمد بن حسن، عبداللہ بن احمد حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، حلال بن یساف، ربیع بن خثیم، عمر بن میمون نے حضرت ابوایوب کی اہلیہ کے سلسلہ سند سے آپ کا ارشاد نقل کیا ہے کہ سورۃ اخلاص کی تلاوت ثلث قرآن کے برابر ہے۔[2]

۱۰۱۶۱- عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد بن عبدالکبیر، ابومسلم کشی، سلیمان بن حرب، ابوولید طیالسی وحبیب بن حسن، یوسف قاضی، عمرو بن مرزوق وابواحمد بن احمد، حسن بن سفیان، حبان بن موسیٰ، عبداللہ بن مبارک وابواحمد، حسن بن سفیان، حبان بن موسیٰ، عبد اللہ بن مبارک وابواحمد، محمد بن اسحاق سراج احمد بن حفص، ابی ابراہیم وابواحمد، محمد بن اسحاق، سراج، احمد بن حفص، ابی، ابراہیم بن طہمان، شعبہ، عمر بن مرۃ، خیثمہ کے سلسلہ سند سے عدی بن حاتم کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار دوزخ کے تذکرے کی وجہ سے آپ کا چہرہ متغیر ہوگیا۔ اور آپ ناردوزخ سے پناہ مانگنے لگے۔ پھر آپ نے فرمایا اے لوگو ناردوزخ سے بچو، اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے عوض ہی ہو ورنہ سائل کو اچھے انداز میں واپس کرو۔

۱۰۱۶۲- عبداللہ بن محمد بن جعفر، عبدالرحمٰن بن حماد، محمد بن لیث ابوصباح، محمد بن عرعرۃ، شعبہ، منصور، خیثمہ کے سلسلہ سند سے عدی بن حاتم کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے اے لوگو ناردوزخ سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے عوض ہی ہو۔

۱۰۱۶۳- عبداللہ بن محمد بن حجاج، احمد بن محمد بن مصعب مروزی، محمد بن عبداللہ قہزاذی، عبدالملک بن ابراہیم جندی، شعبہ، حکم، خیثمہ کے سلسلہ سند سے عدی بن حاتم کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے اے لوگو نارجہنم سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے عوض ہی ہو۔

۱۰۱۶۴- عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد، وابواسحاق بن حمزہ، حبیب بن حسن یوسف قاضی، حفص بن عمر حوضی، شعبہ، ابواسحاق، عبداللہ بن معقل کے سلسلہ سند سے عدی بن حاتم کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے اے لوگو ناردوزخ سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے عوض ہی ہو ورنہ سائل کو مت جھڑکو۔

۱۰۱۶۵- عبداللہ بن جعفر، یونس، ابن حبیب، ابوداؤد وابومحمد بن حیان، ابواحمد، ابوخلیفہ کے سلسلہ سند سے عدی بن حاتم کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، اے لوگو آگ سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے عوض ہی ہو ورنہ سائل کو اچھے انداز میں جواب دو۔

۱۰۱۶۶- عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد وابومحمد بن حیان، ابواحمد، خلیفہ، ابوعمر وحوضی، شعبہ، محل بن خلیفہ کے سلسلہ سند سے عدی بن حاتم کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے ناردوزخ سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے عوض ہی ہو ورنہ سائل کو ڈانٹ ڈپٹ مت کرو۔

۱۰۱۶۷- عبداللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن اسحاق، سلیمان بن احمد، سہل بن سنان، احمد بن ابی اوفیٰ، شعبہ، محل بن خلیفہ کے سلسلہ سند سے عدی کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، ناردوزخ سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے عوض ہی ہو۔

۱۰۱۶۸- محمد بن احمد بن حسن، احمد بن جعفر بن حمدان، حرب، عباد بن حبیش کے سلسلہ سند سے عدی بن حاتم کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک بار آپ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ ہشاش بشاش بیٹھے تھے، اس کے بعد لوگوں نے آپ سے سوال کیا کہ آپ نے فرمایا قیامت کے روز ایک شخص سے اللہ سوال کرے گا کیا میں نے تجھے سماعت وبصارت، مال اور اولاد عطا نہیں کئے تھے تو نے اس کے عوض آخرت کے لئے کیا کیا؟ وہ چاروں طرف نظر دوڑائے گا لیکن اسے کچھ نظر نہیں آئے گا۔ اے لوگو آگ سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے عوض ہی ہو ورنہ سائل کو اچھے انداز سے واپس کردو۔

۱۰۱۶۹- عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد، فاروق خطابی، ابومسلم کشی، سلیمان بن حرب، ابوداؤد وحبیب بن حسن، یوسف قاضی،

[1,2] صحيح البخاري ٦/٢٣٣. وسنن الدارمي ٢/٤٦٠، ٤٦١. ومسند الإمام أحمد ٤/٣، ٨، ٨/٢٢٢، ١٢٢. والمعجم الكبير للطبراني ١٧/٢٥٥. وتاريخ أصبهان للمصنف ٢/١١، ٢٨٦.

عمرو بن مرزوق، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، منذر بن جریر بن عبداللہ کے سلسلہ سند سے ان کے والد جریر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک صبح ہمارے سامنے آپ کی خدمت اقدس میں پراگندہ شکستہ حال اور برہنہ پا قوم آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی، آپ نے ان کو خطبہ دیا، اسی میں آپ نے فرمایا انسان کو اپنے مال، کپڑے، گندم اور کھجور سے صدقہ کرنا چاہیے۔

۱۰۱۷۰-ابومحمد بن حیان، عمر بن سہل، احمد بن عبداللہ، زیاد، یحییٰ بن عبدویہ، شعبہ، حماد بن سلمہ، محمد بن زیاد کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، اے لوگو آگ سے بچو اگر چہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے عوض ہی ہو۔

۱۰۱۷۱-محمد بن احمد بن حسن، ابوبکر بن مالک، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان اعمش، زید بن وہب کے سلسلہ سند سے ابوذر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، حضرت جبرائیل نے مجھے خوشخبری سنائی کہ آپ کی امت کا موحد جنت میں داخل ہوگا میں نے کہا کہ اگر چہ وہ زنا اور چوری کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں۔[۱]

۱۰۱۷۲-ابواحمد، احمد بن محمد عبدالکریم وزان، محمد بن بشار بندار، ابن ابی عدی، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، زید کے سلسلہ سند سے ابوذر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، حضرت جبرئیل نے مجھے خبر دی کہ آپ کی امت کا موحد جنت میں داخل ہوگا۔ میں نے کہا اگر چہ وہ چور اور زانی ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں۔[۲]

۱۰۱۷۳-ابواحمد محمد بن احمد، عبداللہ بن شیرویہ، اسحاق بن راہویہ، نضر بن شمیل، شعبہ، حبیب، سلیمان، عبدالعزیز، حماد، زید کے سلسلہ سند سے ابوذر کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے کہ حضرت جبرائیل نے مجھ سے کہا کہ آپ کی امت کا موحد جنت میں داخل ہوگا میں نے ان سے پوچھا کہ اگر چہ وہ چور اور زانی ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں۔[۳]

۱۰۱۷۴-محمد بن احمد بن حسن، عبداللہ بن احمد بن حنبل، وابواسحاق بن حمزہ، یحییٰ بن محمد جبائی، عبداللہ بن معاذ، ابی، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، بلال، عبدالعزیز مکی، اعمش، زید بن وہب کے سلسلہ سند سے ابوذر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے حضرت جبرئیل نے مجھے خوشخبری سنائی کہ آپ کی امت کا موحد جنت میں جائے گا۔ میں نے ان سے پوچھا کہ اگر چہ وہ چور وزانی ہو؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔[۴]

۱۰۱۷۵-عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد، شعبہ، حبیب، اعمش، عبدالعزیز بن رفیع، زید بن وہب کے سلسلہ سند سے ابوذر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے مجھ سے فرمایا اے ابوذر! لوگوں کو خوشخبری سنادو کہ کلمہ شہادت پڑھنے والا بالآخر جنت میں داخل ہوگا۔[۵]

۱۰۱۷۶-عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد وابوبکر بن خلاد، محمد بن یونس، روح بن عبادۃ وفاروق ابومسلم، سلیمان بن حرب، شعبہ، محمد بن زیاد کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے کہ روزہ دار کے دہن کی بو اللہ کو مشک سے بھی زیادہ پسند ہے۔[۶]

۱۰۱۷۷-محمد بن احمد بن حسن، سلیمان بن احمد، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، داؤد بن فرایج کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے روزہ دار کے منہ کی بدبو عنداللہ مشک سے بھی زیادہ محبوب ہے۔[۷]

۱۰۱۷۸-سلیمان بن احمد، عثمان بن عمر ضبی، ابوولید طیالسی، شعبہ، ابواسحاق، ابوالاحوص عبداللہ کے سلسلہ سند سے مرفوعاً بیان کیا ہے کہ روزہ دار کی منہ کی بدبو عنداللہ مشک سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے۔[۸]

۱، ۲، ۳، ۴۔ مسند الامام أحمد ۵/ ۱۶۱. وفتح الباری ۱۱/ ۲۶۳. ومجمع الزوائد ۱۰/ ۱۶۰، وکنز العمال ۳۴۲۸۸.

۵۔ الدر المنثور ۶/ ۶۳. وکنز العمال ۱۴۲۶.

۶۔ صحیح البخاری ۳/ ۳۴، ۷/ ۲۱۱، ۹/ ۱۷۵، ۱۹۲. وصحیح مسلم، کتاب الصیام باب ۳۰. وفتح الباری ۱۰/ ۳۶۹.

۷، ۸۔ صحیح البخاری ۳/ ۳۱، ۷/ ۲۱۱. والتخریج السابق.

۱۰۱۷۹-عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد و محمد بن احمد بن حسن، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ؐ نے معاذ سے فرمایا توحید الٰہی اور میری رسالت کی گواہی پر مرنے والا جنت میں داخل ہوگا۔[1]

۱۰۱۸۰-سلیمان بن احمد، بکر بن مقبل، اسماعیل بن ابراہیم، ابی، شعبہ، سلیمان تیمی کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار حضرت معاذ آپ ؐ کے ردیف تھے آپ نے ان سے فرمایا موحدین کو جنت کی بشارت سنا دو، انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ لوگ اسی پر اعتماد کرلیں گے آپ نے فرمایا ٹھیک ہے، (پھر نہیں سناؤ)۔[2]

۱۰۱۸۱-محمد بن احمد بن حسن، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوحمزہ کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے حضرت معاذ سے فرمایا توحید الٰہی پر مرنے والا جنت میں داخل ہوگا۔[3]

۱۰۱۸۲-عبداللہ بن محمد بن جعفر، احمد بن اسحاق، محمد بن یحییٰ بن مندۃ، بندار محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، صدقہ کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ؐ نے معاذ سے فرمایا کلمہ شہادت پڑھنے والا جنت میں جائے گا۔[4]

۱۰۱۸۳-سلیمان بن احمد بن صدقہ، بشر بن آدم، عبداللہ بن عبدالواحد حنفی، ابی، شعبہ، عیاش کلیسی کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے توحید الٰہی اور رسالت رسول کی گواہی پر مرنے والا جنتی ہے۔[5]

۱۰۱۸۴-ابومحمد بن حیان، ابوبکر بن معدان، ابومسعود نصر بن حماد، شعبہ، یونس بن عیینہ، حمید بن ہلال، حصان بن کاہل، عبدالرحمن بن سمرہ کے سلسلہ سند سے معاذ بن جبل کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، صدق قلب سے توحید و رسالت کا اقرار کرنے والا جنت میں داخل ہوگا۔[6]

۱۰۱۸۵-محمد بن احمد بن حسن، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر و ابوعمرو بن حمدان، حسن بن سفیان، محمد بن مثنیٰ، عبدالصمد، شعبہ، ابو خالد حذاء، ابوبشر عنبری، حمران بن ابان کے سلسلہ سند سے عثمان بن عفان کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے کلمہ شہادت پر مرنے والا جنتی ہے۔[7]

۱۰۱۸۶-عبدالرحمن بن جعفر، محمد بن زکریا، سلیمان بن حرب، شعبہ، قتادہ، مسلم بن یسار، حمران بن ابان، عثمان بن عفان کے سلسلہ سند سے عمر بن خطاب کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے مجھے ایک ایسا کلمہ معلوم ہے جسے صدق قلب سے کہنے والا جنتی ہے۔[8]

۱۔ مسند الامام أحمد ۳/۱۳۱. والدر المنثور ۶/۶۲. وسبق بمعناه قريباً.

۲،۳۔ الاحاديث الصحيحة ۲/۳۳۸. وكنز العمال ۱۴۳۲.

۴۔ المعجم الكبير للطبراني ۷/۵۵. وصحيح ابن حبان ۳۱. والمستدرك ۴/۲۵۱. ومجمع الزوائد ۱/۱۸. وفتح الباری ۱۱/۲۶۷. ۱۲، ۲۰. والترغيب والترهيب ۲/۴۲۲. والدر المنثور ۶/۶۳. واتحاف السادة المتقين ۵/۲۵. ۹/۱۸۰. ۴۶۷.

۵۔ مسند الامام أحمد ۵/۲۲۹. والمعجم الصغير للطبراني ۱/۲۵۹. وأمالي الشجري ۱/۲۶، ۲/۴۶. وتاريخ أصبهان ۲/۳۴، ۷۹.

۶۔ صحيح البخاری ۱/۴۴. وصحيح مسلم، كتاب الايمان ۱۵۲، وفتح الباری ۱/۲۲۷. ۱۱/۵۵۷.

۷۔ صحيح مسلم ۵۵. ومسند الامام أحمد ۱/۶۵، ۶۹، وصحيح ابن حبان ۲. والمصنف لابن أبي شيبة ۳/۲۷۴. والدر المنثور ۶/۶۳.

۸۔ مسند الامام أحمد ۱/۶۳. والمستدرك ۱/۷۲. ۳۵۱. وصحيح ابن حبان ۱/۲. ومجمع الزوائد ۱/۱۵. والترغيب والترهيب ۲/۴۱۶. والدر المنثور ۶/۶۲، ۸۰.

۱۰۱۸۷- فاروق خطابی، ابو مسلم کشی، سلیمان بن حرب، سلیمان بن احمد، علی بن عبدالعزیز، مسلم بن ابراہیم، ابوبکر طلحی، ابوحریش کلابی، محمد بن عمر بن جبلہ، حکم بن عبداللہ ابو نعمان، شعبہ، خالد حذاء، ابو قلابہ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور میری امت کے امین ابو عبیدہ بن جراح ہیں۔ [۱]

۱۰۱۸۸- محمد بن عمرو بن سلم حافظ، علی بن حسن بن سلیمان، عبداللہ بن سلام ابو ہمام، ابو علی حنفی، شعبہ، عاصم کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور میری امت کے امین ابو عبیدہ بن جراح ہیں۔ [۲]

۱۰۱۸۹- ابو یعلی حسین بن محمد زبیری، محمد بن مسیب ارغیانی، عبداللہ بن محمد بن خشیش، حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور میری امت کے امین ابو عبیدہ بن جراح ہیں۔ [۳]

۱۰۱۹۰- محمد بن ہارون بیع، محمد بن سہل بن عسکر، سلیمان بن حرب، شعبہ، ثابت کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے میری امت کے امین ابو عبیدہ بن جراح ہیں۔ [۴]

۱۰۱۹۱- ابو بکر محمد بن حسن، محمد بن یونس بشر بن عمر، شعبہ، ابو اسحاق، صلہ، زفر کے سلسلہ سند سے حذیفہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور میری امت کے امین ابو عبیدہ بن جراح ہیں۔ [۵]

۱۰۱۹۲- عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد و ابو احمد بن احمد، احمد بن علی بن جابر، عفان، وحبیب بن حسن، یوسف قاضی، محمد بن کثیر، شعبہ، ابو اسحاق، صلہ، زفر کے سلسلہ سند سے حذیفہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک نجرانی شخص آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپ ہمارے ہاں کسی امین شخص کو بھیج دیجئے۔ آپ نے تین بار اس سے فرمایا ایک بہت ہی امین شخص تمہاری طرف بھیجوں گا۔ صحابہ کرام غور سے دیکھنے لگے کہ وہ امین شخص کون ہوگا، اس موقع پر آپ نے حضرت ابو عبیدہ بن جراح کو ان کی طرف امین بنا کر بھیجا۔ [۶]

۱۰۱۹۳- عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد، شعبہ، سماک بن حرب، کے سلسلہ سند سے مصعب بن سعد کا قول نقل کیا ہے کہ چند صحابہ کرام عبداللہ بن عامر کے مرض الوفات میں ان کے ہاں تشریف لائے۔ ابن عمر کے علاوہ تمام صحابہ کرام ان کی مدح سرائی کرنے لگے، کچھ دیر کے بعد ابن عمر نے حدیث رسول بیان فرمائی کہ اللہ تعالیٰ خائن کا صدقہ اور بلا طہارت نماز قبول نہیں کرتا۔ [۷]

۱۰۱۹۴- عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد و محمد بن مظفر، عبداللہ بن محمد بغوی، علی بن جعد و حبیب بن حسن، یوسف قاضی، محمد بن منہال، یزید بن زریع، شعبہ، قتادہ، ابو الملیح، ابیہ کے سلسلہ سند سے بیان کیا ہے ایک بار ایک گھر میں میرے سامنے آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ بلا طہارت نماز اور خائن کا صدقہ قبول نہیں کرتا۔ [۸]

۱۰۱۹۵- سلیمان بن احمد، عبید عجلی، رجاء بزار، احمد بن عبداللہ بن فضل، ابو محمد بن حیان، ہیثم بن خلف دوری، احمد بن عبیداللہ، زید بن حباب، شعبہ، قتادہ، ابو السوار عدوی کے سلسلہ سند سے عمران بن حصین کا قول نقل کیا ہے کہ بلا طہارت نماز اور خائن کا صدقہ عند اللہ غیر

۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶۔ صحیح البخاری ۵/ ۲۱۸، ۹/ ۱۰۹. وسنن الترمذی ۳۷۹۰. ومسند الامام أحمد ۳/ ۱۸۴. والمعجم الکبیر للطبرانی ۴/ ۲۹. ومشکاة المصابیح ۶۱۰۲ وفتح الباری ۸/ ۹۳. ۱۱/ ۲۳۲. والمعجم الکبیر للطبرانی ۴/ ۲۹. مشکاة المصابیح ۶۱۰۲. وفتح الباری ۸/ ۹۳. ۱۱/ ۲۳۲. وتاریخ أصبهان ۱/ ۳۱۰. وتاریخ ابن عساکر ۷/ ۶۳. وکنز العمال ۳۳۵۰۷.

۷، ۸۔ سنن النسائی ۵/ ۵۷. ومسند الامام أحمد ۲/ ۵۱. ۷۳، ۵/ ۷۴. والمصنف عبد الرزاق ۹۴۹۹. والمصنف لابن أبی شیبة ۱/ ۵۵.

مقبول ہے۔[1]

۱۰۱۹۶-محمد بن مظفر، محمد بن محمد بن یاسین، محمد بن عبداللہ جہبذ، شبابہ، شعبہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، ابوملیح بن اسامہ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے بلا طہارت نماز اور خائن کا صدقہ عنداللہ غیر مقبول ہے۔[2]

۱۰۱۹۷-عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد، شعبہ، عطا بن ابی میمونہ کے سلسلہ سند سے ابورافع کا قول نقل کیا ہے کہ ابوہریرہ نے سورۃ "انشقاق" میں آیت سجدہ پر سجدہ کیا، اور دلیل میں آپ کا فعل اسی طرح پیش کیا اور فرمایا کہ میں موت تک اسی پر عمل کرتا رہوں گا۔

۱۰۱۹۸-فہد بن ابراہیم، محمد بن زکریا غلابی، حارث بن مالک عنبری، شعبہ، یونس بن عبید، بکر بن عبداللہ، ابورافع کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپؐ کے ساتھ سورۃ "انشقاق" اور سورۃ علق میں آیت سجدہ پر سجدہ کیا۔

۱۰۱۹۹-احمد بن جعفر بن ہمدان، سلیمان بن احمد، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، ومحمد بن مظفر، عبداللہ بن ابی داؤد، عبدالرحمٰن بن بشر بن حکم، امیہ بن خالد، شعبہ، علی بن سوید بن منجوف، ابورافع کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے سورۃ "انشقاق" میں آیت سجدہ پر سجدہ کیا۔

۱۰۲۰۰-محمد بن مظفر، محمد بن سلیمان، عباس بن ابی طالب، محمد بن مصعب، قتادہ، ابورافع کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے سورۃ انشقاق میں آیت سجدہ پر سجدہ کیا۔

۱۰۲۰۱-محمد بن حمید، ہیثم بن عبداللہ بن حجاج، منہال، بدل بن محبر، شعبہ، سلیمان تیمی، قتادہ بکر بن عبداللہ، ابورافع کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ابوہریرہ نے سورۃ انشقاق میں آیت سجدہ پر سجدہ کیا اور فرمایا کہ میں نے حضورؐ کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے لہٰذا میں موت تک اسی طرح کرتا رہوں گا۔

۱۰۲۰۲-ابراہیم بن محمد، حسین بن علی، محمد بن جعفر مطیری، عیسیٰ بن عبداللہ، محمد بن سابق، زائدہ، سفیان، شعبہ، ایوب بن موسیٰ، عطا بن مینا کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سورۃ انشاق اور سورۃ علق کی آیت سجدہ پر آپؐ کے ساتھ سجدہ کیا۔

۱۰۲۰۳-سلیمان بن احمد، عبداللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم، محمد بن یوسف فریابی، ثوری، ابوایوب بن موسیٰ کے سلسلہ سند سے گزشتہ روایت کی مانند نقل کیا ہے۔

۱۰۲۰۴-عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد وابواحمد بن محمد بن احمد، سلیمان بن احمد، ابوخلیفہ، ابوولید، محمد بن کثیر، شعبہ، ابواسحاق کے سلسلہ سند سے ابوالاحوص کا قول نقل کیا ہے کہ عبداللہ بن مسعود کا قول ہے: اولاً ہم دو رکعتوں میں اللہ کی تسبیح، حمد اور تکبیر کہتے تھے پھر آپ نے ہمیں تشہد پڑھنے کا حکم دیا۔

۱۰۲۰۵-یوسف بن یعقوب نجیرمی، حسن بن مثنیٰ، عفان، شعبہ، ابواسحاق، ابوعبیدہ، ابوالاحوص کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپؐ نے ہمیں ایک خطبہ دیا۔ حمد وصلوٰۃ کے بعد آپ نے فرمایا امابعد، اے لوگو خوف الٰہی پیدا کرو اور موت تک دین اسلام پر ثابت قدم رہو، یاد رکھو تم سب حضرت آدم کی اولاد ہو، اے لوگو تقویٰ پیدا کرو اور صحیح صحیح بات کرو۔

۱۰۲۰۶-سلیمان بن احمد، محمد بن عبدالرحمٰن شافعی حمصی، مرداد بن حمید، محمد بن منازل، شعبہ، ابواسحاق، ابوالاحوص کے سلسلہ سند سے ابن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ ابتداء میں نماز میں ہم صرف اللہ کی تسبیح، حمد اور بڑائی بیان کرتے تھے، پھر آپ نے ہمیں نماز میں تشہد پڑھنے کا حکم دیا۔

---

۲. سنن النسائی ۵/۵۷. ومسند الامام أحمد ۲/۱۵. ۳۰. ۷۳، ۵/۷۴. والمصنف عبد الرزاق ۹۴۹۹. والمصنف لابن ابی شیبۃ ۱/۵۵.

۱۰۲۰۷-محمد بن احمد بن حسن، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، منصور، حماد، مغیرہ، ابو ہاشم، ابووائل کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے تشہد کے یہ معروف کلمات ارشاد فرمائے "التحیات للہ و الصلوات و الطیبات السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ و بر کاتہ السلام علینا وعلیٰ عباد اللہ الصالحین اشھد ان لا الہ الا اللہ و اشھد ان محمدا عبدہ و رسولہ ۔

۱۰۲۰۸-سلیمان بن احمد، محمد بن عبداللہ حضرمی وابواحمد محمد بن احمد، محمد بن علی، عبداللہ بن محمد بغوی، علی بن جعد، شعبہ، حماد بن ابی سلیمان، ابووائل کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ ابتداء میں ہم "سلام علی اللہ" کہتے تھے پھر آپ نے ہم کو اس سے منع کر کے تشہد پڑھنے کا حکم دیا وہ تشہد یہ ہے التحیات للہ و الصلوات والطیبات السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ و بر کاتہ السلام علینا وعلیٰ عباد اللہ الصالحین ،اشھد ان لا الہ الا اللہ و اشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ۔[1]

۱۰۲۰۹-سلیمان بن احمد، احمد بن زہیر تستری، حماد بن حسن، بدل بن محبر، شعبہ، حکم وحصین، ابووائل کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ ابتداء میں ہم "سلام علی اللہ" کہتے تھے بعد میں آپ نے ہمیں معروف تشہد پڑھنے کا حکم دیا۔[2]

۱۰۲۱۱-محمد بن مظفر، عمر بن احمد مروزی، سعید ابن منصور، نضر بن شمیل، شعبہ، حسین، ابووائل کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ شروع میں ہم "سلام علی اللہ" کہتے تھے پھر آپ نے ہمیں معروف تشہد پڑھنے کا حکم دیا۔[3]

۱۰۲۱۲-حبیب بن حسن، یوسف بن یعقوب قاضی، نضر بن علی، ابی، شعبہ، ابوبشر، مجاہد کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے تشہد کے یہ کلمات ارشاد فرمائے التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ و بر کاتہ السلام علینا وعلیٰ عباد اللہ الصالحین اشھد ان لا الہ الا اللہ و اشھد ان محمدا عبدہ و رسولہ ۔[4]

۱۰۲۱۳-عبداللہ بن جعفر، یونس، ابوداؤد، شعبہ، حصن، ابووائل کے سلسلہ سند سے حذیفہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ تہجد کے وقت مسواک استعمال فرماتے تھے۔[5]

۱۰۲۱۴-عبداللہ بن احمد بن یعقوب مقری، عمر بن محمد بن معارک، محمد بن ابراہیم صوری، مؤمل، منصور، حصین، ابووائل کے سلسلہ سند سے حذیفہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ شب میں بیدار ہونے کے بعد مسواک استعمال فرماتے تھے۔[6]

۱۰۲۱۵-سلیمان بن احمد، یوسف بن قاضی، حفص بن عمر حوضی ومحمد بن علی، ابواحمد محمد بن احمد، عبداللہ بن محمد بن عبدالعزیز، علی بن جعد، شعبہ، سلمۃ بن کہیل وزبید، ذر بن عبدالرحمٰن ابن ابزی کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ آپ وتر کی پہلی رکعت میں "سورۃ الاعلیٰ" دوسری رکعت میں سورۃ الکافرون اور تیسری رکعت میں سورۃ اخلاص تلاوت فرماتے تھے۔

۱۰۲۱۶-فاروق خطابی، ابومسلم کشی، سلیمان بن حرب، شعبہ، زبید، ذر بن عبدالرحمٰن بن ابزی، کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ آپ وتر کی اول رکعت میں "سورۃ الاعلیٰ" ثانی میں "سورۃ الکافرون" اور ثالث میں "سورۃ اخلاص" پڑھتے تھے۔

۱۰۲۱۷-ابومحمد بن حیان، محمد بن مندہ، عمرو بن علی، ابوداؤد، شعبہ، ابن ابی لیلیٰ، سلمۃ بن کہیل کے سلسلہ سند سے ابن ابی اوفیٰ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ وتر کی تین رکعتوں میں "سورۃ اعلیٰ" "سورۃ الکافرون اور" سورۃ اخلاص "بالترتیب پڑھتے تھے۔

۱۰۲۱۸-ابوعمرو حمدان، حسن بن سفیان، محمد بن مثنیٰ واحمد بن حمدان، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، یحییٰ بن سعید، شعبہ، قتادہ، زرارہ کے

۱، ۲، ۳، ۴۔ صحیح البخاری ۱/ ۲۱۲ . وسنن أبی داؤد ۹۶۹ . وسنن ابن ماجة ۸۹۹ . وسنن النسائی ، کتاب الاستفتاح باب ۱۸۶ . والسھو ۵۶ . ومسند الامام أحمد ۱/ ۴۳۱، ۴۲۲، ۴۴۳ . وصحیح ابن خزیمة ۷۰۳ . وفتح الباری ۲/ ۳۲۰ .

۵، ۶ صحیح البخاری ۲/ ۶۴ . وصحیح مسلم ، کتاب الطھارة باب ۱۵ . ومسند الامام أحمد ۵/ ۴۰۲ .

سلسلہ سند سے ابن عبدالرحمٰن بن ابزی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ وتر کی تینوں رکعتوں میں سورۃ الاعلیٰ سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص پڑھتے تھے۔[۱]

۱۰۲۱۹-ابوعلی محمد بن احمد، بن حسن، احمد بن جعفر بن حمدان، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر غندر وابوعمرو بن حمران، حسن بن عبدالرحمٰن بن ابزی کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ وتر کی رکعاتِ ثلاثہ میں سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص بالترتیب پڑھتے تھے۔[۲]

۱۰۲۲۰-محمد بن مظفر، محمد بن احمد بن یعقوب، بن صلت، لیث بن فرج عیسیٰ، ابوعاصم ضحاک بن مخلد، شعبہ، عاصم کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن سرجس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ وتر کی پہلی رکعت میں اعلیٰ دوسری رکعت میں کافرون اور تیسری رکعت میں کبھی اخلاص کبھی فلق اور کبھی ناس پڑھتے تھے۔[۳]

۱۰۲۲۱-محمد بن مظفر، ابوعروبہ حسین بن محمد حرانی، ابن عیشون، ابوقتادہ، شعبہ، ابواسحاق، حارث کے سلسلہ سند سے علی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ وتر میں سورۂ زلزال، عادیات، تکاثر، لہب اور اخلاص سورتیں پڑھتے تھے۔[۴]

۱۰۲۲۲-عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد وحبیب بن حسن، یوسف بن یعقوب قاضی، عمرو بن مرزوق وحبیب بن حسن، یوسف قاضی، ابن ابی بکر، یحییٰ بن سعید، شعبہ، مخول، مسلم، سعید بن جبیر، کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ جمعہ کے روز سورۃ جمعہ اور منافقون کی تلاوت فرماتے تھے۔ نیز آپ جمعہ کے روز فجر میں سورۃ سجدہ اور دہر پڑھتے تھے۔[۵]

۱۰۲۲۳-محمد بن مظفر، محمد بن محمد بن سلیمان، یحییٰ بن فضل خرقی، سعید بن عامر، شعبہ، ابی عون، مسلم بطین، سعید بن جبیر کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نماز فجر میں سورۃ سجدہ اور دہر پڑھتے تھے اور نماز جمعہ میں سورۃ جمعہ اور منافقون کی تلاوت کرتے تھے۔[۶]

۱۰۲۲۴-محمد بن مظفر، محمد بن محمد بن سلیمان، محمد بن عنبسہ ہمدانی، عمرو بن حکام، شعبہ، سلیمان، اعمش، مسلم بطین سعید بن جبیر کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نماز فجر میں سورۃ سجدہ اور دہر اور نماز جمعہ میں سورۃ جمعہ و منافقون پڑھتے تھے۔[۷]

۱۰۲۲۵-احمد بن اسحاق، عباس بن حمدان حنفی، فضل بن یعقوب رخامی، یحیی بن سکن، شعبہ، عتبہ ابوالعمیس، مسلم بن بطین، سعید بن جبیر، ابن عباسؓ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ آپ نماز فجر میں سورۃ سجدہ اور دہر پڑھتے تھے۔[۸]

۱۰۲۲۶-محمد بن محمد بن معمر، ابوبکر بن صدقہ، محمد بن حیان، محمد بن یزید، شعبہ بن حکم، سعید بن جبیر، ابن عباسؓ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ آپ نماز فجر میں سورۃ سجدہ اور دہر پڑھتے تھے۔ اور نماز جمعہ میں سورۂ جمعہ اور سورۂ منافقون پڑھا کرتے تھے۔[۹]

۱، ۲، ۳۔ مسند الامام أحمد ۳/ ۴۰۶، ۴۰۷. وسنن أبی داؤد، کتاب الوتر باب ۴. وسنن النسائی، کتاب قیام اللیل باب ۴۷، ۴۸، ۵۰، ۵۲، ۵۴. وسنن ابن ماجة ۱۱۷۱، ۱۱۷۵. والمستدرک ۲/ ۲۵۷.

۴۔ کنز العمال ۲۱۸۸۹.

۵۔ السنن الکبری للبیهقی ۳/ ۲۰۱. وکنز العمال ۲۲۰۰۳.

۶۔ سنن النسائی، کتاب الاستفتاح باب ۴۱. ومسند الامام أحمد ۴/ ۴۱۹. والمصنف لابن أبی شیبة ۲/ ۱۴۰.

۷۔ المصنف لابن أبی شیبة ۲/ ۱۴۰، ۱۴۱.

۸۔ صحیح البخاری ۲/ ۵. وصحیح مسلم، کتاب الجمعة باب ۱۷.

۹۔ سنن أبی داؤد، کتاب الجمعة باب ۲۱. وسنن النسائی، کتاب الافتتاح باب ۴۶، وسنن ابن ماجة ۸۲۱، ۸۲۴، ومسند الامام أحمد ۱/ ۲۲۶، ۳۳۴.

۱۰۲۲۷-محمد بن مظفر، یحییٰ بن محمد، حماد بن حسن، حجاج بن نصیر، ابواسحاق، ابوفردہ، شعبہ، ابواحوص کے سلسلہ سند سے ابن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ نماز فجر میں سورۃ سجدہ اور دہر پڑھتے تھے۔

۱۰۲۲۸-محمد بن مظفر، عبدالجبار بن احمد سمرقندی، محمد بن سنجر، ابراہیم بن زکریا، شعبہ، ابواسحاق، حارث کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ جمعہ کے روز نماز فجر میں سورہ سجدہ اور دہر کی تلاوت کرتے تھے۔

۱۰۲۲۹-ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابواسامہ، روح بن عبادہ، شعبہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر، محمد بن منتشر، حبیب بن سالم کے سلسلہ سند سے نعمان بن بشیر کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ نماز جمعہ میں سورۃ اعلیٰ اور غاشیہ پڑھتے تھے بعض مرتبہ عید و جمعہ کے جمع ہونے کی وجہ سے دونوں میں سورۃ اعلیٰ اور غاشیہ پڑھتے تھے۔

۱۰۲۳۰-ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، عاصم بن علی، علی بن جعد، ابوبکر بن اسحاق، ابراہیم بن سعدان، بکر بن بکار، شعبہ، حکم کے سلسلہ سند سے ابوجعفر کا قول نقل کیا ہے کہ ابوہریرہ سے پوچھا گیا کہ حضرت علیؓ نماز جمعہ میں سورۃ جمعہ اور منافقون پڑھتے تھے، انہوں نے فرمایا آپؐ کا معمول بھی یہ ہی تھا۔

۱۰۲۳۱-عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد، وفاروق خطابی، ابومسلم کشی، حجاج بن منہال، شعبہ، زبیر، شعبہ کے سلسلہ سند سے براء بن عازب کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپؐ نے بقرعید کے روز خطبہ ارشاد فرمایا جس کا حاصل یہ تھا کہ آج سب سے پہلے ہم نماز پڑھیں گے، پھر قربانی کریں گے، ہمارے طرز عمل پر چلنے والا مطابق سنت عمل کرنے والا ہے، نمازِ عید سے قبل قربانی کرنے والا تارک سنت ہے۔[1]

۱۰۲۳۲-ابراہیم بن محمد بن حمزہ، محمد بن سلم، محمد بن یحییٰ مروزی، عاصم بن علی، شعبہ، سیار، شعبی کے سلسلہ سند سے براء بن عازب کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے: آج ہم بقرعید کے روز سب سے پہلے عید کی نماز ادا کریں گے۔[2]

۱۰۲۳۳-سلیمان بن احمد، محمد بن عبداللہ بن سعید، عبدان ابن احمد، محمد بن مصفیٰ، سوید بن عبدالعزیز، [illegible]، عبداللہ بن ابی السفر، شعبی کے سلسلہ سند سے براء بن عازب کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ نے بقرعید کے موقع پر فرمایا، آج ہم سب سے اول نماز عید ادا کریں گے بعد میں قربانی کریں گے۔[3]

۱۰۲۳۴-ابوبکر محمد بن حسن، ابواسری موسیٰ بن حسن نسائی، عفان، شعبہ، زبیر، داؤد منصور، مجاہد، ابن عون کے سلسلہ سند سے براء بن عازب کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بقرعید کے موقع پر آپ نے ہمیں خطبہ دیا جس میں آپ نے ارشاد فرمایا آج کے روز ہم سب سے پہلے نماز عید ادا کریں گے۔ اس کے بعد ہم قربانی کریں گے ہمارے نقش قدم پر چلنے والا عامل بالسنۃ ہے ورنہ تارک السنۃ ہے۔

۱۰۲۳۵-سلیمان بن احمد، عثمان بن عمر ضبی، ابو ولید طیالسی، شعبہ، قتادہ، صفوان بن محرز کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے ابن عمر سے سفر کی نماز کی بابت سوال کیا۔ انہوں نے جواب میں فرمایا کہ سفر کی نماز دو رکعتیں ہیں، سنت کے خلاف عمل کرنے والا کفر کے قریب پہنچنے والا ہے۔

۱۰۲۳۶-عبداللہ بن محمد بن جعفر، احمد بن اسحاق، احمد بن علی خزاعی، ابو ولید، حفص بن عمر حوضی، شعبہ وسلیمان بن احمد، ابومسلم کشی، عمرو بن حکام، شعبہ، ابوالتیاح کے سلسلہ سند سے مورق عجلی کا قول نقل کیا ہے کہ صفوان بن محرز نے عبداللہ بن عمر سے سفر کی نماز کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ دو رکعت ہیں اور مخالف سنت عمل کرنے والا کفر کے قریب پہنچنے والا ہے۔

۱۰۲۳۷-سلیمان بن احمد، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، حجاج بن محمد، شعبہ، ابی رجا کے سلسلہ سند سے مورق عجلی کا قول نقل کیا ہے کہ صفوان

۱، ۲، ۳صحیح البخاری ۲/ ۲۱، ۲۳، ۷/ ۱۲۸، ۱۳۲. وصحیح مسلم ۲/ ۷. وفتح الباری ۲/ ۴۴۵، ۴۵۳، ۴۵۶، ۱۰/ ۳، ۱۲، ۲۲.

بن محرز نے ابن عمر سے سفر کی نماز کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا سفر کی نماز دو رکعتیں ہیں۔

۱۰۲۳۸- سلیمان بن احمد، یعقوب بن احمد بن اسحاق مخرمی، عفان، شعبہ، ابو التیاح کے سلسلہ سند سے مطرف کا قول نقل کیا ہے کہ صفوان بن محرز نے ابن عمر سے سفر کی نماز کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے جواب دیا دو رکعتیں۔

۱۰۲۳۹- سلیمان بن احمد، احمد بن ابی یحییٰ مصری، احمد بن سعید ہمدانی، عبد الرحمن بن زیاد رصاصی، شعبہ، قتادہ، ابو التیاح، عاصم احول کے سلسلہ سند سے مورق عجلی کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عمر کا قول ہے کہ سفری نماز دو رکعتیں ہیں، مخالف سنت عمل کرنے والا کفر کے قریب پہنچنے والا ہے۔

۱۰۲۴۰- محمد بن احمد بن حسن، احمد بن جعفر بن حمدان، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی فروہ کے سلسلہ سند سے عون ازدی کا قول نقل کیا ہے کہ فارس کے امیر عمر بن عبید اللہ بن عمر نے ابن عمر سے تحریر کے طور پر سفری نماز کے بابت سوال کیا۔ ابن عمر نے جواب میں لکھا کہ آپ سفر میں دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

۱۰۲۴۱- محمد بن احمد بن حسن، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد کے سلسلہ سند سے حکیم حذاء کا قول نقل کیا ہے کہ میرے سامنے ابن عمر سے سفر کی نماز کی بابت سوال کیا گیا انہوں نے فرمایا کہ سفر کی نماز دو رکعتیں ہیں۔

۱۰۲۴۲- سلیمان بن احمد، ابوبکر بن صدقہ، علی بن مسلم طوسی، ابو داؤد طیالسی، شعبہ، اسحاق بن سوید، سلیمان بن احمد، محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، عمرو بن حکام، شعبہ، اسحاق بن سوید کے سلسلہ سند سے عبد الرحمن بن عیاش کا قول نقل کیا ہے کہ عمر بن عبید اللہ بن معمر نے عبد اللہ بن عمر سے سفر کی نماز کے بارے میں تحریراً سوال کیا۔ انہوں نے جواب میں فرمایا دو رکعتیں ہیں اور سنت کی مخالفت کرنے والا کفر کے قریب پہنچنے والا ہے۔

۱۰۲۴۳- محمد بن احمد بن حسن، احمد بن جعفر بن حمدان، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، ومحمد بن مظفر، علی بن حسن بن جنید نیشا پوری، شعبہ، عمرو بن دینار کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ تشریف لائے، آپ نے بیت اللہ کا طواف فرمایا اس کے بعد مقام ابراہیم کے پاس دو رکعت نفل پڑھے، بعد میں آپ صفا کی طرف تشریف لے گئے۔

۱۰۲۴۴- ابو محمد بن حیان، عبد الغفار بن احمد، ابن ابی داؤد، یحییٰ بن عثمان، بقیہ، عمرو بن دینار کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ سفر کی نماز دو رکعتیں ہیں۔

۱۰۲۴۵- سلیمان بن احمد، ادریس بن جعفر، یزید بن ہارون، محمد بن احمد بن حسن، احمد بن جعفر، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر شعبہ کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ سالم بن عبد اللہ بن عمر نے بحوالہ ابن عمر نقل کیا ہے کہ آپ سفر میں صرف دو رکعت ادا کرتے تھے۔

۱۰۲۴۶ عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد وسلیمان بن احمد، معاذ بن مثنیٰ، ابو ولید، شعبہ کے سلسلہ سند سے سلمہ بن کہیل کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفر میں سعید بن جبیر کے ساتھ نماز عشاء دو رکعت ادا کی۔ نماز کے بعد انہوں نے فرمایا، عبد اللہ بن عمر نے یہاں پر اسی طرح کیا تھا، اور انہوں نے فرمایا تھا کہ آپ ﷺ نے یہاں اسی طرح کیا ہے۔

۱۰۲۴۷- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد وسلیمان بن احمد، معاذ بن مثنیٰ، ابو ولید، شعبہ کے سلسلہ سند سے حکم کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے عرفات میں سعید بن جبیر کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھی، نماز کے بعد انہوں نے فرمایا کہ ابن عمر نے یہاں پر اسی طرح کیا تھا اور انہوں نے فرمایا تھا کہ آپ علیہ السلام نے یہاں پر اسی طرح کیا تھا۔

۱۰۲۴۸- احمد بن جعفر بن حمدان، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحاق کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن مالک کا قول نقل

کیا ہے کہ میں نے ابن عمر کے ساتھ مزدلفہ میں عشا دو رکعت پڑھی، میرے سامنے خالد بن مالک نے ان سے سوال کیا کہ آپ علیہ السلام نے یہاں پر اسی طرح کیا تھا؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔

۱۰۲۴۹-محمد بن مظفر، جعفر بن احمد بن محمد الصباح، حمید بن مسعدہ، سفیان بن حبیب، شعبہ، زبیر، عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ جمعہ، سفر، فجر اور عیدین کی نماز دو رکعت ہے۔

۱۰۲۵۰- عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، شعبہ، یزید بن خمیر، حبیب بن عبید، جبیر بن نفیر حضرمی، ابواسحاق سمط کے سلسلہ سند سے حضرت عمر کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ذوالحلیفہ میں آپ ﷺ کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھی۔

۱۰۲۵۱-حبیب بن حسن، علی بن ہارون، یوسف بن یعقوب، قاضی، ہیثم، شعبہ، قتادہ، ابوحسان کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے ہمیں ذوالحلیفہ میں دو رکعت نماز پڑھائی۔

۱۰۲۵۲-عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد وحبیب بن حسن، یوسف قاضی، محمد بن ابی بکر، عبدالرحمٰن بن مہدی، شعبہ، ابواسحاق، ابوالسفر، سعید بن شفی کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ سفر میں دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

۱۰۲۵۳-حبیب بن حسن، یوسف بن قاضی، عمرو بن مرزوق، ابومحمد بن حیان، احمد بن علی خزاعی، حوضی، شعبہ، قتادہ کے سلسلہ سند سے موسیٰ بن سلمہ ہذلی کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ابن عباس سے سوال کیا کہ اگر میری حرم کی نماز فوت ہو جائے تو میں کتنی رکعت نماز پڑھوں؟ انہوں نے فرمایا دو رکعت اور یہی سنت نبوی ﷺ ہے۔

۱۰۲۵۴-حبیب بن حسن، یوسف بن قاضی، عمرو بن مرزوق، شعبہ، یحییٰ بن اسحاق کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ ہم نے حج کے موقع پر آپ کے ساتھ دو رکعت نماز ادا کی، راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان سے سوال کیا کہ مکہ میں آپ کا قیام کتنے روز تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ دس روز۔

۱۰۲۵۵-ابواسحاق بن حمزہ، حبیب بن حسن، یوسف قاضی، حفص بن عمر حوضی، شعبہ وسلیمان بن احمد، ابواحمد جرجانی، ابوخلیفہ محمد بن کثیر، شعبہ، ابواسحاق کے سلسلہ سند سے حارث بن وہب خزاعی کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ کے ہمراہ منیٰ میں دو رکعت نماز پڑھی۔

۱۰۲۵۶-عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد، شعبہ، وعبداللہ بن جعفر، اسماعیل بن عبداللہ، مسلم بن ابراہیم، وسلیمان بن احمد، حبیب بن حسن، یوسف قاضی، سلیمان بن حرب وسلیمان بن احمد، حبیب بن حسن، عمر بن حفص سدوسی، عاصم بن علی، ابواحمد محمد بن احمد، ابوخلیفہ محمد بن کثیر، شعبہ، حکم کے سلسلہ سند سے ابوجحیفہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے ہجرت کے موقع پر سفر میں ظہر وعصر دو رکعت نماز پڑھی۔

۱۰۲۵۷-فاروق خطابی، سلیمان بن احمد، ابومسلم، سلیمان بن حرب، وسلیمان بن احمد، ابواحمد محمد بن احمد، عبداللہ بن محمد، علی بن جعد، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے بطحا کے مقام پر سترہ نصب ﷺ کر کے ظہر وعصر دو رکعت پڑھی۔

۱۰۲۵۸-عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد، شعبہ، وفاروق خطابی، ابومسلم کشی، سلیمان بن حرب وابواحمد محمد بن احمد، سلیمان، ابو خلیفہ، ابوولید، شعبہ، عبداللہ بن ابی سدر، شعبی، عروۃ بن مضرس بن اوس بن لام کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے احرام کی حالت میں آپ سے سوال کیا کہ کیا مجھ پر ارکان حج سے کچھ باقی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ یہاں پر ہمارے ساتھ نماز ووقوف میں شریک ہونے

والے کا حج تام ہو جائے گا۔[1]

۱۰۲۵۹- عمر بن احمد بن عمر قاضی، علی بن عباس بجلی، میمون بن اصبغ وسلیمان بن احمد، عبداللہ بن احمد، محمد بن حسن تسلیمی، وہب بن جریر، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی کے سلسلہ سند سے عروۃ بن مضرس کا قول نقل کیا ہے کہ میں عرفات میں آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں جبل طئی سے آیا ہوں کیا مجھ پر حج کے ارکان میں سے کچھ باقی ہے؟ آپ نے گزشتہ روایت کی مانند الفاظ ارشاد فرمائے۔

۱۰۲۶۰- عبداللہ بن محمد، ابوبکر بن ابی عاصم، سلیمان بن احمد، عبدان وزکریا ساجی، وابو محمد بن حیان، قاسم بن زکریا مقری، عمر بن احمد بن عمر، علی بن عباس بجلی، علی بن حسین درہمی، امیہ بن خالد، شعبہ، سیار، شعبی کے سلسلہ سند سے عروۃ بن مضرس کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے حج کے موقع پر آپ سے دریافت کیا یا رسول اللہ میں جبل طئی سے آپ کے پاس آیا ہوں اور میں نے ہر جبل پر وقوف کیا ہے کیا مجھ پر ارکان حج سے کچھ باقی ہے؟ آپ نے فرمایا ہمارے ساتھ نماز اور وقوف عرفہ میں شریک ہونے والے کا حج تام ہو جائے گا۔[2]

۱۰۲۶۱- محمد بن محمد بن اسحاق ثلاثائی، عمر بن نوح بجلی، سلیمان بن احمد، بکر بن عبدالوہاب، محمد بن معاویہ الزیادی، احمد بن اسحاق، عباس بن حمدان حنفی، میمون بن اصبغ، سعید بن عامر، شعبہ، زبیر، شعبی کے سلسلہ سند سے عروۃ بن مضرس کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے عرفات میں آپ سے پوچھا کہ کیا مجھ پر ارکان حج سے کچھ باقی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ عرفات میں ہمارے ساتھ وقوف ونماز میں شریک ہونے والے کا حج تام ہو جائے گا۔[3]

۱۰۲۶۲- سلیمان بن احمد، محمد بن حسن، ابوبحر بشر بن موسیٰ، عمرو بن حکام، شعبہ، عبداللہ بن دینار، محارب کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے تکبر کی وجہ سے کپڑا زمین پر ڈال کر چلنے والے کو اللہ رحمت کی نظر سے نہیں دیکھتا۔

۱۰۲۶۳- محمد بن عمر بن سلم، عبداللہ بن بشر بن صالح، محمد بن عبداللہ بن عبید عقل، جدی، شعبہ، عبداللہ بن دینار کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، تکبر کی وجہ سے کپڑا کھینچنے والے کو اللہ رحمت کی نظر سے نہیں دیکھتا۔[4]

۱۰۲۶۴- عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد، شعبہ کے سلسلہ سند سے سلم بن یناق مکی کا قول نقل کیا ہے کہ میرے سامنے ابن عمر کے پاس ٹخنوں سے نیچے ازار کئے ایک آدمی گزرا، ابن عمر نے اس سے سوال کیا تم کون ہو؟ انہیں بتایا گیا کہ اس کا تعلق بنی لیث سے ہے۔ یہ سن کر ابن عمر نے اسے پہچان لیا اور اسے ٹخنوں سے اوپر شلوار کرنے کا حکم دیا، اس لئے کہ میں نے آپ ﷺ کو کہتے سنا تکبر کی وجہ سے ایسا کرنے والے انسان کی طرف قیامت کے دن اللہ رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا۔[5]

۱۰۲۶۵- ابواحمد محمد بن احمد، ابوخلیفہ، ولید، حفص بن عمر حوضی، سلیمان بن احمد، علی بن عبدالعزیز، مسلم بن ابراہیم، سعید محارب بن دثار کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ تکبر کی وجہ سے ٹخنوں سے نیچے شلوار کرنے والے کی طرف اللہ رحمت کی نظر سے نہیں دیکھتا۔[6]

۱۔ سنن الدارقطني ٢/٢٤٠. وكنز العمال ١٢٠٦٧. وتفسير القرطبي ٢/٣٢٥.

۲، ۴۔ مسند الامام أحمد ٢٦١/٤. والمعجم الصغير للطبراني ٩٩/١. واتحاف السادة المتقين ٣٦٥/٤. وتلخيص الحبير ٢٥٥/٢.

۳۔ سنن الترمذي ١٧٣١. ومسند الامام أحمد ٦٧/٢، ١٠٣، ١٢٨، ١٣١، ١٣٦. السنن الكبرى للبيهقي ٢٣٣/٢. واتحاف السادة المتقين ٣٤٦/٨، ٣٥٩/٩. وفتح الباري ١٩/٧، ٢٤٥/١٠.

۵، ۶۔ صحيح البخاري ٧/٥. وصحيح مسلم، كتاب اللباس ٤٥. واتحاف السادة المتقين ٣٤٦/٨. والترغيب والترهيب ٩٠/٣.

۱۰۲۶۶- ابراہیم بن عبداللہ بن اسحاق، عبداللہ بن اسحاق، عبداللہ بن محمد بن شیرویہ، اسحاق بن راہویہ، شبابہ بن سوار کے سلسلہ سند سے حضرت شعبہ فرماتے ہیں، میں محارب بن دثار سے ملا، وہ مسجد کی طرف آرہے تھے، میں نے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا میں نے حضرت ابن عمر کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ فرمان رسول ہے تکبر کی وجہ سے ٹخنوں سے نیچے شلوار رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ رحمت کی نظر سے نہیں دیکھتا میں نے محارب سے پوچھا کیا آپ نے ازار کی تخصیص فرمائی تھی؟ فرمایا نہیں۔[۱]

۱۰۲۶۷- ابو احمد محمد بن احمد، سلیمان بن احمد، ابوخلیفہ، ابو ولید، حفص بن عمر حوضی، وابراہیم بن عبداللہ، عبداللہ بن محمد بن شیرویہ، اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، شبابہ بن سوار، شعبہ، جبلہ بن سحیم کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ تکبر کی وجہ سے زمین پر کپڑا اڑانے والے کو اللہ تعالیٰ رحمت کی نظر سے نہیں دیکھتا۔[۲]

۱۰۲۶۸- سلیمان بن احمد، عبدالرحمٰن بن احمد، زید بن حریش، یحییٰ بن سکن، شعبہ، اشعث، سعید بن جبیر کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے ٹخنوں سے نیچے شلوار رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ رحمت کی نظر سے نہیں دیکھتا۔[۳]

۱۰۲۶۹- ابو احمد، سلیمان بن احمد، ابوخلیفہ، شعیث بن محرز و محمد بن احمد بن حسن، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، سعید بن ابی سعید مقبری کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ٹخنوں سے نیچے شلوار رکھنے والے کا اتنا حصہ دوزخ میں جائے گا۔[۴]

۱۰۲۷۰- محمد بن احمد بن حسن، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر و محمد بن جعفر، اسحاق بن ابراہیم احمد بن منیع، یزید بن ہارون، شعبہ کے سلسلہ سند سے محمد بن زیاد کا قول نقل کیا ہے کہ مروان نے ابوہریرہ کو مدینہ کا عامل بنایا۔ انہوں نے ایک شخص کو اس حالت میں دیکھا کہ وہ ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکائے اکڑ اکڑ کر چل رہا تھا اور کہہ رہا تھا امیر آرہے ہیں، امیر آرہے ہیں، آپؓ نے یہ دیکھ کر فرمایا کہ آپؐ کا ارشاد ہے اللہ تعالیٰ ایسے انسان کی طرف رحمت کی نظر سے نہیں دیکھتا۔[۵]

۱۰۲۷۱- عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد شعبہ، سلیمان شیبانی کے سلسلہ سند سے شعبی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ علیہ السلام کی اقتداء میں نماز پڑھنے والے ایک شخص نے مجھ سے بیان کیا کہ نماز کے بعد آپ ایک شکستہ قبر پر تشریف لے گئے۔ ہم نے صفیں بنائیں آپ نے اس پر نماز جنازہ پڑھائی، میں نے شعبی سے اس شخص کا نام دریافت کیا تو انہوں نے بیان کرنے والے کا نام ابن عباسؓ بتایا۔

۱۰۲۷۲- عمر بن احمد بن عمر، علی بن عباس بجلی، زید بن اخرم، وہب بن جریر، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ علیہ السلام نے ایک شکستہ قبر پر کھڑے ہو کر نماز پڑھی، اس جنازہ میں میں بھی شریک تھا۔

۱۰۲۷۳- ابوبکر طلحی، محمد بن عبداللہ، محمد بن عبداللہ حضرمی، احمد بن حنبل، محمد بن جعفر، شعبہ، حبیب بن شہید، ثابت، انس کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ آپ نے ایک عورت کے دفن کے بعد اس کی قبر پر اس کی نماز جنازہ پڑھی۔

۱۰۲۷۴- سلیمان بن احمد، محمد بن حسن ابو بحر، بشر بن موسیٰ، عمرو بن حکام، شعبہ، ابوبکر بن حفص، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ علیہ السلام مسجد کی صفائی کرنے والی ایک خاتون کی قبر کے نزدیک سے گزرے، آپ نے اس پر نماز جنازہ پڑھی۔

۱، ۲- مسند الامام أحمد ۲/ ۴۲، ۴۴، ۸۱، ۱۰۳.

۳- المعجم الكبير للطبراني ۱۲/ ۴۱. وتاريخ ابن عساكر ۴/ ۲۹۴. وتاريخ بغداد ۵/ ۱۷۱.

۴- صحيح البخاري ۷/ ۱۸۳. وسنن النسائي ۸/ ۲۰۷. وسنن ابن ماجة ۳۵۷۳. ومسند الامام أحمد ۲/ ۴۶۱، ۹/ ۵. وفتح الباري ۱۰/ ۲۵۶.

۵- مسند الامام أحمد ۲/ ۱۰. والسنن الكبرى للبيهقي ۲/ ۲۴۴. واتحاف السادة المتقين ۸/ ۳۴۵، ۳۴۶.

۱۰۲۷۵-محمد بن عبداللہ الکاتب، محمد بن عبداللہ حضرمی، عبداللہ بن حکم، عمران بن ابان، شعبہ، ابی بکر بن حفص، عبداللہ بن عامر کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے ایک قبر پر نماز جنازہ پڑھی۔

۱۰۲۷۶-سلیمان بن احمد، احمد بن زہیر، احمد بن عمر انصاری و محمد بن مظفر، حسن بن محمد بن شعبہ فضل بن سہل، شبابہ بن سوار، شعبہ، حسین معلم عبداللہ بن بریدہ کے سلسلہ سند سے سمرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک خاتون کا پیٹ کے مرض میں انتقال ہوگیا۔ آپؐ نے اس کے وسط میں کھڑے ہوکر اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔

۱۰۲۷۷-ابوعلی محمد بن احمد بن حسن، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، واحمد بن اسحاق، احمد بن یحییٰ بن نصر، حمید بن مسعدہ، بشر بن مفضل، شعبہ، ابو مالک، ربعی کے سلسلہ سند سے حذیفہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے ہر نیکی پر صدقہ کا ثواب ہے۔

۱۰۲۷۸-محمد بن مظفر، عبداللہ بن ابی داؤد، یعقوب بن یوسف بن ابی عیسیٰ، روح بن عبادہ، شعبہ، نعیم بن ابی ہند، ربعی، حذیفہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے ہر بھلائی پر صدقہ کا ثواب ہے۔

۱۰۲۷۹-محمد بن مظفر، احمد بن محمد بن سعید، محمد بن اسماعیل بن اسحاق راشدی، محمد بن داؤد بن عبدالجبار، ابی، شعبہ، حبیب بن ابی عمرہ، سعید بن جبیر کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے ہر نیکی پر صدقہ کا ثواب ہے۔

۱۰۲۸۰-محمد بن مظفر، محمد بن عبداللہ بن یوسف بن ایوب مہدی، احمد بن یوسف، مسلم بن ابراہیم، شعبہ، فرقد سنجی، ابراہیم، علقمہ کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے ہر نیکی صدقہ ہے۔

۱۰۲۸۱-عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد وابوبکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، یعلیٰ بن عباد، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص کے سلسلہ سند سے سعد کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ نے حضرت علی سے فرمایا کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تم میرے لئے ایسے ہی ہو جیسے کہ حضرت ہارون حضرت موسیٰ کے لئے، فرق یہ ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔[۱]

۱۰۲۸۲-محمد بن حمید، اسحاق بن بیان، عبدالملک بن صباح مسمعی، شعبہ، سعد بن ابراہیم، عامر بن سعد کے سلسلہ سند سے ان کے والد سعد کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے حضرت علی سے فرمایا کیا تم اس سے خوش نہیں ہو کہ تم میرے لئے ایسے ہی ہو جیسے کہ حضرت ہارون حضرت موسیٰ کے لئے تھے فرق یہ ہے کہ میں خاتم النبیین ہوں۔[۲]

۱۰۲۸۳-محمد بن مظفر، محمد بن محمد بن سلیمان، حاتم بن لیث، محمد بن عمر رومی، شعبہ، سعد بن ابراہیم، مصعب بن سعد کے سلسلہ سند سے ان کے والد حضرت سعد کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ نے حضرت علی سے فرمایا کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تم میرے لئے ایسے ہی ہو جیسے کہ حضرت ہارون حضرت موسیٰ کے لئے، فرق یہ ہے کہ میں خاتم النبیین ہوں۔[۳]

۱۰۲۸۴-سلیمان بن احمد، عبداللہ بن احمد بن حنبل، محمد بن موسیٰ بن حماد، عبدالرحمن بن صالح ازدی، مسیب کے سلسلہ سند سے حضرت سعد کا قول نقل کیا ہے کہ اے علی تم اس سے خوش نہیں ہو کہ تم میرے لئے ایسے ہی ہو جیسے کہ حضرت ہارون حضرت موسیٰ کے لئے؛ علاوہ ازیں میں خاتم النبیین ہوں۔[۴]

۱۰۲۸۵-مؤلفؒ فرماتے ہیں میرے والد اور محمد بن اسحاق قاضی، محمد بن محمد بن عقبہ الشیبانی و حسن بن علی حلوانی، نصر بن حماد، شعبہ، علی بن زید، سعید بن مسیب کے سلسلہ سند سے حضرت سعد کا قول منقول ہے کہ آپؐ نے حضرت علی سے فرمایا تم ہارون کے موسیٰ کے لئے معاون بننے کی طرح میرے معاون پر راضی نہیں ہو۔[۵]

۱، ۲، ۳، ۴، ۵۔ صحیح البخاری ۳/۶. وسنن ابن ماجة ۱۱۵. والمستدرک ۱۰۸/۳. والمعجم الکبیر للطبرانی ۲۳۱/۵.
والسنة لابن أبی عاصم ۶۰۲/۲. ومجمع الزوائد ۱۱۰/۹. ۱۲۰. وفتح الباری ۱۱۲/۸.

۱۰۲۸۶-ابومحمد ابن حیان، ابویعلی، محمد بن حسن بصری، ابوعمرو بن حمدان، حسن بن سفیان، عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، علی بن زید بن جدعان، سعد، سعید کے سلسلہ سند سے گزشتہ روایت کی مانند نقل کیا ہے۔

۱۰۲۸۷-حسن بن ابراہیم بن عبدالصمد خراز، محمد بن عبداللہ بن یاسین، محمد بن عبداللہ حضرمی، محمد بن اسحاق قاضی، محمد بن محمد بن عقبہ، حسن بن علی حلوانی، نصر بن حماد شعبہ، یحییٰ بن سعید، سعید بن میتب کے سلسلہ سند سے سعد کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ نے حضرت علی سے فرمایا تم ہارون کے موسیٰ کیلئے معاون بننے کی طرح میرے معاون بننے پر راضی نہیں ہو؟

۱۰۲۸۸-سلیمان بن احمد، عباس بن محمد مجاشعی، محمد بن ابی یعقوب کرمانی، یزید بن زریع، شعبہ، قتادہ سعید بن میتبؒ کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت علی سے فرمایا اے علی میں نے تم کو اپنے پیچھے اپنا جانشین بنایا ہے۔ حضرت علیؓ نے عرض کیا میں جہاد سے پیچھے نہیں رہ سکتا! اس پر آپؐ نے فرمایا: اے علی تم اس سے خوش نہیں ہو کہ تم میرے لئے ایسے ہی ہو جیسے کہ حضرت ہارون حضرت موسیٰ کے لئے مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔[۱]

۱۰۲۸۹-ابومحمد بن حیان، عباس مجاشعی، محمد، یزید، شعبہ، قتادہ، محمد بن یحییٰ ازدی، عبداللہ بن داؤد خریبی، سعید، قتادہ، سعید، سعد کے سلسلہ سند سے گزشتہ روایت کی مانند روایت کیا۔

۱۰۲۹۰-عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد و محمد بن احمد بن حسن، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر و سلیمان بن احمد، معاذ بن مثنیٰ، مسدد، یحییٰ بن سعد و ابواسحاق بن حمزہ، ابوزکریا حنائی، عبیداللہ بن معاذ، ابی، شعبہ، حکم، مصعب بن سعد کے سلسلہ سند سے سعد کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت علی سے فرمایا تم میرے اہل وعیال پر میری جانشینی پر راضی نہیں ہو؟ حضرت علیؓ نے عرض کیا کیا آپ مجھے اپنے پیچھے عورتوں اور بچوں میں چھوڑیں گے؟ اس پر آپؐ نے فرمایا: اے علی تم اس سے خوش نہیں ہو کہ تم میرے لئے ایسے ہی ہو جیسے کہ حضرت ہارون حضرت موسیٰ کے لئے مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔[۲]

۱۰۲۹۱-عبد بن اسحاق ہاشمی، علی بن سراج، نصار بن حرب، ابوداؤد، شعبہ، عاصم بن بہدلہ، مصعب بن سعد کے سلسلہ سند سے سعد کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ نے حضرت علی سے فرمایا تم میرے لئے اسی طرح ہو جیسے حضرت ہارون حضرت موسیٰ کے لئے۔[۳]

۱۰۲۹۲-عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد، شعبہ، ایوب، خالد حذاء، حسن کے سلسلہ سند سے حضرت ام سلمہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا اے عمار تم ایک باغی گروہ کے ہاتھوں قتل ہوگے۔[۴]

۱۰۲۹۳-محمد بن اسحاق، محمد بن نعیم، عفان، شعبہ، ایوب، حسن سے گزشتہ روایت کی مانند نقل کیا۔

۱۰۲۹۴-عبداللہ بن محمد بن عثمان واسطی، عبدان بن احمد، زکریا ساجی جعفر بن احمد بن سنان، محمد بن بشار بندار، ابوداؤد، شعبہ، یونس بن عبید، حسن، امہ کی سلسلہ سند سے حضرت ام سلمہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ نے حضرت عمار کا قاتل ایک باغی گروہ کو قرار دیا۔[۵]

۱۰۲۹۵-محمد بن حمید، یحییٰ بن زہیر، عبدۃ بن عبداللہ، عبدالصمد و ابوبکر کجی، محمد بن عبداللہ حضرمی، محمد بن عبداللہ بن جبلہ، غندر، شعبہ، خالد حذاء، سعید بن ابی حسن، امہ کے سلسلہ سند سے ام سلمہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ نے حضرت عمار سے فرمایا تیرا قاتل ایک باغی گروہ ہوگا۔[۶]

۱۰۲۹۶-محمد بن حسن، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، خالد حذاء عکرمہ کے سلسلہ سند سے ابوسعید خدری کا قول نقل کیا ہے

۱، ۲، ۳مجمع الزوائد ۹/۱۱۰. وسنن الدار قطنی ۴/۲۴۵. وکنز العمال ۳۶۴۸۸.

۴، ۵، ۶صحیح مسلم، کتاب الفتن، ۷۲، ۷۳. وفتح الباری ۷/۷۴، ۱۳/۸۵. ومسند الامام أحمد ۲/۱۶۴، ۲۰۶، ۳/۲۲، ۴/۱۹۷، ۲۱۴، ۲۱۵، ۵/۳۰۶، ۳۰۷، ۴۴۸۰، ۴۴۸۲. والسنن الکبری للبیهقی ۸/۱۸۹. والمستدرک ۲/۱۵۵، ۳۸۷. والمطالب العالیة ۴۴۸۰، ۴۴۹۱.

کہ آپؐ نے حضرت عمار کا قاتل ایک باغی گروہ کو قرار دیا۔

۱۰۲۹۷-عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد، شعبہ، عمرو بن دینار، ابی ہشام، ابوسعید خدری کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ آپؐ نے حضرت عمار سے فرمایا اے عمار تم ایک باغی گروہ کے ہاتھوں قتل ہو گے۔

۱۰۲۹۸-محمد بن اسحاق قاضی، موسیٰ بن اسحاق قاضی، سعد بن یعقوب طالقانی کے سلسلہ سند سے ابوسعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ نے حضرت عمار سے فرمایا: افسوس اے ابن سمیہ! تمہیں ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

۱۰۲۹۹-حسن بن علی الوراق، عبداللہ بن عباس الطیالسی، محمد بن عبداللہ مخرمی، غسان بن مضر، خالد، شعبہ، ابونضرہ، ابوسعید خدری کے سلسلہ سند سے قتادہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے حضرت عمار سے فرمایا تمہارا قاتل ایک باغی گروہ ہوگا۔

۱۰۳۰۰-محمد بن احمد بن حسن، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن دینار کے سلسلہ سند سے ایک مصری شخص کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار حضرت عمر نے لوگوں میں ہدایا تقسیم کئے، حضرت عمار کو دوسروں کے مقابلہ میں زیادہ دیا۔ ان سے اس کی وجہ پوچھی گئی، انہوں نے فرمایا میں نے ان کے متعلق آپؐ کو یہ کہتے ہوئے سنا اے عمار تیرا قاتل ایک باغی گروہ ہوگا۔

۱۰۳۰۱-محمد بن احمد بن حسن، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، عوام بن حوشب، رجل من بنی شیبان کے سلسلہ سند سے حنظلہ بن سوید کا قول نقل کیا ہے کہ عبداللہ بن عمرو نے فرمایا ان کے قتل کے بارے میں تم نزاع مت کرو کیونکہ ان کے بارے میں آپؐ کو فرماتے سنا ہے کہ اے عمار! تیرا قاتل ایک باغی گروہ ہوگا۔

۱۰۳۰۲-یوسف بن یعقوب نجیرمی، حسن بن مثنیٰ، عفان و احمد بن اسحاق، عبداللہ بن محمد بن ولید نفیلی، علی بن جعد، احمد بن جعفر و حسن بن علان، جعفر فریابی، عبداللہ بن معاذ، ابی و حبیب بن حسن، احمد بن حسن صوفی، عمر بن شیبہ، زید بن یحییٰ انماطی، شعبہ، حکم، ابوجحیفہ کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ کے بعد امت کے سب سے بہترین فرد حضرت ابوبکر پھر عمر ہیں۔

۱۰۳۰۳-محمد بن مظفر، یحییٰ بن محمد بن صاعد، عیسیٰ بن عبداللہ طیالسی، داؤد بن مہران، داؤد بن زبرقان، شعبہ، حکم بن ابی لیلیٰ کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ کے بعد امت کے بہترین فرد حضرت ابوبکر پھر عمر ہیں۔

۱۰۳۰۴-احمد بن جعفر نسائی، حسین بن عمر بن ابراہیم ثقفی، ابی، محمد بن قاسم اسدی، شعبہ، حکم، عبد خیر کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار حضرت علی نے منبر پر فرمایا، اے لوگو کیا میں تم کو آپؐ کے بعد امت کے بہترین فرد سے باخبر کروں؟ لوگوں نے عرض کیا کہ بالکل، آپ نے فرمایا آپ کے بعد امت کے بہترین فرد حضرت ابوبکر پھر حضرت عمر ہیں۔

۱۰۳۰۵-حسن بن علی وراق، جعفر فریابی، عبیداللہ بن معاذ، ابی، و محمد بن احمد بن حسن، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت کے سلسلہ سند سے عبد خیر کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے حضرت علی کو فرماتے سنا آپ کے اس دنیا سے تشریف لے جانے کے بعد لوگوں میں سب سے بہترین فرد حضرت ابوبکر ان کے بعد حضرت عمر ہیں۔

۱۰۳۰۶-حسن بن علی، محمد بن علی بن رزق اللہ، احمد بن جعفر نسائی، جعفر بن محمد فریابی، عبیداللہ بن معاذ، ابی، شعبہ، حکم، ابن ابی جحیفہ کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ کی وفات کے بعد امت کے بہترین فرد ابوبکر پھر حضرت عمر ہیں۔

---

۲ صحیح مسلم، کتاب الفتن، ۷۲، ۷۳. وفتح الباری ۷/۷۴، ۱۳/۸۵. ومسند الامام أحمد ۲/۱۶۴، ۲۰۶، ۳/۲۲، ۴/۱۹۷، ۵/۲۱۴، ۲۱۵، ۳۰۶، ۳۰۷. ۴۴۸۰، ۴۴۸۶. والسنن الکبری للبیهقی ۸/۱۸۹. والمستدرک ۲/۱۵۵، ۳۸۷. والمطالب العالیة ۴۴۸۰، ۴۴۹۱.

۱۰۳۰۷-حارث بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، ابوالنضر، فاروق خطابی، ابومسلم کشی، سلیمان بن حرب، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن سلمہ کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ کے بعد امت کے بہترین فرد ابوبکر اور حضرت عمر ہوں گے۔

۱۰۳۰۸-محمد بن مظفر، محمد بن خلف قاضی، وکیع، محمد بن عبداللہ بن زید، سبابہ بن سوار، شعبہ حجاج بن ارطاہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن سلمہ کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ کے بعد اس امت کے بہترین فرد حضرت ابوبکر، پھر حضرت عمر ہیں۔

۱۰۳۰۹-محمد بن علی بن حبیش، حسن بن علی، قاسم بن علی، قاسم بن زکریا، عیسیٰ بن عبداللہ زغاث وابوسعید محمد بن بشر بن عباس، ابوقریش محمد بن جمعۃ قہستانی، حمدون بن عمارۃ، داؤد بن مہران، داؤد بن الزبرقان، شعبہ، عاصم، زر بن حبیش کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ کی وفات کے بعد اس امت کے بہترین فرد حضرت ابوبکر پھر حضرت فاروق اعظم ہیں۔

۱۰۳۱۰-محمد بن مظفر، محمد بن سلیمان بن عبدالکریم، علی بن عبداللہ بن عبدربہ، ابی، غندر، شعبہ بن صفوان، شعبہ، ابواسحاق کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ حضرت علی نے منبر پر فرمایا آپ کے بعد امت کے بہترین فرد حضرت ابوبکر پھر حضرت عمر ہیں۔

۱۰۳۱۱-عبداللہ بن حامد اصفہانی، محمد بن محمد، مکی بن عبدان، محمد بن عمر دار بجردی، نضر بن شمیل، شعبہ، ابواسحاق، عبد خیر کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ کے بعد امت کے بہترین فرد حضرت ابوبکر پھر حضرت عمر ہیں۔

۱۰۳۱۲-محمد بن ابراہیم، ابوعروبہ حرانی، اسماعیل بن احمد بن داؤد سلمی، ابوقتادہ، شعبہ، عطا بن سائب کے سلسلہ سند سے بختری کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت علی نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا آپ کے بعد امت کے بہترین فرد حضرت ابوبکر پھر حضرت عمر ہیں۔ ایک شخص نے کھڑے ہوکر حضرت علی سے سوال کیا اے علی آپ کا درجہ کیا ہے؟ حضرت علی نے فرمایا ہم اہل بیت کے برابر کوئی نہیں ہوسکتا۔

۱۰۳۱۳-سلیمان بن احمد، ہاشم بن مرثد، ابوصالح فراء، ابواسحاق فزاری، شعبہ، سلمۃ بن کہیل، ابوزعراء کے سلسلہ سند سے زید بن وہب کا قول نقل کیا ہے کہ سوید بن غفلہ نے امیرالمؤمنین حضرت علی سے کہا کہ میں نے کچھ لوگوں کو شیخین کے فضائل کے بیان میں غلو سے کام لیتے ہوئے دیکھا ہے۔ حضرت علی نے اسی وقت منبر پر تشریف فرما ہوکر فرمایا خدا کی قسم شیخین کا محب کامل مؤمن اور ان سے بغض رکھنے والا بدبخت ہے، ایسے لوگوں سے میرا کوئی تعلق نہیں ہے۔

۱۰۳۱۴-احمد بن جعفر بن معبد، احمد بن عصام، روح بن عبادہ، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، ابوسلمۃ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے عرب کا سب سے بہترین بیت یہ ہے: "الا کل شیء ما خلا اللّٰہ باطل" آگاہ رہو خدا کے ماسوا ہر شئے باطل ہے۔[1]

۱۰۳۱۵-احمد بن جعفر، یحییٰ بن مطرف، سلم بن ابراہیم، شعبہ، علی بن زید کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ایک باندی کے کام کے لئے بھی مدینہ سے باہر چلے جاتے تھے۔

۱۰۳۱۶-ابراہیم بن احمد بن ابی حصین، محمد بن عبداللہ حضرمی، علقمہ بن زید بن عمرو، ابوبکر بن عیاش، نصیر، شعبہ، علی بن زید کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ ایک باندی کے کہنے پر اس کے کام کے لئے مدینہ سے باہر تشریف لے جاتے اور اس کے کام کے مکمل ہونے کے بعد ہی واپس آتے۔

۱۰۳۱۷-احمد بن ابراہیم بن یوسف، محمد بن زکریا، عمرو بن مرزوق، شعبہ، اعمش، ابوصالح کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے کہ سنت کے مطابق باوضو ہوکر نماز کے لئے جانے والے انسان کے ہر ہر قدم پر گناہ معاف اور درجات بلند ہوتے ہیں۔

---

[1] صحیح البخاری ۱۲۷/۸. وصحیح مسلم المقدمۃ ۵۲۴. ومسند الامام احمد ۲۴۸/۲. والسنن الکبیر للبیھقی ۲۳۷/۱۰.

۱۰۳۱۸-ابوبکر محمد بن عبداللہ بن ممشاد، قاری، عبید بن حسن، عمرو بن مرزوق، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء، عبداللہ بن سفیان ثقفی کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ ﷺ سے درخواست کی کہ مجھے دائمی کام آنے والی نصحت کیجئے! آپ نے مجھے زبان کی حفاظت کا حکم دیا۔

۱۰۳۱۹-قاضی ابواحمد محمد بن احمد بن ابراہیم، محمد بن ایوب، داؤد بن ابراہیم واسطی، شعبہ، فراس، شعبی کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے۔ چار کام کبائر میں سے ہیں شرک باللہ، ناحق قتل، والدین کی نافرمانی اور جھوٹی قسم ۔[1]

۱۰۳۲۰-محمد بن احمد، محمد بن ایوب، علی بن عثمان رقاشی، حماد بن سلمہ، شعبہ بن حجاج، ابواسحاق، عبداللہ بن یزید کے سلسلہ سند سے براء بن عازب کا قول نقل کیا ہے کہ آپ کے رکوع سے اٹھنے کے بعد ہی ہم لوگ رکوع سے اٹھتے تھے۔

۱۰۳۲۱-محمد بن عمر، یوسف قاضی، عمرو بن مرزوق، شعبہ، ابوحمزہ، ہلال بن حصین کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں مدینہ آیا اور وہاں میرا قیام ابوسعید خدری کے ہاں تھا۔ ایک روز ہماری باہمی نشست میں انہوں نے میرے سامنے ایک حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ کے زمانے میں ایک بار مجھے سخت بھوک لگی حتیٰ کہ اس کی شدت کی وجہ سے میں نے پیٹ پر پتھر باندھ لیا، میری بیوی نے مجھ سے کہا کہ تم اس کے بارے میں آپ سے سوال کرو اس لئے کہ فلاں شخص نے آپ سے اس قسم کا سوال کیا تو آپ نے اس کی ضرورت پوری فرمادی، میں نے کہا کہ میں اپنی ساری ملکیت ختم ہونے تک ایسا نہیں کروں گا۔ اس کے بعد میں آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا تو آپ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ اس وقت آپ نے یہ کلمات ارشاد فرمائے استغناء اور معافی طلب کرنے والے شخص کو اللہ تعالیٰ استغنا اور معافی عطا فرمادیتے ہیں اور جو ہم سے سوال کرتا ہے ہم بعض مرتبہ اسے نواز دیتے ہیں اور کبھی معروف کلمات سے اسے جواب دیتے ہیں لیکن ہم سے سوال نہ کرنے والا ہمیں زیادہ پسند ہے۔ چنانچہ میں آپ سے سوال کئے بغیر واپس لوٹ آیا اس کے بعد دنیا کے آنے کی وجہ سے میں سب سے بڑا مالدار بن گیا۔

۱۰۳۲۲-احمد بن اسحاق، محمد بن زکریا، عمرو بن مرزوق، شعبہ، ابراہیم بن مہاجر، ابراہیم نخعی، علقمہ کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے مجھے قرآن کی تلاوت کا حکم فرمایا، میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ قرآن آپ پر نازل ہوا میں کیسے آپ کے سامنے تلاوت کروں؟

۱۰۳۲۳-محمد بن عبدالرحمن، ابوخلیفہ، محمد بن کثیر، شعبہ، ابواسحاق بن مرہ کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ عالم ارواح میں جن روحوں میں آپس میں تعلق پیدا ہوگیا دنیا میں ان میں محبت قائم ہوگئی اور جن میں اجنبیت رہی دنیا میں انکے باہم اختلاف رہا۔

۱۰۳۲۴-عبداللہ بن جعفر، اسماعیل بن عبداللہ، حفص بن عمر، شعبہ، سہیل بن ابی صالح سمی، ابی صالح کی سند سے حضرت ابوہریرۃؓ فرمان نبوی نقل فرماتے ہیں: نیک حج کا ثواب صرف جنت ہے اور عمرہ کے درمیان صادر ہونے والے تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں ۔[2]

۱۰۳۲۵-عبداللہ بن جعفر، اسماعیل، ابونعیم، شعبہ، ابوحمزہ کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ کی قبر میں سرخ چادر رکھی گئی تھی۔

۱۰۳۲۶-عبداللہ، اسماعیل بن عبداللہ، آدم بن ابی ایاس، شعبہ، قتادہ کے سلسلہ سند سے حضرت انس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول

---

[1] صحیح البخاری ۸/ ۱۷۱. ۹/ ۴. وفتح الباری ۱۱/ ۵۵۵. ۵۵۶، ۱۲/ ۱۹۱.

[2] سنن النسائی ۵/ ۱۱۲، ۱۱۳.

ہے۔دوزخ مسلسل زیادتی کا مطالبہ کرے گی حتیٰ کہ قدم الٰہی سے اس کا خلاء پر ہوگا۔اسی طرح جنت بھی اللہ سے یہی سوال کرے گی حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ ایک مخلوق کو پیدا کر کے اسے پر کریں گے۔[۱]

۱۰۳۲۷-ابوبکر بن خلاد،حارث بن ابی اسامہ،سلیمان بن احمد،ادریس بن جعفر،یزید بن ہارون،شعبہ،عبداللہ بن مرہ،مسروق کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے۔منافق کی چار علامات ہیں جس میں چاروں پائی جائیں تو وہ مکمل منافق ورنہ اس میں نفاق کی علامت ہوگی یہاں تک کہ وہ اسے چھوڑ دے۔(۱) بات کرتے وقت کذب بیانی کرے گا (۲) وعدہ خلافی کرے گا (۳) معاہدہ شکن ہوگا (۴) نزاع کے وقت فجور سے کام لے گا۔[۲]

۱۰۳۲۸-عبداللہ بن جعفر،یونس بن حبیب،ابوداؤد،شعبہ،یحییٰ بن سلیم،ابوبلج،عمرو بن میمون کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے ایمان کی مٹھاس تلاش کرنے والے غلام کو رضائے الٰہی کی خاطر محبت رکھنا ضروری ہے۔

۱۰۳۲۹-عبداللہ،یونس،ابوداؤد،شعبہ،ابی بلج،عمرو بن میمون کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے۔لاحول ولاقوۃ الا باللہ عرش کے خزانوں میں سے ہے۔[۳]

۱۰۳۳۰-سلیمان بن احمد،محمد بن صالح بن ولید نرسی،یحییٰ بن محمد بن سکن،یحییٰ بن کثیر عنبری،شعبہ،ابوبلج،عمرو بن میمون کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے،اے لوگو اگر تم گناہ نہیں کروگے تو اللہ تعالیٰ ایک مخلوق پیدا کرے گا جو گناہ کر کے اللہ سے معافی طلب کرے گی۔[۴]

۱۰۳۳۱-عبداللہ بن جعفر،یونس،ابوداؤد وحبیب بن حسن،یوسف قاضی،حفص بن عمر،شعبہ،ابواسحاق کے سلسلہ سند سے ابومسلم کا قول نقل کیا ہے کہ ابوسعید خدری اور ابوہریرہ کے سامنے آپؐ نے فرمایا ذاکر قوم کو رحمت الٰہی ڈھانپ لیتی ہے،فرشتے ان پر رشک کرتے ہیں ان پر سکینہ نازل ہوتی ہے اور اللہ کے ہاں ان کا تذکرہ ہوتا ہے۔[۵]

۱۰۳۳۲-محمد بن جعفر بن ہیثم،جعفر بن محمد صائغ،عفان،علی بن مدرک،ابوزرعہ بن عمر بن جریر،فرشتہ بن حر کے سلسلہ سند سے ابوذر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے تین افراد کی طرف سے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز نہ دیکھے گا نہ ان سے کلام کرے گا اور ان کو عذاب الیم ہوگا۔میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ وہ کون لوگ ہوں گے؟ آپؐ نے شروع کے کلمات چند بار فرما کر ان کی تفصیل بیان کی (۱) ٹخنوں سے نیچے شلوار رکھنے والا (۲) خرچ کر کے احسان جتانے والا (۳) جھوٹی قسمیں کھا کر اپنا سامان فروخت کرنے والا۔[۶]

۱۰۳۳۳-فاروق بن عبدالکریم،ابوخالد عبدالعزیز بن معاویہ قرشی،ابوزید سعید بن ربیع،شعبہ،اعمش،ابوصالح کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار نماز میں طویل قیام کی وجہ سے آپؐ کے قدم مبارک پر ورم آگیا۔آپ سے اس کی وجہ پوچھی گئی آپ

۱۔ سنن الترمذی ۳۲۷۲. وفتح الباری ۵۴۵/۱۱. ومسند الامام احمد ۱۳۴/۳، ۱۴۱، ۲۳۰.

۲۔ صحیح البخاری ۱۵/۱. ۳. ۱۷۲. وصحیح مسلم، کتاب الایمان ۱۰۶، وفتح الباری ۸۹/۱.

۳۔ صحیح البخاری ۱۷۰/۵. ۳۵/۸، ۱۰۲، ۱۰۸. وصحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء ۴۴، ۴۷. وفتح الباری ۱۸۷/۱۱.

۴۔ صحیح مسلم، کتاب التوبة باب ۲. ومسند الامام احمد ۲۸۹/۱.

۵۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء باب ۱۱. وفتح الباری ۲۰۹/۱۱.

۶۔ صحیح البخاری ۱۴۸/۳. ۲۳۴. ۹۹/۹. ۱۶۳. وصحیح مسلم، کتاب الایمان ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳. ۱۷۳ امکرر وفتح الباری ۴۳/۵، ۱۳، ۲۰۱، ۲۰۲.

نے جواب میں فرمایا کہ کیا میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

۱۰۳۳۴-سلیمان بن احمد، علی بن عبدالعزیز، ابوحفص عمر بن یزید بصری، شعبہ، عمرو بن مرہ، شقیق بن سلمۃ کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، کچھ افراد کو کیا ہو گیا کہ وہ مترفین کو اچھا اور عابدین کو کوخراب گردانتے ہیں۔ نیز وہ قرآن پر اپنی خواہش کے مطابق عمل کرتے ہیں، اس صورت میں وہ قرآن پر مکمل ایمان لانے والے نہیں ہوئے اور وہ تقدیر اور رزق مقسوم کے حصول کے سعی اور ثواب کے حصول میں غیر سعی سے کام لینے والے ہیں حالانکہ اول چیز بلا سعی اور ثانی سعی کے ذریعہ حاصل ہونے والی ہے۔[۱]

۱۰۳۳۵-سلیمان بن احمد، حسین بن اسحاق تستری، مخالد بن مالک، مسکین بن بکیر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن حارث ابو کثیر زبیدی کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے۔ قیامت کے روز اعلان ہوگا کہ اس امت کے فقراء کہاں ہیں؟ ان سے پوچھا جائے گا کہ تم نے دنیا میں کیا عمل کیا تھا؟ وہ عرض کریں گے کہ اے باری تعالیٰ ہم نے مصائب پر صبر سے کام لیا اور ہم نے دنیا میں محکومی کی زندگی گزاری۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تم نے صدق سے کام لیا، چنانچہ وہ جنت میں داخل ہو جائیں گے اور مالدار و بادشاہ حساب کی شدت میں مبتلا ہوں گے۔ صحابہ نے آپ سے سوال کیا کہ اس روز مؤمنین کہاں ہوں گے؟ آپ نے فرمایا ان کے لئے نور کی کرسیاں سجائی جائیں گی، بادل ان پر سایہ فگن ہوں گے وہ دن مؤمنین کے لئے دن کی ایک گھڑی سے بھی چھوٹا ہوگا۔[۲]

۱۰۳۳۶-علی بن احمد بن علی مصیصی، ایوب بن سلیمان قطان، علی بن زیاد متوثی، یحیٰی بن ابی بکیر، شعبہ، اعمش، ذکوان ابی صالح کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے۔ اے لوگو قیامت کے روز وضو کی وجہ سے تمہاری پیشانی روشن ہوگی۔ چنانچہ آخرت میں اس فضیلت کے حصول کے لئے تم دنیا میں خوب اچھی طرح وضو کرو اسی وجہ سے حضرت ابو ہریرہ خوب اچھی طرح وضو کیا کرتے تھے۔[۳]

۱۰۳۳۷-عمرو بن احمد بن عمر، علی بن عباس بجلی، محمد بن مخلد، سالم بن قتیبہ، شعبہ، عاصم بن بہدلہ، ابو صالح کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے۔ قیامت کے روز قرآن صاحب قرآن کے لئے سفارش کرے گا کہ اے باری تعالیٰ اس کا اکرام کر چنانچہ اسے شرافت کا تاج پہنایا جائے گا، دوبارہ قرآن کہے گا، اے اللہ اس سے راضی ہو جا کیونکہ تیری رضا کے حصول کے بعد کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے۔[۴]

۱۰۳۳۸-عمر بن احمد بن عمر، علی بن عباس، محمد بن خالد بن خداش، سلم بن قتیبہ، شعبہ، ابو اسحاق، اغر کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے لا الہ الا اللہ پڑھنے پر بندہ کی خدا کی طرف سے تصدیق کی جاتی ہے اور لا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھنے والا نار دوزخ سے محفوظ رہے گا۔

۱۰۳۳۹-عبداللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن عباس بن ایوب، زیاد بن یحیٰی، ابن ابی عدی، شعبہ، حماد بن سلمہ، سہل بن ابی صالح، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے بلا ذکر منعقد ہو کر ختم ہونے والی مجلس مردار گدھے کے پاس سے اٹھنے والی مجلس کے مترادف ہے اور یہ چیز قیامت کے روز ان کے لئے باعث ندامت ہوگی۔[۵]

۱۔ المعجم الكبير للطبراني ۱۰/۲۳۸. وأمالي الشجري ۲/۲۰۶. ومجمع الزوائد ۱۰/۲۲۹، ۲۳۴. وكشف الخفا ۱/۲۶۶.

۲۔ مجمع الزوائد ۱۰/۳۳۷. والترغيب والترهيب ۴/۳۹۱.

۳۔ صحيح البخاري ۱/۴۹، ۲/۶۹، ۸/۱۲۲، ۱۳۶. وفتح الباري ۸/۲۳۸، ۱۱/۳۷۷.

۴۔ كنز العمال ۲۴۲۲.

۵۔ مسند الامام أحمد ۲/۲۲۴. ومجمع الزوائد ۱۰/۸۰. والمستدرك ۱/۴۹۱.

۱۰۳۴۰-عبداللہ بن محمد، محمد بن احمد بن سلیمان الہروی، نصر بن علی، حرمی، شعبہ، عبدالرحمن بن عباس، کمیل کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے لاحول و لاقوۃ الا باللہ جنت کے خزانوں میں سے ہے۔

۱۰۳۴۱-عبداللہ بن محمد، محمد بن یحییٰ، عمرو بن علی، خالد بن حارث، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عمر نے حمران بن ابان سے جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھنے کی وجہ دریافت کی تو انہوں نے فرمایا میں نے جمعہ کی فجر کی نماز باجماعت پڑھی ہے، اسی کے بارے میں آپ نے فرمایا یہ جمعہ کے روز باجماعت تمام نمازوں میں افضل ہے۔[۱]

۱۰۳۴۲-محمد بن مظفر، عبداللہ بن سلیمان، قطن بن ابراہیم جارود بن یزید، شعبہ، سعید بن ابی سعید مقبری کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے قبر کو روندنے سے آگ کو روندنا بہتر ہے۔[۲]

۱۰۳۴۳-محمد بن مظفر، ابو طالب احمد بن نصر، محمد بن نصر بن حماد، ابی، شعبہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے حق ضیافت تین دن تک ہے، اس سے آگے صدقہ ہے۔

۱۰۳۴۴-محمد بن مظفر بن ہارون بن عیسیٰ، عباس بن محمد، حجاج بن نصر، شعبہ، اعمش، ابوصالح کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد رسول ہے، ایک سو افراد پر مشتمل صاحب جنازہ کی مغفرت کردی جاتی ہے۔

۱۰۳۴۵-محمد بن مظفر، احمد بن عمیر بن یوسف، علی بن معبد، صالح بن بیان، شعبہ، حکم، مجاہد کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے۔ ایک انسان کسی دنیاوی حاجت پر متوجہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ ساتویں آسمان کے اوپر فرشتوں سے کہتا ہے کہ میرا فلاں بندہ دنیاوی حاجت کی طرف متوجہ ہوا ہے اگر میں اسے پورا کردوں تو اس کے لئے دوزخ کا دروازہ کھل جائے گا اسی وجہ سے میں نے دنیاوالی حاجت پوری نہیں کی، ادھر وہ شخص کہتا ہے کہ ہائے افسوس میری وہ مطلوبہ چیز فلاں شخص کو مل گئی، حالانکہ اس کا نہ ملنا ہی اس کے لئے رحمت ہے۔[۳]

۱۰۳۴۶-محمد بن مظفر، موسیٰ بن محمد بن موسیٰ، عباد بن ولید، علی بن حمید، شعبہ، ابواسحاق، ابواحوص، عبداللہ کے سلسلہ سند سے آپ کا قول نقل کیا ہے کہ کوئی شخص کسی سے زیادہ مالدار نہیں اور نہ کوئی سال دوسرے سال سے زیادہ اچھا ہے لیکن اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے مال عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ایمان عطا کرتا ہے۔[۴]

۱۰۳۴۷-محمد بن مظفر، قاسم بن ہارون، محمد بن صالح، اشج، داؤد بن ابراہیم، شعبہ، ابواسحاق، ابوالاحوص کے سلسلہ سند سے ابن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے: میں بھی ایک بشر ہوں مجھے بھی تمہاری طرح غصہ اور نرمی کی مختلف حالت پیش آتی ہے، اے اللہ مجھ سے جس پر بلاوجہ زیادتی ہوگئی ہو تو اس کو اس کے لئے کفارہ اور رحمت بنادے۔

۱۰۳۴۸-محمد بن مظفر، عمر بن حسن بن جبیر، واسطی، ابراہیم بن جبار، حر بن مالک، شعبہ، ابواسحاق، ابواحوص کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرنے والے کو دیکھ کر قرآن کی تلاوت کرنی چاہیے۔[۵]

۱۔ الکامل لابن عدی ۳/۲۲۸ ا.

۲۔ تخریج الاحیاء ۴/۲۶۳. وسبق فی الجزء الثالث.

۳۔ الدر المنثور ۴/۶۹.

۴۔ مسند الامام احمد ۲/۴۴۳. واتحاف السادۃ المتقین ۷/۳۳۵، والتاریخ الکبیر ۴/۱۰۹.

۵۔ اتحاف السادۃ المتقین ۴/۴۹۵. وکنز العمال ۲۷۶۰. والکامل ۲/۸۵۵.

(۳۸۹) حضرت مسعر بن کدام

۱۰۳۴۹-ابی ،ابومحمد بن حیان، ابراہیم بن محمد بن حسن، سعید بن عبدالرحمٰن مخزومی ،سفیان بن عیینہ ،مسعر کے سلسلہ سند سے سفیان کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر صدق (وسچائی) کی کان تھے۔

۱۰۳۵۰-عبداللہ بن محمد بن جعفر ،عبداللہ بن محمد بن ناجیہ ،ابومعمر قطیعی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ سفیان بن عیینہ سے افضل الناس کی بابت سوال کیا گیا۔انہوں نے فرمایا کہ مسعر ،مسعر سے یہی سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا عمرو بن مرۃ۔

۱۰۳۵۱-عبداللہ بن محمد ،مسیح بن حاتم نصر بن علی ،سفیان بن عیینہ کے سلسلہ سند سے ہشام کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے کوفہ میں مسعر سے افضل کوئی نہیں دیکھا۔

۱۰۳۵۲-ابواحمد محمد بن احمد حافظ نیشاپوری ،محمد بن محمد حواری ،ابومحمد ورقاء بن سہل بن شجرہ کندی ،خالد بن نزار کے سلسلہ سند سے سفیان بن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے مسعر سے افضل کوئی نہیں دیکھا۔

۱۰۳۵۳-محمد بن جعفر بن جعفر مکتب منکدر ،احمد بن حسین انصاری ،محمد بن عامر ،ابی کے سلسلہ سند سے ابن عبدالسلام کا قول نقل کیا ہے کہ مجھ سے سفیان بن عیینہ نے سوال کیا کہ کیا مسعر سے تمہاری ملاقات ہوئی؟ میں نے اثبات میں جواب دیا تو انہوں نے فرمایا اس کے بعد ان سے افضل شخص سے تمہاری ملاقات نہیں ہوگی۔

۱۰۳۵۴-محمد بن حسن بن محمد بن ابی حنین کوفی ،محمد بن حسین ابن حمید الربیع ،عباس بن یزید کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر نے خود بھی اپنی مثل کوئی نہیں دیکھا۔

۱۰۳۵۵-حسن بن محمد بن علی ،محمد یعقوب ،ہذیل بن معاویہ ،ابراہیم بن ایوب ،نعمان بن عبدالسلام کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میرے زمانے میں مسعر کی مانند کوئی نہیں تھا۔

۱۰۳۵۶-ابومحمد بن حیان ،ابوطیب احمد بن روح ،حسین بن مسلم ،احمد بن داؤد حرانی کے سلسلہ سند سے مصعب بن مقدام کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے خواب میں ثوری کو آپ ﷺ کا ہاتھ پکڑے دیکھا۔ثوری نے عرض کیا کہ یارسول اللہ مسعر بن کدام کا انتقال ہوگیا ہے۔آپؐ نے فرمایا ہاں ،نیز فرمایا کہ ان کی وفات پر اہل آسمان نے خوشی منائی ہے۔

۱۰۳۵۷-ابوعلی محمد بن احمد بن احمد بن حسن ،محمد بن عثمان بن ابی شیبہ ،سلمۃ بن جنادہ ،حفص بن غیاث کے سلسلہ سند سے ہشام بن عروہ کا قول نقل کیا ہے کہ اہل عراق میں سے ہمارے پاس مسعر سے افضل کوئی نہیں آیا۔

۱۰۳۵۸-احمد بن جعفر بن سلم ،احمد بن علی ابار ،صلت ،ابن عیینہ ،ہشام کے سلسلہ سند سے گزشتہ روایت کی مانند روایت کیا ہے۔

۱۰۳۵۹-محمد بن علی بن حبیش ،اسحاق بن عبداللہ بن سلمۃ ،اسحاق بن صیف کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے یعلی بن عبید سے افضل الناس کے بابت سوال کیا ،انہوں نے فرمایا مسعر۔

۱۰۳۶۰-محمد بن علی ،احمد بن قاسم بن مساور ،عبید بن جناد ،ابوسعید خدری کے سلسلہ سند سے حسن بن عمارہ کا قول نقل کیا ہے کہ اگر جنت میں صرف مسعر جیسے باکمال لوگ داخل ہوئے تو اہل جنت کی تعداد بہت کم ہوگی۔

۱۰۳۶۱-ابراہیم بن عبداللہ ،ابواحمد محمد بن محمد بن اسحاق سراج ،محمد بن صباح ،سفیان کے سلسلہ سند سے معن بن عبدالرحمٰن کا قول نقل

کیا ہے کہ مسعر ابتداہی سے افضل الناس تھے۔

۱۰۳۶۲-عبداللہ بن محمد بن محمد بن جعفر، محمد بن صالح بن درتج، محمد بن عبدالجید تمیمی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر کی وفات پر مجھے چراغوں اور قنادیل کا گل ہونا محسوس ہوا۔ نیز سفیان کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر کی وفات علماء کی وفات ہے۔

۱۰۳۶۳-عبداللہ بن محمد بن حجاج، ولید بن ابان، محمد بن اسحاق صاغانی، حسین جعفی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر کی وفات پر مجھے کوفہ کی جامع مسجد کی قنادیل کا گل ہونا محسوس ہوا۔

۱۰۳۶۴-احمد بن جعفر بن سلم، احمد بن علی ابار، ابراہیم بن سعید کے سلسلہ سند سے سفیان کا قول نقل کیا ہے کہ لوگوں کی رائے تھی کہ مسعر عبداللہ کے اصحاب کا زمانہ پالیتے تو انہی میں ان کا شمار ہوتا۔

۱۰۳۶۵-ابواحمد محمد بن احمد، ابوقاسم بغوی، ابن عباد مکی، سفیان، ابووکیع جراح کے سلسلہ سند نے نقل کیا ہے کہ ابن ابومسلم نے مجھ سے کہا کہ چاروں جوان افضل ہیں (۱) عمرو بن قیس ملائی (۲) مغیرہ بن ایوب (۳) خلف بن حوشب (۴) مسعر بن کدام۔

۱۰۳۶۶-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، عباس بن محمد، یحییٰ، سفیان بن عیینہ کے سلسلہ سند سے جراح کا قول نقل کیا ہے کہ نوجوانوں میں سب سے افضل چار ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے گزشتہ روایت والی تفصیل بیان فرمائی۔

۱۰۳۶۷-علی بن احمد بن ابی غسان، جعفر بن محمد نیشاپوری وابومحمد بن حیان، ابوحامد نیشاپوری، قطن بن ابراہیم کے سلسلہ سند سے حفص بن عبدالرحمٰن کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے مسعر بن کدام کو دوزخ کے کنارہ پر کھڑا ہوا دیکھا۔

۱۰۳۶۸-ابراہیم بن محمد بن یحییٰ نیشاپوری، محمد بن اسحاق سراج، ابوسیار کے سلسلہ سند سے احمد بن یونس کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر بن کدام اپنے ساتھ ایک بڑی جائے نماز رکھتے تھے۔

۱۰۳۶۹-عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابوبکر بن مکرم، بشر بن سعید واسطی، حسن بن یحییٰ بن آدم کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر کی وفات کے وقت ثوری ان کے پاس تشریف لائے۔ مسعر کو افسردہ دیکھ کر ثوری نے ان سے اس کی وجہ دریافت کی، مسعر نے فرمایا مجھے بٹھادو، چنانچہ انہیں بٹھادیا گیا، ثوری نے وہی بات دوبارہ ان کے سامنے دہرائی، مسعر نے فرمایا ثوری آپ نے تو اپنے عمل پر اعتماد کرلیا، خدا کی قسم مجھے تو یہ محسوس ہورہا ہے کہ میں پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا ہوں نامعلوم مجھے کہاں گرایا جائے گا۔ مسعر کی بات پر ثوری آبدیدہ ہوگئے اور فرمانے لگے اے مسعر تم مجھ سے زیادہ خوف خدا رکھتے ہو۔

۱۰۳۷۰-عبداللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن لیث جوہری، محمد بن شجاع کے سلسلہ سند سے ابوعبیدہ حذا کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے شعبہ سے مسعر کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا کوفیوں میں ان کا وہی مقام تھا جو بصریوں میں ابن عون کا تھا۔

۱۰۳۷۱-عبداللہ بن محمد، ابراہیم بن محمد بن حسن، عبد الجبار کے سلسلہ سند سے سفیان کا قول نقل کیا ہے کہ لوگوں نے اعمش سے پوچھا کہ مسعر حدیث میں شک کرتے ہیں۔ اعمش نے جواب دیا ان کا شک دوسروں کے یقین کے مساوی ہوتا ہے۔

۱۰۳۷۲-حسن بن محمد بن علی، محمد بن ہارون، ابوحاتم رازی کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر کا شک دوسروں کے یقین کے مقابلہ میں مجھے زیادہ پسند ہے۔

۱۰۳۷۳-محمد بن احمد بن حسن، محمد بن عثمان بن ابی شیبہ، علی بن مدینی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے یحییٰ بن سعید قطان سے سوال کیا کہ ہشام دستوائی اور مسعر بن کدام میں سے کون افضل ہے؟ انہوں نے جواب میں مسعر کا نام لیا۔

۱۰۳۷۴-ابومحمد بن حیان، محمد بن یحییٰ بن مندہ نصر بن علی کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن داؤد کا قول نقل کیا ہے کہ ہم نے مسعر کا نام مصحف (قرآن) رکھا ہوا تھا۔

۱۰۳۷۵- حسین بن محمد، علی بن اسحاق مازانی، محمد بن غالب تمار، محمد بن عبدالجبار کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن داؤد کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ نے فرمایا ہم مسعر کو مصحف کہہ کر پکارا کرتے تھے۔

۱۰۳۷۶- حسین بن محمد، حسن بن علی بن زکریا بصری، محمد بن یحییٰ ازدی کے سلسلہ سند سے یزید بن ہارون کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے کوفہ میں شریک ومسعر کے علاوہ سب کو حدیث میں تدلیس کرتے دیکھا۔

۱۰۳۷۷- عبداللہ بن محمد بن جعفر، مروان رازی، محمد بن سلیمان، ابومسلم مستملی، سفیان بن عیینہ کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ حدیث میں تدلیس کرنا بہت قبیح فعل ہے۔

۱۰۳۷۸- حسین بن محمد، ابراہیم بن محمد بن ابراہیم البزار، علی بن مسلم طوسی، عبداللہ بن داؤد کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ہم اختلاف کے وقت مسعر کی طرف رجوع کرتے تھے۔

۱۰۳۷۹- عبداللہ بن محمد بن حجاج، عبدالرحمن بن ابی حاتم، ابی، سلیمان بن عبدالجبار، عبداللہ بن داؤد خریبی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اختلاف کے وقت مسعر ہی ہمارے حکم ہوتے تھے۔

۱۰۳۸۰- حسن بن محمد، علی بن اسحاق، محمد بن حسین، ابوعاصم بصیری، ابن داؤد کے سلسلہ سند سے سفیان کا قول نقل کیا ہے کہ بوقت خلاف مسعر ہی کی طرف ہمارا رجوع ہوتا تھا۔

۱۰۳۸۱- احمد بن جعفر بن سلم، احمد بن علی ابار، ابراہیم بن سعید جوہری کے سلسلہ سند سے سفیان کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر سے سوال کیا گیا کہ آپ فلاں حدیث بیان کرتے ہیں لیکن ہمارے سامنے نہیں کرتے؟ انہوں نے جواب دیا کہ بعض افراد کے محروم ہونے کے خوف سے میں تمہارے سامنے حدیث بیان نہیں کرتا ہوں۔

۱۰۳۸۲- ابواحمد محمد بن محمد نیشاپوری، محمد بن صالح ابن ہانی، حسین بن محمد بن زیاد قبانی، عبیداللہ بن سعید کے سلسلہ سند سے سفیان کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر باعتماد انسان تھے۔

۱۰۳۸۳- ابواحمد محمد بن احمد، ابوبکر بن محمد حواری، ورقاء بن سہل بن شجرہ، خالد بن نزار، سفیان بن عیینہ کے سلسلہ سند سے مسعر بن کدام کا قول نقل کیا ہے کہ دوفرد میرے سامنے آکر حدیث بیان کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک کی حدیث کمزور ہے اور دوسرے کی قوی ہے، اب مجھے ان کے درمیان فیصلہ کرنے سے خوف آتا ہے۔ ثوری فرماتے ہیں کہ مسعر ان کے درمیان ظلم سے ڈرتے ہوئے عدل سے فیصلہ دیتے تھے۔

۱۰۳۸۴- حسین بن محمد، جعفر بن معن کعطی، محمد بن موسیٰ نہر تیری کے سلسلہ سند سے یوسف بن سلم کا قول نقل کیا ہے کہ خالد بن عمرو نے مجھ سے بیان کیا کہ مجھے مسعر کا چہرہ کثرت سجود کی وجہ سے بکری کے بچہ کا گھٹنا معلوم ہوتا تھا اور بھینگے پن کی وجہ سے بات کرتے وقت لگتا تھا کہ وہ دیوار کی طرف دیکھ رہے ہیں۔

۱۰۳۸۵- احمد بن جعفر بن سلم، احمد بن علی ابار، مسلم بن عبدالرحمن بلخی کے سلسلہ سند سے مکی بن ابراہیم کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر سیاہ فام اور بھینگے تھے کسی کو کتابت حدیث کی اجازت نہیں دیتے تھے۔

۱۰۳۸۶- احمد بن جعفر بن سلم، احمد بن علی ابار، ابراہیم بن سعید کے سلسلہ سند سے ابن کناسہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے مسعر کے روبرو تعریف کی، مسعر نے ان کو منع کرتے ہوئے کہا میرا تعلق کماروں سے ہے اور میں بادشاہ کے عطایا وصول کرنے والوں میں سے ہوں۔

۱۰۳۸۷- کتاب نے قاضی ابواحمد محمد بن احمد بن ابراہیم، احمد بن محمد بن سکن، حسین بن علی بن اسود، جعفر بن عون کے سلسلہ سند سے مسعر

بن کدام کا قول نقل کیا ہے کہ علم انساب کے لئے باعث شرف ہے اور پست شخص کے لئے باعث بلندی ہے اور جس شخص کو اس کا حسب گرادے ادب اس کو اٹھادیتا ہے۔

۱۰۳۸۸-عبداللہ بن محمد بن حجاج، احمد بن محمد بن مصقلہ، ابویحییٰ بن مقری، سفیان کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں ابوجعفر کے پاس گیا۔ انہوں نے کہا کہ اے مسعر اگر تمام لوگ آپ کی طرح بن جائیں تو میں ان کے درمیان میں چلوں۔

۱۰۳۸۹-ابواحمد محمد بن ابونعیم بن عدی جرجانی، احمد بن منصور، عبدالرحمٰن بن یونس، سفیان بن عیینہ کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ میں امیرالمؤمنین ابوجعفر کے پاس گیا۔ میں نے ان سے کہا کہ آپ کے والد موجود ہیں لیکن آپ ہمارے لئے بیٹوں کی طرح ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ اگر تمام لوگ آپ کی طرح پاکیزہ بن جائیں تو میں لوگوں کے درمیان میں چلوں۔

۱۰۳۹۰-ابواحمد محمد بن محمد، ابونعیم جرجانی، علی بن عثمان نفیلی ابومسہر، حکم بن ہشام کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ابوجعفر نے مجھے کوئی عہدہ دینے کے لئے بلایا، میں نے ان سے کہا کہ اے امیرالمؤمنین میرے اہل خانہ تو سادگی کی وجہ سے مجھے کسی شے کے خریدنے کی بھی اجازت نہیں دیتے اور آپ مجھے عہدہ سونپ رہے ہیں۔ چنانچہ ابوجعفر نے ان کی معذرت قبول کرتے ہوئے انہیں چھوڑ دیا۔

۱۰۳۹۱-ابومحمد بن حیان، ابن مقری، ابراہیم بن حسین کے سلسلہ سند سے سعید بن عضیر کا قول نقل کیا ہے کہ ابوجعفر نے ان کا عذر قبول کرتے ہوئے انہیں چار ہزار درہم انعام دیا اور انہیں لباس عطاء کیا اس کے بعد ابوجعفر ہمیشہ مسعر کا خیال رکھتا تھا۔

۱۰۳۹۲-ابی، احمد بن محمد بن عمر، عبداللہ بن محمد بن عبید، محمد بن حسین، سعد بن عباد کے سلسلہ سند سے محمد بن مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ میرے والد شب میں نصف قرآن کی تلاوت کے بعد آرام کے لئے لیٹ جاتے تھے۔ کچھ دیر کے بعد یکدم بیدار ہوتے گویا وہ کسی گمشدہ شے کی تلاش میں سرگرداں ہیں، کیوں کہ وہ اس وقت پانی اور مسواک کی تلاش میں ہوتے تھے، اس کے بعد فجر تک محراب کی طرف رخ کر کے بیٹھے رہتے تھے اور ان کا یہ حال سب پر مخفی تھا۔

۱۰۳۹۳-ابومحمد بن حیان، علی بن محمد بن عمر، ابوبکر بن ابی الدنیا محمد بن حسین، شہاب بن عباد، محمد بن مسعر کے سلسلہ سند سے گزشتہ روایت کی مانند نقل فرمایا ہے۔

۱۰۳۹۴-احمد بن اسحاق، عباس بن حمدان حنفی، سلیمان بن عبدالجبار، عبداللہ بن داؤد کے سلسلہ سند سے شعبہ بن حجاج کا قول نقل کیا ہے کہ مجھے مسعر کے علاوہ آخرت میں تمام لوگوں کے بارے میں خطرہ ہے۔

۱۰۳۹۵-ابوبکر طلحی، عبید بن غنام، علی بن حکیم اودی کے سلسلہ سند سے مسعر بن کدام کا قول نقل کیا ہے کہ اپنے نفس کی خاطر علم حاصل کرنے والے کے لئے قلیل علم کا حصول ہی کافی ہے لیکن لوگوں کی خاطر علم حاصل کرنے والے کے لئے یہ ناکافی ہے کیونکہ ان کی ذمہ داری بڑی ہے۔

۱۰۳۹۶-احمد بن محمد بن عبدالرحیم، محمد بن نوح، علی بن حرب، حماد بن قیراط، ابن سماک کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ اپنے نفس کے لئے ہی علم کی طلب کافی ہے کیونکہ دوسروں کے لئے انسان ان کی خواہش کے مطابق حصول علم سے عاجز ہے۔

۱۰۳۹۷-ابواحمد محمد بن محمد کرابیسی، ابونعیم جرجانی، احمد بن زبیر، یحییٰ بن ایوب، ابن سماک کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ طالب حدیث پر کثرت محنت لازم ہے کیونکہ اس کی حقیقت نہایت مشکل امر ہے۔ نیز علم حدیث اپنی ذات کی خاطر ہی کافی ہے۔ شعبہ کہتے ہیں کہ اگر مسعر کی یہ بات حدیث ہوتی تو یہ لکھنے ہی کے قابل تھی۔

۱۰۳۹۸-عبداللہ بن محمد بن عبداللہ ضبی، محمد بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عبدالعزیز، محمد بن خلاد، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا

ہے کہ کاش علم حدیث بوتلوں کی شکل میں ہوتا میں اسے سر پر رکھتا اور اس کے بوجھ سے میں گر کر مرجاتا۔

۱۰۳۹۹۔محمد بن محمد، ابوقاسم بغوی، محمد بن خلاد، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ مجھ سے بغض رکھنے والے کو اللہ محدث بنائے۔

۱۰۴۰۰۔سہل بن عبداللہ وراق، زکریا بن یحییٰ بن درست، عبیداللہ ضبی، یوسف بن اسباط کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ مجھ سے بغض رکھنے والے کو اللہ محدث بنائے۔

۱۰۴۰۱۔ابواحمد محمد بن محمد، محمد بن ابراہیم غازی، ابوہشام رفاعی، ابواسامہ کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ میرے دشمن کو اللہ محدث بنائے۔

۱۰۴۰۲۔احمد بن اسحاق، جعفر بن احمد فارس، محمد بن عبداللہ، حسن بن علی حلوانی کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو اس علم حدیث کا حصول کہیں تمہیں ذکر الٰہی سے نہ روک دے۔

۱۰۴۰۳۔حسین بن محمد بن علی، علی بن اسحاق، ابن ابی الدنیا، محمد بن حسین، محمد بن کناسہ کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ علم حدیث کا حصول باہمت لوگوں کا کام ہے۔

۱۰۴۰۴۔حسین بن محمد، محمد بن خطاب، احمد بن قاسم بن مساور، سعید بن منصور، احمد بن بشر کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ میں مکہ تک ابن حطان کے ساتھ رہا لیکن وہ پورے راستے ساکت رہے۔

۱۰۴۰۵۔حسین بن محمد، محمد بن خطاب، سلیمان بن اشعث، حسن بن علی، ابواسامہ کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ میرے نزدیک فقط دریائے فرات سے پانی نوش کرنا اور صالح بھائی کا ہدیہ قبول کرنا بلاشک وشبہ مال حلال ہے۔

۱۰۴۰۶۔حسین بن محمد، عبداللہ بن محمد بن اسحاق مروزی، مشرف بن سعید، محمد بن صباح کے سلسلہ سند سے سفیان کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے مسعر سے سوال کیا کہ کسی کا آپ کے سامنے آپ کے عیوب بیان کرنا آپ کو پسند ہے؟ انہوں نے فرمایا فقط ناصح انسان کا ایسا کرنا مجھے پسند ہے۔

۱۰۴۰۷۔عبداللہ وعبدالرحمٰن، احمد بن حسن بن عبدالملک، یعقوب دورقی، ہاشم بن قاسم کے سلسلہ سند سے اشجعی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شب مسعر کی والدہ نے پانی طلب کیا۔ مسعر ان کے لئے باہر سے پانی لائے لیکن اس وقت ان کی والدہ کی آنکھ لگ گئی تھی مسعر صبح تک پانی ہاتھ میں لئے کھڑے رہے۔

۱۰۴۰۸۔ابواحمد بن حیان، ابویعلی، حسن بن حماد، حسین جعفی کے سلسلہ سند سے ابن سماک کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے مسعر کو ان کی وفات کے بعد خواب میں دیکھا۔ میں نے ان سے سوال کیا کہ کونسا عمل آپ نے زیادہ نفع بخش پایا؟ انہوں نے فرمایا کہ ذکر الٰہی۔

۱۰۴۰۹۔ابومحمد بن حیان، ابن طہرانی، عبدالجبار، سفیان کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں مسعر کی ذکر کی مجلس میں شریک ہوتا تھا مغرب کے وقت میں ان سے بات کرنے کی کوشش کرتا لیکن وہ منع کردیتے۔

۱۰۴۱۰۔ابومحمد بن حیان، علی بن سعید، اسحاق بن سیار، قبیصہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ مسعر کو حدیث کے متعلق سوال سے دانت کا نکالا جانا زیادہ پسند تھا۔

۱۰۴۱۱۔ابواحمد بن حیان، علی بن حسن، علی بن احمد بن نصیر، یحییٰ بن اکثم، ابی کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار مکہ میں قیام کے دوران مجھے زہری سے ملاقات اور طواف کے درمیان اختیار دیا گیا تو میں نے طواف کو اختیار کیا۔

۱۰۴۱۲۔ابواحمد محمد بن محمد، اسحاق بن خزیمہ، محمد بن میمون خیاط، سفیان کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے طلب حدیث

کے لئے بھی مسجد سے تجاوز نہیں کیا۔

۱۰۴۱۳-ابواحمد محمد بن محمد، سلمۃ بن معاذ تیمی، محمد بن مہاجر طالقانی، ابواسامہ کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ میں غمزدہ خاتون کی آواز سننے کا متمنی ہوں۔

۱۰۴۱۴-عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابویحییٰ رازی، ابان بن مخلد، محمد بن مہران جمال، عبدالرحمٰن بن حکم، جعفر بن عون کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ ایمان قول وعمل کے مجموعے کا نام ہے۔

۱۰۴۱۵-ابی، حسین بن محمد، حسن بن محمد، محمد بن حمید، زید بن حباب کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ ایمان مین کمی زیادتی ہوتی رہتی ہے۔

۱۰۴۱۶-حسین بن محمد، ابراہیم بن محمد بن ابراہیم البزاز، محمد بن مثنی ابوموسیٰ، معتمر بن سلیمان، ابومخزوم کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ تقدیر کا انکار زندیقیت کا نام ہے۔

۱۰۴۱۷-حسین بن محمد، احمد بن محمد بن بکر ہزانی، احمد بن روح اہوزی، سفیان بن عیینہ کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ:

جب انسان اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہے تو جنت بھی اللہ سے اس کا مطالبہ کرتی ہے اور جب بندہ دوزخ سے پناہ طلب کرتا ہے تو دوزخ بھی اللہ سے کہتی ہے کہ اے اللہ، مجھ سے اس کو پناہ دیدے، لیکن بندوں کی طرف سے جنت ودوزخ کے عدم تذکرہ کے وقت فرشتے کہتے ہیں کہ لوگ دو بڑی چیزوں سے غافل ہو گئے ہیں۔

۱۰۴۱۸-حسین بن محمد، ابومحمد بن ابی حاتم، ابن شاکر کے سلسلہ سند سے ابو سامہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار مجھ سے مسعر نے کہا اے ابو اسامہ سرکہ اور سبزی پر راضی ہونے والے سے لوگ خوش رہتے ہیں۔

۱۰۴۱۹-ابی، احمد بن احمد بن عمر، ابوبکر بن عبید، ابوبکر صیرفی کے سلسلہ سند سے ابو سامہ کا قول نقل کیا ہے کہ مجھ سے مسعر نے فرمایا اگر تم سرکہ اور سبزی پر اکتفاء کرو گے تو اکثر لوگ تم سے خوش رہیں گے۔

۱۰۴۲۰-ابی، احمد بن محمد، ابراہیم بن عبدالسلام ابومستبین، محمد بن بشر کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ سبزی اور سرکہ پر خوش ہونے والے سے رحمت دور نہیں۔

۱۰۴۲۱-ابی، احمد بن حسین انصاری، رجاء بن صہیب، علی بن داؤد قنطری، عبدالعزیز کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ (۱) بھوک ایک روٹی سے اور پیاس دریائے فرات سے ختم ہوجاتی ہے (۲) قلت طعام نماز کے لئے اور کثرت طعام نیند کے لئے معاون بنتا ہے۔

۱۰۴۲۲-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن محمد، محمد بن اسحاق سراج، عبداللہ بن محمد بن عبید کے سلسلہ سند سے مسعر بن کدام کے مندرجہ ذیل اشعار نقل کئے ہیں۔ (۱) اچھے دوست کا خواہاں مسعر بن کدام کے حلقہ میں شرکت کرے (۲) ان ہی کے حلقہ میں سکینت اور وقار ہے ان کے اہل مجلس اہل عفاف اور سرداران قوم ہیں۔

۱۰۴۲۳-عبداللہ بن محمد بن عثمان واسطی، محمد بن یعقوب اہوازی، وابومحمد بن حیان، ہشلمۃ بن عصام، معمر بن سہل، جعفر بن عون کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ:

لئن یلبث القرناء ان یتفرقوا. لیلاً یکر علیھم ونھار

اگر حادثات زمانہ ہم نشینوں کو رات کے وقت جدا کر دے تو دن انھیں وصل اور ملاقات بخشدے گا۔ واللہ اعلم بمعناہ۔

۱۰۴۲۴-حسن بن علی وراق، علی بن حسن قافلائی وابومحمد بن حیان، محمد بن ابان، اسماعیل بن حیان واسطی سمعان، حماد بن داؤد تغلبی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک روز مسعر بن کدام جنگل کی طرف گئے، وہاں پر ایک بدو سورج کی طرف رخ کئے یہ اشعار کہہ رہا تھا۔

(۱) موسم سرماں کی آمد ہو چکی ہے (۲) اور میرے پاس کچھ نہیں ہے میں اس شخص کی مانند ہوں جس کے کپڑے وغیرہ سب کچھ لوگوں نے

اتار لئے ہوں اور گویا کہ میں فناء مکہ کا محرم ہوں۔ عاوی کہتے ہیں کہ مسعر نے اپنا جبہ نکال کر اس اعرابی کے حوالے کر دیا۔

۱۰۴۲۵- ابی، احمد بن حسین انصار، رجاء بن صہیب، علی بن داؤد قنطری، عبد العزیز کے حوالے سے مسعر کے چند اشعار نقل کئے ہیں۔

زمانہ سے جو کچھ ملے اسے لے لو اور زمانہ کے مصائب پر صبر کرو (۲) مقدور کے علاوہ انسان کے لئے کچھ نہیں، سب سے بہترین انسان صابر ہے۔

۱۰۴۲۶- حسین بن محمد، عبداللہ بن یحیٰی بن عبداللہ الذارع، محمد بن ابراہیم بن منذر، ابراہیم بن عبداللہ نیشاپوری، محمد بن شاذان کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ رشد بن قاسم بن مسعر بن کدام نے مسعر کے گذشتہ اشعار مجھے سنائے۔

۱۰۴۲۷- ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، عباس بن محمد، واحمد بن عبدالرحیم، ابراہیم بن محمد عمری، علی بن حرب وابومحمد بن حیان، سلم بن عصام، معمر بن سہل، جعفر بن عون کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ اے معزز انسان تیرے دن سہو وغفلت میں اور تیری شب نیند میں گزر رہی ہے جس کی وجہ سے ہلاکت تیری مصاحب بن گئی ہے (۲) اور تو دنیا کے حصول میں چکنا چور ہو جائے گا لیکن کچھ حاصل نہیں ہو گا دنیا میں جانور اسی طرح زندگی گزرتے ہیں۔

۱۰۴۲۸- حسین بن محمد، عبدالرحمٰن بن ابی حاتم، احمد بن سنان، عبداللہ بن صالح کے سلسلہ سند سے مسعر بن کدام کے مندرجہ ذیل اشعار نقل کئے ہیں (۱) حرام خوری کی لذت آخر کار فنا ہونے والی ہے، مزید برآں اس کی وجہ سے گناہ اور عار باقی رہنے والی ہے۔

(۲) لذت کے ختم ہونے کے بعد برا انجام باقی رہنے والا ہے۔

۱۰۴۲۹- عبداللہ بن محمد بن حجاج، ولید بن ابان، ابو مسلم محمد بن حمید، عبیداللہ بن عمر، اصبہانی، علی ابو عمر کے سلسلہ سند سے ابو زید قشیری کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر جنازہ کے موقع پر اکثر تمثیل کے طور پر مندرجہ ذیل اشعار کہا کرتے تھے (۱) ہر جنازہ کے موقع پر ہم میں خوف پیدا ہو جاتا ہے جس کا ذہول جلد ہی ہو جاتا ہے (۲) ہم مسلسل اللہ کی ناشکری میں مبتلا ہیں۔

۱۰۴۳۰- ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن محمد، ابو عباس نیشاپوری سراج، عباس بن محمد کے سلسلہ سند سے جعفر بن عون کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے مسعر کو کہتے سنا انسان دار فانی کی مضبوطی میں کوشاں ہے، حالانکہ اس کا دائمی گھر تو آخرت ہے۔

۱۰۴۳۱- ابی، احمد بن اسحاق بن بہلول، ابی وابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، ہارون بن عبداللہ کے سلسلہ سند سے جعفر بن عون کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر نے اپنے لڑکے کدام کو مندرجہ ذیل اشعار نصیحت کے طور پر کہے (۱) اے کدام میری نصیحت کو مشفق باپ کی نصیحت سمجھ کر غور سے سن (۲) مذاق اور ریاکاری کو بالکل چھوڑ دے کیونکہ میں ان کو کسی دوست اور ہمسایہ کے لئے پسند نہیں کرتا ہوں (۳) جہالت سے بڑا انسان کے لئے کوئی عیب نہیں ہے۔

۱۰۴۳۲- محمد بن محمد بن احمد، ابو احمد حافظ، ابو قاسم بغوی، محمد بن خلاد، باہلی، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ (۱) اے کدام میری بات کو مشفق باپ کی نصیحت خیال کر (۲) مذاق اور ریاکاری سے کلی طور پر دور رہ، مذکورہ دونوں چیزیں میں کسی دوست کے لئے پسند نہیں کرتا۔

۱۰۴۳۳- حسین بن محمد، محمد بن قاسم انباری، محمد بن مرزبان، ابو بکر قرشی، عمر بن بکر کے سلسلہ سند سے ابو ولید ضحی کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ایک اعرابی شیخ کو مسعر کے انتظار میں عصا کے سہارے کھڑے دیکھا کیونکہ مسعر اس وقت نماز میں مشغول تھے، مسعر کی نماز طویل ہونے کی وجہ سے وہ تھک کر بیٹھ گئے بالآخر مسعر جب نماز سے فارغ ہو گئے تو شیخ نے ان سے کہا کہ اپنی نماز کا کسی کو کفیل بنالو مسعر نے کہا کہ اے شیخ دیرپا نفع بخش شے کا قصد کرو۔

۱۰۴۳۴- ابو محمد بن حیان، علی بن محمد بن عمر، ابو عوانہ، ابراہیم بن عبدالسلام، عبداللہ بن ابی زیاد، محمد بن بشر کے سلسلہ سند سے مسعر کے مندرجہ ذیل اشعار نقل کئے ہیں (۱) دنیا اہل دنیا کے لئے سب سے بڑی دھوکہ دہ شے ہے اور یقین سب سے عمدہ شے ہے (۱) لوگ

موت سے بالکل بے خوف ہو چکے ہیں۔

۱۰۴۳۵- ابومحمد بن حیان، محمد بن یحییٰ، جعفر بن ابی جعفر، ابو ولید ضبی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ہم مسعر کے پاس گئے۔ وہ اس وقت نماز میں مشغول تھے۔ جب انہیں ہماری آمد محسوس ہوئی تو نماز کو مختصر کر کے ہماری طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے۔ آج غرہ محبوبہ میرے سامنے آ گئی اور وہ آگ بگولہ ہو کر کہنے لگی تم نے میری عیادت کیوں نہیں کی حالانکہ مریض کی مریض کیسے عیادت کر سکتا ہے۔

۱۰۴۳۶- حسین بن محمد، محمد بن عمرو عبداللہ بن محمد بن حجاج بن حمزہ، اسحاق بن ابراہیم بن شاذان کے سلسلہ سند سے سعد بن صلت کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر نے جلواز کو کسی پر ظلم کرتے دیکھا، راوی کہتے ہیں کہ مسعر نے گھر کی چھت پر کھڑے ہو کر ندا دی اے اللہ کے بندے! تم ظالم ہو جلواز نے کہا کہ اگر آپ سچے ہیں تو نیچے اتر جائیں۔

۱۰۴۳۷- حسین بن محمد، علی بن اسحاق ماذرانی، ابراہیم بن عبدالرحیم، ابومعمر کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار مسعر میرے پاس آئے اور مجھ سے کسی شخص کی حاجت کے بارے میں بات کی، میں نے عرض کیا کہ آپ بجائے خود آنے کے مجھے بلوا لیتے انہوں نے فرمایا کہ ضرورت مجھے تھی۔ سفیان کہتے ہیں کہ میرے سامنے مسعر نے ایک شخص کو عمدہ لباس میں ملبوس دیکھ کر اس سے سوال کیا کہ تم اہل حدیث میں سے ہو؟ اس نے اثبات میں جواب دیا، مسعر نے کہا کہ یہ چیز اصحاب حدیث کے لائق نہیں ہے۔

۱۰۴۳۸- احمد بن جعفر بن سلم، احمد بن علی ابار، ابوعبدالرحمن عبداللہ بن عمر جعفی کے سلسلہ سند سے جنید حجام کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار مسعر ایک چھوٹے سے مٹکے میں روٹی اور پانی لے کر میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اس روٹی کے عوض میری حجامت بنا دو؟ میں نے کہا کہ مجھے روٹی کی ضرورت نہیں چنانچہ میں نے ان کی حجامت بنا دی، اس کے بعد وہ روٹی انہوں نے مجھے بالاصرار دیدی اور اس مٹکے کے پانی سے غسل کر لیا۔

۱۰۴۳۹- حسین بن محمد، محمد بن حسن بن حمدویہ، محمد بن یونس کے سلسلہ سند سے ابونعیم کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر کے جنازہ کے اٹھانے کے دوران میرے دل میں خیال آیا کہ شاید لوگ مسعر کی حدیث کی بابت مجھ سے سوال کریں، قبر پر پہنچنے کے بعد محمد بن بشر عبدی نے مجھ سے مسعر کی حدیث کے بارے میں مذاکرہ کیا اور انہوں نے مجھے مسعر کے حوالہ سے سترہ احادیث سنائیں جن میں سے صرف ایک حدیث کا سماع کیا تھا۔

۱۰۴۴۰- عبداللہ بن جعفر، اسماعیل بن عبداللہ، فیض بن فضل زاہد، مسعر، ابوعون محمد بن عبداللہ کے سلسلہ سند سے محمد بن حاطب کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار حضرت علی نے حضرت عثمان کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا، حضرت عثمان قرآن کی اس آیت ''آمنوا وعملوا الصالحات'' الخ (المائدہ ۹۳) کے مصداق تھے۔

۱۰۴۴۱- محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، خلاد بن یحییٰ، مسعر، ابوعون، عبداللہ شداد کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ شراب کا قلیل و کثیر سب کچھ حرام ہے۔

۱۰۴۴۲- ابوبکر بن خلاد، محمد بن یونس شامی، ابواحمد زبیری، مسعر، ابوعون، ابوصالح حنفی کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے غزوہ بدر کے روز ابوبکر اور مجھ سے فرمایا آج میرے ایک طرف جبرائیل دوسری طرف میکائیل ہوں گے اور حضرت اسرافیل جنگ کی صف میں ہوں گے۔

۱۰۴۴۳- ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، حسن بن قتیبہ، مسعر، محمد بن جحادہ کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ ایک صحابی نے آپ سے جہاد میں شرکت کی اجازت طلب کی، آپ نے اس سے پوچھا کہ تمہارے والدین زندہ ہیں؟ انہوں نے عرض کیا کہ ہاں، آپ نے فرمایا تم جا کر ان کی خدمت کرو۔[1]

[1] السنن الکبریٰ للبیہقی ۹/ ۲۶.

۱۰۴۴۴- احمد بن حسن بن سہل، واعظ حمصی، ابونعیم محمد بن جعفر جعفر الطیالسی، اسماعیل بن ابراہیم ترجمانی، صلت بن حجاج، مسعر، محمد بن جحادہ کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے مکمل رمضان کی جماعت کی پابندی شب قدر کے اجر کے برابر ہے۔

۱۰۴۴۵- محمد بن عمر بن غالب، محمد بن احمد بن مؤمل، محمد بن عون، کثیر بن عبید، وکیع، مسعر، محمد بن جحادہ، حسن کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے ایک شخص کو بدنہ ہانکتے ہوئے دیکھ کر اسے اس پر سواری کا حکم دیا۔ اس نے عرض کیا کہ یہ بدنہ (ایام حج میں قربانی) کا جانور ہے آپ نے اس سے فرمایا کہ تو ہلاک ہو، اس پر سوار ہو جا۔[۱]

۱۰۴۴۶- ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ و مسعر کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن جعفر بن ابی طالب کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے پشت کا گوشت سب سے عمدہ گوشت ہوتا ہے۔[۲]

۱۰۴۴۷- سلیمان بن احمد، معاذ بن مثنیٰ، محمد بن محمد بن جدوعی قاضی، مسدد، یحییٰ بن سعید قطان، مسعر محمد بن عبدالرحمٰن کے سلسلہ سند سے عبد اللہ جعفر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے پشت کا گوشت سب سے عمدہ ہوتا ہے۔[۳]

۱۰۴۴۸- سلیمان بن احمد، ابوزنباع روح بن فرج، یوسف بن عدی، معمر بن سلیمان، زید بن حیان، مسعر، محمد بن زیاد کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے۔ امام سے قبل رکوع سے اٹھنے والے کو اپنے سر کے بارے میں کتے کے سر سے تبدیل کئے جانے کا خوف نہیں ہے۔[۴]

۱۰۴۴۹- محمد بن حسن یقطینی، محمد بن محمد بن سلیمان، محمد بن ایوب، وکیع، مسعر، ابوزبیر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ کے لئے ایک چھوٹے برتن میں نبیذ تیار کی جاتی تھی۔[۵]

۱۰۴۵۰- محمد بن عمر بن سلم، حسن بن سہل بن سعید، حسن بن کثیر بن یحییٰ بن کثیر بن یحییٰ بن ابی کثیر طائی، عبداللہ بن محمد بن مغیرہ کوفی، مسعر، ابوزبیر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے سفر میں مرنے والا انسان شہید ہے۔[۶]

۱۰۴۵۱- عبداللہ بن حسین بن بالویہ صوفی وراق نیشاپوری، محمد بن محمد بن علی انصاری، احمد بن یوسف بن عیسیٰ زہری مروزی، اسحاق بن یونس بن نافع نعیم بن میسرہ، مسعر، ابوزبیر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ نے صحابہ کرام کو کنکری جمع کرنے کا حکم دیا اور آپؐ نے فرمایا اے لوگو! مناسک حج احسن طریقے سے ادا کرو شاید یہ میرا آخری حج ہو۔[۷]

۱۰۴۵۲- ابوبکر طلحی، محمد بن عبداللہ حضرمی، عبیداللہ بن سعد بن ابراہیم، عمی، ابی محمد بن اسحاق، مسعر، آدم بن علی بکری کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے۔ اے لوگو سجدہ میں درندہ کی طرح کلائی مت پھیلاؤ اور انہیں پہلو سے جدا رکھو، اس حالت

---

[۱] صحیح البخاری ۴/۸. ۸/۴۶. وصحیح مسلم، کتاب الحج ۳۷۱.

[۲، ۳] سنن ابن ماجة ۳۳۰۸. ومسند الامام أحمد ۱/۲۰۴، ۲۰۵. والمستدرک ۴/۱۱۱. ومجمع الزوائد ۹/۱۷۰. ومسند الحمیدی ۵۳۹. وتاریخ أصبهان للمصنف ۱/۲۳۷.

[۴] صحیح البخاری ۱/۱۷۷. وصحیح مسلم، کتاب الصلاة ۱۱۴.

[۵] صحیح مسلم، کتاب الاشربة باب ۲.

[۶] الموضوعات لابن الجوزی ۲/۲۲۱. والکامل لابن عدی ۴/۱۵۳۴. واللآلی المصنوعة ۲/۷۳. وتاریخ جرجان ۲۰۰.

[۷] السنن الکبری للبیهقی ۵/۱۲۵. وفتح الباری ۱/۲۱۷. ۴۹۹. ونصب الرایة ۳/۵۵. واتحاف السادة المتقین ۴/۳۷۴.

میں تمہارے ہر عضو کا سجدہ ہو جائے گا۔[۱]

۱۰۴۵۳-سلیمان بن محمد، علی بن عبد العزیز، ابونعیم، مسعر، ابراہیم سکسکی کے سلسلہ سند سے ابن ابی اوفی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ یارسول اللہ قرآن کی جگہ مجھے کوئی دعا بتادیجئے، آپ نے ان کو یہ دعا بتائی: سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر، اس نے عرض کیا کہ یارسول اللہ یہ تو اللہ کے لئے ہے میرے لئے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا تم اپنے لئے یہ پڑھو" اللھم اغفرلی وارحمنی واھدنی وعافنی۔[۲]

۱۰۴۵۴-عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابوبکر بن ابی عاصم، عبد الجبار بن علاء، سفیان بن عیینہ، مسعر، ابراہیم سکسکی کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن ابی اوفی کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے شمس وقمر کو دیکھ کر اللہ کو یاد کرنے والے افراد بہترین افراد ہیں۔[۳]

۱۰۴۵۵-ابواحمد محمد بن محمد بن احمد حافظ، عبداللہ بن ابراہیم بن عباس بن بزاز، عثمان بن خرزاد، عبد الجبار بن علاء، سفیان بن عیینہ، مسعر، ابراہیم سکسکی کے سلسلہ سند سے ابن ابی اوفی کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے آندھیوں کے چلنے کے وقت اپنی حوائج کو دربار الٰہی میں پیش کرو کیونکہ وہی معافی کی گھڑی ہوتی ہے۔ جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے (ترجمہ) وہ رکوع لانے والوں کو بخش دینے والا ہے۔ (از اسراء ۲۵)۔[۴]

۱۰۴۵۶-سلیمان بن احمد، احمد بن رشدین، یحیٰی بن سلیمان، بشر، مسعر، ابراہیم بن محمد بن منتشر، ابیہ کے سلسلہ سند سے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خوشبو لگائی، پھر آپ تمام ازواج مطہرات کے ہاں تشریف لے گئے۔ پھر صبح کو آپ نے احرام باندھا۔

۱۰۴۵۷-ابوالقاسم عبداللہ بن ابراہیم جرجانی، محمد بن ابراہیم داری، احمد بن آدم، حفص بن عمر عدنی، مسعر، ابراہیم ہجری، ابوعیاض کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے علم غیر نافع کی مثال راہ خدا میں خرچ نہ کئے جانے والے خزانے کی طرح ہے۔[۵]

۱۰۴۵۸-محمد بن مظفر، عبداللہ بن محمد بن جعفر بصری، محمد بن عبید اللہ قردوانی، عثمان بن ساج، ابن اسحاق، مسعر بن کدام، ابراہیم بن عامر، سعد کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے ایک سو افراد پر مشتمل صاحب جنازہ کی مغفرت کردی جاتی ہے۔[۶]

۱۰۴۵۹-ابوبکر آجری، عثمان بن ایوب، حسن بن حماد کوفی، عبدہ، مسعر، ابراہیم بن مہاجر، عبداللہ بن باباہ کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن عمرو کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، فقط طعام کی تجارت کرتے والا خاطی یا باغی بنتا ہے۔[۷]

۱۰۴۶۰-محمد بن اسماعیل وراق، احمد بن محمد بن سعید، ابراہیم بن احمد، حکم بن سلیمان، محمد بن کثیر، مسعر، اسماعیل بن مہاجر، عبداللہ بن باباہ کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن عمرو نبی کریم ﷺ کا اس کے مثل قول نقل کرتے ہیں۔

۱۰۴۶۱-محمد بن محمد بن حافظ، سلم بن معاذ بن عبد الملک بن محمد بن عدی، عبداللہ بن محمد، شکر، محمد بن بشر عبدی، مسعر، اسماعیل بن ابی خالد،

۱۔ المستدرک ۱/۲۲۷. وصحیح ابن حبان ۴۹۸. وصحیح ابن خزیمة ۵۴۴.

۲۔ سنن أبي داؤد ۸۳۲، وسنن النسائي ۲/۱۴۳. ومسند الامام أحمد ۴/۳۵۳. والمستدرک ۱/۲۴۱.

۳۔ مجمع الزوائد ۸/۹۳. وشرح السنه ۲/۲۴۷. وکشف الخفا ۱/۴۲۱. واتحاف السادة المتقین ۵/۱۴۴.

۴۔ المصنف لعبد الرزاق ۸۱۸۴. وکنز العمال ۳۳۴۹.

۵۔ تاریخ ابن عساکر ۷/۲۹۳. کنز العمال ۲۹۸۹۲

۶۔ سنن ابن ماجة ۱۴۸۸. وتاریخ أصبهان للمصنف، وکنز العمال ۱/۱۰۵. ومشکاة الآثار ۱/۱۹۵. ومجمع الزوائد ۳/۴۲.

۷۔ کنز العمال ۹۳۹۰.

قیس بن ابی حازم کے سلسلہ سند سے اخی بنی فہر مستور کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے۔ دنیا کی مثال آخرت کے مقابلہ میں سانپ کے منہ میں انگلی داخل کرنے والے انسان کی سی ہے کہ اس کی انگلی سانپ کے منہ سے کیسے واپس ہوگی۔[۱]

۱۰۴۶۲- محمد بن احمد بن حسن، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی کے سلسلہ سند نے عدی بن حاتم کا قول نقل کیا ہے کہ میں حضرت عمر کے پاس آیا۔ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے مجھے پہچان لیا؟ حضرت عمر نے فرمایا کہ تم وہی ہو ناں جو لوگوں کے کفر اختیار کرنے، پشت پھیرنے اور دھوکہ دینے کے وقت اسلام لائے تھے۔ شعبہ کہتے ہیں مجھے مسعرؒ نے اس حدیث میں یہ اضافہ سنایا: حضرت عمرؓ نے عدی بن حاتم کو یہ فرمایا: اللہ تجھے زندگی دے تم اس وقت اسلام لائے جب لوگوں نے کفر کیا۔

۱۰۴۶۳- ابراہیم بن محمد بن حمزہ و محمد بن مظفر، احمد بن جعفر بن محمد بن مثنی بلخی، قاسم بن یزید وزان، وکیع، مسعر، ابو ہاشم اسماعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرہ، عن ابیہ کے سلسلہ سند سے آپ کا ارشاد نقل فرمایا ہے کہ جب تم ناک صاف کرو تو اچھی طرح ناک میں پانی ڈالو، الا یہ کہ تم روزہ دار ہو۔[۲]

۱۰۴۶۴- ابواحمد محمد بن محمد حافظ، محمد بن سلیمان بن فاس، عباس بن یزید حرانی، سفیان بن عیینہ، مسعر، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت عمر نے ایک شخص سے سوال کیا کہ تمہاری صبح کیسے ہوئی؟ اس نے کہا کہ الحمد للہ اچھی ہوئی، حضرت عمر نے فرمایا اسی وجہ سے میں نے تم سے سوال کیا تھا۔

۱۰۴۶۵- احمد بن محمد بن یوسف، موسیٰ بن ہارون، ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، اسحاق بن راشد کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن حسن کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار عبداللہ بن جعفر بن ابوطالب اپنے ایک بیمار لڑکے صالح کے پاس گئے اور ان سے فرمایا تم یہ کہہ دو ''لا الـه الا الله الحليم الكريم، سبحان الله رب العرش العظيم، اللهم ارحمني، اللهم تجاوز عني، اللهم اعف عني فانك عفو غفور'' اس کے بعد انہوں نے فرمایا یہ کلمات آپ ﷺ نے میرے چچا کو سکھائے تھے پھر انہوں نے من وعن اسی طرح مجھے سکھائے۔

۱۰۴۶۶- محمد بن حسن یقطینی، احمد بن محمد بن مقسم، عباد بن یوسف شکلی، ایوب بن ولید فریر، اسحاق بن یوسف ازرق، مسعر، ایوب، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے ہر نشہ آور شے حرام ہے۔[۳]

۱۰۴۶۷- ابوسری حسین بن محمود بن حزاء تستری، حسن بن عثمان بن زیاد، وہب بن ابراہیم، علی بن قادم، مسعر، ابان بن تعلب، حسن کے سلسلہ سند سے عبدالرحمٰن بن سمرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے، اے عبدالرحمٰن امارت (حکومت) کا سوال مت کرنا۔[۴]

۱۰۴۶۸- محمد بن مظفر، احمد بن محمد بن سعید، منذر بن محمد، ابی، اسماعیل بن یحییٰ، مسعر، ایاس بن معاویہ، ابیہ، جدہ کے سلسلہ سند سے فرمان رسول نقل کیا ہے کہ اہل شام کے گمراہ ہونے کے وقت سارا معاملہ بگڑ جائے گا۔[۵]

۱۔ سنن الترمذی ۲۳۲۳. والمستدرک ۴/ ۳۱۰. ومسند الامام أحمد ۴/ ۲۲۹. وطبقات ابن سعد ۶/ ۲۰. ومسند الحميدی ۸۵۵. والترغيب والترهيب ۴/ ۱۷۴. وأمالی الشجری ۲/ ۱۶۰. والدر المنثور ۳/ ۲۲۷. واتحاف السادة المتقين ۸/ ۱۱۳.

۲۔ مسند الامام أحمد ۴/ ۳۳. والسنن الكبرى للبيهقی ۱/ ۵۲، ۴/ ۲۶۱. والمستدرک ۱/ ۱۴۸. والمعجم الكبير للطبرانی ۱۹/ ۲۱۶.

۳۔ صحيح البخاری ۸/ ۱۳. وصحيح مسلم، كتاب الزكاة باب ۱۶. وفتح الباری ۱۰/ ۴۴۷.

۴۔ صحيح البخاری ۸/ ۱۵۹. ۹/ ۷۹. صحيح مسلم، كتاب الامارة ۱۳. ۱۹. فتح الباری ۱۱/ ۵۱۷، ۱۳/ ۱۲۳، ۱۲۴.

۵۔ سنن الترمذی ۲۱۹۲. ومسند الامام أحمد ۳/ ۴۳۶. وصحيح ابن حبان ۲۳۱۳. والمعجم الكبير للطبرانی ۱۹/ ۲۷. ومشكاة المصابيح ۶۲۸۳. وتاريخ بغداد ۸/ ۴۱۸. ۱۰/ ۱۸۲.

۱۰۴۶۹-ابواحمد محمد بن احمد، شافع بن محمد بن ابوعوانہ، احمد بن محمد بن سعید، حسن بن علی بن بزیع، جعفر بن جریر، مسعر، ایاد بن لقیط کے سلسلہ سند سے ابورمثہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں اپنے والد کے ہمراہ آپ ﷺ کے پاس گیا۔ اس وقت آپ دو سبز کپڑوں میں ملبوس ایک سایہ دار جگہ میں تشریف فرما تھے۔ آپ نے میرے والد سے پوچھا کہ یہ تمہارے فرزند ہیں؟ میرے والد نے اثبات میں جواب دیا، پھر آپ نے ہم دونوں کو ایک دوسرے کے حقوق کی پاسداری کا حکم دیا۔ نیز ہماری شکلوں کے مشابہ ہونے کی وجہ سے تعجب کرتے ہوئے آپ نے تبسم فرمایا۔[۱]

۱۰۴۷۰-ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، ابونعیم، مسعر، بکیر بن اخنس کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ایک بدنہ ہدی کے پاس سے گزرے تو آپ نے اس کے مالک کو اس پر سوار ہونے کا حکم دیا۔

۱۰۴۷۱-احمد بن یعقوب بن مہرجان العدل، حسن بن علویہ قطان، اسماعیل بن عیسیٰ، ہیاج بن بسطام، مسعر، بکیر بن اخنس کے سلسلہ سند سے سعد کا قول نقل کیا ہے کہ آپ سے اولیاء اللہ کی علامت دریافت کی گئی؟ آپ نے فرمایا جنہیں دیکھ کر اللہ کی یاد آجائے۔

۱۰۴۷۲-محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، خلاد بن یحییٰ، مسعر، بکیر، عطاء کے سلسلہ سند سے بنی عذرۃ کے ایک شخص کا قول نقل کیا ہے کہ اس نے حضرت علی کو حج وعمرہ کا اکٹھے تلبیہ کہتے سنا۔

۱۰۴۷۳-عبداللہ بن حسین صوفی وراق، محمد بن محمد بن علی طوسی، احمد بن محمد بن عمرو المصعی، ابی وعمی، ابوعمرو بن مصعب، نصیر بن باب، مسعر، بیان کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ہمیشہ نماز مختصر پڑھاتے تھے۔

۱۰۴۷۴-ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، عبدالعزیز بن ابان وعلی بن احمد بن علی مصیصی، احمد بن خلید، ابونعیم، مسعر، ثابت، عبید انصاری، براء بن عازب کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ہم آپ کے دائیں جانب کھڑا ہونا پسند کرتے تھے، آپ کی زبان پر یہ کلمات جاری ہوتے تھے رب قنی عذابک یوم تبعث عبادک۔

۱۰۴۷۵-ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، عبدالعزیز بن ابان، مسعر، ثابت بن عبید کے سلسلہ سند سے ابن مفضل مدنی کا نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے دو قمیصوں کے مالک کو چاہیے ایک اپنے کسی بھائی کو استعمال کیلئے دیدے یا صدقہ کرے۔[۲]

۱۰۴۷۶-ابواحمد عبدالرحمن بن حارث، ابواحمد بن علی بن عیسیٰ رازی، حاتم، ابونعیم، مسعر کے سلسلہ سند سے ابوحمزہ ثمالی کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے محمد بن علی سے سوال کیا کہ جابر نے تم سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ آپ ایک ایک بار وضو کرتے تھے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔

۱۰۴۷۷-ابواحمد محمد بن محمد بن حمد، ابوحامد احمد بن محمد بن حمدان، صالح بن یونس، ابراہیم بن سلیمان زیات، سفیان، مسعر، ثابت کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ تمام ازواج مطہرات کے پاس ایک ہی شب میں تشریف لے جاتے اور صبح کو ایک ہی غسل فرماتے۔

۱۰۴۷۸-محمد بن نصر، ابومحمد بن حیان، عبداللہ بن محمد بن زکریا، محمد بن بکیر حضرمی، عمرو بن عبید، مسعر بن کدام، جبلہ بن سحیم کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا کہ کوئی شخص دو دو کھجوریں اکٹھی نہ کھائے الا یہ کہ اپنے ساتھیوں سے اجازت لے لے۔[۳]

۱۔ سنن ابی داؤد ۴۴۹۰، ومسند الامام أحمد ۲/۲۲۶، ۲۲۸، ۴/۱۶۳. والسنن الکبری للبیھقی ۸/۲۷. وشرح السنۃ ۱۰/۱۸۲. ومشکاۃ المصابیح ۳۴۷۱.

۲۔ المطالب العالیۃ ۳۲۲۶.

۳۔ تاریخ بغداد ۷/۴۰.

۱۰۴۷۹-محمد بن اسحاق، ابراہیم بن سعدان، بکر بن بکار، مسعر، ابن تحیم کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ میں غسل کے بعد گرمائش حاصل کرتا ہوں۔

۱۰۴۸۰-ابو احمد محمد بن احمد، احمد بن حمدان بن عمارۃ، اسحاق بن ابراہیم طلقی، عفان بن سیار باہلی، مسعر بن کدام، جامع ابن ابی راشد، ابووائل کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے ان کو یہ تشہد سکھائی: التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلیٰ عباد اللہ الصالحین، اشھد ان لا الہ الا اللہ و اشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ.

۱۰۴۸۱-ابو محمد بن حیان، عباس بن محمد بن مجاشع محمد بن ابی یعقوب، حسان بن ابراہیم، مسعر، ابوصخرہ کے سلسلہ سند سے حمران کا قول نقل کیا ہے کہ میں حضرت عثمان کو وضو کا پانی پیش کرتا تھا۔ ایک بار انہوں نے ارشاد نبوی نقل کرتے ہوئے فرمایا وضو کر کے نماز خمسہ ادا کرنے والے کے گناہوں کے لئے نماز خمسہ کفارہ بن جاتی ہیں۔

۱۰۴۸۲-عبداللہ بن حسین بن بالویہ وراق، محمد بن محمد بن علی، احمد بن یوسف بن عیسیٰ، اسحاق بن یوسف، نعیم بن میسرہ، مسعر، جعفر بن جعفر، ابیہ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت جابر فرماتے ہیں کہ آپ طلوع شمس سے قبل جمع بین الصلوٰتین کو منع فرماتے تھے۔

۱۰۴۸۳-عباس بن احمد الکنانی، اسماعیل بن محمد مزنی، عبدالحمید بن عبداللہ اموی محمد بن یعلیٰ، مسعر، حبیب بن ابی ثابت، زید بن وہب کے سلسلہ سند سے ابوذر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں چاندنی میں آپ کی تلاش میں نکلا۔ ایک مقام پر آپ نے مجھے دیکھ لیا، آپ نے مجھ سے پوچھا کون ہے؟ میں نے عرض کیا کہ ابوذر آپ نے فرمایا قیامت کے روز من جانب اللہ خیر کثیر عطاء کئے جانے والا انسان ہی کامیاب ہوگا۔[1]

۱۰۴۸۴-محمد بن حسن یقطینی، محمد بن معاذ بن عیسیٰ محمد بن ضرار ہروی، حبیب بن ابی ثابت، زید بن وہب کے سلسلہ سند سے حضرت عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے قیامت کے روز توبہ احسن شکل اور بہترین خوشبو کے ساتھ لائے جائے گی اور یہ چیز صرف مؤمن کو محسوس ہوگی، اس روز کافر کو ندامت ہوگی، توبہ کافر سے کہے گی، کاش دنیا میں تو مجھے قبول کر لیتا تو آج تجھے ندامت نہ ہوتی، راوی کہتے ہیں کہ کافر کہے گا کہ اب توبہ قبول کرتا ہوں، راوی کہتے ہیں کہ آسمان سے ایک فرشتہ ان سے کہے گا کہ آج اگر تم اپنا تمام دنیاوی مال و متاع بھی خرچ کر و تب بھی تمہاری توبہ ناقابل قبول ہے۔ چنانچہ توبہ اور فرشتے ان سے لاتعلقی کا اعلان کریں گے، اس کے بعد توبہ کی خوشبو محسوس کرنے والے انسان کو اور محسوس نہ کرنے والے انسان کو دوزخ میں ڈالا جائے گا۔[2]

۱۰۴۸۵-ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابو سامہ، حسن بن قتیبہ، مسعر، حبیب بن ابی ثابت، ابوعباد، کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن عمرو کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے آپ سے جہاد کی اجازت طلب کی۔ آپ نے اس سے سوال کیا کہ تمہارے والدین زندہ ہیں؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا تو آپ نے ان کو والدین کی خدمت کا حکم دیا۔

۱۰۴۸۶-محمد بن جعفر، جعفر بن محمد صائغ، محمد بن سابق، مسعر، حبیب بن ابی ثابت، طاؤس کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا شب کی نماز دو دو رکعت ہے۔ جب تمہیں صبح صادق ہونے کا ڈر ہو تو ایک رکعت (ملا کر عشاء کے وتر) پڑھ لو۔[3]

۱۔ (۲ صحیح البخاری ۲/۱۵۲. ۸/۱۱۷. وصحیح مسلم، کتاب الزکاۃ ۳۲. وفتح الباری ۵/۵۵.

۲۔ الموضوعات لابن الجوزی ۳/۱۱۹.

۳۔ صحیح البخاری ۲/۳۰. وصحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین باب ۲۰. وفتح الباری ۲/۴۷۷. ۴۷۸. ۸/۲۳۸.

۱۰۴۸۷-محمد بن عمر بن سلم، محمد بن مظفر، عبداللہ بن ثابت کوفی حریری، عمرو بن عبداللہ اودی، وکیع و مسعر، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ دعا میں یہ الفاظ فرماتے تھے اللھم آتنا من فضلک ولا تحرمنا رزقک و بارک لنا فیما رزقتنا و اجعل غنانا فی انفسنا واجعل رغبتنا فیما عندک.

۱۰۴۸۸-ابوالطیب عبدالواحد بن حسن، مقری کوفی، حسن بن محمد بن شریح، ابو یزید بن طریف، زکریا بن یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، اسماعیل بن یحییٰ مسعر، حماد، ابراہیم، علقمہ کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، رضائے الٰہی کے خاطر حج پر جانے والے کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ جن لوگوں نے اس کے لئے دعائیں کی ان کے حق میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی۔

۱۰۴۸۹-محمد بن مظفر، عبداللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن مہلب حرانی غندر، ولید بن عبدالملک بن سرح، مخلد بن یزید، مسعر بن کدام، حکم بن عیینہ کے سلسلہ سند سے ابو جحیفہ کا قول نقل کیا ہے کہ ہجرت کے موقع پر راستہ میں آپؐ کو وضو کے لئے پانی پیش کیا گیا۔ آپ نے وضو فرمایا لوگوں نے آپ کے وضو کے باقی ماندہ پانی کو برکت کے طور پر اپنے بدنوں پر پھیرلیا اس موقع پر آپ نے ظہر وعصر دو دو رکعت پڑھی۔

۱۰۴۹۰-قاضی ابواحمد محمد بن احمد بن ابراہیم، محمد بن عمرو بن بشر، ابو کریب، حفص بن غیاث، اشعث، اعمش، حجاج، ابن ابی لیلیٰ، مسعر، حکم بن عتیبہ، مقسم کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار عرفات سے واپسی پر اسامہ بن زید اور فضل بن عباس آپ کے ساتھ تھے، منیٰ پہنچنے تک آپؐ نے ہاتھ بلند نہیں فرمائے۔

۱۰۴۹۱-محمد بن حسن یقطینی، عبداللہ بن محمد بن یاسین، قاسم بن زید، وکیع، مسعر، حصین، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ کے سلسلہ سند سے فرمان رسول نقل کیا ہے کہ نماز میں شک پیش آنے پر انسان درست بات سوچ کر عمل کرے پھر دو سجدے کرلے۔[۱]

۱۰۴۹۲-محمد بن جعفر بن ہیثم، جعفر بن محمد صائغ، احمد بن حنبل، مبارک، مسعر، حجاج، قطبہ بن مالک، مغیرہ بن شعبہ، علی بیان کرتے ہیں کہ انہیں حضرت زید بن ارقمؓ نے فرمایا: کیا تم کو علم نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دنیا سے چلے جانے والوں کو سب وشتم کرنے سے منع فرمایا لہٰذا تم علی کو گالی نہ دو جو وفات پا چکے ہیں۔

۱۰۴۹۳-محمد بن حسن بن یزید، یعقوب بن روح، حسن بن یزید جصاص، اسماعیل بن یحییٰ، مسعر، حمید بن سعد، ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کے والد کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے رسول اللہ کو کہتے سنا اہل جنت کے جنت اور اہل دوزخ کے دوزخ میں داخل ہونے کے بعد مجھے سفارش کا حق دیا جائے گا۔ چنانچہ حسب منشاء میں جس کی چاہوں گا سفارش کروں گا، اس کے بعد آپ نے فرمایا اس روز صحابہ کے شاتم کی میں سفارش نہیں کروں گا۔

۱۰۴۹۴-ابوبکر محمد بن حمید، بیان بن احمد قطان، عبید بن خالد، عطاء بن مسلم، خالد حذاء، عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ کو فرماتے سنا ہے عالم، متعلم، علم کے سننے اور اس سے محبت رکھنے کی حالت میں صبح کرو۔ اس کے علاوہ پانچویں چیز مت اختیار کرو عطاء نے مسعر کے حوالہ سے پانچویں چیز کے بابت نقل کیا ہے کہ علم اور اہل علم سے بغض مت رکھو۔[۲]

۱۰۴۹۵-حسین بن محمد، اسماعیل بن عباس وراق، عباد بن ولید عنبری، سلم بن معاویہ ضریر، مسعر، خالد بن معدان کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے۔ نماز فجر کے بعد نماز چاشت تک مسجد میں بیٹھنے پھر چاشت کی نماز ادا کرنے والے کو ایک مقبول حج و

۱۔ صحیح البخاری ۱/۱۱۱. وصحیح مسلم، کتاب المساجد ۸۹، ۹۰.

۲۔ المعجم الصغیر للطبرانی ۲/۹. ومجمع الزوائد ۱/۱۲۲. وکشف الخفا ۱/۱۶۷. واتحاف السادۃ المتقین ۸/۷۳. وتاریخ بغداد ۱۲/۲۹۵.

عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔ا

۱۰۴۹۶-ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، یزید بن ہارون، مسعر، زیاد بن علاقہ کے سلسلہ سند سے جریر بن عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں بیعت کے لئے آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ آپ نے ہر مسلمان کے ساتھ خیرخواہی چاہنے کی شرط پر مجھے بیعت فرمایا۔

۱۰۴۹۷-عبداللہ بن جعفر، ابومسعود احمد فرات،، ابوسامہ، مسعر، زیاد بن علاقہ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ ان الفاظ کے ساتھ دعا فرماتے تھے اللھم جنبنی منکرات الاخلاق والاھواء والا دواء۔۲

۱۰۴۹۸-سلیمان بن احمد، علی بن عبدالعزیز، ابونعیم، مسعر، زیاد بن علاقہ کے سلسلہ سند سے ان کے چچا کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ کو نماز فجر میں اس قرآنی آیت کی تلاوت کرتے سنا: والنخل باسقات لھا طلع نضید (سورۂ قٓ)

۱۰۴۹۹-سلیمان بن احمد، عبداللہ بن قریش، حسن بن یزید اصم، مسعر، زیاد بن علاقہ کے سلسلہ سند سے مغیرہ بن شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ فرمایا کرتے تھے: اللھم لاتکلنی الی نفسی طرفة عین ولا تنزع منی صالح مااعطیتنی اذا اعطیتنیه فانه لاناز ع لمااعطیت ولا ینفع ذاالجد منک الجد۔۳

۱۰۵۰۰-ابوبکر بن یحیٰی الطلحی، احمد بن حماد بن سفیان، قاضی کوفی، احمد بن بدیل، ابومعاویہ، مسعر، زیاد بن علاقہ کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن یزید انصاری کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے جب تم سے کوئی تمہارے مؤمن ہونے کا سوال کرے تو تم بلاشک وشبہ اس کا جواب اثبات میں دیدو۔۴

۱۰۵۰۱-محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ خلاد بن یحییٰ، مسعر، زبیر، مرہ کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ قرآنی آیت ''واٰتی المال علی حبہ'' کا مطلب یہ ہے کہ تم تندرست وتوانا خوش عیش اور فقر وفاقہ سے خوف کی حالت میں مال خرچ کرو۔

۱۰۵۰۲-قاضی ابواحمد محمد بن احمد بن ابراہیم، محمد بن ابراہیم بن شبیب، اسماعیل بن عمرو، مسعر بن کدام، زبیر، مرہ کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ شب کی نماز کی دن کی نماز پر فضیلت خفیہ صدقہ کی علانیہ صدقہ پر فضیلت کی طرح ہے۔

۱۰۵۰۳-ابواحمد محمد بن محمد نیشاپوری، محمد بن سلیمان، ابوامیہ عمرو بن ہشام، مخلد بن یزید، سفیان ثوری، زبیر کے سلسلہ سند سے گزشتہ روایت کی مانند نقل کیا ہے۔

۱۰۵۰۴-سلیمان بن احمد، علی بن عبدالعزیز، ابونعیم، مسعر، زبیر، مرہ کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ قرآنی آیت ''اتقوا اللہ حق تقاتہ'' اللہ کی اطاعت اس کا ذکر اور شکر ادا کرتے رہو۔

۱۰۵۰۵-محمد بن محمد، محمد بن سفیان صفار، علی بن سعید بن صالح جوہری، ابوالنضر، محمد بن طلحہ، زبیر، مرہ کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے۔ اللہ کے خوف کا حق یہ ہے کہ مسلسل اسی کی اطاعت، شکر اور اسی کا ذکر کیا جائے۔۵

۱۰۵۰۶-سلیمان بن احمد، عبدان بن احمد، محمد بن زیاد برجی، عبداللہ بن موسیٰ، مسعر، زبیر، مرہ کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے ایک مہمان کے کھانے کے سلسلہ میں ازواج مطہرات کے پاس پیغام بھیجا، لیکن کہیں سے کچھ نہیں آیا۔ اس وقت آپ نے

۱۔ مجمع الزوائد ۱۰/۱۰۶. والکامل لابن عدی ۳/۱۱۸۷. ۵/۱۷۱۹. وتنزیه الشریعة ۲/۱۲۳.

۲۔ صحیح البخاری ۲/۲۵. وصحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء باب ۱۴.

۳۔ کشف الخفا ۱/۲۱۷. ومجمع الزوائد ۱۰/۱۸۱.

۴۔ مجمع الزوائد ۱/۵۵. وکنز العمال ۶۲.

۵۔ تفسیر القرطبی ۴/۱۵۷.

فرمایا: اللھم انی اسألک من فضلک و رحمتک فانہ لایملکھا الاانت اسی وقت ایک بھنی ہوئی بکری آپ کو ہدیہ پیش کی گئی آپ نے فرمایا یہ فضل الٰہی ہے اور رحمت الٰہی کے ہم منتظر ہیں۔[۱]

۱۰۵۰۷- ابو بکر محمد بن حسن بن کوثر، محمد بن سلیمان محمد بن حارث، عبید بن موسیٰ، مسعر، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں آپ کو شب کے آخری حصہ میں اپنے پاس سویا ہوا پاتی تھی۔

۱۰۵۰۸- محمد بن اسحاق بن ایوب، ابراہیم بن سعدان، بکر بن بکار، مسعر، سعد بن ابراہیم، ابوسلمۃ کے سلسلہ سند سے عبدالرحمن بن عوف کا قول نقل کیا ہے کہ آپ پیلو کے پھلوں کے پاس سے گزرے تو فرمایا اے لوگو اس کے سیاہ پھل استعمال کرو کیونکہ میں بکری چرانے کے زمانہ میں سیاہ پھل ہی چنتا تھا، صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ بھی بکریاں چراتے تھے؟ فرمایا: ہر نبی نے بکریاں چرائی ہیں۔[۲]

۱۰۵۰۹- عبداللہ بن حیان، ابو محمد، ابو حفص حلبی عمر بن حسن، ابو خثمہ مصیصی، عیسیٰ بن یونس، مسعر، سعد بن ابراہیم، ابوسلمۃ بن عبدالرحمن بن عوف کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے ہم کو پیلو توڑتے ہوئے دیکھ کر فرمایا سیاہ پیلو توڑو۔[۳]

۱۰۵۱۰- عبداللہ بن محمد، عبداللہ بن محمد بن نعمان، ابونعیم، مسعر، سعید بن ابی بردہ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں نے ابن عمر کے پاس کھڑے ہو کر نماز ادا کی، نماز سے فارغ ہو کر ابن عمر نے فرمایا میں ہر نماز کو گزشتہ نماز کے دوران صادر ہونے والے گناہوں کے لئے کفارہ تصور کرتا ہوں۔

۱۰۵۱۱- محمد بن حسن یقطینی، صالح بن ابی مقاتل، قاسم بن احمد بن بشر بن معروف، سفیان بن عیینہ، مسعر، سعید بن ابی بردہ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں نماز میں ابن عمر کے پاس کھڑا تھا، سجدہ میں انہوں نے یہ قرآنی آیت رب بما انعمت علی فلن اکون ظھیرا للمجرمین تلاوت فرمائی۔ نیز فرمایا میں ہر نماز کو گزشتہ نماز کے دوران صادر شدہ گناہوں کے لئے کفارہ خیال کرتا ہوں اس کے بعد ابن عمر نے ابو بردہ سے فرمایا ایک بار میرے والد نے تمہارے والد کو لاجواب کر دیا۔ پھر انہوں نے فرمایا اے ابو موسیٰ آپ علیہ السلام کے ساتھ ہونے والے تمہارے اعمال کے عوض آخرت میں تم سے کوئی سوال نہ ہو کیا تم اس پر راضی ہو؟ انہوں نے فرمایا نہیں کیونکہ میں نے قرآن پڑھا اور پھر لوگوں کو اس کی تعلیم دی، ابن عمر نے فرمایا میں تو اس پر راضی ہوں، ابو بردہ نے کہا کہ آپ کے والد میرے والد سے بڑے فقیہ تھے۔

۱۰۵۱۲- سلیمان بن احمد، حسین بن احمد عجلی محمد بن منصور طوسی، علی بن حسن بن شقیق، ابن مبارک، مسعر، سعید بن ابی بردہ، ابیہ، اسود کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے اے لوگو خوب سمجھ لو تواضع افضل ترین عبادت ہے۔[۴]

۱۰۵۱۳- عبداللہ بن حسین بن بالویہ صوفی محمد بن حسین بن ہشل بلخی، ابی جعفر بن محمد، عبدالرحیم بن سلیمان، مسعر بن کدام، سعید بن ابی بردہ، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، بچپن میں والد کو ایک مرتبہ پانی پلانے والے کو آخرت میں حوض کوثر سے ستر مرتبہ پانی پلایا جائے گا۔[۵]

۱۰۵۱۴- مؤلف کتاب نے محمد بن مظفر محمد بن علی، زکریا بن یحییٰ مقدسی، ابراہیم بن محمد بن یوسف، محمد بن عبدالرحمن قشیری، مسعر، سعید،

۱۔ صحیح مسلم ۳۹۴. وسنن ابن ماجۃ ۷۷۲. ومسند الامام احمد ۴۹۷/۳. وأمالي الشجري ۲۳۵/۱. والمعجم الكبير للطبراني ۲۲۰/۱۰.

۲، ۳. دلائل النبوة للبيهقي ۵۵/۱. وطبقات ابن سعد ۸۰/۱/۱.

۴۔ العلل المتناهية ۳۲۷/۲.

۵ كنز العمال ۴۵۳۳۹.

ابوسعید، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، ہر کئے جانے والے شکار اور کاٹے جانے والے درخت کو تسبیح سے محروم کر دیا جاتا ہے۔[1]

۱۰۵۱۵-سلیمان بن احمد، عبدالرحمٰن بن سلم وحسین بن محمد، محمد بن اسماعیل بن سلمۃ، ہیثم بن خالد، حفص بن عمرو بن میمون ابواسماعیل ایلی، شعبہ ومسعر، ابوالسفر کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے صحابہ سے فرمایا اپنے ایمان کی تجدید کرو، حرام میں مبتلا انسان حرام کو ترک کر دے، نیکی کرنے والے کا اجر اللہ کے ذمہ ہے مجھ پر درود بھیجنے والے پر اللہ اور فرشتے دس بار رحمت بھیجتے ہیں، معاصی اور قطع رحمی کا سبب نہ بننے والی دعوت قبول کرلو۔ خاتون، غلام، بچہ اور مسافر کے علاوہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لانے والے پر جمعہ لازم ہے۔ لہو اور تجارت کے ذریعہ استغناء اختیار کرنے والے سے اللہ مستغنی ہے اللہ غنی اور لائق ہے۔[2]

۱۰۵۱۶-سلیمان بن احمد، ادریس بن جعفر، یزید بن ہارون، وابوبکر عبداللہ بن محمد، عبداللہ بن محمد بن نعمان، ابونعیم، مسعر، سماک بن حرب کے سلسلہ سند سے نعمان بن بشیر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ علیہ السلام نیزے یا تیروں کے سیدھا کرنے کی طرح صفوں کو سیدھا کرتے تھے۔

۱۰۵۱۷-ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، حسن بن قتیبہ، مسعر، سماک بن حرب، عکرمہ کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے۔ خدا کی قسم قریش سے تین بار میری جنگ ہوگی، کچھ دیر کے بعد آپ نے انشاء اللہ فرمایا۔

۱۰۵۱۸-علی بن احمد بن علی مصیصی، احمد بن خلید حلبی، ابونعیم، مسعر کے سلسلہ سند سے سماک حنفی کا قول نقل کیا ہے کہ گھر میں مطلق نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا اس میں نماز پڑھوں گا اس لئے کہ آپ علیہ السلام نے گھر میں نماز پڑھی، پھر فرمایا عنقریب کچھ لوگ آئیں گے جو تمہیں گھر میں نماز پڑھنے سے روکیں گے، پھر میں نے ابن عباس سے یہی سوال کیا؟ انہوں نے فرمایا ابن عمر کے قول پر عمل کرو۔

۱۰۵۱۹-محمد بن احمد بن حسن، حبیب بن حسن، یوسف قاضی، محمد بن ابی بکر، یحییٰ بن سعید، مسعر، سماک حنفی کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے ایک موقع پر صلوٰۃ خوف ایک فریق کو ایک رکعت اور دوسرے فریق کو دوسری رکعت پڑھائی۔

۱۰۵۲۰-ابویعقوب یوسف بن ابراہیم، عبداللہ بن محمد بن مسلم، ابوعمرو عبدالحمید بن محمد بن مستہام، مخلد بن یزید، مسعر، سیار ابی حکم طارق بن شہاب کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد رسول ہے۔ قیامت قریب ہے اور قیامت کے قریب لوگوں میں طمع و حرص زیادہ ہوگا۔[3]

۱۰۵۲۱-سلیمان بن احمد۔ حفص بن عمر رقی، فیض بن فضل، مسعر، سلمۃ بن کہیل، ابوصادق، ربیعہ بن ناجد کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے امیر قریش سے ہونگے، ان میں نیکوں کے امیر نیک اور بروں کے امیر برے ہوں گے ہر ایک کو اس کا حق ادا کرو، امیر اگرچہ حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو اس کی اطاعت کرو البتہ اگر وہ قتل ہونے اور کفر اختیار کرنے کے درمیان اختیار دے تو قتل ہونے کو اختیار کرو کیونکہ کفر اختیار کرنے کے بعد دنیاوی زندگی بیکار ہے۔[4]

۱۰۵۲۲-محمد بن عمر بن سلم، حسن بن سعید ثعلبی، یحییٰ بن غیلان، عبداللہ بن بذیع، مسعر، سلمۃ بن کہیل، ابوسلمۃ کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ

---

[1] الدر المنثور ۴/۱۸۴.   [2] تاریخ أصبهان للمصنف ۲/۲۶۲.

[3] المستدرک ۴/۳۲۴. والمعجم الکبیر للطبرانی ۱۰/۱۵. والترغیب والترهیب ۴/۲۴۶. والدر المنثور ۳/۲۳۸. وکنز العمال ۳۸۴۳۴. ۳۸۴۳۵.

[4] مسند الامام أحمد ۳/۱۸۳، ۱۲۹، ۴/۴۲۱. ۴۲۵. ۳۴۵، والسنن الکبری للبیهقی ۳/۱۲۱. ۸/۱۴۳. ۱۴۴. والمستدرک ۴/۷۶. والمعجم الکبیر للطبرانی ۱/۲۲۴. والصغیر ۱/۱۵۲. ومجمع الزوائد ۵/۱۹۲، ۱۹۴. والسنة لابن أبی عاصم ۲/۵۳۱. ۵۳۳. والترغیب والترهیب ۳/۱۷۰. والدر المنثور ۵۲. وکشف الخفا ۱/۳۱۸.

کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے بہتر فیصلہ کرنے والا شخص تم میں سے بہترین ہے [1]

۱۰۵۲۳- حسین بن محمد، احمد بن عیسیٰ بن سکن، عبدالحمید بن محمد مستہام مخلد بن یزید، مسعر، شیبانی کے سلسلہ سند سے ابن ابی اوفیٰ کا قول نقل کیا ہے کہ میں آپ ﷺ کے ساتھ سات غزوات میں شریک ہوا بعض موقع پر ہم نے ٹڈی بھی کھائی۔

۱۰۵۲۴- عبداللہ بن محمد بن عثمان واسطی عبداللہ بن محمد بن فرج رطبی، ابی خالد بن عبدالرحمٰن بن سلمۃ مخزومی، مسعر، اعمش ابوصالح کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے۔ ایک مسلمان کی امان سب کے لئے کافی ہے، عہد کو توڑنے والے پر اللہ، اس کے فرشتے اور تمام عالم کی لعنت ہو۔ اللہ پاک اس سے فرض قبول فرمائیں گے اور نہ ہی نفل [2]

۱۰۵۲۵- محمد بن علی یقطینی، محمد بن جعفر مہلب دیباجی، موسیٰ بن حسن بن عبادہ، محمد بن سعید اصبہانی، وکیع، مسعر، سلیمان تیمی، اسلم عجمی، بشر بن شعاف کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن عمرو کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ سے صور کی حقیقت کے بارے میں سوال کیا، آپ نے فرمایا وہ ایک سینگ ہوگا جس میں پھونکا جائے گا۔ [3]

۱۰۵۲۶- محمد بن علی یقطینی، ابوالطیب بن مہلب، ابراہیم بن عبداللہ صالحی، احمد بن مطرف، محمد بن بشر، مسعر، شعبہ، حجاج، معاویہ بن قرۃ کے سلسلہ سند سے حضرت عمر کا قول نقل کیا ہے کہ ایمان لانے کے بعد انسان با اخلاق محبت کرنے اور بچے جننے والی خاتون کی مانند ہو جاتا ہے اور کفر کو اختیار کرنے کے بعد بدکار اور چرب زبان خاتون کی طرح معاشرہ کا بدترین انسان بن جاتا ہے۔

۱۰۵۲۷- ابواحمد، محمد بن حافظ، احمد بن محمد بن سعید، محمد بن اسحاق بکاری، جعفر بن عون، مسعر، شبیب بن غرقدہ، مستظل بن حصین کے سلسلہ سند سے حضرت عمر کا قول نقل کیا ہے کہ خدا کی قسم عرب کی ہلاکت کا وقت مجھے معلوم ہے۔ چند بار آپ نے یہ جملہ ارشاد فرمایا، یہ اصحاب رسول کی صحبت اختیار نہ کرنے والے انسان کے لوگوں کے امیر بننے کے وقت ہوگا۔

۱۰۵۲۸- سلیمان بن احمد، مسیح بن حاتم، بندار ابوقتیبہ شعیری، مسعر بن کدام، صلت بن عریف، یوسف بن عبداللہ بن سلام کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے ادھر ادھر توجہ کرنے والے کی نماز نہیں ہوتی۔ [4]

۱۰۵۲۹- ابراہیم بن احمد بن حصین، عبید بن غنام بن حفص بن غیاث، عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، مسعر، طلحہ بن مصرف، ابو مسلم اغر کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جنگوں کا سلسلہ جاری رہے گا حتی کہ بیت اللہ پر لشکر کشی کی جائے گی اور ان میں سے ایک لشکر زمین میں دھنس جائے گا۔

اس حدیث کو روایت کرنے میں حفص مسعر سے متفرد ہیں۔

۱۰۵۳۰- محمد بن احمد بن وراق، مفید، احمد بن عبدالرحمٰن سقطی، یزید بن ہارون، مسعر بن کدام، عبدالملک بن عمیر کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ سے بڑا بہادر شریف اور فیاض نہیں دیکھا۔

۱۔ سنن الترمذی ۱۳۱۶. وسنن النسائی ۳۱۸/۷. ومسند الامام أحمد ۴۷۶/۲. ومجمع الزوائد ۱۳۹/۴. واتحاف السادة المتقين ۵۰۲/۵. والدر المنثور ۸۰. وتلخيص الحبير ۳۴/۳.

۲۔ صحيح البخاری ۲۶/۳، ۱۲۲/۴، ۱۲۵، ۱۹۲/۸، ۱۲۰/۹. وصحيح مسلم، كتاب الحج ۸۵. والعتق باب ۴.

۳۔ سنن الترمذی ۳۲۴۴. وسنن الدارمی ۳۲۵/۲. ومسند الامام أحمد ۱۶۲/۲، ۱۹۲. والمستدرک ۵۰۶/۲، ۵۶۰/۴. وصحيح ابن حبان ۲۵۷۰. وفتح البارى ۳۶۸/۱۱.

۴۔ التاريخ الكبير ۳۰۳/۴. وتاريخ أصبهان للمصنف ۱۲۷/۱. والعلل المتناهية ۴۵۰/۱. وكنز العمال ۱۹۹۷۸، ۱۹۹۸۷.

۱۰۵۳۱-ابو بکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، یزید بن ہارون وسلیمان بن احمد، علی بن عبدالعزیز، ابونعیم، مسعر عبدالملک بن عمیر نے مغیرہ کے کاتب وراد کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ حضرت مغیرہ نے حضرت معاویہ کولکھا کہ آپ ہر فرض نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے لاالہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علیٰ کل شئی قدیر اللھم لامانع لمااعطیت ولا معطی لمامنعت ولا ینفع ذالجد منک الجد۔

۱۰۵۳۲-محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، خلاد وسلیمان بن احمد، ابراہیم بن نائلہ، اسماعیل بن عمرو بجلی وابومحمد بن حیان، ابراہیم بن سعدان، بکر بن بکار، مسعر، عبدالملک بن میسرہ کے سلسلہ سند سے نزال بن سبرہ کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت عثمان کے خلیفہ بننے کے وقت حضرت عبداللہ بن مسعود نے خطبہ استقبالیہ میں فرمایا امت کے بہترین انسان ہمارے امیر بن گئے۔

۱۰۵۳۳-محمد بن احمد بن حسن، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، حماد بن اسامہ، مسعر، عبدالملک بن میسرہ، ہلال بن یساف، عبداللہ بن ظالم کے سلسلہ سند سے سعید بن زید کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا مستقبل میں تاریک شب کی مانند فتنے رونما ہوں گے۔

۱۰۵۳۴-محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، حمید، سفیان بن عیینہ، مسعر، عبدالملک بن عمیر کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت عمر نے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے دائیں بائیں ہاتھ کو حرکت دیتے ہوئے فرمایا، اہل عراق کے لئے ہلاکت ہے، اہل عراق کے لئے ہلاکت ہے، جو مسلمانوں کے مال فئی میں شراب وخنزیر کے دشمن شامل کریں گے نیز آپ نے فرمایا حرام شدہ چربی کو آراستہ کر کے فروخت کرنے والے یہود پر اللہ کی لعنت ہو۔[1]

۱۰۵۳۵-سعد بن محمد بن ناقد، محمد بن عثمان بن ابی شیبہ، ابراہیم بن عبداللہ بن عیسیٰ، احمد بن بشر، مسعر، عبدالملک بن عمیر، کرم بن یزید وفزاری کے سلسلہ سند سے سمرہ بن جندب کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت سمرہ نے فزاری سے فرمایا اے میرے بھائی میری نظر میں آپ عمل صالح کے حریص ہیں اس لئے عفو کو لازم پکڑو اس سے تمہیں عمل صالح کی خوب توفیق ہوگی، اکل قلیل سے عمل طویل کی توفیق ہوگی، رشوت کے اجتناب سے نزاع کے وقت غلبہ حاصل ہوگا۔

۱۰۵۳۶-عبداللہ بن محمد بن عثمان، عبداللہ بن ابی داؤد، محمد بن معمر، حمید بن حماد، مسعر، عبداللہ بن دینار کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے بنات کی موت مکرمات سے ہے۔[2] (جس کا ثواب اس کو قیامت میں ملے گا۔)

۱۰۵۳۷-ابواحمد غطریفی، ابومحمد بن حیان، ابومحمد بن عثمان، ابوخلیفہ، مسدد، محمد بن جابر، مسعر، عبیداللہ بن ابی بکر بن انس کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ناشتہ سے قبل کھجور تناول فرماتے تھے۔

۱۰۵۳۸-ابوبکر محمد بن حسن، محمد بن سلیمان بن حارث، عبید بن موسیٰ وسلیمان بن احمد، فضیل بن محمد ملطی، ابونعیم، مسعر، عبید بن حسن کے سلسلہ سند سے ابن ابی اوفیٰ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ فرمایا کرتے تھے اللھم لک الحمد ملء السماء و ملء الارض وملء ماشئت من شئی بعد۔[3]

۱۰۵۳۹-محمد بن مظفر، احمد بن عمرو بن جابر، ابوزید احمد بن محمد بن طریف، عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر، عبدالرحمن بن قاسم، ابیہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں آپ کے احرام باندھنے اور کھولنے کے وقت آپ کو خوشبو لگاتی تھی۔

۱۔ صحیح البخاری ۴/۲۰۷. وصحیح مسلم، کتاب المساقات باب ۱۳.

۲۔ کشف الخفا ۲/۳۰۱. والاسرار المرفوعة ۱۴۹.

۳۔ صحیح مسلم ۳۴۶، ۳۴۷. ومسند الامام أحمد ۴/۳۵۴، ۳۵۶. وأمالی الشجری ۱/۲۳۳. والسنن الکبری للبیهقی ۱/۵. والأدب المفرد ۶۸۴.

۱۰۵۴۰- عبداللہ بن جعفر بن احمد، محمد بن عاصم ابو یحییٰ حمانی، مسعر، ابواسحاق، عاصم بن ضمرہ کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ کو قبل العصر چار رکعت نماز پڑھتے دیکھا۔

۱۰۵۴۱- احمد بن عبیداللہ بن محمود، عبداللہ بن وہب، اسحاق بن جراح اذنی، محمد بن قاسم، مسعر و سفیان ابواسحاق، عاصم بن ضمرہ کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ فجر و عصر کے علاوہ ہر فرض نماز کے بعد دو رکعت پڑھتے تھے۔

۱۰۵۴۲- محمد بن عمر بن سلم، احمد بن زیاد بن عجلان، یحییٰ بن زکریا بن شیبان، علی بن قادم، مسعر، ابواسحاق، احوص کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے۔ خواب میں میری زیارت حقیقت میں میری زیارت ہے کیونکہ خواب میں بھی شیطان میری شکل نہیں بنا سکتا ہے۔[۱]

۱۰۵۴۳- محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، خلاد بن یحییٰ، مسعر، عمرو بن مرہ، ابی بختری، ابوعبدالرحمٰن کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو تم حدیث رسول کی خوب حفاظت کرو۔

۱۰۵۴۴- محمد بن اسحاق بن ابراہیم اہوازی، قاضی، علی بن روحان عسکری، علی بن عیاس، محمد بن عبید، مسعر، عمرو بن مرہ، مسعر بن عبید کے سلسلہ سند سے براء کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے ایک شخص کو سوتے وقت اس دعا کے پڑھنے کا حکم دیا **اللھم اسلمت وجھی الیک، لامنجا منک الا الیک، آمنت بکتابک الذی انزلت و نبیک الذی ارسلت**۔[۲]

۱۰۵۴۵- محمد بن عمر بن سلم، ابوحمزہ محمد بن جعفر بن زکریا رملی، محمد بن مہاجر کندی، مہدی بن جعفر، وکیع، مسعر و سفیان، عمرو کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے جنگ دھوکہ کا نام ہے۔[۳]

۱۰۵۴۶- محمد بن احمد بن حسن، اسحاق بن حسن حرجی، ابونعیم، مسعر، عمرو بن عامر کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ آپ حجامت بنواتے تھے اور کسی کی مزدوری نہیں دباتے تھے۔

۱۰۵۴۷- محمد بن مظفر، احمد بن عمرو بن جابر، محمد بن عوف، نصر بن مہاجر، محمد بن عبید، مسعر، عمرو بن عامر کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے آپ کو یا خیر البریہ (مخلوق میں سب سے اچھے!) کہہ کر پکارا۔ آپ نے فرمایا وہ میرے والد ابراہیم ہیں۔[۴]

۱۰۵۴۸- عبداللہ بن حسین بن بالویہ، محمد بن علی، احمد بن یوسف بن عیسیٰ، اسحاق بن یونس، نعیم بن میسرہ، مسعر، عمر بن ابی سلمہ، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ چور غلام کو فروخت کردو خواہ کم قیمت میں۔[۵]

۱۰۵۴۹- محمد بن مظفر، ابوبشر احمد بن محمد بن مصعب، محمود بن آدم، فضل بن موسیٰ، سفیان بن عیینہ، مسعر، عمار، ابوسلمہ کے سلسلہ سند سے ام سلمہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے میری قبر و منبر کی درمیانی جگہ جنت کے باغوں میں سے ہے۔[۶]

۱۰۵۵۰- قاضی ابواحمد محمد بن احمد بن ابراہیم، محمد بن ابراہیم بن شعیب، اسماعیل بن عمرو بجلی، مسعر، عاصم بن ابی نجود، زر بن حبیش کے

۱۔ صحیح البخاری ۱/ ۳۸، ۸/ ۵۴، ۹/ ۴۲، ۴۳. وصحیح مسلم، کتاب الرؤیا ۱۳۰۷. وفتح الباری ۱۲/ ۳۸۳، ۳۸۹.

۲۔ سنن ابن ماجة ۳۸۸۶. وصحیح البخاری ۸/ ۸۵. وسنن الترمذی ۳۵۷۴.

۳۔ صحیح مسلم ۱۳۶۱، ۱۳۶۲. وفتح الباری ۲/ ۲۸۷. والدر المنتثرة ۷۵.

۴۔ صحیح مسلم، کتاب الفضائل باب ۴۱. وفتح الباری ۸/ ۵۳۳، ۱۱/ ۱۶۱.

۵۔ سنن النسائی ۸/ ۹۱. وسنن ابن ماجة ۲۵۸۹. ومسند الامام احمد ۱/ ۲۳۷. وکشف الخفا ۱/ ۱۱۱. والکامل لابن عدی ۵/ ۱۶۹۷، ۱۶۹۸.

۶۔ مسند الامام احمد ۶/ ۲۸۹، ۲۹۲، ۳۱۸. والسنن الکبری للبیهقی ۵/ ۲۴۷، ۲۴۸. والمستدرک ۳/ ۲۳۲. واتحاف السادة المتقین ۴/ ۴۲۲. وصحیح ابن حبان ۱/ ۳۴. وطبقات ابن سعد ۱/ ۲/ ۱۲.

سلسلہ سند سے ابن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ توراۃ میں لکھا ہے کہ ہر شب میں سورۃ ملک کی تلاوت کرنے والا خوشحال ہوگا۔ نیز قبر میں اگر عذاب سر یا پیٹ یا پاؤں کی طرف سے آئے گا تو یہ اعضاء سورۃ ملک کی تلاوت کی وجہ سے اس کی سفارش کریں گے اور عذاب کو اس کے قریب آنے نہیں دینگے۔

۱۰۵۵۱-سلیمان بن احمد، علی بن عبدالعزیز، ابونعیم، مسعر، عاصم، زر بن حبیش کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ سورۃ نساء کی ابتدائی آیات کبائر کے بیان پر مشتمل ہیں۔

۱۰۵۵۲-ابواحمد محمد بن احمد الحافظ، ابراہیم بن محمد الفرائضی، جعفر بن احمد الجراح، حرب بن محمد علی بن حیان مازنی، معافی بن عمران، مسعر، عاصم، معرور بن سوید کے سلسلہ سند سے ابوذر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے: ارشاد ربانی ہے میں انسان کی ایک نیکی میں دس فیصد بلکہ اس سے بھی زیادہ اضافہ کرتا ہوں، لیکن معاصی میں بالکل اضافہ نہیں کرتا بلکہ میں اسے معاف کردوں گا اور آخرت میں شرک نہ کرنے والوں کے میں تمام گناہ معاف کردوں گا۔[۱]

۱۰۵۵۳-سلیمان بن احمد، حفص بن عمر بن صباح، فیض بن فضل، مسعر، ابوحصین، شعبی، عاصم عدوی کے سلسلہ سند سے کعب بن عجرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ہمارے ساتھ کچھ عجم جمع تھے دو یا چار ہم عرب اور باقی عجم تھے، اتنے میں آپ تشریف لائے آپ نے فرمایا میرے بعد کچھ امراء آئیں گے ان کے کذب کی تصدیق اور ظلم پر ان کی معاونت کرنے والے کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوگا البتہ ان کے کذب کی تصدیق کرنے والے اور ظلم پر ان کے معاونت نہ کرنے والے کا میرے ساتھ تعلق ہوگا اور اسے حوض کوثر بھی پلایا جائے گا۔

۱۰۵۵۴-محمد بن علی یقطینی، محمد بن جریر، عبید بن محمود وراق، یزید بن ہارون، مسعر، ابوحصین، ابوصالح ذکوان کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ نیک صالح صلہ رحمی کرنے والے اور جلدی نہ کرنے والے مسلمان کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

۱۰۵۵۵-احمد بن جعفر بن مالک، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، وکیع، مسعر، ابوحصین قاسم کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن عمرو کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے۔ بیمار شخص کو مرض کے زمانہ میں بھی نیک اعمال کا اجر ملتا ہے بشرطیکہ وہ بیماری کے زمانہ میں معاصی میں مبتلا نہ ہو۔[۲]

۱۰۵۵۶-محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، خلاد بن یحییٰ و قاضی ابواحمد محمد بن حیان، محمد بن شبیب، اسماعیل بن عمرو، عدی بن ثابت کے سلسلہ سند سے براء بن عازب کا قول ہے کہ آپ نماز عشاء میں سورۃ تین تلاوت فرماتے تھے۔

۱۰۵۵۷-احمد بن عبداللہ بن محمود، محمد بن احمد بن ابراہیم کرابیسی، محمد بن جوان، ابواحمد زبیری، مسعر، عدی بن ثابت، علی بن حسین و عاصم کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے میراث میں دینار، درہم، غلام اور لونڈی کچھ نہیں چھوڑا۔

۱۰۵۵۸-سلیمان بن احمد، مقدام بن داؤد، عبداللہ بن محمد بن مغیرہ، مسعر، کدام، عطاء بن سائب، ابیہ کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن عمرو کا قول نقل کیا ہے کہ ایک نومسلم شخص اپنے والدین کو روتا چھوڑ کر آپ کی خدمت میں ہجرت پر بیعت کرنے کے لئے حاضر ہوا، آپ نے اس سے فرمایا اپنے والدین کو رلانے کی طرح جا کر ہنسا۔[۳]

۱۰۵۵۹-محمد بن علی یقطینی، صالح بن احمد، محمد بن یوسف بن ابی معمر، عبداللہ بن مغیرہ، مسعر، عطاء بن سائب، ابیہ کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن عمرو کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے۔ جنت مجھ پر اس طرح پیش کی گئی کہ اگر میں ہاتھ بڑھا کر اس کے پھل توڑنا چاہتا تو توڑ

۱۔ تاریخ ابن عساکر ۴/۱۱۱۔

۲۔ المستدرک ۱/۳۴۸۔ ومسند الامام أحمد ۶/۴۴۸. والاحادیث الصحیحة ۴/۲۳۳۔

۳۔ سنن ابی داؤد، کتاب الجهاد باب ۳۳. وسنن النسائی، کتاب البیعة ۱. وسنن ابن ماجة ۲۷۸۲. والمستدرک ۴/۱۵۲. ۱۵۳. والادب المفرد ۱۳، ۱۶. ومسند الحمیدی ۵۸۴. وامالی الشجری ۲/۱۲۰.

سکتا تھا۔ پھر اسی طرح دوزخ میرے سامنے لائی گئی اس میں میں نے ایک شخص کو ڈنڈے جس کے ذریعہ وہ حاجیوں کا سامان چوری کرتا تھا، کا سہارا لئے دیکھا، نیز دنیا میں ایک خاتون تھی، ان نے بلی باندھی ہوئی تھی لیکن وہ اسے کھانے کے لئے کچھ نہیں دیتی تھی اور نہ ہی اسے آزاد کرتی تھی، اس کی وجہ سے اس خاتون کو بھی میں نے دوزخ میں دیکھا۔ا

۱۰۵۶۰- ابومحمد بن حیان، عبدالرحمٰن بن حسن، احمد بن یحییٰ عبدالمجید بن صالح، ابوشہاب حناط، مسعر کے سلسلہ سند سے ابومصعب کا قول نقل کیا ہے کہ تین افراد (جن میں حضرت حسن بن علی بھی شامل ہیں) نے مجھ سے بیان کیا ہے کہ آپ علیہ السلام یہ دعا پڑھا کرتے تھے

''اللهم أقلني عثرتي وآمن روعتي واستر عورتي وانصرني على من بغى علي، وأرني فيه ثاري.''۲

۱۰۵۶۱- عبداللہ بن جعفر، اسماعیل بن عبداللہ، فیض بن فضل زاہد، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابوسعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے جنت کے بالا خانوں سے لوگ نیچے افراد کو یوں دیکھیں گے جیسے آسمان کے چمکتے ستارے نظر آتے ہیں۔ شیخین بھی ان ہی میں سے ہوں گے اور سب سے زیادہ نعمتیں پانے والے ہونگے۔۳

۱۰۵۶۲- عبداللہ بن محمد بن عثمان واسطی، جعفر بن احمد بن سنان، ابی، ابومعاویہ، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابوسعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے۔ اپنے بھائی سے لڑنے والا اسکے منہ پر مارنے سے احتراز کرے۔۴

۱۰۵۶۳- ابومحمد عبدالرحمٰن جرجانی، عبداللہ بن محمد بن سلم، فضل بن حکم، محمد بن سعید، اسماعیل بن یحییٰ، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سے ابوسعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے طلب دین میں صبح یا شام کرنے والا جنتی ہے۔۵

۱۰۵۶۴- ابوبکر محمد بن حمید، احمد بن اسحاق بن بہلول، محمد بن یحییٰ ومحمد بن علی، محمد بن محمد بن بدر، علی بن جمیل، اسماعیل بن یحییٰ، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابوسعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، میں نے اپنے اور اپنی بیٹیوں کے تمام نکاح اللہ کی اجازت سے کئے ہیں۔۶

۱۰۵۶۵- سلیمان بن احمد، عمرو بن اسحاق بن ابراہیم بن علاء بن زریق حمصی، ومحمد بن حسن یقطینی، محمد بن اسماعیل بن یحییٰ تیمی، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابوسعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے حضرت عیسیٰ کی والدہ نے جب حضرت عیسیٰ کو تعلیم کے لئے معلم کے حوالے کیا تو معلم نے حضرت عیسیٰ کو بسم اللہ لکھنے کا حکم دیا۔ حضرت عیسیٰ نے فرمایا بسم اللہ کیا ہے؟ معلم نے کہا کہ مجھے کچھ معلوم نہیں، پھر حضرت عیسیٰ نے اس کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا ''ب سے بہاء اللہ یعنی اللہ کی روشنی، ''سین'' سے اس کی سناء، ''میم'' سے اس کے ملک کی طرف اشارہ ہے۔ اور ''اللہ'' تمام الٰہوں کا الٰہ، ''رحمٰن'' سے دنیا وآخرت کے مہربان کی طرف اشارہ ہے۔ رحیم آخرت کے رحیم کی طرف اشارہ ہے۔ ''ابوجاد'' کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا ''الف'' سے اللہ کی نعمتوں، ''ب'' سے (بہاء اللہ) جمال الٰہی اور ''دال'' سے دوام کی طرف اشارہ ہے۔ اسی طرح حضرت عیسیٰ نے ''ھوز'' کی تشریح میں فرمایا ''ھاء'' سے ہاویہ، ''واؤ'' سے ویل

ا۔ مسند الامام احمد ۳/۳۵۳، ۵/۱۳۷. والدر المنثور ۲/۳۳۸.

۲۔ المصنف لابن أبي شيبة ۱۰/۲۸۳.

۳۔ سنن الترمذى ۳۶۵۸. وسنن ابن ماجة ۹۶. ومسند الامام احمد ۳/۲۷، ۷۲، ۹۳. والمعجم الكبير للطبرانى ۶/۱۶۰، ۱. وشرح السنة ۱۴/۹۹. والسنة لابن أبي عاصم ۲/۶۱۶. والدر المنثور ۴/۳۰۴.

۴۔ صحيح البخارى ۳/۱۸۸. وصحيح مسلم، كتاب البر والصلة ۱۱۳. والاحاديث الصحيحة ۵۵۴. وفتح البارى ۵/۱۸۲، ۱۸۳.

۵۔ كنز العمال ۲۸۷۰۶.

۶۔ الكامل لابن عدى ۱/۳۰۰. وكنز العمال ۳۴۱۷۴.

ہلاکت اور ''زاء'' سے وادی دوزخ کی طرف اشارہ ہے۔ نیز ''حطی'' میں '' حاء'' حلیم ''طاء'' مطالبہ حق اور ''ی'' اہل دوزخ کے مقام کی طرف اشارہ ہے۔ نیز ''کلمن'' میں ''کاف'' سے اللہ کافی ''لام'' سے علیم اور ''میم'' سے ملک کی طرف اشارہ اور ''نون'' سے نون البحر (سمندر کی مچھلی) کی طرف اشارہ ہے۔ نیز ''سعفص'' میں ''صاد'' سے اللہ صادق، ''عین'' سے اللہ العالم، ''فاء'' سے اللہ الفرد'' اور ''صاد'' سے اللہ الصمد کی طرف اشارہ ہے''نیز قرشت'' میں ''قاف'' سے وہ جبل (رسی) مراد ہے جس کے ساتھ دنیا بندھی ہوئی ہے۔ ''راء'' سے لوگوں کی رائے ''شین'' سے شئی اللہ اور تا سے تمت ابداً کی طرف اشارہ ہے۔[1]

۱۰۵۶۶-محمد بن حسن یقطینی، احمد بن حمدون، موصلی وابومحمد بن حیان، حسن بن علی طوسی، نعمان بن جابر، حسن بن حسین بن عطیہ صوفی، ابی، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابوسعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے ایک بنی اسرائیل ظالم بادشاہ کھانا کھا کر ہڈیاں کوڑے خانہ پرڈلوادیتا تھا، ایک عابد آ کر ان ہڈیوں کو کھالیتا تھا۔ اتفاق سے اس ظالم بادشاہ کا انتقال ہو گیا اللہ نے اسے دوزخ میں ڈال دیا کچھ روز کے بعد اس عابد کا بھی انتقال ہو گیا۔ اللہ نے علم ہونے کے باوجود اس سے سوال کیا کہ تو کھانا کہاں سے کھاتا تھا؟ اس نے کہا کہ اس ظالم بادشاہ کے کوڑے خانہ پر پڑا ہوا بچا کچا کھانا کھالیتا تھا۔ اللہ نے اس سے سوال کیا کہ اگر اس ظالم کو تیرے سامنے لایا جائے تو تو پہچان لے گا اس نے اثبات میں جواب دیا۔ اللہ نے دوزخ سے آگ کا ایک انگارہ نکال کر اس کے سامنے کیا تو اس نے کہا کہ یہ وہی ظالم بادشاہ ہے، پھر اللہ نے اسے فرمایا اس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کر دے، یہ تو اس نیکی کا بدلہ ہے جو اسے معلوم نہ تھی اگر اسے معلوم ہوتی تو میں اسے عذاب نہ دیتا۔

۱۰۵۶۷-عمر بن عمر قاضی قصبانی، علی بن عباس بجلی، احمد بن عثمان بن حکیم، حسن بن حسین، ابوعبداللہ، مسعر کے سلسلہ سند سے گزشتہ روایت کی مانند نقل کیا ہے۔

۱۰۵۶۸-ابوعباس احمد بن ابراہیم کندی بغدادی، محمد بن جریر، ابومعمر صالح بن حرب، اسماعیل بن یحییٰ، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابو سعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ایک مریض کی عیادت کے لئے تشریف لائے۔ آپ نے اس سے فرمایا اللہ کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ اس نے عرض کیا کہ یارسول اللہ اچھا گمان ہے، آپ نے فرمایا اللہ بھی بندہ کے گمان کے مطابق اس کے ساتھ اچھا معاملہ کرتا ہے۔[2]

۱۰۵۶۹-ابواحمد محمد بن احمد غطریفی، قاسم بن یحییٰ بن نصر، وعبداللہ بن محمد بن جعفر، ابوبکر بن معدان، سعدان بن نصر، اسماعیل بن یحییٰ، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابوسعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ مؤمن کی روح قبض کرنے کے بعد فرشتے آسمان پر جا کر اللہ سے عرض کرتے ہیں کہ یا اللہ جو کام آپ نے ہمارے ذمہ لگایا تھا وہ ہم نے پورا کر دیا اب ہمیں اجازت دیجئے ہم آسمان یا زمین میں جا کر رہیں۔ اللہ نے کہا کہ آسمان و زمین فرشتوں اور مخلوقات کی جانب سے میری تسبیح سے پر ہیں۔ اس لئے میرے بندے کی قبر پر کھڑے ہو کر میری تسبیح و تحلیل کرو اور اس کے ثواب اس کے اعمال نامہ میں لکھو۔[3]

۱۰۵۷۰-ابواحمد حافظ محمد بن محمد بن احمد، ابراہیم بن احمد فرائضی، سعید بن محمد بن زریق، اسماعیل بن یحییٰ، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابو سعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ اللہ نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا تا کہ قیامت کے دن لوگوں کو اپنی ایسی لازوال رحمت کا مظاہرہ کرائے جس کا کسی مقرب فرشتے کو خیال گذرا اور نہ کسی نبی مرسل کو اور نہ ہی کسی ولی اللہ کو۔[4]

[1] تنزیہ الشریعۃ ۱/۲۳۱. والفوائد المجموعۃ ۴۹۷. [2] تاریخ ابن عساکر ۵/۲۲.

[3] الموضوعات لابن الجوزی ۳/۲۲۸. واللآلئ المصنوعۃ ۲/۲۳۰.

[4] الدر المنثور ۵/۲۷۰.

۱۰۵۷۱-عبداللہ بن حسین بن بالویہ صوفی، محمد بن محمد بن علی، محمد بن عبدک، مصعب بن خارجہ بن مصعب، ابی، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابوسعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ اللہ کے نبی نے قرآنی آیت ''عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً'' کی تشریح میں فرمایا، قیامت کے روز اہل ایمان کی ایک جماعت کو میری شفاعت پر دوزخ سے نکال کر نہر حیوان میں ڈالا جائے گا، پھر ان کو اس سے نکال کر جنت میں داخل کر دیا جائے گا لیکن ان کا نام دوزخی ہوگا وہ اللہ تعالیٰ سے اپنا نام ختم کرنے کا مطالبہ کریں گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کا مطالبہ پورا کردے گا۔[۱]

۱۰۵۷۲-ابراہیم بن محمد بن محمد بن یحییٰ مزنی نیشاپوری، محمد بن اسحاق ثقفی، ابومعمر صالح بن حرب، اسماعیل بن یحییٰ، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابوسعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے۔ عمداً نماز چھوڑنے والے کا دوزخیوں میں نام لکھا جاتا ہے۔[۲]

۱۰۵۷۳-ابونصر محمد بن احمد بن ابراہیم جرجانی، ابوقاسم بن عبید قاضی، عبداللہ بن قریش، بشر بن مرثد، اسماعیل بن یحییٰ، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابوسعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، باجماعت نماز ادا کرنے والے کو اس کی حاجت سے محروم کرنے سے اللہ کو حیاء آتی ہے۔[۳]

۱۰۵۷۴-محمد بن حسن یقطینی، محمد بن محمد بن سلیمان، محمد بن حمید، جریر، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابوسعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے گھر سے بسم اللہ پڑھ کر نکلنے والے کی کفایت کی جاتی ہے۔[۴]

۱۰۵۷۵-ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، ابونعیم، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے شب کی نماز دو دو رکعت ہے البتہ اگر صبح صادق کا خوف ہو تو ایک رکعت ملا کر وتر پڑھ لو۔

۱۰۵۷۶-ابواحمد محمد بن محمد حافظ، ابوبکر واسطی، حسن بن یزیدی، اسماعیل بن یحییٰ، مسعر، عطیہ، ابن عمر کے سلسلہ سند سے آپ کا قول نقل کیا ہے کہ قیامت کے روز سونے کے منابر نصب کئے جائیں گے ان پر چاندی کے گنبد ہوں گے ان کی روشنی سندس اور استبرق کی ہوگی پھر علماء کو بلا کر ان پر بٹھایا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ آج تم جنت میں داخل ہونے تک بے خوف رہو۔[۵]

۱۰۵۷۷-ابراہیم بن عبداللہ بن ایوب المعدل، ابوبرزہ فضل بن محمد حاسب، روح بن فرج، اسماعیل بن یحییٰ، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ابوسعید خدری اپنے لڑکے کے ساتھ آپ ﷺ کے پاس آئے، آپ ﷺ نے ان کے لڑکے کو بوسہ دے کر فرمایا کہ یہ ایک نیکی ہے اور نیکی میں دس گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔[۶]

۱۰۵۷۸-ابوبکر محمد بن حمید، احمد بن محمد بن سعید، محمد بن عیسیٰ بن عبدالملک سری بن مزید اعرج بن فضل، اسماعیل بن یحیی، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے کپڑے نکالتے وقت بسم اللہ پڑھو، یہ تمہارے اور شیطان کے درمیان ستر ہے، نیز آپ نے فرمایا نماز کے لئے اپنی پشت وبطن کو ہلکا رکھو۔[۷]

۱۔ صحیح ابن حبان ۲۵۹۹. والمعجم الکبیر للطبرانی ۱۸/ ۱۳۷. وکنز العمال ۳۹۳۴۹. وجامع مسانید أبی حنیفة ۱/ ۱۳۲، ۱۴۸، ۱۵۲، ۱۵۴.

۲۔ کنز العمال ۱۹۰۹۰.

۳۔ الجامع الکبیر للسیوطی ۵۲۶۱. وکنز العمال ۲۰۲۴۳.

۴۔ سنن أبی داؤد ۵۰۹۵. وصحیح ابن حبان ۲۳۷۵. وعمل الیوم واللیلة ۱۷۴، واتحاف السادة المتقین ۴/ ۳۲۶.

۵۔ اللآلئ المصنوعة ۱/ ۱۰۷. والموضوعات ۱/ ۲۰۳. والعلل المتناهیة ۱/ ۱۰۱. والفوائد المجموعة ۲۷۴.

۶۔ الکامل لابن عدی ۱/ ۳۰۰. وکنز العمال ۴۵۳۵۱.

۷۔ کنز العمال ۴۰۷۸۰.

۱۰۵۷۷-ابوبکر محمد بن حمید، احمد بن محمد بن محمد بن سعید، محمد بن عیسیٰ، سری بن مرثد، اسماعیل بن یحییٰ، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار میں ابن عمر کے ساتھ بیٹھا تھا، ایک تابعی نے ابن عمر سے کہا کاش میں آپؐ کی زیارت سے مشرف ہوتا، ابن عمر نے اس سے سوال کیا کہ اگر ایسا ہوتا تو پھر تم کیا کرتے؟ اس نے کہا کہ اگر ایسا ہوتا تو میں آپؐ پر ایمان لا کر آپ کی جبین اقدس کو بوسہ دیتا اور آپ کی مکمل اطاعت کرتا، ابن عمر نے فرمایا پھر سن آپؐ نے فرمایا کہ مجھ سے محبت کرنے والے انسان پر دوزخ حرام ہے نیز آپؐ نے فرمایا کاش میں اپنے بھائیوں کی زیارت کر لیتا حوض کوثر پر ان کو میرے سامنے لایا جائے گا وہاں پر میں جام شراب سے ان کا استقبال کروں گا اور ان کے جنت میں جانے سے قبل ان کو حوض کوثر سے سیراب کروں گا اس کے بعد صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ تم میرے صحابی ہو، بلا دیکھے مجھ پر ایمان لانے والے میرے بھائی ہیں، میں اللہ تعالیٰ سے تمہارے اور ان کے ذریعے اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں۔[1]

۱۰۵۸۰-محمد بن احمد بن حسن، سلیمان بن احمد، محمد بن علی بن سہل، حسن بن علی بن خطاب، محمد بن عثمان بن ابی شیبہ، زکریا بن یحییٰ بن سلم، اشعث بن عم الحسن بن صالح مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، آسمان و زمین کی تخلیق سے دو ہزار سال قبل ہی باب جنت پر "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی اخو رسول اللہ" لکھ دیا گیا تھا۔[2]

۱۰۵۸۱-محمد بن اسحاق بن ایوب، ابراہیم بن سعدان، بکر بن بکار، مسعر، علی بن اقمر کے سلسلہ سند سے ابو جحیفہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے میں ٹیک لگا کر کھانا نہیں کھاتا ہوں۔[3]

۱۰۵۸۲-ابو محمد بن حیان، محمد بن سمط جرجانی، علی بن عبدالعزیز، ابونعیم، مسعر، علی بن اقمر کے سلسلہ سند سے ابو جحیفہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ کھجور تناول فرما رہے تھے، اتفاق سے آپ کے ہاتھ مبارک میں ایک ردی کھجور آگئی، آپ نے اسے تناول نہیں فرمایا ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ مجھے عنایت کیجئے، آپ نے فرمایا جو میں اپنے لئے پسند نہیں کرتا وہ دوسروں کے لئے بھی پسند نہیں کرتا ہوں۔

۱۰۵۸۳-سلیمان بن احمد، احمد بن محمد بن داؤد سکری، محمد بن خلید حنفی، عبدالواحد بن زیاد، مسعر، علی بن اقمر، ابن ابی جحیفہ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ میں کھانا کھا کر آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ میں نے آپ کے سامنے ڈکار لی آپ نے فرمایا اے ابو جحیفہ! کم کھایا کرو کیونکہ دنیا میں شکم سیر ہو کر کھانے والا قیامت کے دن سب سے زیادہ بھوکا ہوگا۔

۱۰۵۸۴-عبداللہ بن محمد، ابوبکر بن نعمان، وسلیمان بن احمد، علی بن عبدالعزیز، ابونعیم، مسعر، علی بن بذیمہ، ابو عبیدہ کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ تین روز سے کم میں ختم قرآن کرنے والا حقیقت میں قرآن پڑھنے والا نہیں ہے۔

۱۰۵۸۵-ابراہیم بن محمد بن یحییٰ نیشاپوری، مکی بن عبدان، عمار بن رجاء، یحییٰ بن آدم، مسعر، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے مجاہدین کی خواتین جہاد میں شرکت نہ کرنے والوں کے لئے حرمت میں ان کی والدہ کی مانند ہیں، شرکت نہ کرنے والوں میں سے جو ان سے خیانت کرے گا قیامت کے روز اس کو مجاہد کے سامنے کھڑا کر دیا جائے گا کہ اس نے اس وقت تمہارے اہل خانہ سے خیانت کی تھی، اب تم اس کے عوض اس کے اعمال نامہ میں سے جتنے چاہے اعمال لے لو اس

[1] کنز العمال ۹۳۹، ۳۲۰۰۹.

[2] في تاريخ بغداد ۳۸۷/۷. والعلل المتناهية ۲۱۶/۱، ۲۳۵. والدر المنثور ۲۹۳/۴. ومجمع الزوائد ۱۱۱/۹. الضعفاء للعقيلي ۳۳/۱، ۸۶/۲.

[3] الكامل لابن عدى ۲۵۳۷/۷. وكنز العمال ۱۲۲۱.

کے بعد آپ نے فرمایا تمہارا اس خائن کے بارے میں کیا خیال ہے؟![1]

۱۰۵۸۶-سلیمان بن احمد، احمد بن یحییٰ بن خالد بن حیان، یحییٰ بن سلیمان جعفی، احمد بن بشر ہمدانی، مسعر، علقمہ بن مرثد، ابن بریدہ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت داؤد اور تمام لوگوں کا گریہ بھی حضرت آدم کے گریہ کے مساوی نہیں ہوسکتا۔

۱۰۵۸۷-ابو علی محمد بن احمد، بشر بن موسیٰ، خلاد بن یحییٰ، مسعر، عون، ابوجحیفہ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ نے مقام ابطح میں نیزہ نصب کر کے نماز ادا کی۔

۱۰۵۸۸-محمد بن حسن یقطینی، حامد بن شعیب محمد بن یحییٰ ازدی، داؤد بن محبر، عدی بن فضل، مسعر، عون بن ابی جحیفہ کے سلسلہ سند سے ابوجحیفہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ کے پاس ایک خوشخبری دینے والا آیا آپ اسی وقت سجدہ ریز ہو گئے۔

۱۰۵۸۹-ابو احمد محمد بن احمد حافظ، احمد بن عمر بن یوسف، موسیٰ بن سہل، زہیر بن عباد، عبداللہ بن حکیم، مسعر بن کدام کے سلسلہ سند سے عون بن عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ ام درداء نے ایک شخص کو کسی کی آبرو کی حفاظت کرتے دیکھ کر اس سے فرمایا میں آپ پر رشک کرتی ہوں اس لئے کہ آپؐ کے فرمان کے مطابق ایسا شخص عذاب دوزخ سے محفوظ رہے گا۔[2]

۱۰۵۹۰-محمد بن مظفر و محمد بن عبدالرحمٰن بن فضل، عبداللہ بن زیدان، محمد بن طریف، احمد بن بشر، مسعر، غالب قطان، رجل من بنی تمیم، ابیہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ مجھے میرے والد نے فرمایا آپ کو میرا اسلام پہنچاؤ، آپ نے جواب میں علیک وعلیٰ ابیک السلام فرمایا۔[3]

۱۰۵۹۱-ابراہیم بن احمد بن ابی حصین، عبید بن غنام، عمر بن حفص بن غیاث، ابیہ، مسعر، شعبی کے سلسلہ سند سے کعب بن عجرہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ ہمارے ہاں تشریف لائے۔ آپؐ نے فرمایا میرے بعد کچھ امراء آئینگے ان کے تصدیق کنندہ ان کے مظالم کی اعانت کرنے والے کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے اور نہ آخرت میں اسے حوض کوثر نصیب ہوگا۔

۱۰۵۹۲-محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ حمیدی۔ سفیان، مسعر، قیس بن مسلم کے سلسلہ سند سے طارق بن شہاب کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت خباب باقی ماندہ اصحاب رسول کے پاس تشریف لے گئے۔ انہوں نے ان سے فرمایا اے ابوعبداللہ آپ کو مبارک ہو کہ آپ اپنے بھائیوں کے ساتھ حوض کوثر پر حاضر ہوں گے۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت خباب نے روتے ہوئے فرمایا تم نے ایسے لوگوں کو میرا بھائی بنا دیا حالانکہ ان میں اور مجھ میں بہت فرق ہے کیونکہ انہوں نے اپنے اعمال صالحہ کے ثواب کے عوض دنیا میں کچھ حاصل نہیں کیا لیکن میرے پاس موجود دنیا کے بارے میں مجھے میرے اعمال صالحہ کے ثواب کے عوض ہونے کا خوف ہے۔

۱۰۵۹۳-محمد بن حسن یقطینی، محمد بن باغندی، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، سفیان بن عیینہ، مسعر بن کدام، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، عبداللہ بن مسعود کے سلسلہ سند سے ابوسعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ منکر کو دیکھنے والا اسے اپنے ہاتھ یا زبان سے دفع کرے ورنہ کم از کم دل سے تو اسے برا ضرور خیال کرے اور یہ ایمان کا سب سے آخری درجہ ہے۔[4]

۱۰۵۹۴-ابوبکر محمد بن حسن، محمد بن یونس، عبیداللہ بن موسیٰ، مسعر، قتادہ، انس بن مالک کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ آپ نے صوم

۱۔ تاریخ بغداد ۱۱/۱۷۴۔

۲۔ سنن الترمذی ۱۹۳۱۔ ومسند الامام احمد ۶/۴۵۰۔ والسنن الکبری للبیهقی ۸/۱۶۸۔ واتحاف السادة المتقین ۶/۲۸۴۔ والترغیب والترهیب ۳/۵۱۷۔

۳۔ سنن أبی داؤد ۵۲۳۱۔ ومسند الامام أحمد ۵/۳۶۶۔ والسنن الکبری للبیهقی ۶/۳۶۱۔ والمصنف لابن أبی شیبة ۹/۲۲۱ وعمل الیوم واللیلة ۲۳۴۔ وفتح الباری ۱۱/۳۸۔

۴۔ صحیح مسلم ۶۹، وسنن الترمذی ۲۱۷۳۔ وسنن الترمذی ۲۱۷۳۔ وسنن النسائی ۸/۱۱۱، ۱۱۲۔ ومسند الامام احمد ۳/۲۰، ۴۹، ۵۲، ۵۳، ۵۴۔ وسنن أبی داؤد ۱۱۴۰، ۴۳۰۴۔

وصال سے منع فرمایا، آپ سے پوچھا گیا کہ آپ کا تو خود اس پر عمل ہے، آپ نے فرمایا تمہارا اور میرا معاملہ مختلف ہے میں رات گزارتا ہوں تو مجھے اللہ تعالیٰ کھلاتا پلاتا ہے۔[۱]

۱۰۵۹۵-ابراہیم بن احمد بن ابی حصین، محمد بن عبداللہ حضرمی، عمرو بن عبداللہ اودی، مسعر قتادہ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، ہر نبی کی امت کے حق میں ایک دعا ضرور قبول ہوتی ہے اور مجھے اس کے عوض آخرت میں شفاعت کا حق دیا جائے گا۔[۲]

۱۰۵۹۶-سلیمان بن احمد، ہاشم بن مرثد، یحییٰ بن معین، اسماعیل بن ابان وراق، مسعر، قتادہ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا مجھے جنت میں ایک سونے کے محل کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ یہ حضرت فاروق اعظم کا محل ہے۔[۳]

۱۰۵۹۷-محمد بن عمر بن غالب، عبداللہ بن محمد بن عثمان واسطی، محمد بن محمد بن سعید واسطی، عبدالرحمٰن بن ابراہیم دحیم، اشیب بن اسحاق، مسعر، قتادہ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ علیہ السلام کے نزدیک سے ایک شخص بدنہ کو ہانکتے ہوئے گزرا۔ آپ نے اس کو اس پر سواری کا حکم دیا۔

۱۰۵۹۸-عبداللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن لیث جوجری، محمد بن ابی عمر عدنی، بشر بن سری، مسعر، قتادہ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے صفوں کو درست کرو کیونکہ یہ نماز کی تکمیل کا سبب ہے۔[۴]

۱۰۵۹۹-احمد بن عبدالرحمٰن بن احمد بن علاء الرقی، احمد بن ہلال وابوبکر وحسن بن محمد، جبیر بن محمد، احمد بن علاء، بن ہلال، محمد بن ابی اسامہ، سفیان، مسعر، قتادہ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ گدھے سے بڑی اور خچر سے چھوٹی ایک تیز رفتار سواری آپ کے سامنے لائی گئی۔ جب آپ اس کے قریب ہوئے تو وہ حرکت کرنے لگی، حضرت جبرائیل نے اسے ساکن رہنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا تجھ پر آج تک ان سے افضل کوئی سوار نہیں ہوا۔

۱۰۶۰۰-حسین بن محمد، احمد بن ابراہیم بن خلاد، محمد بن موسیٰ دولابی، ابونعیم، مسعر، قتادہ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ختم قرآن پر اپنے اہل کو جمع کر کے دعا فرماتے تھے۔

۱۰۶۰۱-بیان بن احمد بن بیان برکی، جعفر بن مجاشع، حمدون بن عباد، یحییٰ بن ہاشم، مسعر، قتادہ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے قرآن پاک کی تکمیل پر دعا قبول ہوتی ہے۔[۵]

۱۰۶۰۲-حسین بن محمد، احمد بن جعفر بن سعید، محمد بن فرات زبیدی، وکیع، مسعر، قتادہ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ دعا کے بارے میں عدم قبولیت کا قول مت کرو۔[۶]

۱۰۶۰۳-محمد بن علی بن مسلم عقیلی، محمد بن عمر بن غالب، محمد بن سہل بغدادی، عثمان بن معبد، ابوزید حماد بن موسیٰ تیمی، مسعر، قتادہ کے سلسلہ

۱ـ سنن الترمذی ۷۷۸. ومسند الامام أحمد ۲/۲۳، ۲۳۷، ۳/۳۰، ۲۰۲، ۲۱۸، ۲۷۶، ۵/۳۶۴. وسنن الدارمی ۲/۸.
وسنن أبی داؤد کتاب الصیام باب ۲۴. والسنن الکبری للبیهقی ۴/۲۸۲، ۷/۶۱. وفتح الباری ۴/۲۰۲.

۲ـ صحیح البخاری ۸/۸۳. وصحیح مسلم، کتاب الایمان باب ۸۶.

۳ـ صحیح البخاری ۹/۵۰. وسنن الترمذی ۳۶۸۸. ومسند الامام أحمد ۳/۱۰۷. وفتح الباری ۲/۴۱۵.

۴ـ سنن أبی داؤد ۶۶۲. والسنن الکبری للبیهقی ۱/۶۷، ۲/۲۱، ۱۳۱، ۳/۱۰۱.

۵ـ أمالی الشجری ۲/۵۳. وکشف الخفا ۲/۹۵. وکنز العمال ۳۳۴۰. وصحیح ابن خزیمة ۱۶۰. وصحیح ابن حبان ۳۹۶. وسنن الدارقطنی ۱/۲۸۳. وفتح الباری ۲/۲۱۱.

۶ـ تاریخ جرجان للسهمی ۴۱۱.

سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ شب ہجرت کے موقع پر جب آپ نے غار میں داخل ہونے کا ارادہ کیا تو حضرت صدیق اکبر نے کسی جانور کے تکلیف پہنچانے کے خوف سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ پہلے میں داخل ہوں گا بعد میں آپ۔ اگر کوئی تکلیف پہنچی ہوگی تو مجھے پہنچے گی۔ چنانچہ انہوں نے غار میں داخل ہو کر تمام سوراخ اپنے کپڑے پھاڑ پھاڑ کر بند کر دیے صرف ایک سوراخ کو بند کرنے کے لئے کچھ نہ تھا۔ حضرت صدیق نے اسے اپنی ایڑی لگا کر بند کر دیا، اس کے بعد حضرت صدیق نے آپ سے غار میں داخل ہونے کی درخواست کی چنانچہ آپ اندر داخل ہو گئے۔ صبح ہوئی تو آپ نے حضرت صدیق سے کپڑوں کا پوچھا، بتانے پر آپ نے ہاتھ اٹھا کر حضرت ابوبکر کو دعا دی۔۱

۱۰۶۰۷-محمد بن حسن یقطینی، احمد بن محمد بن سعید، عمر بن محمد، زاذان بن سلیمان، ابیہ، حصین، مسعر، قتادہ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، انسان کے بڑھاپے میں اضافہ کے ساتھ دو چیزوں میں بھی اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے (۱) حرص (۲) امید۔

۱۰۶۰۸-محمد بن حمید، احمد بن محمد بن سعید، محمد بن عبداللہ بن عباد حضرمی، ابن ابی سبرہ، خلاد بن یحییٰ، مسعر، قتادہ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، میں اپنی امت کے اہل کبائر کے لئے بھی سفارش کروں گا۔۲

۱۰۶۰۹-محمد بن احمد بن علی، حارث بن ابی اسامہ، یزید بن ہارون، خلاد بن یحییٰ، مسعر، قتادہ، زرارہ بن ابی اوفی کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، میری امت کے بلا عمل وساوس پر عند اللہ گرفت نہیں ہوگی۔

۱۰۶۱۰-ابی، احمد بن محمد بن حسن بن سکن میتب واضح، سفیان بن عیینہ، مسعر، قتادہ بن ابی اوفی کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ جب تک عمل نہ کرے اور نہ کسی سے بیان کرے گناہ معاف ہے۔

۱۰۶۱۱-عبداللہ بن محمد بن جعفر، حسین ابن مصعب، اشنانی بغدادی، عوف بن عبدالرحیم، مخلد بن یزید، مسعر، قتادہ، حسن کے سلسلہ سند سے سمرہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے ہمیں سجود میں اعتدال اختیار کرنے کا حکم فرمایا۔

۱۰۶۱۲-احمد بن جعفر بن سلم، محمد بن یوسف ترکی، ادریس بن علی، یحییٰ بن خریس، مسعر، قتادہ، حسن کے سلسلہ سند سے عمران بن حصین کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے۔ مرور ایام کے ساتھ لوگوں کے بخل میں اضافہ ہوگا اور قیامت کے وقوع کے وقت صرف شریر لوگ باقی رہ جائیں گے۔

۱۰۶۱۳-محمد بن حسین یقطینی، ابو الطیب سفنی، سعید بن زریق، اسماعیل بن یحییٰ تیمی، مسعر، قاسم بن عبدالرحمٰن، سعید بن میتب کے سلسلہ سند سے زید بن ثابت کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ کے جسم اطہر پر سونے کی وجہ سے نشانات پڑ گئے۔ حضرت عائشہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ قیصر و کسریٰ کفر کے باوجود عیش و عشرت میں رہیں اور آپ کا یہ حال ہے آپ نے فرمایا کہ اے عائشہ اگر میں چاہوں تو سونے کے پہاڑ میرے ساتھ چلیں، حضرت جبرائیل دنیا کے خزانوں کی کنجیاں میرے پاس لائے تھے اور مجھے چٹائی اٹھانے کا کہا میں نے چٹائی اٹھائی تو اس کے نیچے سونا تھا، آپ نے فرمایا اے عائشہ اللہ کے نزدیک اس دنیا کی حقیقت مچھر کے پر کے برابر بھی نہیں، اس کے بعد وہ سونا غائب ہو گیا۔

۱۰۶۱۴-عبداللہ بن جعفر، اسماعیل بن عبداللہ، فیض بن فضل، مسعر، قاسم بن عبدالرحمٰن، ابیہ، جدہ کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا

۱۔ الدر المنثور ۲۴۲/۳. واتحاف السادة المتقين ۲۵۲/۶. ۶۸/۷.

۲۔ سنن ابی داؤد ۴۷۳۹. وسنن الترمذی ۲۴۳۶. ومسند الامام احمد ۲۱۳/۳. والمعجم الكبير للطبرانی ۲۳۲/۱. ۱۸۹/۱۱. والسنن الكبرى للبيهقی ۱۷/۸. ۱۹۰/۱۰. وكشف الخفا ۱۴/۲. والدر المنتثرة ۱۰۰.

ہے کہ اے لوگو علم کی حفاظت کرو، کیونکہ اس کی حفاظت بلا روایت اور روایت بلا حفاظت کی جائے گی۔[۱]

۱۰۶۱۵-ابومحمد بن حیان، یحییٰ بن صاعد، فروۃ رہاوی، ابوقتادہ حرانی، شعبہ و مسعر، قاسم بن ابی برہ، عطاء کنجارانی، ام درداء کے سلسلہ سند سے ابودرداء کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے آخرت میں حسن خلق سب سے زیادہ وزنی ہوگا۔[۲]

۱۰۶۱۶-محمد بن مظفر، محمد بن محمد بن سلیمان، ادریس بن عیسیٰ قطان، یزید بن حباب، مسعر، قابوس بن ابی ظبیان، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، راہ ہدایت پر گامزن رہنا اور اچھے اخلاق اپنانا نبوت کا پچیسواں جز ہے۔[۳]

۱۰۶۱۷-حسین بن محمد، عمر بن حسن بن مالک، احمد بن حسن، سعید عن ابیہ، حصین بن مخارق، مسعر و سفیان، لیث، عثمان بن عمیر کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ کو حضرت جبرائیل نے فرمایا جمعہ کو ہم یوم المزید (مزید انعام کا دن) کہتے ہیں کیونکہ جمعہ کے روز اللہ اہل جنت کے لئے تجلی فرمائے گا اور ان کو اپنے فضل سے مزید عطاء فرمائے گا۔

۱۰۶۱۸-ابوبکر محمد بن اسحاق، ایوب بن ابراہیم بن سعدان، بکر بن بکار، مسعر، محارب بن دثار کے سلسلہ سند سے حضرت جابر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے حضرت معاذ سے فرمایا اے معاذ! نماز مغرب میں والشمس و ضحاھا پڑھنے سے تمہاری کفایت ہوگی۔

۱۰۶۱۹-سلیمان بن احمد، مقدام بن داؤد، عبداللہ بن محمد بن مغیرۃ، مسعر، محارب، حضرت جابرؓ کی سند سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سب سے اچھا شخص درست فیصلہ کرنے والا ہے۔

۱۰۶۲۰-ابونصر شافع بن محمد بن ابی عوانہ، ابوحامد احمد بن محمد بن شرقی، خشام بن صدیق، خالد بن عبدالرحمٰن، مسعر، محارب کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے موحد بن کر دنیا سے رخصت ہونے والا انسان جنت میں جائے گا۔[۴]

۱۰۶۲۱-محمد بن مظفر، عباس بن ابراہیم قراطیسی، محمد بن خالد ختلی، اسحاق بن یوسف ازرق، مسعر، محارب کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ ہم انصار و مہاجرین کی ایک جماعت آپ کے دروازہ پر بیٹھ کر آپس میں فضائل کا مذاکرہ کر رہی تھی۔ رفتہ رفتہ ہماری آواز بلند ہوگئی، اسی اثناء میں آپ تشریف لے آئے، عرض کیا کہ یا رسول اللہ مذاکرہ فضائل میں مشغول ہونے کی وجہ سے لاعلمی میں ایسا ہوگیا۔ اس موقع پر آپؐ نے فرمایا اے لوگو! ابوبکر پر کسی کو فضیلت مت دو کیونکہ وہ دنیا و آخرت میں تم سب سے افضل ہیں۔

۱۰۶۲۲-سلیمان بن احمد، موسیٰ بن زکریا تستری، محمد بن خلید، خلف بن خلیفہ، مسعر، محارب کے سلسلہ سند سے فرمان رسول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے جھوٹی گواہی دینے والا قیامت کے روز مسلسل بے چین و پریشان ہوگا حتیٰ کہ وہ دوزخ میں داخل ہو جائے گا۔[۵]

۱۰۶۲۳-ابواحمد محمد بن احمد بن ابراہیم، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ہارون بن معروف، سفیان بن عیینہ، مسعر، مقدام بن شریح، ابیہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے حضرت عائشہ سے سوال کیا کہ آپؐ کے گھر میں تشریف لانے کے بعد کیا معمولات ہوتے تھے؟ حضرت عائشہ نے فرمایا تمہارے گھر کے کام کاج میں مشغول ہونے کی طرح آپ بھی اپنے موزہ پر پیوند لگا لیتے اور اپنی جوتی درست کر لیتے تھے۔

۱۔ کنز العمال ۲۹۳۳۵.

۲۔ المعجم الصغیر للطبرانی ۱/۱۹۹.

۳۔ مجمع الزوائد ۸/۹۰، وتاریخ بغداد ۷/۱۳، والکامل لابن عدی ۶/۲۰۷۱، والمعجم الکبیر للطبرانی ۱۲/۱۰۶، والسنن الکبری للبیهقی ۱۰/۱۹۴.

۴۔ صحیح البخاری ۱/۴۴، وصحیح مسلم، کتاب الایمان ۱۵۲، وفتح الباری ۱/۲۲۷، ۱۱/۵۵۷.

۵۔ السنن الکبری للبیهقی ۱۰/۱۲۲، والمستدرک ۴/۹۸، وکنز العمال ۱۷۷۶۲، ۱۷۷۳۸، ۱۷۷۶۴، ۱۷۷۶۵.

۱۰۶۲۴-محمد بن حسن یقطینی، محمد بن جریر، سفیان بن وکیع، ابو اسامہ، مسعر مقدام بن شریح، ابیہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ تمثیلاً یہ شعر کہا کرتے تھے:

ویاتیک بالاخبار من لم تزود.. اور تیرے پاس ایسا شخص خبریں لے کر آتا ہے جو [illegible] شہ ہے۔

۱۰۶۲۵-سلیمان بن احمد، علی بن عبدالعزیز، ابونعیم، مسعر، منصور، ابو حازم کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے بلا جنگ ؤ رفث کے حج کرنے والا شخص پیدائش کے دن کی طرح معاصی سے پاک ہو جاتا ہے۔

۱۰۶۲۶-ابو محمد بن حیان، احمد بن ہارون بن روح، ابو سعید اشج، احمد بن بشر، مسعر، منصور، شعبی کے سلسلہ سند سے ام سلمہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ گھر سے نکلتے وقت پڑھتے تھے اللھم انی اعوذبک ان ازل اوازل اواذل اواذل اواجھل او یجھل علی"۔[1]

۱۰۶۲۷-ابراہیم بن عبداللہ وابو محمد بن حیان، عبدالعزیز بن حسن بردعی بن عفیر عطار، یوسف بن عدی، محمد بن قاسم، مسعر، منصور، ابو وائل کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے "اھد ناالصراط المستقیم" میں صراط مستقیم سے اسلام مراد ہے۔

۱۰۶۲۸-محمد بن اسحاق بن ایوب ابراہیم بن سعدان، بکر بن بکار، مسعر، معبد بن خالد ابن شداد کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ نے نظر سے حفاظت کے لئے مجھے دم کرانے کا حکم دیا۔

۱۰۶۲۹-ابراہیم بن محمد بن یحییٰ نیشا پوری، محمد بن اسحاق ثقفی، محمد بن صباح ومحمد بن ابی عمر، سفیان، مسعر، مختار بن فضل کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص کو بدنہ ہانکتے ہوئے دیکھ کر آپؐ نے اسے سواری پر سوار ہونے کا حکم دیا۔

۱۰۶۳۰-عبداللہ بن جعفر، اسماعیل بن عبداللہ، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، مسعر، مجمع بن یحییٰ، ابو سامہ بن سہل کے سلسلہ سند سے حضرت معاویہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ مؤذن کی اذان کا جواب دیتے تھے۔

۱۰۶۳۱-عبداللہ بن محمد بن عثمان واسطی، عمر بن محمد بن سعید جوہری، علاء بن سلمۃ رواس، جعفر بن عون، مسعر، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے ہر مسکر شے حرام ہے۔

۱۰۶۳۲-ابو فتح احمد بن حسن واعظ مصری، سلیمان ن بن احمد بن یحییٰ، محمد بن شداد بن عیسیٰ، حاضر بن مطہر، مسلم بن محمد بن سلمۃ، مسعر، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے نماز جمعہ پڑھنے والے کو غسل کرنا چاہیے۔[2]

۱۰۶۳۳-سلیمان بن احمد، عباس بن فضل، ربیع بن یحییٰ اشنانی، شعبہ، مسعر، ولید بن سریع کے سلسلہ سند سے عمرو بن حریث کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپؐ کو نماز فجر میں قرآنی آیت "فلااقسم بالخنس الجوار الکنس" کی تلاوت کرتے سنا۔

۱۰۶۳۴-محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، حمیدی، سفیان بن عیینہ، مسعر، ولید بن سریع کے سلسلہ سند سے عمرو بن حریث کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپؐ کو نماز فجر میں" واللیل اذا عسعس" کی تلاوت کرتے سنا۔

۱۰۶۳۵-محمد بن حسن یقطینی، احمد بن حسن بن عبدالجبار، ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر، ولید بن ابی مالک [illegible] سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ عیدین میں آپؐ کے لئے نیزہ نصب کیا جاتا تھا، آپ اسی کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے تھے۔

۱۰۶۳۶-محمد بن احمد بن حسن، محمد بن اسحاق بن ایوب، عبداللہ بن ناجیہ، محمد بن حصین اصمی، عمر بن علی مقدمی، مسعر، ولید بن عثمان، نعمان بن بشر کے سلسلہ سند سے آپؐ کا قول نقل کیا ہے کہ غیر حد میں حد داخل کرنے والا معتدین میں سے ہے۔[3]

۱۔ سنن ابی داؤد ۵۰۹۴. وسنن ابن ماجة ۳۸۸۴، ومسند الامام أحمد ۳۲۲/۱. والمطالب العالیة ۳۳۶۳.

۲۔ صحیح البخاری ۶/۲، ۱۲. وصحیح مسلم، کتاب الجمعة ۲/وفتح الباری ۳۵۸/۲. ۳۸۲. ۳۸۶.

۳۔ السنن الکبری للبیھقی ۳۲۷/۸.

۱۰۶۳۷-یوسف بن ابراہیم بن حسین انجعی، محمد بن حمید، احمد بن سعید، محمد بن اسماعیل بن اسحاق، محمد بن داؤد بن عبدالجبار، ابی، عوام بن حوشب وشعبہ ومسعر ولید بن عیزار، ابومحمود شیبانی کے سلسلہ سند سے ابن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ سے افضل الناس کی بابت سوال کیا، آپ نے فرمایا نماز وقت پر پڑھنا، والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا اور راہ خدا میں جہاد کرنا۔

۱۰۶۳۸-ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، وسلیمان بن احمد بن عبدالعزیز، ابونعیم، مسعر وبرہ کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ اہل یمن کا میقات یلملم، اہل مدینہ کا ذوالحلیفہ، اہل شام کا جحفہ اور اہل نجد کا قرن ہے، میں نے عراق کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا اس وقت کوفہ اور بصرہ نہیں تھے۔

۱۰۶۳۹-محمد بن حسن یقطینی، محمد بن حسن بن قتیبہ احمد بن بختری، یحییٰ بن عیسیٰ، مسعر، وبرہ کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ اہل نجد کا میقات قرن، اہل مدینہ کا ذوالحلیفہ، اہل شام کا جحفہ اور اہل یمن کا یلملم ہے۔

۱۰۶۴۰-سلیمان بن احمد، قاسم بن محمد الدلال، ابوبلال اشعری، عبداللہ بن مسعر بن کدام، ابیہ، وبرہ کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ نے ایک شخص سے فرمایا صاف رہو اور احتیاط لازم پکڑو۔[1]

۱۰۶۴۱-محمد بن مظفر، عبداللہ بن محمد بن عثمان، معروف بن محمد بن زیاد، فضل عباس جرجانی، عفان بن سیار، مسعر، وبرہ کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، اے لوگو اللہ کی قسم اٹھاؤ، نیکی کرو اور سچائی اختیار کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے نام کی قسم کو پسند کرتا ہے۔[2]

۱۰۶۴۲-محمد بن اسحاق بن ابراہیم قاضی اہوازی، احمد بن محمد بن حسین، ابوبکر محمد بن فضل بن یزید بن موفق، ابوداؤد، یحییٰ بن ہاشم، مسعر، وبرہ کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ نے حج وعمرہ کا اکٹھے تلبیہ کہا۔

۱۰۶۴۳-عبداللہ بن محمد بن جعفر، عبداللہ بن زکریا، محمد بن معاویہ، عمر بن علی مقدمی، مسعر، وبرہ، ہمام کے سلسلہ سند سے ابن مسعود کا فرمان نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے غیر اللہ کی قسم اٹھا کر سچ بولنے سے اللہ کی قسم اٹھا کر جھوٹ بولنا مجھے زیادہ پسند ہے۔[3]

۱۰۶۴۴-عبداللہ بن محمد بن جعفر، احمد بن حسن صوفی، ابوکریب، معاویہ، مسعر، واصل ابن علاء، یحییٰ بن جعدہ کے سلسلہ سند سے ام ہانی کا قول نقل کیا ہے کہ میں اپنے تخت پر آپؐ کی قرأت سنتی تھی۔

۱۰۶۴۵-محمد بن حسن یقطینی، احمد بن محمد بن سعید، حسن بن حکیم بن حماد، خلد بن یاسین، ابی، مسعر، شعبہ، واصل، معرور بن سوید، ابوذر کے سلسلہ سند سے آپؐ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان الٰہی ہے جو شخص ایک بالشت میری طرف بڑھتا ہے تو میں ایک ذراع اس کی طرف بڑھتا ہوں جو میری طرف ایک ذراع بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف ایک باع بڑھتا ہوں اور جو میری طرف ایک باع بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر جاتا ہوں اور میں غیر مشرک انسان کے آسمان وزمین کے درمیانی خلاء کو پر کرنے والے گناہوں کو بھی میں معاف کر دوں گا۔[4]

۱۰۶۴۶-محمد بن احمد بن حسن، محمد بن حسن یقطینی، صالح بن احمد ہروی، احمد بن محمد بن سلیمان بن ہلال، ابوخیثمہ مصعب بن سعید مصیصی، عیسیٰ بن یونس، مسعر، وائل بن داؤد، البہی کے سلسلہ سند سے زبیر بن عوام کا قول نقل کیا ہے کہ ایک قریشی شخص کے ظلماً قتل پر آپؐ نے

۱۔ مجمع الزوائد ۹۸/۸، ۱۸۴. والاحادیث الضعیفۃ ۲۲۸. وکنز العمال ۴۶۷۸۰.

۲۔ کنز العمال ۴۶۳۳۰.

۳۔ تاریخ أصفهان ۱۸۱/۲. والاحادیث الضعیفۃ ۹۱.

۴۔ اتحاف السادۃ المتقین ۳۳۳/۸. ومسند الامام أحمد ۱۳/۲، ۴۰/۳. والترغیب والترهیب ۱۰۴/۴. ومجمع الزوائد ۱۹۶/۱۰، ۱۹۷.

فرمایا: آج کے بعد حضرت عثمان کے علاوہ کوئی قریشی ظلماً قتل نہیں کیا جائے گا۔[1]

۱۰۶۴۷- حسین بن محمد، محمد بن زہیر ابو یعلی، محمد بن سعید بن زید بن ابراہیم تستری، ابونعیم، مسعر، ودیعہ انصاری کے سلسلہ سند سے حضرت عمر کا قول نقل کیا ہے کہ اے انسان اپنے دوست کو لازم پکڑ، قوم کے امین کے علاوہ اپنے دشمن سے احتیاط کر، فجور کو سیکھنے کے لئے فاجر کی صحبت مت اختیار کر، اس پر اپنا راز مت فاش کر، ورنہ تو رسوا ہو جائے گا اور خوف خدا رکھنے والے لوگوں سے معاملات میں مشورہ کر۔

۱۰۶۴۸- احمد بن اسحاق، محمد بن عباسی، بن ایوب، محمدُ بن عبداللہ بن حمیدی بن میمون، سفیان بن عیینہ، مسعر بن کدام، ہشام بن عروہ، ابیہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آل محمد ﷺ نے کبھی بھی مسلسل دو وقت کا کھانا نہیں کھایا، بلکہ دو وقتوں میں سے ایک وقت ضرور کھجوریں ہوتی تھیں۔

۱۰۶۴۹- محمد بن عمر بن غالب، ادریس بن خالد بلخی، جعفر بن نصر، اسحاق ازرق، مسعر، ہشام بن عروہ، ابیہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے جس کا جمعہ فوت ہو جائے وہ نصف دینار صدقہ کرے۔[2]

۱۰۶۵۰- ابو فتح احمد بن حسن واعظ حمصی، سلیمان بن احمد بن یحییٰ، محمد بن شداد، حاضر بن مطہر، مسلمۃ، مسعر، ہشام بن عروہ، ابیہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بعض اشعار حکمت پر مبنی ہوتے ہیں۔[3]

۱۰۶۵۱- قاضی ابواحمد محمد بن احمد بن ابراہیم بن شعیب، اسماعیل بن عمرو بجلی، مسعر، یزید بن فقیر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ ہم ظہر وعصر کی اول دو رکعتوں میں فاتحہ اور کوئی دوسری سورۃ پڑھتے اور آخری دو رکعتوں میں صرف فاتحہ پڑھتے تھے اور ہم کہتے تھے کہ بلا قرأت نماز جائز نہیں ہے۔

۱۰۶۵۲- محمد بن عبدالرحمٰن بن فضل خطیب، اسحاق بن احمد خذائی، احمد بن صالح سوسی، یحییٰ بن ہاشم، مسعر، یزید کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن عمرو کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے اے لوگو مساجد کے دروازے پر جوتی اتارا کرو۔

۱۰۶۵۳- محمد بن فتح حنبلی، عبیداللہ بن محمد بن جعفر، حسن بن قتیبہ، مسعر، ابو یحییٰ، عمرو بن شعیب ابیہ، جدہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ اگر دو شخص مشرق ومغرب سے چلیں، ان میں ایک سونا جمع کرنے والا اور دوسرا ذکر الٰہی میں مشغول ہونے والا ہو پھر کسی مقام پر دونوں کی ملاقات ہو جائے تو ان میں سے ذاکر افضل ہوگا۔

۱۰۶۵۴- محمد بن احمد بن حسن، محمد بن عثمان بن ابی شیبہ، ابوبکر، وکیع، مسعر، یونس بن عبید، انس بن سیرین کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ ہمیں منع کیا گیا ہے کہ شہری دیہاتی سے غلہ خریدے (اور پھر مہنگے داموں آگے فروخت کرے) خواہ وہ اس کا حقیقی بھائی ہو۔

۱۰۶۵۵- ابوبکر محمد بن حیان، محمد بن احمد بن راشد، محمد بن سلیمان مکی، ابواسامہ، مسعر وسفیان، یعلی بن عطاء، ابیہ کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن عمرو کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، دنیا کی ہلاکت اللہ کو ایک مؤمن کے قتل سے زیادہ محبوب ہے۔[4]

۱۔ صحیح مسلم، کتاب الجهاد باب ۳۳. ومسند الامام احمد ۳/۴۱۲، ۴/۲۱۳.

۲۔ المستدرک ۱/۲۸۰. ومسند الامام احمد ۵/۱۴. والسنن الکبری للبیهقی ۳/۲۴۸. والمعجم الکبیر للطبرانی ۷/۲۶۵.

۳۔ سنن أبي داؤد ۵۰۱۰. وسنن الدارمي ۲/۲۹۷. ومسند الامام أحمد ۱/۲۶۹، ۲۷۳، ۳۰۳، ۳۰۹، ۳۱۳، ۳۲۷، ۵/۱۲۵. والسنن الکبری للبیهقی ۵/۶۸، ۱۰/۲۳۷، ۲۴۱. وصحیح ابن حبان ۲۰۰۹، ۲۰۱۷. والمعجم الکبیر للطبرانی ۱۰/۲۰۷، ۱۱/۸۷، ۲۸۷، ۲۸۸، ۱۲/۲۰۰، ۱۷/۱۹. وفتح الباري ۱۰/۵۳۷، ۵۴۰.

۴۔ سنن الترمذي ۱۳۹۵. وسنن النسائي ۷/۸۲. وسنن ابن ماجة ۲۶۱۹. والسنن الکبری للبیهقی ۸/۲۳. والترغیب والترهیب ۳/۲۹۳. وکشف الخفا ۲/۱۳۷.

۱۰۶۵۶-قاضی ابواحمد محمد بن احمد و محمد بن مظفر علی بن فتح عسکری، احمد بن علی بن محمد قمی، خالد بن عبدالرحمٰن، مسعر، ابوہاشم رمانی، زاذان کے سلسلہ سند سے سلمان کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں درخت کی قلمیں لگا رہا تھا، آپ تشریف لے آئے، آپ نے بھی اس میں میری معاونت فرمائی، آپ کی برکت سے بعد میں کوئی قلم بھی بے کار نہیں گئی آپ نے مجھ سے فرمایا اے سلمان مجھ سے بغض نہ رکھنا، میں نے عرض کیا یارسول اللہ یہ کیونکر ممکن ہے؟ آپ نے فرمایا عرب سے بغض رکھنا مجھ سے بغض رکھنا ہے۔

(۳۹۰) حضرت سفیان بن عیینہ[۱]

۱۰۶۵۷-محمد بن ابراہیم، محمد بن حسن بن علی بن حرب بن قاضی، محمد بن عمرو بن عباس، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے حضرت عمر کا قول نقل کیا ہے کہ شب گزرنے کے بعد مجھے اس بات سے پریشانی نہیں ہوتی کہ صبح میری چاہت کے موافق یا عدم موافق ہوئی ہے کیونکہ ان میں سے کسی میں خیر کے ہونے سے میں لاعلم ہوں۔

۱۰۶۵۸-عبداللہ بن محمد بن جعفر، حسن بن ابراہیم بن بشار، سلیمان بن داؤد ابوایوب کے سلسلہ سند سے سفیان بن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص کہا کرتا تھا کہ جب میں نفس کی مصالح پر واقف ہوتا ہوں تو درحقیقت فساد نفس پر واقف ہوتا ہوں اور انسان کا نفس کو غیر قابل اصلاح فساد کا عادی بنانا اس کے شر کے لئے کافی ہے۔

۱۰۶۵۹-عبداللہ بن محمد، حسن بن ابراہیم، سلیمان بن داؤد، سفیان کے سلسلہ سند سے ایک عالم کا قول نقل کیا ہے کہ میں عرصہ تیس سال سے دو چیزوں کا علاج کر رہا ہوں (۱) عوام سے ترک طمع (۲) اخلاص۔

۱۰۶۶۰-محمد بن علی، زکریا بن احمد بن موسیٰ، احمد بن سلیمان بن بناء صنعانی، صامت بن معاذ کے سلسلہ سند سے سفیان بن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ لوگوں کو دھوکہ دینے والے سے اللہ واقف ہوتا ہے۔

۱۰۶۶۱-ابوبکر محمد بن حسین آجری مفضل بن محمد جندی، محمد بن میمون خیاط کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ میرے شب و روز جہلاء کے شب و روز ہونے کے وقت میرا مکتوب علم بے کار ثابت ہوگا۔

۱۰۶۶۲-عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابویعلی موصلی، ابراہیم جوہری کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ علم کے مطابق عمل کرنے والے ہی درحقیقت ارباب علم ہیں۔

۱۰۶۶۳-محمد بن ابراہیم بن خلاد عسکری، احمد بن ابراہیم بن عبداللہ نیشاپوری، علی بن جعد کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ عقل میں اضافہ کے ساتھ انسان کے رزق میں کمی کر دی جاتی ہے۔

۱۰۶۶۴-ابومحمد بن حیان، اسحاق بن احمد، محمد بن عبداللہ بن ابی ثلج علی بن حسن کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ دوسروں سے اپنے کو بہتر گرداننے والا متکبر انسان ہے جیسا کہ ابلیس نے اپنے کو حضرت آدم سے بہتر گرداننے کی وجہ سے انہیں سجدہ نہیں کیا۔

۱۰۶۶۵-عبداللہ بن محمد، اسحاق بن احمد، محمد بن عبداللہ بن ابی ثلج، سعید بن داؤد کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ شہوت کی وجہ سے معاصی میں مبتلا ہونے والے کو توبہ کی توفیق ہو جاتی ہے، لیکن تکبر کی وجہ سے گناہ میں مبتلا ہونے والے کو توبہ کی توفیق نہیں ہوتی۔

۱۰۶۶۶-عبداللہ بن محمد، سعید بن سلمۃ، ثوری، سوار قاضی، ابی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ لا الہ الا اللہ کا تعلق بحکم

۱- طبقات ابن سعد ۴۹۷/۵. والتاریخ الکبیر ۴/ت ۲۰۸۲. والجرح والتعدیل ۴/ت ۹۷۳. وتاریخ بغداد ۱۷۴/۹. والمیزان ۲/ت ۳۳۲۷. وتہذیب الکمال ۱۷۷/۱۱.

قرآنی، پانی سے ہے لہٰذا آخرت میں فقط لا الٰہ الا اللہ کہنے والا انسان زندہ ہوگا۔

۱۰۶۶۷- ابو محمد بن حیان، علی بن رستم، ابراہیم بن معمر و اسحاق بن ابراہیم کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ دنیا میں کلمہ شہادت کی معرفت انسان کے لیئے اللہ کا سب سے بڑا انعام ہے۔

۱۰۶۶۸- ابو بکر بن مالک، عبداللہ بن محمد بن حنبل، ابو معمر، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے حضرت عثمان کا قول نقل کیا ہے کہ کلام الٰہی سے ہمارے قلوب مطہر اور سیر ہوتے ہیں نیز فرمایا مجھے شب و روز قرآن کی زیارت بہت پسند ہے۔

۱۰۶۶۹- عبداللہ بن محمد، ابو سعید احمد بن محمد بن سعید، احمد بن عبدۃ کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ دنیا میں زہد صبر اختیار کرنے اور موت کے انتظار کرنے کا نام ہے۔

۱۰۶۷۰- ابو عمر بن حمدان، حسن سفیان، حرملہ بن یحییٰ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ابن عیینہ میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے ایک گوشہ میں لے گئے اور اپنے آستین سے جو کی روٹی نکال کر مجھے دکھائی اور فرمانے لگے، اے حرملہ لوگوں کی باتوں پر کان مت دھرو، ساٹھ سال سے میرا یہی کھانا ہے۔

۱۰۶۷۱- ابو محمد بن حیان، احمد بن علی جارود، ابو عمران طوسی کے سلسلہ سند سے ابو یوسف فسوی کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک بار ابن عیینہ کے پاس گیا تو ان کے سامنے جو کی دو چپاتی پڑی تھیں، فرمانے لگے اے ابو یوسف چالیس برس سے میرا یہی کھانا ہے۔

۱۰۶۷۲- عبداللہ بن محمد، عمر بن بحر اسدی، عبداللہ بن محمد کے سلسلہ سند سے احمد بن ابو حواری کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ایک بار ابن عیینہ سے دنیا میں زہد کی تعریف کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا دنیا میں نعمت پر شکر اور مصیبت پر صبر کا نام زہد ہے۔

۱۰۶۷۳- محمد بن علی، علی بن محمد، عبداللہ بن بندار، محمد بن مغیرہ، نعمان کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ گزر بسر کے مطابق طلب دنیا حب دنیا سے نہیں ہے۔

۱۰۶۷۴- ابو محمد بن حیان، اسحاق بن احمد، ابو زرعۃ حامد بن یحییٰ بلخی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو دنیا کو عارضی اور آخرت کو دائمی خیال کرو۔ نیز فرمایا دنیا کو بھی انسان کی موت کی طرح ایک دن موت آجائے گی۔

۱۰۶۷۵- ابو بکر بن مالک، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت عیسیٰ کبھی بھی صبح کا کھانا شام کے لئے اور شام کا کھانا صبح کے لئے نہیں رکھتے تھے اور فرماتے تھے مجھے ہر دن جدید رزق ملتا ہے ان سے شادی نہ کرنے کا سوال کیا گیا تو فرمایا مرنے والی عورت سے میں شادی کیوں کروں اسی طرح ان سے گھر کی عدم تعمیر کا سوال کیا گیا تو فرمایا میں مسافرت کو پسند کرتا ہوں۔

۱۰۶۷۶- ابو بکر بن مالک، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے حضرت عیسیٰ کا فرمان نقل کیا ہے کہ حکمت کے لئے بھی اہلیت ضروری ہے۔ اگر تم اسے غیر اہل میں رکھو گے تو وہ ضائع ہو جائے گی، اے لوگو مرض کے مطابق علاج کرنے والے معالج کی طرح بن جاؤ۔

۱۰۶۷۷- ابو بکر بن مالک، عبدالرحمٰن احمد بن حنبل ابی، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ حضرت عیسیٰ اور حضرت یحییٰ دیہات میں جاتے تھے۔ حضرت عیسیٰ دیہات کے شریر اور حضرت یحییٰ دیہات کے شریف لوگوں کے بارے میں لوگوں سے سوال کرتے تھے حضرت یحییٰ نے حضرت عیسیٰ سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا میں گویا ایک طبیب ہوں اس لئے روحانی مریضوں کے علاج کی خاطر میں ایسا کرتا ہوں۔

۱۰۶۷۸- ابو بکر بن مالک، عبداللہ، ابو معمر ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے حضرت عیسیٰ کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو تعلیم کی خاطر میں تمہیں

پڑھاتا ہوں نہ کہ عجب کے لئے کیونکہ نمک کے ذریعے شے کی اصلاح ہوسکتی ہے اور نمک کے خراب ہونے کے وقت کسی شے کی اصلاح نہیں ہوسکتی۔ اے لوگو تعلیم دینے پر اجرت کا مطالبہ مت کرو۔

۱۰۶۷۹-ابوبکر بن مالک، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی وابومعمر، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے قول عیسیٰ علیہ السلام نقل کیا ہے کہ اے لوگو! کتاب کے محافظ اور علم کا چشمہ بن جاؤ اور اللہ سے ہر دن رزق کا مطالبہ کرو، رزق کی قلت تمہارے لئے مضر نہیں ہے۔

۱۰۶۸۰-ابوبکر بن مالک، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابومعمر کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ خیر کی شناخت کی بعد اس کی اتباع کرنے اور شرک کی شناخت کے بعد اس سے اجتناب کرنے والا انسان ہی درحقیقت عالم ہے۔

۱۰۶۸۱-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحٰق ثقفی، محمد بن بشیر حارثی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ علم کی ابتداء ساعت سے ہوتی ہے اس کے بعد خاموشی پھر حفظ پھر اشاعت کا درجہ ہے۔

۱۰۶۸۲-ابراہیم، محمد بن عمرو باہلی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ اولاً میں مسجد جا کر لوگوں میں چکر لگاتا تھا۔ اگر مجھے کوئی معمر اور سن رسیدہ شخص نظر آجاتا تو میں اس کے ساتھ بیٹھ جاتا تھا لیکن آج ان بچوں نے مجھے گھیر لیا ہے۔

۱۰۶۸۳-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، محمد بن صباح کے سلسلہ سند سے سفیان بن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ مسائل کے عدم علم کے وقت ''لاادری'' نہ کہنے والا شخص ہلاک ہوجاتا ہے۔

۱۰۶۸۴-ابراہیم، محمد، ابویحییٰ محمد بن عبدالرحیم کے سلسلہ سند سے علی بن مدینی کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ سائل کے سوال کا جواب لااحسن سے دیتے اور سائل سے کہتے اس کے بارے میں علماء سے سوال کرو۔

۱۰۶۸۵-ابراہیم، محمد، عبداللہ بن سعید زہری، عبدالرحمٰن بن سعد جمحی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میرے سامنے ابن عیینہ کو زمزم پیش کیا گیا۔ انہوں نے نوش فرما کر باقیماندہ اپنے دائیں جانب والے کو دیدیا اور اس سے فرمایا ماء زمزم کی مثال خوشبو کی مانند ہے جس کا انکار نہیں کیا جاتا ہے۔

۱۰۶۸۶-ابراہیم، محمد، محمد بن سہل بن عسکر، حمیدی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ دولت کے گھر میں داخل ہونے سے اس گھر کے اہل خانہ بدبخت ہوجاتے ہیں۔

۱۰۶۸۷-محمد بن عبدالرحمٰن بن فضل، ابن زہیر، عبدالرحمٰن بن عیسیٰ، سعید بن سلیمان کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ غیبت قرض سے بھی شدید ہے کیونکہ اول کی ادائیگی ممکن اور ثانی کی ادائیگی غیر ممکن ہے۔

۱۰۶۸۸-عبداللہ بن محمد، محمد بن ابراہیم بن شبیب، سلیمان بن داؤد کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ جنت میں اہل جنت کی نظر کسی چیز پر نہیں ٹھہرے گی حتیٰ کہ ان کے لئے مزید، نامی شے کھولی جائے گی اس کے کھلنے کے بعد اس کے اندر والی شے باہر آجائے گی وہ اس سے پوچھیں گے تم کون ہو وہ کہیں گے کہ ہم ولدینا مزید میں سے ہیں

۱۰۶۸۹-ابوسعید محمد بن بشر بن عباس وابواحمد محمد بن احمد، محمد بن اسحاق ثقفی، محمد بن عمرو بن ابی مزعور کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ دوزخ کی آگ لوگوں کے لئے گناہوں سے باز رہنے کا سبب بننے کی حیثیت سے رحمت ہے۔

۱۰۶۹۰-سلیمان بن احمد، ابوعبیدہ عبدالوارث بن ابراہیم عسکری، زکریا بن یحییٰ مقری، اصمعی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ایک اعرابی کو طواف کے لئے آتے دیکھا۔ میں بھی اس کی اصلاح کی نیت سے اس کے پیچھے ہولیا۔ اس نے آتے ہی غلاف کعبہ سے چمٹ کر یہ دعا کی اے باری تعالیٰ تو نے ہی مجھے اپنے گھر کی طرف بلایا ہے اور تو ہی مجھے یہاں لایا ہے، اے باری تعالیٰ مخلوق اپنی اپنی زبانوں میں رفع حاجات کے لئے تیرے سامنے ہاتھ اٹھائے ہوئے ہے اور میری آپ سے صرف یہ درخواست ہے کہ

جب لوگ مجھے بھول جائیں تو آپ مجھے یاد رکھیں۔

۱۰۶۹۱-سلیمان بن احمد، حسین بن حسن، ابوسعید سکری، حسن بن علی بن راشد واسطی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ابن عیینہ نے اجازت طلب کرنے کے باوجود ہمیں اجازت نہیں دی، اتنے میں محمد بن مناذر شاعر آ گئے، انہوں نے ہم سے عدم دخول کی وجہ دریافت کی ہم نے کہا کہ اجازت طلب کرنے کے باوجود ہمیں اجازت نہیں ملی۔ شاعر نے دروازہ کھٹکھٹا کر یہ شعر کہا۔ عمرو زہری اور سلف اولیٰ کی وجہ سے تم زندہ ہو اس کے بعد سفیان نے باہر آ کر ہمیں اندر داخل ہونے کی اجازت دی۔

۱۰۶۹۲-عبداللہ بن محمد بن جعفر، عبدالغفار بن احمد حمصی بن عثمان کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک دیہاتی نے ابن عیینہ کی طرف دو درہم پھینک کر ان سے حدیث بیان کرنے کا مطالبہ کیا لوگوں نے اسے مارنا چاہا، ابن عیینہ نے کہا کہ اسے چھوڑ دو پھر کچھ دیر تامل کے بعد ابن عیینہ نے کہا میری علمی کمزوری کے باوجود میری بات پر عمل کر کیونکہ میری کمزوری تیرے لئے نقصان دہ نہیں ہے۔

۱۰۶۹۳-حسن بن عبداللہ بن سعید، ابی محمد بن محبوب، زعفران، موسیٰ بن بشیر کے سلسلہ سند سے حکیم بن ابجر کلی کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ نے تمثیل کے طور پر یہ اشعار کہے۔ انسان کے خواہش پرست ہونے کے وقت اس کے لئے ہلاکت ہے اس کے دشمن اس کی جہالت پر خوش ہوتے ہیں اور اس پر نازیبا جملے کستے ہیں۔

۱۰۶۹۴-سلیمان بن احمد، احمد بن احمد بن عمرو خلال کے سلسلہ سند سے ابن ابی عمر کا قول نقل کیا ہے کہ ہمارے سامنے ابن عیینہ کے پاس فضل بن ربیع اور اس کی مکاری کا تذکرہ کیا گیا، اس پر ابن عیینہ نے یہ شعر کہے۔

(۱) بہت سے باصلاحیت اور تہذیب یافتہ لوگ رزق سے محروم ہیں (۲) اور بہت سے ناقص عقل لوگ صاحب ثروت ہیں۔

۱۰۶۹۵-ابراہیم بن عبید اللہ، محمد بن اسحاق، حسن بن عبدالعزیز جروی کے سلسلہ سند سے سعید بن داؤد کا قول نقل کیا ہے کہ امام ابوحنیفہ کے ایک ساتھی ابن عیینہ کے پاس آئے ابن عیینہ نے اس سے مکمل بے التفاتی اختیار کی اور اس سے کوئی بات نہیں کی۔

۱۰۶۹۶-سلیمان بن احمد، عبدالرحمن بن معاویہ عتبی، حبان بن نافع بن صخر بن جوریہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ تمثیل کے طور پر یہ شعر کہتے تھے۔ سن رسیدہ انسان قوم سے دھوکہ کھا جاتا ہے اور چھوٹے مرنے والوں کو بھول جاتا ہے۔

۱۰۶۹۷-سلیمان بن احمد، محمد بن حسین انماطی عبید اللہ بن عائشہ کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ اگر تین چیزیں انسان کو پست نہ کرتیں تو کوئی چیز بھی اسے عاجز نہیں کر سکتی تھی وہ تین چیزیں یہ ہیں (۱) فقر (۲) مرض (۳) موت۔

۱۰۶۹۸-ابوبکر بن مالک، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابومعمر کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ علم اگر تجھے نفع نہ دے تو نقصان ضرور دے گا۔

۱۰۶۹۹-عثمان بن محمد عثمانی، عبداللہ بن جعفر مصری، محمد بن جعفر بن اعین، اسحاق بن اسرائیل کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ اسحٰق کہتے ہیں میں نے ابن عیینہ سے کہا اے ابومحمد! لوگوں کے ساتھ دین اور دنیا ہر معاملے میں خشک رویہ اختیار کرو۔ سفیان بن عیینہ نے کہا خشک رویہ اختیار کرو لہٰذا پھر خوشی ہے نہ گھبراہٹ۔

۱۰۷۰۰-عبداللہ بن محمد، احمد بن روح، احمد بن منصور، بشر بن یحییٰ کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ قرآنی آیت "انـزل من السماء ماء" کا مطلب یہ ہے کہ اللہ ﷻ آسمان سے قرآن نازل کیا، لوگوں نے اپنی عقلوں کے ذریعہ اٹھالیا نیز قرآنی آیت "کذالک یضرب اللہ الحق و الباطل" یہ اہل بدعت واہل ہواء کا قول ہے نیز قرآنی آیت واما ماینفع الناس سے حلال وحرام مراد ہے۔

۱۰۷۰۱-عبداللہ بن محمد، حسن بن ابراہیم بن بشار، سلیمان بن داؤد ابوایوب کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ عاقل اگر مختصر نصیحت سے فائدہ حاصل نہ کرتا تو بڑی نصیحت بھی اس کے لئے بے کار ہے۔

۱۰۷۰۲-عبداللہ بن محمد، اسحاق بن ابراہیم، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ دین کی انتہا اللہ سے سب سے زیادہ محبت کرنا ہے قرآن کا محبوب اللہ کا محبوب ہے۔

۱۰۷۰۳-ابوبکر بن مالک، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابو معمر کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص کہا کرتا تھا **اللھم انی اسئالک حسن الظن و شکر العافیتہ۔**

۱۰۷۰۴-ابوبکر بن مالک، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابو معمر کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ جس گھر سے انسان بلاتو بہ چلا جائے وہ گھر سب سے برا گھر ہے۔

۱۰۷۰۵-ابوبکر بن مالک، عبداللہ بن احمد بن حنبل، وابو محمد بن حیان، اسماعیل بن عبداللہ، ابو موسیٰ انصاری کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ علماء کا قول ہے تقدیر الٰہی پر راضی نہ ہونے والا انسان بہت برا ہے۔

۱۰۷۰۶-اسحاق بن احمد بن علی، ابراہیم بن یوسف بن خالد، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے ابو عبداللہ رازی کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ نے مجھ سے فرمایا اے ابو عبداللہ لوگوں کے ساتھ خیر خواہی سے افضل عمل کوئی نہیں ہے۔ اگر تمام لوگوں کے جنت میں جانے اور میرے دوزخ میں جانے کا فیصلہ ہو جائے تو میں اس پر راضی ہوں گا۔

۱۰۷۰۷-اسحاق بن احمد، ابراہیم بن یوسف، احمد بن ابی الحواری، ابو عبداللہ رازی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ نے مجھ سے فرمایا نعمت کا شکر یہ ہے کہ اس پر اللہ کی حمد اور اس کی اطاعت کی جائے نعمت کے بعد گناہ کرنا نعمت پر شکر ادا کرنا نہیں ہے۔

۱۰۷۰۸-اسحاق بن ابراہیم، احمد کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو ایک بات سنو جو تمہارے لئے حدیث سننے سے بھی زیادہ نفع مند ہے۔ مال کے چور نے اگر مالک کی وفات کے بعد توبہ کر لی اور اس کے ورثاء سے معذرت کر لی تو یہ اس کے لئے کفارہ بن سکتا ہے لیکن آبرو ریزی میں ایسا ناممکن ہے۔

۱۰۷۰۹-اسحاق، ابراہیم، احمد، محمد بن یزید ابوبکر اسلمی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار فضیل بن عیاض سفیان کے سرہانے جبکہ ایک جماعت ان کے ارد گرد تھی تشریف لائے اور ان کے سامنے قرآن کی آیت پڑھی (ترجمہ) کہدو کہ یہ کتاب خدا کے فضل اور اس کی مہربانی سے نازل ہوئی ہے تو چاہیے کہ لوگ اس سے خوش ہوں یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں (از یونس آیت ۵۸) سفیان نے اس کے جواب میں فرمایا انسان کا بذریعہ قرآن امراض قلبی کا علاج کرنا ہی رضائے الٰہی کا سبب ہے۔

۱۰۷۱۰-اسحاق بن ابراہیم، احمد کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ مجلس کے اختتام سے قبل ہی اللہ سے گناہوں کی معافی طلب کر کے انہیں بخشوانا انسان پر لازم ہے۔

۱۰۷۱۱-ابو محمد بن حیان، ابراہیم بن محمد بن حسن، سوار بن عبداللہ کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن عمر بن راشد کا قول نقل کیا ہے کہ مجھ پر ایک وقت ایسا آیا کہ میں بالکل خالی ہاتھ ہو گیا۔ ابن عیینہ میرے حال کی خبر سن کر میرے پاس تشریف لائے، انہوں نے تسلی کے طور پر فرمایا صبر اور مت رزق مقرر تو تمہیں ملکر ہی رہے گا۔ اس کے بعد مجھے خوشخبری دیتے ہوئے انہوں نے فرمایا اے بندہ خدا قرآنی آیات کے مطابق حاملین عرش حضرت نوح، حضرت ابراہیم اور آپ تمہارے حق میں دعا کرنے والے ہیں اور میرے استفسار پر انہوں نے مجھے وہ قرآنی آیات پڑھ کر سنا دی جن میں مذکورہ حضرات کی دعاؤں کا ذکر ہے۔

۱۰۷۱۲-عبداللہ بن محمد بن جعفر، حسن بن علی، علی بن خشرم کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ بعض فقہا کے قول کے مطابق علماء کی تین اقسام ہیں (۱) عالم بامر اللہ (۲) عالم باللہ (۳) عالم باللہ و بامر اللہ۔ عالم بامر اللہ، سنت کے علم کے باوجود خوف خدا سے عاری ہو، عالم باللہ خوف خدا رکھنے والا لیکن علم سنت سے عاری ہو، عالم باللہ و بامر اللہ جو مذکورہ دونوں چیزوں (سنت کا علم اور خوف خدا) کا حامل

ہو،اس کوملکوت السموات میں عالم عظیم سے پکارا جاتا ہے۔

۱۰۷۱۳-ابراہیم بن عبداللہ،محمد بن اسحاق ثقفی،سوار،ابیہ کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ صاحب بدعت کو بحکم قرآنی دنیا میں ضرور ذلت کا سامنا کرنا پڑے گا۔

۱۰۷۱۴-ابراہیم بن عبداللہ،محمد بن اسحاق ثقفی،سوار،محمد بن عمرو بن ابی مذعور کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے کبھی کسی فقیہ کو نزاع کرتے نہیں دیکھا،اس کا کام قبولیت سے صرف نظر کرتے ہوئے فقط حکمت کی اشاعت ہے اور وہ ہر وقت حمد الٰہی سے رطب اللسان رہتا ہے۔

۱۰۷۱۵-احمد بن عبداللہ بن محمود،مہران بن ہارون،احمد بن قاسم رازی،عبیداللہ بن عمر کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ حدیث کا طالب گویا اللہ سے بیعت ہو جاتا ہے۔

۱۰۷۱۶-محمد بن مظفر،ابوبکر بن ابی داؤد،علی بن خشرم کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ قبلہ رخ ہو کر مذاکرہ حدیث کرنے والے کے گناہوں کی قبل از قیام مجلس مغفرت کی مجھے امید ہے۔

۱۰۷۱۷-حبیب بن حسن،ابوشعیب حرانی،ابوموسیٰ،ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے ابوخالد کا قول نقل کیا ہے کہ تین چیزوں (سکوت،سماعت اور قبولیت) کے اختیار کرنے کے بعد ہی حکمت انسان کی طرف رخ کرتی ہے اور تین چیزوں (فکر آخرت،دنیا سے بے التفاتی اور قبل از موت موت کی تیاری) کے اختیار کرنے کے بعد ہی انسان کا قلب حکمت سے روشن ہوتا ہے۔

۱۰۷۱۸-حبیب الحسن،احمد بن ابی عوف،ابومعمر کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ علم علم کی قدر سے انسانی قلب میں ثبت ہوتا ہے۔

۱۰۷۱۹-سلیمان بن احمد،عبداللہ بن احمد بن حنبل،احمد بن محمد بن محمد بن ایوب کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک موقع پر ابن عیینہ نے لوگوں سے سوال کیا کہ علم کا سب سے زیادہ محتاج کون ہے؟ حاضرین نے کچھ دیر سکوت کے بعد ابن عیینہ ہی سے مذکورہ سوال کے جواب کی درخواست کی تو انہوں نے فرمایا سب سے زیادہ علم کے محتاج علماء ہیں کیونکہ جہل ان کے لئے سب سے بڑا عیب ہے اس لئے کہ تمام مسائل کے حل کے لئے عوام الناس کی نظریں ان ہی پر مذکور ہوتی ہیں۔

۱۰۷۲۰-عبداللہ بن محمد بن جعفر،عبداللہ بن محمد بن یعقوب احمد بن قاسم بن عطیہ،دامغانی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو! علم وجہل کی مثال دار الکفر اور دار الاسلام کی طرح ہے،اہل اسلام کے جہاد ترک کرنے پر کافروں کا ان پر غلبہ ہو جائے گا اور لوگ بلاحصول علم دین جاہل رہیں گے۔

۱۰۷۲۱-عبداللہ بن محمد بن جعفر،واحمد بن اسحاق،محمد بن یحییٰ،ولید بن بسری،محمد بن جہضم کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک صاحب حکمت نے صبر کی تعریف کے استفسار پر فرمایا خوشی وغمی میں انسان کی یکساں حالت (نعمت پر شکر اور مصیبت پر صبر) کا نام صبر ہے۔ابن عیینہ کا قول ہے علم باللہ وبامر اللہ سے بڑی انسان کے لئے کوئی نعمت نہیں ہے نیز فرمایا ضرورت کے مطابق بات کرو۔انہی کا قول ہے صالح دشمن انسان کے لئے فاسد دوست سے بہتر ہے کیونکہ صالح دشمن ایمان کی وجہ سے ایذا رسانی سے باز رہے گا۔نیز فرمایا تبلیغ رسالت کے علاوہ قرآن پڑھنے والے سے آخرت میں انبیاء علیہم السلام کے مساوی سوالات کئے جائیں گے۔

۱۰۷۲۲-عبداللہ بن محمد،محمد بن یحییٰ بن ولید سری،محمد بن جہضم کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک حکیم سے لوگوں نے سوال کیا کہ آپ علم دین کے سب سے زیادہ حریص کیوں ہیں؟ جواب دیا علم پر سب سے زیادہ عمل کرنے کی وجہ سے،ابن عیینہ ہی کا قول ہے سلام وجواب کا مطلب یہ ہے کہ دونوں ایک دوسرے سے عدم ایذا رسانی کا وعدہ کر رہے ہیں،لہٰذا اس کے بعد دونوں پر اس عہد کی

پاسداری لازم ہے۔ نیز فرمایا میں نے مسعر سے کہا کہ کسی شخص کا آپ کو آپ کے عیوب سے مطلع کرنا آپ کے نزدیک درست ہے۔ جواب دیا اگر خیر خواہی کے جذبہ کے ساتھ ہو تو درست ہے، نیز فرمایا جس طرح دنیا سے خالی ہاتھ جانے والے انسان پر لوگ رشک کرتے ہیں اسی طرح ان کو دنیا میں خالی ہاتھ انسان پر رشک کرنا چاہیے۔

۱۰۷۲۳-ابومحمد بن حیان، حسن بن ابراہیم، ایوب، سفیان کے سلسلہ سند سے بعض علماء کا قول نقل کیا ہے کہ دس چیزوں کے پیدا ہونے کے بعد ہی انسان کامل العقل اور صحیح طور پر عبادت الٰہی کے لائق ہوتا ہے۔ ان میں سے نو درج ذیل ہیں (۱) تکبر کا نہ ہونا (۲) صراط مستقیم پر ہونا (۳) متواضع ہونا (۴) غنی کے مقابلہ میں فقر کو ترجیح دینا (۵) دوسروں کی کم نیکی کو زیادہ خیال کرنا (۶) اپنی کثیر نیکی کو قلیل سمجھنا (۷) گزارہ کے مطابق دنیا حاصل کرنا (۸) پوری زندگی طلب علم میں کوشاں رہنا (۹) دوسروں کو اپنے سے اچھا سمجھنا، نیز ابن عیینہ نے بحوالہ حضرت علی نقل کیا ہے کہ اللہ کے علاوہ کسی سے تحسین کی امید نہ رکھنا عمل صالح ہے۔

۱۰۷۲۴-اسحاق بن احمد بن علی، ابراہیم بن یوسف ہسنجانی، احمد بن ابی الحواری، ابوعبداللہ رازی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ظاہر و باطن یکساں ہونے کے وقت عند اللہ عادلین میں شمار ہوتا ہے۔ اگر خفیہ طریقہ پر اس سے گناہ کا صدور ہو گیا تو عند اللہ جائرین میں اس کا نام لکھا جاتا ہے اور باطن کے ظاہر سے اچھا ہونے کے وقت انسان کا شمار عند اللہ اہل فضل میں ہوتا ہے اگر خفیہ طریقہ پر اس سے گناہ کا صدور ہو گیا تو وہ عند اللہ فاضلین کی فہرست سے نکل کر عادلین کی فہرست میں آ جاتا ہے کیونکہ اس کا ظاہر گناہ کا محتمل ہے بہرحال تمام لوگوں کی اصل صورت حال سے صرف اللہ تعالیٰ ہی واقف ہے۔

۱۰۷۲۵-عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابوبکر بن مکرم، شرف الواسطی کے سلسلہ سند سے عمر بن سکن کا قول نقل کیا ہے کہ میرے سامنے ایک بغدادی شخص نے ابن عیینہ کے سامنے مطرف کا قول نقل کیا ہے کہ عافیت میں رہ کر شکر ادا کرنا مصیبت میں مبتلا ہو کر صبر کرنے سے مجھے زیادہ پسند ہے اور ان کے بھائی کا قول نقل کیا ہے کہ یا الٰہی میں آپ کی رضاء پر راضی ہوں نقل کر کے ان سے سوال کیا کہ ان میں سے کونسا قول آپ کے نزدیک بہتر ہے؟ ابن عیینہ نے کچھ دیر سکوت کے بعد جواب دیا کہ مطرف کا قول میرے نزدیک بہتر ہے، سائل نے اس کی بہتری کی ان سے وجہ پوچھی، انہوں نے فرمایا قرآن میں اللہ نے حضرت سلیمان و ایوب کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا (ترجمہ) بہت خوب بندے تھے اور وہ خدا کی طرف رجوع کرنے والے تھے (از ص آیت ۳۰، ۴۴) حالانکہ ان میں سے حضرت سلیمان عافیت اور حضرت ایوب تکلیف میں مبتلا تھے، جب دونوں صفتیں شکر و صبر برابر ہوئیں تو میرے نزدیک عافیت میں رہ کر شکر ادا کرنا بہتر ہے۔

۱۰۷۲۶-احمد بن اسحاق، حسن بن ہارون، سلیمان بن داؤد شاذکونی و عبداللہ بن محمد، ابوسعید معینی، احمد بن عبدہ کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ اے انسان کبر و فخر کو چھوڑ کر قبر کے طویل قیام کی فکر کر۔

۱۰۷۲۷- ابومحمد بن حیان، احمد بن محمد بن سعید، احمد بن عبدہ، سفیان کے سلسلہ سند سے ابودرداء کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو اس وقت تک تم بھلائی پر رہو گے جب تک تمہارا رابطہ معاشرہ کے صالحین سے رہے گا اور معاشرہ میں علماء شر کے موجود ہونے کے وقت تمہارے لئے ہلاکت ہے، نیز فرمایا کہ اللہ نیک لوگوں سے ہمیں فائدہ پہنچا اور بدترین لوگوں کے شر سے ہماری حفاظت فرما، ہم سب کو نیک و صالح بنا ہمارے معاملات صلحاء کے سپرد فرما اور ان کے دنیا سے چلے جانے کے بعد ہمیں بھی اپنے پاس بلا لے۔

۱۰۷۲۸-ابومحمد بن حیان، احمد بن محمد بن سعید، احمد بن عبدۃ، سفیان کے سلسلہ سند سے بعض علماء کا قول نقل کیا ہے کہ یقیناً ہر شخص اول و آخر مشقت کو پہنچے گا اور نیک کا دینا اور بدکار کا لینا خلط ملط ہو جائے گا۔ جو تم آگے بھیج رہے ہو اس کو خالص رکھو کیوں کہ خالص حق خالق کا ہے اور شکر احسان کرنے والے کے لئے ہے۔ بیشک زندگی تو موت کے بعد ہی شروع ہوگی اور بقا قیامت کے بعد ہی رہے گی۔

۱۰۷۲۹-ابومحمد بن حیان، احمد بن محمد، احمد بن عبدۃ کے سلسلہ سند سے سفیان بن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک عالم نے عابد سے کہا لوگ

مسائل کے حل کے لئے میرے پاس آتے ہیں لیکن آپ کبھی نہیں آئے کیا وجہ ہے؟ عابد نے جواب دیا میرے پاس قلیل علم ہے میں اسی پر عمل کر رہا ہوں اس کے ختم ہونے پر میں آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاؤں گا۔

۱۰۷۳۰-عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابوسعید معینی، احمد بن عبدۃ کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقول کیا ہے کہ خیانت دراصل حسد ہی کا دوسرا نام ہے، پھر اگر وہ زبان سے باہر آجائے تو شر ور حسد ہی ہے اور حسد سے حفاظت ایک مشکل ترین امر ہے بعض کے قول کے مطابق جہاد کی دس اقسام ہیں، دشمن سے جہاد ان دس میں سے ایک قسم ہے باقی نو قسمیں اپنے نفس سے جہاد کرنا ہے۔

۱۰۷۳۱-سلیمان بن احمد، عمرو بن ابی الطاہر بن سرح، حیان بن نافع بن صخرہ بن جویریہ کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ بعض کا قول ہے حکماء کی مجالس میں شرکت کرو کیونکہ ان کی مجالس باعث غنیمت ان کی صحبت باعث سلامت اور ان کی مواخاۃ باعث کرامت ہے۔

۱۰۷۳۲-ابی، احمد بن محمد بن عمر، عبداللہ بن محمد بن عبید، سلمۃ، شبیب، سہل بن عاصم کے سلسلہ سند سے حسین بن زیاد کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ سے ارشاد ربانی: و تعانو اعلی البر و التقوی کی تشریح پوچھی گئی، فرمایا اس کا مطلب یہ ہے کہ نیک عمل کرو اس کی طرف دوسروں کو دعوت دو، اس پر دوسروں کی اعانت کرو اور اسی کی طرف دوسروں کی رہنمائی کرو۔

۱۰۷۳۳-ابی، احمد بن محمد، عبداللہ بن محمد بن ابان، ابوبکر بن عبید و محمد بن احمد بن ابان، ابی، ابوبکر بن عبید، ہارون بن سفیان، اسحاق بن منیب کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ لوگوں کی زبانوں سے تعریف نہ سننے والے کی لوگ تعریف کرتے ہیں۔

۱۰۷۳۴-عثمان بن محمد عثمانی، ابن مکرم، احمد بن ابراہیم دورقی، سلمۃ بن عفان کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ تمہاری وہ نیکی ظاہر ہو جو درحقیقت تم میں ہے اس سے کہیں بہتر ہے کہ تمہاری ایسی برائی بیان کی جائے جو تم میں نہیں ہے۔ اس کے بعد انہوں نے قرآن کی یہ آیت تلاوت فرمائی (ترجمہ) جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے تم ہی میں سے ایک جماعت نے اس کو اپنے حق میں برا نہ سمجھنا بلکہ وہ تمہارے لئے اچھا ہے (از سورۃ نور آیت ۱۱)۔

۱۰۷۳۵-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، محمد بن صباح کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو اچھا گمان رکھ کر میرے پاس آؤ ورنہ تمہاری آمد مجھے ناپسند ہے۔

۱۰۷۳۶-ابوحامد احمد بن محمد بن حسین، حسین بن محمد جعفی، محمد بن حسان کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ صالحین کے تذکرہ کے وقت رحمت الٰہیہ کا نزول ہوتا ہے۔

۱۰۷۳۷-ابوبکر بن مالک، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابوموسیٰ انصاری کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ اپنی پریشانی کا عدم اظہار سب سے بڑی نیکی ہے، نیز فرمایا خود فکر کر کے وقت پر نماز ادا کرو، نیز فرمایا اقامت سے قبل مسجد میں پہنچنے والا ہی درحقیقت نماز کا احترام کرنے والا ہے۔

۱۰۷۳۸-محمد بن ابراہیم، فضل بن محمد جندی، اسحاق بن ابراہیم کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ہر شخص گناہ یا عدم شکر کی وجہ سے اللہ کے ہاں مجرم ہے۔

۱۰۷۳۹-ابومحمد بن حیان، ابی، ابوطاہر سہل بن عبداللہ کے سلسلہ سند سے ابوتوبہ ربیع بن نافع حلبی طرسوسی کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ سے سوال کیا گیا کیا علم انسان کے لئے ذریعہ فضیلت ہے؟ فرمایا بالکل کیونکہ قرآن کی متعدد آیات میں پہلے علم پھر عمل کا حکم دیا گیا ہے۔

۱۰۷۴۰-محمد بن احمد بن احمد بن محمد، حسن بن محمد، ابوزرعۃ حامد بن یحییٰ، سفیان بن عیینہ کے سلسلہ سند سے فضیل بن عیاض کا قول نقل کیا ہے کہ جاہل کے ستر گناہوں کی معافی کے بعد عالم کا ایک گناہ معاف کیا جائے گا۔

۱۰۷۴۱-ابی، ابراہیم بن محمد بن حسن، ابوربیع سلیمان بن داؤد مصری، یونس بن عبدالرحمٰن کے سلسلہ سند سے سفیان بن عیینہ کا قول نقل کیا

ہے کہ حضرت ایوبؑ نے بارگاہ الٰہی میں التجا کرتے ہوئے عرض کیا کہ اے باری تعالیٰ آپ کو معلوم ہے کہ میں نے ہمیشہ آپ کی عدم رضاء پر رضاء کو ترجیح دی ہے، غیب سے ندا آئی: اے ایوب! کس کی وجہ سے تم نے یہ کیا؟ حضرت ایوبؑ نے انتہائی عاجزانہ لہجہ میں فرمایا: اے باری تعالیٰ آپ کی توفیق سے میں نے ایسا کیا ہے۔

۱۰۷۴۲-ابی، ابراہیم بن محمد بن حسن، سفیان بن وکیع کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار سلیمان بن عبدالملک نے ابو حازم سے حاجت ظاہر کرنے کی درخواست کی، انہوں نے فرمایا واللہ میں اپنی تمام حاجات رب العالمین کے سامنے پیش کرتا ہوں، پھر جو کچھ عطاء الٰہی ہوتا ہے اس پر اکتفاء کرتا ہوں نیز فرمایا ایک بار امیر مدینہ نے ابو حازم کی آمد پر ان سے کلام کی درخواست کی؟ فرمایا اگر تم اہل خیر کو اپنے قریب کرو گے تو اہل شر تم سے دور ہو جائیں گے ورنہ اہل خیر تم سے دور ہو جائیں گے۔

۱۰۷۴۳-ابی، ابراہیم بن محمد بن حسن، محمد بن یزید، فیض بن اسحاق کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ کو بتایا گیا کہ فضیل کی آنکھیں مسلسل اشکبار رہتی ہیں، فرمایا کہ قلب کی فرحت کے وقت آنکھیں پرنم رہتی ہیں اس کے بعد ابن عیینہ نے آہ بھرا ایک سانس لیا۔

۱۰۷۴۴-عثمان بن محمد عثمانی، احمد بن عبدالعزیز، ابویعلی، اصمعی کے سلسلہ سند سے بواسطہ ابن عیینہ حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ جب دنیا میں اللہ کا نام لیوا ایک بھی نہیں رہے گا تو اس وقت قیامت قائم ہو جائے گی۔

۱۰۷۴۵-احمد بن اسحاق، عبداللہ بن محمد بن ولید، اسحاق بن اسرائیل ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے ایک ولی اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ ہائے نفس ہائے نفس تیری وجہ سے میں ہلاک ہو گیا ہوں۔

۱۰۷۴۶-احمد بن اسحاق، حسن بن ہارون، سلیمان بن داؤد شاذکونی، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے حسن کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو تمہاری خلقت ابدی ہے لیکن ماں کے بطن سے دنیا کے بطن میں اور پھر اس سے قبر کے بطن میں ایک گھر سے دوسرے گھر کی طرف انتقال کے مانند ہے۔

۱۰۷۴۷-احمد بن اسحاق، حسن بن ہارون، سلیمان کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ انسانی زندگی صرف تین دن ہے، گزشتہ دن رخصت ہونے والے حکیم کی مانند ہے اور کل آئندہ کا آنا غیر یقینی ہے، نیز فرمایا حضرت فاروق اعظم کا ارشاد ہے اے لوگو صدق اختیار کرو کیونکہ اسی میں تمہاری نجات ہے۔

۱۰۷۴۸-عثمان بن محمد عثمانی، حسن بن سفیان، عبید بن شریک، ابراہیم سعید کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ چالیس روز تک اخلاص سے عبادت کرنے والے کے قلب کو حکمت سے روشن کر دیا جاتا ہے اور اسے حکمت کی آنکھیں اور زبان عطاء کی جاتی ہے جس کے ذریعے اس کے عیوب اس پر منکشف ہوتے ہیں، نیز فرمایا اے لوگو علم غیر نافع اور ظالم بادشاہ تمہارے لئے سب سے زیادہ نقصان دہ ہیں۔

۱۰۷۴۹-احمد بن اسحاق، محمد بن یحییٰ بن مندہ، محمد بن ولید، محمد بن جہضم کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ نعمت پر نعمت الٰہی ہونے کی وجہ سے شکر ادا کرنے والا انسان شاکر ہے۔

۱۰۷۵۰-احمد بن اسحاق، محمد بن یحییٰ، محمد بن ولید، محمد بن جہضم کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ زہری سے زہد فی الدنیا کے بابت سوال کیا گیا تو فرمایا حلال پر شکر اور حرام سے صبر کا نام زہد فی الدنیا ہے۔

۱۰۷۵۱-احمد بن اسحاق، محمد بن یحییٰ، رجاء بن صہیب کے سلسلہ سند سے علی بن ابی علی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ابن عیینہ نے ہم سے فرمایا گزشتہ زمانہ کے شریر آج کے اہل خیر سے اچھے تھے۔

۱۰۷۵۲-محمد بن علی بن حبیش، اسحاق بن عبداللہ بن سلمۃ، محمد بن عمرو بن عباس کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار امیر المومنین ہارون نے ابو اسحاق فزاری سے کہا کہ آپ کا تو عرب میں ایک مقام ہے، انہوں نے فرمایا قیامت کے دن یہ عذاب الٰہی سے نہیں بچا سکے گا۔

۱۰۷۵۳-ابونصر بن قہبار، عیاش بن محمد بن معاذ، علی بن حسن بن ابی عیسیٰ، ابراہیم بن اشعث کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ قیامت کے روز تین شخص بڑے نادم ہوں گے (۱) آقا جو اعمال میں اپنے غلام سے مؤخر ہوگا (۲) مال سے صدقہ کئے بغیر دنیا سے جانے والا (۳) عالم جس سے دوسروں نے نفع حاصل کیا اور اس نے خود اپنے علم سے نفع حاصل نہیں کیا۔

۱۰۷۵۴-محمد بن علی، یعقوب بن حجر عسقلانی، احمد بن شیبان کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ اصحاب حدیث تین قسم پر ہیں (۱) بادشاہ کے تابعدار (۲) ناکام ہونے والے (۳) دنیا سے چلے جانے والے۔

۱۰۷۵۵-حسن بن عبداللہ بن سعید، احمد بن حسین کے سلسلہ سند سے ابراہیم بن فہد کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان نے ایک شخص کو اپنے ساتھیوں سے بداخلاقی سے پیش آتے ہوئے دیکھ کر فرمایا اے لوگو یہ کتے والی حرکت چھوڑ دو۔

۱۰۷۵۶-سلیمان بن احمد، معاذ بن مثنیٰ، ابراہیم بن بشار، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے سعد بن ابی وقاص کا قول نقل کیا ہے کہ نیک دوست دشمن سے حفاظت کا ذریعہ ہوتے ہیں۔

۱۰۷۵۷-ابوبکر بن مالک، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ حرام، گناہ اور مشتبہ کاموں سے اجتناب کا نام تقویٰ ہے۔

۱۰۷۵۸-ابوبکر بن مالک، عبداللہ بن احمد، سفیان بن وکیع، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے ابوحازم کا قول نقل کیا ہے کہ قبولیت دعا کے مقابلہ میں محرومیت دعا سے مجھے زیادہ خوف ہے۔

۱۰۷۵۹-محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ حمیدی، سفیان، ابوموسیٰ اسرائیل کے سلسلہ سند سے حسن کا قول نقل کیا ہے کہ انسان معاصی کی وجہ سے ہمیشہ پریشان رہتا ہے۔

۱۰۷۶۰-محمد بن بشر، حمیدی، سفیان، ابوموسیٰ اسرائیل کے سلسلہ سند سے ابوحازم کا قول نقل کیا ہے کہ کبھی معاصی انسان کے لئے بہتر اور نیکی اس کے لئے مضر ہوتی ہے۔

۱۰۷۶۱-محمد بن احمد، عبداللہ بن محمد بن عبدالکریم، ابوزرعہ، عبداللہ بن محمد کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ مالک بن مغول نے ایک بار مجھ سے فرمایا، زمانہ کے سامنے احتیاط سے چلو۔

۱۰۷۶۲-ابواحمد غطریفی، ابونعیم بن عدی، یزید بن عبدالصمد، دمشقی، سلیمان بن ایوب کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں اسی بار موقف پر حاضر ہوا ہوں۔

۱۰۷۶۳-ابواحمد غطریفی، محمد بن موسیٰ طلوانی، محمد بن ایوب کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ بشر بن منصور نے مجھے لوگوں سے تعلقات کم رکھنے کا مشورہ دیتے ہوئے فرمایا کہ اس سے قیامت کے روز ناکامی کی صورت میں شرم ساری کم ہوگی۔

۱۰۷۶۴-ابواحمد غطریفی، ابوبکر ذہبی، محمد بن یزید بن معاویہ، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے مساور وراق کا قول نقل کیا ہے کہ کم افراد پر مشتمل مجالس زیادہ نفع مند ہوتی ہیں۔

۱۰۷۶۵-ابواحمد غطریفی، ابن داہر وراق غلابی، ابراہیم بن بشار، سفیان کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص دریا میں کشتی کے ٹوٹنے کی وجہ سے وہ شخص ایک جزیرہ میں پہنچ گیا۔ اس نے اس جزیرہ میں تن تنہا اکل وشرب کے بغیر تین روز گزارے، اس پر اس نے تمثیل کے طور پر شعر کہا (۱) کوے کے جوان ہونے کے وقت اپنے گھر پہنچ گیا اور کڑوا درخت حلیب دودھ کی مانند ہو گیا، غیب سے اس کے جواب میں شعر کہا گیا، امید ہے کہ اس کرب وپریشانی کے بعد تمہیں طویل فرحت حاصل ہوگی۔ اس کے بعد اس نے نظر اٹھا کر دیکھا تو ایک کشتی کھڑی تھی اہل کشتی نے اسے سوار کر لیا اور پھر اسے خیر کثیر حاصل ہوئی۔

۱۰۷۶۶-ابوجعفر محمد بن عبداللہ بن محمد قاسانی، حسین بن ابراہیم بیہقی، ابراہیم بن علی ذہلی کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن یحییٰ کا قول نقل کیا ہے کہ میرے سامنے ایک شخص نے ابن عیینہ سے اپنی بیوی کی نافرمانی کی شکایت کی، ابن عیینہ نے کچھ دیر تامل کرنے کے بعد فرمایا تم نے حصول عزت کی نیت سے اس سے شادی کی ہوگی؟ اس نے کہا کہ ہاں، ابن عیینہ نے فرمایا عزت کا طالب ذلت اور مال کا طالب فقر میں مبتلا کیا جاتا ہے لیکن دین کے طالب کے پاس مال وعزت دونوں چیزیں جمع ہو جاتی ہیں۔ اس کے بعد ابن عیینہ نے فرمایا ایک بار محمد، ابراہیم، عمران اور میں جمع ہوئے، محمد ہم میں سب سے بڑے اور عمران سب سے چھوٹے اور میں درمیانہ تھا۔ ہم میں سے محمد نے حسب کی رغبت کرتے ہوئے کسی ذی نسب عورت سے شادی کا ارادہ کیا۔ چنانچہ ان کی شادی ایسی خاتون سے ہوئی جو نسب میں ان سے اعلیٰ تھی اللہ نے ان کو ذلت میں مبتلا کر دیا اور عمران نے مالدار خاتون سے شادی کا ارادہ کیا۔ چنانچہ ان کی شادی ایک بڑے مالدار گھرانہ میں ہوگئی تو اللہ نے ان کو فقر میں مبتلا کر دیا، اسی اثناء میں معمر بن راشد میرے پاس آئے، میں نے ان کے سامنے یہ واقعہ بیان کیا کہ انسان کو صاحب دین اور قلیل مال والی عورت سے شادی کرنی چاہیے، چنانچہ میں نے اس پر عمل کیا تو اللہ نے مجھے عزت و مال دونوں چیزیں عطاء فرمادی۔

۱۰۷۶۷-ابراہیم بن عبداللہ محمد بن اسحاق، ابراہیم بن سعید کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایمان قول وعمل کے مجموعے کا نام ہے۔ ان سے ایمان میں کمی زیادتی کا سوال کیا گیا تو انہوں نے اثبات میں جواب دیتے ہوئے فرمایا یہ بات قرآن سے ثابت ہے۔

۱۰۷۶۸-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، محمد بن عمرو باہلی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں مسجد جا کر لوگوں میں چکر لگاتا تھا، جب مجھے کوئی ضعیف العمر شخص نظر آتا تو میں اس کے پاس بیٹھ جاتا لیکن اب ان بچوں نے مجھے گھیر لیا، پھر انہوں نے حسب ذیل شعر پڑھا گھر ایسے ویران ہوگئے کہ دوبارہ ان کے آباد ہونے کی امید نہیں ہے۔

۱۰۷۶۹-ابوبکر محمد بن جعفر غندر، محمد بن جعفر بن سہل عسکری کے سلسلہ سند سے عباس ترقفی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ابن عیینہ نے اصحاب سے سوال کیا کہ تم میں کوئی مصری ہے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا ابن عیینہ نے فرمایا لیث بن سعد کا کیا ہوا؟ لوگوں نے جواب دیا وہ دنیا سے رخصت ہوگئے پھر ابن عیینہ نے سوال کیا تم میں کوئی رملی ہے انہوں نے کہا کہ ہاں ابن عیینہ نے فرمایا ضمرۃ بن ربیعہ رملی کا کیا ہوا لوگوں نے جواب دیا کہ وہ بھی دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں، پھر فرمایا کہ تم میں کوئی حمصی ہے؟ لوگوں نے اثبات میں جواب دیا، ابن عیینہ نے فرمایا بقیہ بن ولید کا کیا ہوا؟ لوگوں نے جواب دیا کہ وہ بھی دنیا سے کوچ کر گئے ہیں۔ اس کے بعد ابن عیینہ نے رو کر مذکورہ شعر پڑھا۔

۱۰۷۷۰-احمد بن محمد بن موسیٰ، ابوبکر بن درید، حسن بن فرج، یحییٰ بن یونس کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت علی سے ارشاد خداوندی "ان اللہ یامر بالعدل والاحسان" کی تفسیر پوچھی گئی تو فرمایا عدل سے انصاف اور احسان سے تفضل مراد ہے نیز ان سے سوال کیا گیا کہ اللہ نے اپنا نام مومن کیوں رکھا جواب میں فرمایا کہ مطیع شخص کو عذاب سے امن دینے کی وجہ سے نام رکھا گیا۔

۱۰۷۷۱-عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابی، سہل بن عبداللہ، ابوتوبہ الربیع بن نافع کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت عمر نے عبداللہ بن ارقم سے فرمایا، بیت المال کی اشیاء ہر ماہ بلکہ ہر جمعہ تقسیم کرتا ہوں، حضرت طلحہ نے عرض کیا کہ امیر المؤمنین اگر آپ کچھ مال آنے والی ضروریات کے لئے رکھیں تو میرے خیال میں بہتر ہوگا، حضرت عمر نے فرمایا کہ یہ ایک شیطانی بات ہے جس کے فتنہ سے اللہ نے میری حفاظت فرمائی کیا میں مستقبل میں پیش آنے والے خوف کی وجہ سے حال میں اللہ کی نافرمانی کرلوں؟ میں لوگوں کے لئے وہ چیز تیار کروں گا جو اللہ کے رسول نے تیار کی اور وہ بحکم قرآنی تقویٰ اختیار کرنا ہے جس کے بعد اللہ راہیں کھول دیتا ہے۔

۱۰۷۷۲-عبداللہ بن محمد، ابی، سہل بن عبداللہ کے سلسلہ سند سے ابوتوبۃ الربیع کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ سے قول باری تعالیٰ "لقد انزلنا الیکم کتاباً فیہ ذکر کم افلا تعقلون" کی تفسیر پوچھی گئی تو فرمایا اس میں لوگوں کو یہ دعوت دی گئی ہے کہ نزول قرآن سے

قبل تم جن اخلاقِ ذمیمہ میں مبتلا تھے اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ پر قرآن نازل فرما کر ان کی جگہ تمہیں مکارم اخلاق (ہمسایہ سے حسن سلوک ،عہد کی حفاظت ،صدق اور امانت کی ادائیگی وغیرہ) عطاء کیے ،کیا تم اس میں غور نہیں کرتے ہو؟ نیز امام مجاہد نے فرمایا قرآنی آیت ''ورفعنا لک ذکرک'' کی تشریح میں فرمایا اللہ فرمار ہے ہیں اے میرے محبوب میرے ذکر کے ساتھ آپؐ کا ذکر ضرور ہوگا جیسا کہ اذان میں ہے۔

۱۰۷۷۳-محمد بن محمد بن عبداللہ جرجانی ،عبید اللہ جعفر خاقانی ،خلف بن عمرو عکبری ،سعید بن منصور کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ابن عیینہ مکہ تشریف لائے ،وہاں پر آل منکدر کا ایک مفتی موجود تھا ،ابن عیینہ وہاں فتویٰ دینے لگے ۔مفتی نے لوگوں سے کہا یہ کون ہمارے شہر میں آکر فتویٰ دینے لگا ہے؟ ابن عیینہ نے اس کو لکھا عمرو بن دینار عن ابن عباس کی سند سے مجھے روایت ملی ہے کہ تورات میں لکھا ہے کہ میرا دشمن میرا ہی عمل کرے گا۔ چنانچہ منکدر مفتی اپنی حرکات سے باز آ گیا۔

۱۰۷۷۴-محمد بن اسحاق ،ابراہیم ،مسیح بن حاتم عکلی ، کے سلسلہ سند سے ولید بن عمرو جدعانی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ابن عیینہ نے مکہ میں لوگوں کے ایک گروہ میں ایک شخص سے سانپ کی حدیث بیان کرنے کو کہا۔ چنانچہ اس نے حدیث بیان کی کہ ایک شخص شکار کے لیے گیا ،جنگل میں ایک جگہ سے سانپ نکل کر اپنی دم پر اس کے سامنے کھڑا ہو گیا ،سانپ نے اس شخص سے کہا تم مجھے امان دیدو اللہ تمہیں امان دے گا ،اس شخص نے سانپ سے کہا تم کون ہو؟ اس نے کہا کہ میں لا الہ الا اللہ کی گواہی دینے والوں میں سے ہوں ،پھر اس نے سانپ سے پوچھا کس کے خوف سے تم مجھ سے امان کا مطالبہ کر رہے ہو؟ اس نے کہا کہ تمہارے پیچھے والے شخص کے خوف سے اگر وہ مجھ پر قادر ہو گیا تو میرے ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا پھر اس نے سانپ سے سوال کیا کہ تم کہاں پناہ لوگے؟ اس نے کہا تمہارے پیٹ میں اس نے سانپ کے سامنے منہ کھول دیا ،سانپ اسی وقت اس کے بطن میں چلا گیا۔ اس کے بعد گردن میں تلوار لٹکائے ایک شخص آیا اور اس نے شکاری سے سانپ کے بارے میں پوچھا شکاری نے کہا واللہ مجھے اس کے بارے میں کوئی معلومات نہیں ہے۔ وہ شخص واپس چلا گیا اس کے بعد سانپ نے شکاری سے کہا دو چیزوں میں سے ایک اختیار کرلو (۱) تمہارے قلب میں سوراخ کر کے میں تمہیں قتل کر دوں (۲) تیرے جگر کو پھاڑ دوں؟ شکاری نے کہا تم کیسی بات کرتے ہو سانپ نے کہا کہ تمہیں معلوم نہیں کہ میں تمہارے باپ آدم کا دشمن ہوں ،ہمیشہ جاننے والے سے نیکی کرو اس کے بعد شکاری پہاڑ کے دامن میں آ گیا۔ وہاں پر اسے ایک انتہائی حسین وجمیل انسان نظر آیا اس شکاری نے اس کے سامنے سارا واقعہ بیان کیا ،اس حسین شخص نے اس شکاری کو ایک چیز دے کر کہا اسے کھالو اس نے کھالیا جس کے بعد اس کے لب پھڑ کنے لگے پھر اس نے اسے دوسری چیز دے کر کہا ،اسے بھی کھالو ،اس شکاری نے اسے بھی کھالیا اس کے بعد سانپ ٹکڑوں کی صورت میں اس کے پیٹ سے باہر آ گیا ،اس نے اس سے پوچھا تم کون ہو؟ اس نے جواب دیا کہ میں نیکی ہوں اس کے بعد وہ اس کی نظروں سے غائب ہو گیا۔

۱۰۷۷۵-محمد بن ابراہیم بن احمد ابو طاہر ،ابو نصر محمد بن حجاج سلمی ،مقری ،احمد بن علاء کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن عبدالحمید حمانی کا قول نقل کیا ہے کہ میرے سامنے ایک بار سفیان نے ایک بڑی مجلس میں ایک شخص سے حدیث الحیۃ (سانپ کی حدیث) بیان کرنے کو کہا۔ چنانچہ ایک ضعیف العمر شخص نے لوگوں کے سہارے کھڑے ہو کر حدیث بیان کرنا شروع کی ،محمد بن حمیر نامی ایک شخص جو دن کو روزے رکھنے اور شب میں تہجد پڑھنے والا تھا شکار کے لیے گیا۔ اچانک اس کے سامنے ایک سانپ آ گیا اور ان دونوں کے درمیان گزشتہ روایت کی مثل مکالمہ ہوا ،بالآخر سانپ نے اسے قتل کرنے کی کوشش کی ،پھر نیکی نے حسین وجمیل شخص کی صورت میں اس کی جان بچائی جس سے معلوم ہوا کہ انسان کی نیکی کبھی ضائع نہیں جاتی۔

۱۰۷۷۶-جعفر بن محمد بن نصیر ،محمد بن ابراہیم ،احمد بن محمد بن مسروق ،محمد بن حسین ،ابو عبداللہ رازی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل

کیا ہے کہ اے لوگو عوام الناس کے ساتھ خیر خواہی سب سے افضل عمل ہے۔ اگر آسمان سے فرشتہ اتر کر تمام لوگوں کے جنتی اور میرے دوزخی ہونے کی خبر دے تو میں اس پر راضی ہو جاؤں گا۔

۱۰۷۷۷-محمد بن علی، احمد بن حسین بن طلاب، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے مروان بن محمد کا قول نقل کیا ہے کہ میرے سامنے ابن عیینہ نے ایک مسئلہ کے جواب میں لا ادری فرمایا۔

۱۰۷۷۸-محمد بن علی، احمد بن حسین، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے مروان کا قول نقل کیا ہے کہ میرے سامنے ابن عیینہ نے ایک مفتی کو احمق کہا۔

۱۰۷۷۹-محمد، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے احمد بن ابی داؤد کا قول نقل کیا ہے کہ ہمارے سامنے ایک جنازہ پر ابن عیینہ سے سوال کیا گیا۔ انہوں نے جواب میں فرمایا لا احسن نیز ایک سوال کے جواب میں فرمایا اہل شام سے پوچھو کیونکہ وہ ہم سے بڑے عالم ہیں۔

۱۰۷۸۰-محمد بن ابراہیم بن علی، محمد بن حسن بن قتیبہ، اسماعیل بن اسرائیل، ابو محمد لؤلؤی کے سلسلہ سند سے عمرو بن عثمان رقی کا قول نقل کیا ہے کہ میرے سامنے ابن عیینہ سے ایک شخص نے ایمان میں کمی زیادتی کا سوال کیا۔ ابن عیینہ نے اثبات میں جواب دیا اور فرمایا کہ بعض مرتبہ ایمان کم ہوتے ہوتے بالکل سلب ہو جاتا ہے۔

۱۰۷۸۱-سلیمان بن احمد، بشر بن موسیٰ کے سلسلہ سند سے حمیدی کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ سے کہا گیا کہ بشر مریسی کہتے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ اپنا دیدار کرائے گا۔ ابن عیینہ نے کہا بحکم قرآن قیامت کے روز ایک گروہ دیدار الٰہی سے محروم کیا جائے گا، اگر قیامت کے روز سب کو دیدار الٰہی کرایا جائے گا تو پھر اولیاء کو اعداء اللہ پر کس وجہ سے فضیلت حاصل ہوگی۔

۱۰۷۸۲-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق عباس بن ابی طالب کے سلسلہ سند سے ابو بکر عبدالرحمٰن بن عفان کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ نے میرے سامنے بشر مریسی پر سخت نکیر کرتے ہوئے فرمایا تقدیر و اعتزال کے سلسلہ میں ہم ان سے کھلم کھلا اختلاف کرتے ہیں۔

۱۰۷۸۳-محمد بن ابراہیم، محمد بن حسن بن قتیبہ کے سلسلہ سند سے مسیب بن واضح کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ سے زہد کے بارے میں سوال کیا۔ ابن عیینہ نے فرمایا حرام سے اجتناب کا نام زہد ہے۔

۱۰۷۸۴-ابو حامد بن جبلہ، محمد بن اسحاق، سفیان بن وکیع کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ محمد بن منکدر سے سوال کیا گیا کہ آپ کی کیا خواہش ہے؟ انہوں نے فرمایا دو مسلمانوں کی آپس میں صلح کرانا۔

۱۰۷۸۵-ابی، ابوحسن بن ابان، ابو بکر بن عبید، اسحاق بن اسماعیل کے سلسلہ سند سے گزشتہ روایت کی مانند روایت کیا ہے۔

۱۰۷۸۶-ابی، ابوحسن بن ابان، ابو بکر بن عبید، محمد بن عباد مکی، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے مساور وراق کا قول نقل کیا ہے کہ میں کسی سے محبت کا اظہار کر کے اس کو دھوکہ نہیں دے سکتا۔

۱۰۷۸۷-ابو محمد بن حیان، محمد بن احمد بن معدان، ابراہیم بن سعید کے سلسلہ سند سے سفیان کا قول نقل کیا ہے کہ منکدر نے ایک شخص کی نماز جنازہ پڑھی، لوگوں نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھ لی؟ انہوں نے فرمایا میں کسی کو رحمت الٰہی سے محروم خیال نہیں کرتا۔

۱۰۷۸۸-ابی، احمد بن محمد بن عمر، عبداللہ بن محمد بن سفیان، علی بن جعد، سفیان، حکم بصری کے سلسلہ سند سے عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ کا قول نقل کیا ہے کہ میری نماز کی اصلاح کرنے والے کا میں شکر ادا کرتا ہوں۔

۱۰۷۸۹-عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابی، سہل بن عبداللہ کے سلسلہ سند سے ابو توبہ الربیع کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ سے اس قول کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگوں کے نزدیک تلاوت قرآن سب سے افضل عمل ہوگا کے بارے میں سوال کیا گیا؟ ابن عیینہ نے فرمایا یہ بات اپنی جگہ صحیح ہے نیز ابن عیینہ سے قول علی کہ لوگوں کو رحمت الٰہی سے مایوس نہ کرنے اور معاصی کی اجازت نہ دینے والا انسان ہی حقیقت

میں فقیہ ہے کے بابت دریافت کیا گیا۔ ابن عیینہ نے اس کی بھی تصویب فرمائی۔ ابن عیینہ نے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ دو چیزیں نجات اور دو ہی چیزیں ہلاکت کا ذریعہ ہیں، دو چیزیں نجات کا ذریعہ بننے والی یہ ہیں (۱) مستقبل میں اطاعت الٰہی کی نیت کرنا (۲) حرام سے اجتناب کرنا اور دو چیزیں ہلاکت کا ذریعہ بننے والی ہیں (۱) تکبر (۲) رحمت الٰہیہ سے مایوسی۔ نیز سفیان ہی کا قول ہے رحمت الٰہی سے مایوسی اور عذاب الٰہی سے بے خوفی کبیرہ گناہ ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے یہ چند آیات تلاوت فرمائی (ترجمہ) سن لو خدا کے داؤ سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں (از اعراف ۹۹) (ترجمہ) (اور جان رکھو کہ) جو شخص خدا کے ساتھ شرک کرے گا خدا اس پر بہشت کو حرام کردے گا (از مائدہ آیت ۷۲) (ترجمہ) خدا کی رحمت سے بے ایمان لوگ ناامید ہوتے ہیں (از یوسف ۸۷) (ترجمہ) (ابراہیم نے) کہا خدا کی رحمت سے میں مایوس کیوں ہونے لگا اس سے مایوس ہونا گمراہوں کا کام ہے (از حجر آیت ۵۶)۔

ابن عیینہ سے سوال کیا گیا کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ تقویٰ سب سے مشکل چیز ہے ابن عیینہ نے فرمایا یہ درست ہے کیونکہ جاہل کے لئے تقویٰ اختیار کر کے اس کے مقتضیٰ کے مطابق عمل کرنا بہت مشکل ہے ابن عیینہ کا قول ہے کہ متقی لوگ دو قسم کے ہوتے ہیں (۱) غیر معلوم سوال کا جواب لا اعلم سے دینے والے صرف معلومات کے وقت بولتے ہیں (۲) جو نیکی پر تعریف اور برائی پر مذمت کرتے ہیں اسی تقویٰ کے بارے میں اللہ نے اہل کتاب سے لوگوں کے سامنے ظاہر کرنے کا عہد لیا تھا دونوں قسموں میں سے تقویٰ کی یہ قسم اشدو افضل ہے اور اس کے حامل کم افراد ہیں۔

۱۰۷۹۰- ابو حامد بن جبلہ، محمد بن اسحاق عبدالجبار بن علاء، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار کے سلسلہ سند سے عبید بن عمیر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ان کے پاس تشریف لائے اور آپ کا نام پکار کر ان سے سوال کیا گیا کہ اے فلاں کیا تم نے اللہ کے وعدہ کو سچا دیکھ لیا؟ صحابہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ کیا یہ لوگ سنتے ہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں تمہاری طرح یہ بھی سنتے ہیں۔

۱۰۷۹۱- عبداللہ بن محمد بن ضحی، احمد بن عبدالعزیز جوہری، زکریا بن یحییٰ منقری، اصمعی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ لوگوں نے ابن عروہ سے مدینہ نہ آنے کی وجہ پوچھی، فرمایا مدینہ میں صرف نعمت پر حسد کرنے پر خوش ہونے والے باقی رہ گئے۔

۱۰۷۹۲- ابو محمد بن حیان، محمد بن عبداللہ بن مصعب، ابو عباس احمد بن محمد زاہد، ابراہیم بن بشار کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت عیسیٰ کو نطفہ سے پیدا نہ ہونے کی وجہ سے خاتون کی ضرورت نہیں تھی۔

۱۰۷۹۳- ابو محمد بن حیان، سلم بن عصام، عبدالرحمن بن عمر بن رستہ کے سلسلہ سند سے ایک شخص کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ابن عیینہ سے تقویٰ کے بارے میں سوال کیا گیا، فرمایا تقویٰ تک پہنچانے والے علم کا حصول (۱) نیز فرمایا ایک گروہ میرے نزدیک تقویٰ خاموشی اور قلت تکلم کا نام ہے لیکن متکلم عالم خاموش جاہل سے افضل اور بڑا متقی ہے۔

۱۰۷۹۴- ابوبکر بن مالک عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابو معمر، سفیان کے سلسلہ سند سے داؤد بن سابور کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے خواب میں آپ ﷺ کو دیکھا تو بادام کے ستو کی شراب کے بارے میں سوال کیا، آپ نے فرمایا یہ عیاش لوگوں، فروۃ اور اس کے ساتھیوں کی شراب ہے۔[۱]

۱۰۷۹۵- ابوبکر، عبداللہ، ابی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ کے سامنے ایک شخص کی تعریف کی گئی تو آپ نے فرمایا موت کو یاد کرتا ہے یا نہیں۔ عرض کیا نہیں، فرمایا: بس وہ بھی صحیح نہیں جو تم کہہ رہے ہو۔[۲]

۱۰۷۹۶- ابوبکر بن مالک، عبداللہ بن احمد، محمد بن عباد و ابو معمر، سفیان، عمر بن دینار کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن باباہ کا قول نقل کیا ہے کہ

۱۔ الزهد لابن المبارک ۲/۵۵. والعلل المتناهية ۲/۱۸۹. وتاريخ بغداد ۹/۳۸۱.

۲۔ السنن الكبرى للبيهقي ۱۰/۲۲۸. والمصنف لابن أبي شيبة ۱۳/۲۲۶. ومجمع الزوائد ۱۰/۳۰۹. والدر المنثور ۴/۲۳۹. واتحاف السادة المتقين ۱۰/۲۲۹.

فرمان رسول ہے اے لوگو! گویا میں تمہیں دوزخ کے سامنے بلند ٹیلہ پر دونوں زانوؤں کے بل بیٹھا ہوا دیکھ رہا ہوں۔[۱]

۱۰۷۹۷-ابوبکر بن مالک، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی عبدالرحمن بن مہدی، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے ابن ابی نجیح کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت سلیمان بن داؤد نے فرمایا لوگوں کی تعلیم سے قبل ہمیں تعلیم دی گئی، ہمارے نزدیک سب سے افضل تین چیزیں ہیں (۱) غصہ اور عدم غصہ دونوں حالتوں میں حکمت کی بات کہنا (۲) فقر میں غنیٰ کا قصد کرنا (۳) ظاہر و باطن میں اللہ سے ڈرنا۔

۱۰۷۹۸-ابوبکر، عبداللہ، ابی، سفیان کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ حضرت لقمان سے سوال کیا گیا کہ سب سے بڑا انسان کون ہے؟ فرمایا کہ لوگوں کے سامنے گناہ کرنے والا۔

۱۰۷۹۹-ابوبکر، عبداللہ، ابومعمر، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے حضرت عثمان کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو اگر تمہارے قلوب پاک ہو جائیں تو تم کبھی کلام اللہ سے سیر نہ ہو اور میں یومیہ خواہش کر کے دیکھ کر قرآن کی تلاوت کرتا ہوں۔ ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے ابوبکر، عبداللہ، ابومعمر، جریر بن عبدالحمید، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو علم حاصل کر کے اسے مضبوطی سے پکڑلو، ہنسی مذاق کر کے قلوب میں قساوت مت پیدا کرو۔

۱۰۸۰۰-ابوبکر بن مالک، عبداللہ بن احمد، نصر بن علی، سفیان بن عیینہ، عاصم بن کلیب نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ حضرت علی بیت المال کی اشیاء ہفتہ میں ایک بار تقسیم فرماتے تھے۔ ایک بار تقسیم کے بعد بیت المال سے ایک چپاتی نکلی، حضرت علی نے اس کے سات حصے کر کے لشکروں کے امیروں میں تقسیم فرما دیئے۔

۱۰۸۰۱-مؤلف کتاب نے ابوبکر بن مالک، عبداللہ، ابی، ابن عیینہ مالک کے سلسلہ سند سے عون کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ہم نے ام درداء سے سوال کیا کہ ابوالدرداء کے نزدیک سب سے افضل عبادت کون سی تھی، فرمایا تفکر۔

۱۰۸۰۲-ابوبکر، عبداللہ، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے ابودرداء کا قول نقل کیا ہے کہ انسان کو مؤمن کی آہ سے ڈرتے رہنا چاہیے۔

۱۰۸۰۳-ابوبکر، عبداللہ، سفیان بن وکیع، سفیان بن عیینہ، حصین کے سلسلہ سند سے سالم بن ابی جعد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار حضرت عمر نے نعمان بن مقرن کو کسکر کا عامل بنا دیا نعمان نے بذریعہ خط حضرت عمر کو لکھا کہ اے امیر المؤمنین مجھے امارت کے بجائے مجاہدین کے قافلوں کے ساتھ بھیج دیجئے کیونکہ کسکر کو بنی اسرائیل کے گرجوں کی طرح دن میں دوبار مزین اور آراستہ کیا جاتا ہے حضرت عمر نعمان کی وفات کے بعد اس واقعہ کو یاد کر کے روتے تھے۔

۱۰۸۰۴-ابوبکر، عبداللہ، ابی، سفیان کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ابوزرعہ عیسیٰ کے بہت مشابہ تھے۔

۱۰۸۰۵-عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابی، سہل بن عبداللہ کے سلسلہ سند سے ابوتوبہ الربیع کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ سے قول باری تعالیٰ "تتجافی جنوبهم عن المضاجع يدعون ربهم خوفاً و طمعاً" الخ کے بابت پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا اس سے نماز مکتوبہ میں قرآن کی تلاوت مراد ہے، جیسا کہ قرآن کی دیگر آیات سے واضح ہے نیز فرمان نبوی ہے قول سے افضل کوئی صدقہ نہیں ہے، اور تلاوت قرآن سب سے افضل قول ہے نیز ابن مسعود کا قول ہے زبان پر لا الہ الا اللہ کے جاری ہونے سے کوئی شے افضل نہیں ہے۔

۱۰۸۰۶-عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابی، سہل بن عبداللہ چند اصحاب کے سلسلہ سند سے ابوتوبہ الربیع کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ سے اللهم صلى على محمد و على آل محمد كماصليت على ابراهيم و على آل ابراهيم انك حميد مجيد کی بابت سوال کیا گیا انہوں نے فرمایا واقعی اللہ نے دیگر انبیاء کی طرح امت محمدیہ کو اس فضیلت سے نواز دیا جیسا کہ قرآنی آیت سے متشرح

۱۔ الدر المنثور ۲۷۹/۴. ۳۶/۶. واتحاف السادة المتقين ۴۵۳/۱۰. وتفسير ابن كبير ۲۵۵/۷. وتفسير القرطبي ۱۷۴/۱۶.

ہوتا ہے (ترجمہ) وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی (از احزاب ۴۳) (ترجمہ) خدا اور اس کے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں (از احزاب ۵۶)۔

۱۰۸۰۷- ابو محمد بن حیان، احمد بن جعفر بن جمال، احمد بن منصور زاج، ابن جمیل کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک حکیم نے ایک قوم سے کہا اللہ کے دیکھنے اور فرشتوں کے لکھنے کے یقین کے ساتھ بات کرو۔

۱۰۸۰۸- ابو محمد، ابو عیسیٰ ختلی، حسن بن اسود، فضیہ کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ عبادت زہد کے ذریعے، زہد فقہ کے ذریعے فقہ صبر کے ذریعے کامل ہوتا ہے۔

۱۰۸۰۹- ابو محمد بن حیان، محمد بن احمد بن معدان، ابراہیم جوہری کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ نفس سے واقف عالم تعریف سے دھوکہ نہیں کھاتا۔

۱۰۸۱۰- ابو محمد بن حیان، ابراہیم بن نائلہ، احمد بن ابی الحواری، ابوسری کے سلسلہ سند سے منصور بن عمار کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ابن عیینہ، فضیل اور ابن مبارک کی باہم نشست میں ابن عیینہ پر کچھ دیر، ابن مبارک پر مسلسل اور فضل پر بے تحاشہ گریہ طاری رہا۔ میں نے ابن عیینہ سے اس کی وجہ دیافت کی تو انہوں نے فرمایا کہ گریہ غم کے لئے زائل ثابت ہوتا ہے کیونکہ کچھ آنسوؤں کے نکلنے کے بعد قلب کو استراحت مل جاتی ہے۔

۱۰۸۱۱- ابو محمد بن حیان، ابو عباس ہروی، عباس بن محمد، محمد بن جعفر کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ شرف نے مجھے ہلاک کر دیا، دوسرے نے کہا کہ اگر تقویٰ ہوتا تو ایسا نہ ہوتا۔

۱۰۸۱۲- ابو محمد بن حیان، ابو عباس ہروی، عباس بن محمد، محمد بن جعفر کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے کہا مجھے شرف نے ہلاک کر دیا دوسری نے کہا کہ تقویٰ ہوتا تو ایسا نہ ہوتا۔

۱۰۸۱۳- ابو محمد، اسحاق بن ابی حسان، احمد بن ابی الجواری کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ کامل طور پر محبت الٰہی کے بعد ہی دین کی حقیقت نصیب ہوتی ہے۔ قرآن سے محبت کرنے والا درحقیقت اللہ سے محبت کرنے والا ہے۔

۱۰۸۱۴- ابو محمد، احمد بن محمد بن سعید معینی احمد بن عبدۃ، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے حسن کا قول نقل کیا ہے کہ آخرت میں متکبر انسان کا بہت برا حال ہوگا۔

۱۰۸۱۵- ابو محمد، احمد بن حسین حزاء، احمد بن ابراہیم دورقی، عیسیٰ بن عیسیٰ کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک کوئی شخص کے گناہ کرنے پر اس کے ہمسایہ نے اس گناہ سے حفاظت کے شکر میں ایک غلام آزاد کر دیا، اسی طرح مکہ میں بارش کے موقع پر گھر محفوظ رہنے کے شکر میں عبدالعزیز بن ابی رواد نے باندی آزاد کر دی۔

۱۰۸۱۶- سلیمان بن احمد، علی بن عبدالعزیز بن ابو عبید کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ قرآن انسان کے لئے بڑی دولت ہے، اس کے حصول کے بعد انسان کو کسی دنیاوی شے پر نظر نہیں رکھنی چاہیے۔

۱۰۸۱۷- عبداللہ بن محمد، محمد بن یحیٰی، احمد بن منصور مروزی، احمد بن جمیل کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار طواف کے دوران ایک عالم کبیر ہمیں نظر آئے، ہم ان کے پیچھے ہو لئے، طواف سے فارغ ہو کر انہوں نے نماز ادا کی اور پھر قبلہ رخ ہو کر دعا کی اس کے بعد ہم سے فرمایا اللہ فرمارہا ہے کہ میں بادشاہ ہوں اور تمہیں بھی اس کی دعوت دیتا ہوں۔ پھر انہوں نے کچھ دیر دعا کر کے فرمایا اللہ کہتا ہے کہ میں حی لا یموت ہوں اور میں تمہیں بھی اس کی دعوت دیتا ہوں۔ پھر اسی طرح کچھ دیر کے بعد فرمایا اللہ کہہ رہا ہے کہ میرے ارادہ سے کوئی چیز باہر نہیں ہے اور میں تمہیں بھی اس کی دعوت دیتا ہوں۔ اس کے بعد وہ بزرگ غائب ہو گئے، میرے استفسار پر سفیان

لئے فرمایا وہ حضرت خضر یا کوئی ابدال ہونگے۔

۱۰۸۱۸-عبداللہ بن محمد، جعفر بن احمد بن فارس، محمد بن نعمان کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ اغنیاء کی طرح زندگی گزار کر فقراء کی طرح مرنا انسان کے لئے سب سے بہتر ہے لیکن ایسے افراد بہت کم ہیں۔

۱۰۸۱۹-ابی، ابوحسن بن ابان، ابوبکر بن عبید، یحیٰ بن عثمان، بقیہ بن ولید کے سلسلہ سند سے سفیان کا قول نقل کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کو بذریعہ وحی بتایا کہ سب سے پہلے مرنے والا شیطان ہے کیونکہ اس نے سب سے پہلے میری نافرمانی کی تھی اور میرے نزدیک گناہ گار انسان مردہ ہے۔

۱۰۸۲۰-ابی، ابوحسن بن ابان، ابوبکر بن عبید، حسین بن عبدالرحمٰن، محمد بن قاسم عنبری کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میرے سامنے ایک اعرابی طواف ونماز سے فارغ ہو کر یوں دعا کر رہا تھا کہ اے باری تعالیٰ آپ کے سامنے میں سب سے بڑا ذلیل ہوں اور میں آپ کے عفو کا سب سے زیادہ مستحق ہوں، میری نیکی اور معاصی سے آپ بخوبی واقف ہیں، اے باری تعالیٰ میں ذلیل میں آپ کے سامنے عاجز ہوں، میں ہر لمحہ آپ کے سامنے محتاج ہوں، اس لئے مؤدبانہ معافی کی درخواست کرتا ہوں، ابن عیینہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس کی دعا بہت پسند آئی۔

۱۰۸۲۱-ابی، ابوحسن، ابوبکر، جعفر آدمی، سفیان بن عیینہ، محمد بن ابان کے سلسلہ سند سے زید سلمی کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے آپؐ اعلان کروایا کرتے تھے اے لوگو! ضرور بالضرور موت تمہاری شقاوت یا سعادت کا پیغام لے کر آنے والی ہے۔

۱۰۸۲۲-محمد بن احمد بن عمر، ابی، عبداللہ بن محمد بن سفیان، اسحاق بن اسماعیل، ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت عمر نے ایک شخص کی پکی عمارت پر فرمایا مجھے اس امت کے افراد سے فرعون وہامان والے کاموں کی امید نہیں تھی۔

۱۰۸۲۳-ابی وابومحمد بن حیان، ابراہیم بن محمد بن حسن، عبدالجبار بن علاء، سفیان، احوص بن حکیم کے سلسلہ سند سے راشد بن سعد کا قول نقل کیا ہے کہ حمص میں ابودرداء کا پکا چھجہ بنوانے پر حضرت عمر نے ان کو خط کے ذریعے لکھا کہ یہ کام تو رومیوں کا تھا اللہ نے تو اس کے ختم ہونے کا حکم دیا لہٰذا میرے اس خط کے بعد تم دمشق چلے جانا۔

۱۰۸۲۴-محمد بن احمد بن ابان، ابی، عبداللہ بن محمد بن سفیان، ابراہیم بن راشد، ابوربیعہ بن عوف، سفیان کے سلسلہ سند سے بعض حکماء کا قول نقل کیا ہے کہ کل زمانہ تین دنوں پر محیط ہے (۱) گزشتہ دن جس نے انسان کے لئے عبرت اور موعظہ دونوں چیزیں چھوڑیں (۲) آج کا دن جس کا تجھے طویل انتظار تھا اور جو تجھ سے جلد کوچ کرنے والا ہے (۳) کل آئندہ جس کی آمد غیر یقینی ہے۔

۱۰۸۲۵-محمد، ابی، عبداللہ، اسحاق، سفیان نے ہمارے شیوخ میں سے ایک شخص سے نقل کیا ہے کہ آپ نے ایک شخص کو تین چیزوں کی وصیت کی (۱) کثرت سے موت کی یاد (۲) دعاء کرنا (۳) شکر، کیونکہ شکر نعمت میں اضافہ کا سبب بنتا ہے۔[۱]

۱۰۸۲۶-محمد، ابی، عبداللہ، قاسم بن ہاشم، ابراہیم بن اشعث کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ صبر کی عطاء انسان کے لئے سب سے بڑی نعمت ہے کیونکہ یہی دخول جنت کا سبب بنے گی۔

۱۰۸۲۷-عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابی، سہل بن عبداللہ کے سلسلہ سند سے ابوتوبہ کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ سے فضیلت علم کے بارے میں سوال کیا گیا، انہوں نے فرمایا قرآن کی متعدد آیات سے علم کی فضیلت اور اس پر عمل کرنا متشرح ہوتا ہے۔ چنانچہ ارشاد خداوندی ہے (ترجمہ) پس جان رکھو کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اس کے بعد عمل کا حکم دیتے ہوئے فرمایا (ترجمہ) اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے بھی (از محمد آیت ۱۹) نیز ابن عیینہ سے نعمت کے ملنے اور نہ ملنے میں سے کونسی نعمت بڑی ہے کے

۱۔ کتاب الشکر لابن ابی الدنیا ۷۹.

بابت سوال کیا گیا۔ فرمایا نعمت کا نہ ملنا بڑی نعمت ہے کیونکہ اس میں ابتلا سے انسان کی حفاظت ہوتی ہے، یہ بھی دونوں میں تقابل کے وقت ہے ورنہ دونوں چیزیں ایک ہی ہوتی ہیں، اسی طرح ابن عیینہ سے زہد فی الدنیا کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا دنیا سے محبت عدم زہد اور موت سے محبت عین زہد ہے جیسا کہ قرآنی آیات سے واضح ہے۔

۱۰۸۲۸- ابی، احمد بن محمد بن عمر، عبداللہ بن محمد بن عبید، اسحاق بن ابراہیم کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ تفکر قلب میں سمانے والا ایک نور ہے۔ نیز ابن عیینہ تمثیل کے طور پر درج ذیل اشعار پڑھتے تھے، تفکر کے وقت انسان ہی کسی شے سے عبرت حاصل کرتا ہے، نیز فرمایا تفکر رحمت کی کنجی ہے اس کے بعد انسان کو توبہ کی توفیق ہو جاتی ہے۔

۱۰۸۲۹- ابی، احمد بن محمد بن عمر، عبداللہ بن محمد، فضل بن غسان، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ انسان مدد الٰہی کے بغیر بچوں کی پرورش نہیں کر سکتا۔

۱۰۸۳۰- ابی، احمد، عبداللہ، ابو ہمام سہل بن محمود کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ بعض بزرگوں کا قول ہے کہ اہل حق کی قلت کی وجہ سے راہ حق مت چھوڑو۔

۱۰۸۳۱- محمد، ابویعلی، اسحاق کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو دنیا کو حقیر خیال کرو کیونکہ تم کل دنیا کو پانی کے ایک قطرہ کے عوض فروخت کر دو گے، نیز فرمایا اہل جنت صبر کی وجہ سے جنت میں جائیں گے، نیز انہی کا قول ہے کہ ابو حازم کہتے تھے دنیا نے لوگوں کے سامنے پر پھیلائے تو وہ اسی پر فریفتہ ہو گئے۔

۱۰۸۳۲- محمد بن علی، احمد بن علی بن مثنیٰ، محمد بن قدامہ کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ذکر الٰہی انسان کے لئے سب سے نفع بخش شے ہے۔ حضرت لقمانؑ کا ارشاد گرامی ہے استغناء اختیار کرنے والا شخص انسانوں میں سب سے بہترین شخص ہے ان سے اشرف الناس کے بابت سوال کیا گیا تو فرمایا لوگوں کے سامنے معاصی سے اجتناب کرنے والا شخص اشرف الناس ہے۔

۱۰۸۳۳- محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، حمیدی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ نے چھیاسی تابعین کی زیارت کی ہے۔

۱۰۸۳۴- ابوعلی محمد بن احمد بن حسن، محمد بن عثمان بن ابی شیبہ، ابی و محمد بن حمید، محمد بن محمد بن سلیمان، عثمان بن ابی شیبہ، جریر بن عبدالحمید، سفیان، سفیان بن عیینہ، عبدالرحمٰن بن حمید، سائب بن یزید کے سلسلہ سند سے علاء بن حضرمی کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، مہاجر قربانی کے بعد مکہ میں تین دن سے زائد نہیں رہے۔[1]

۱۰۸۳۵- محمد بن مظفر، عمر بن محمد بن عثمان بن معارک جوہری، حسن بن عمر میمونی، یحییٰ بن سکن، شعبہ، ابن عیینہ، زہری، سالم کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ اور شیخین جنازہ کے آگے آگے چلتے تھے۔

۱۰۸۳۶- محمد بن علی بن حبیش، علی بن یوسف بن ایوب، فضیل بن محمد بن جبیر بن مطعم کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔[2]

۱۰۸۳۷- عبداللہ بن جعفر، محمد بن عاصم ابن عیینہ عاصم کے سلسلہ سند سے قول نقل کیا ہے کہ میں حصول علم کے لئے صفوان بن عسال کے پاس گیا اور ان کے سامنے اپنی آمد کی غرض بیان کی، انہوں نے فرمایا طالب علم کے لئے فرشتے پر بچھاتے ہیں پھر میں نے ان سے سوال کیا کہ حدث پیش آنے کے بعد مسح علی الخفین کی بابت تم نے رسول اللہ سے کچھ سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں آپ نے سفر میں ہمیں خفین پر تین شب و روز تک مسح کی اجازت دی ہے۔

۱۔ فی تاریخ بغداد ۲/ ۲۶۹.

۲۔ صحیح البخاری ۸/ ۶. وصحیح مسلم، کتاب البر والصلة باب ۶. وفتح الباری ۱۰/ ۴۱۵.

۱۰۸۳۸-محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، عبداللہ بن زبیر حمیدی، سفیان بن عیینہ، محمد بن منکدر کے سلسلہ سند سے جابر بن عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے۔ایک بار میں نے جنت میں ایک روشن محل دیکھا، مجھے بتایا گیا کہ یہ محل ایک قریشی شخص کا ہے، مجھے اپنے بابت امید ہوگئی لیکن کہا گیا کہ یہ حضرت عمر کا محل ہے، اے عمر اگر آپ سے حیاء نہ ہوتی تو میں اس میں داخل ہو جاتا۔ حضرت عمر یہ سن کر رو کر فرمانے لگے یارسول اللہ کیا میں آپ پر غیرت کروں گا۔

۱۰۸۳۹-محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، حمیدی، سفیان، عمر بن دینار کے سلسلہ سند سے جابر بن عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے یوم احد میں شہید ہونے کی صورت میں اپنے مقام کے بارے میں سوال کیا؟ آپؐ نے فرمایا اس صورت میں تمہارا ٹھکانہ جنت ہے۔ اس کے بعد وہ ہاتھ سے کھجور پھینک کر جہاد میں شریک ہوگیا اور لڑتے لڑتے شہید ہوگیا۔[1]

۱۰۸۴۰-محمد بن احمد، بشر بن موسیٰ، حمیدی، سفیان، زہری کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے آپؐ سے وقوع قیامت کے بارے میں سوال کیا، آپ نے اس سے پوچھا تم نے اس کی کتنی تیاری کی ہے؟ اس نے صرف ایک بات کہی کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، آپ نے اس سے فرمایا پھر تم قیامت میں ان لوگوں کے ساتھ اٹھو گے جن کے ساتھ تم محبت کرتے ہو۔[2]

۱۰۸۴۱-محمد بن احمد، بشر، حمیدی، سفیان، علی بن زید بن جدعان کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ ایک موقع پر ابوطلحہ آپ کی حفاظت کے خاطر ترکش سے تیر نکال کر آپ کے سامنے زانوں پر بیٹھ گئے اس موقع پر آپ نے فرمایا ابوطلحہ اکیلے کی آواز ایک جماعت کی آواز سے بہتر ہے۔[3]

۱۰۸۴۲-احمد بن جعفر بن حمدان، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، سفیان، ابن جدعان کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ کو ایک خوبصورت سوٹ ہدیہ کیا گیا لوگ تعجب سے اسے دیکھنے لگے آپ نے فرمایا جنت میں سعد کا رومال اس سے عمدہ ہے۔

۱۰۸۴۳-احمد بن عبداللہ، ابی، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے میت کے ساتھ تین چیزیں ساتھ جاتی ہیں ان میں سے دو چیزیں اہل و مال واپس اور ایک چیز عمل اس کے ساتھ رہتا ہے۔[4]

۱۰۸۴۴-محمد بن مظفر، عبداللہ بن یزید، حسن بن زریق طہوی، سفیان بن عیینہ، زہری کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ہمارے پاس آتے تھے، ہمارا ابوعمیر نامی ایک بچہ تھا اس کا نغیر نامی ایک بلبل تھی وہ مرگئی، آپ تشریف لائے اور آپ نے فرمایا اے ابوعمیر تمہاری نغیر کا کیا ہوا۔

۱۰۸۴۵-ابی، ابراہیم بن محمد بن حسن، محمد بن میمون مکی، ومحمد بن علی، اسحاق بن احمد بن نافع، محمد بن ابحر، مطرف، شعبی، مغیرہ، شعبہ، آپؐ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار حضرت موسیٰ نے اللہ سے ادنیٰ جنتی کے مقام کے بارے میں سوال کیا اللہ نے فرمایا ادنیٰ جنتی کو دنیا کے بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ کی حکومت کی مثل جنت عطا کی جائیگی اور پھر اس میں من جانب اللہ متعدد بار اتنا ہی اضافہ کیا

---

[1] صحیح البخاری ۵/ ۱۲۱. وصحیح مسلم، کتاب الامارۃ ۱۴۳.

[2] صحیح البخاری ۵/ ۱۴. ۸/ ۴۹. ۹/ ۸۱. وصحیح مسلم، کتاب البر والصلۃ ۱۶۱. ۱۶۲. ۱۶۴. وفتح الباری ۷/ ۴۲. ۱۰/ ۵۵۷، ۵۶۹، ۱۳/ ۱۳۱.

[3] مسند الامام احمد ۳/ ۱۱۲. وطبقات ابن سعد ۳/ ۲/ ۱۲. ومجمع الزوائد ۹/ ۳۱۲. وتاریخ بغداد ۱۳/ ۲۲۴. والاحادیث الصحیحۃ ۲/ ۱۹.

[4] صحیح البخاری ۸/ ۱۳۴. وصحیح مسلم، کتاب الزھد وفتح الباری ۱۱/ ۳۶۲.

جائے گا اور مقام رفیع کے حامل اہل جنت کے لئے تو اللہ نے ایسی نعمتیں تیار کر رکھی ہیں جو نہ کسی آنکھ نے دیکھی اور نہ کسی کان نے سنی اور نہ کسی کے قلب پر کھٹکی جیسا کہ قرآن سے بھی یہی متشرح ہوتا ہے۔

۱۰۸۴۶-احمد بن جعفر بن حمدان، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، سفیان، ابن عجلان، عیاض بن عبداللہ کے سلسلہ سند سے ابوسعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ نے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا اے لوگو مجھے تمہارے بارے میں سب سے زیادہ خطرہ دنیا کی زیب و آرائش سے ہے۔ ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کیا خیر سے شر پیدا ہوسکتا ہے؟ آپ نے کچھ دیر تامل کے بعد تین بار مکرر فرمایا خیر سے خیر ہی نکلتی ہے لیکن یہ دنیا سبز حلوہ ہے اس کے حقوق ادا کرنے والے کے لئے اس میں برکت پیدا کر دی جاتی ہے لیکن اس کے حقوق ادا نہ کرنے والا کبھی اس سے سیراب نہیں ہوتا۔[۱]

۱۰۸۴۷-محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، حمیدی، سفیان، یحییٰ بن سعید، عمر بن کثیر بن افلح، عبید سنوط کے سلسلہ سند سے خولہ بنت قیس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، دنیا سبز حلوہ ہے اس کے حقوق ادا کرنے والے کے لئے اس میں برکت کر دی جاتی ہے بے شمار افراد اللہ اور اس کے رسول کے مال میں تجاوز کرنے والے ہیں قیامت کے روز ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔[۲]

۱۰۸۴۸-محمد بن احمد، بشر، حمیدی، سفیان مطرف عطیۃ بن سعید کے سلسلہ سند سے ارشاد رسول نقل کیا ہے کہ اے لوگو حسبنا اللہ ونعم الوکیل علی اللہ توکلنا پڑھا کرو۔[۳]

۱۰۸۴۹-محمد بن اسحاق بن ایوب، ابراہیم بن ہاشم، احمد بن حنبل، سفیان بن عیینہ، ابن ابی زناد، اعرج کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے کہ متواضع انسان روز قیامت ملک الاملاک سے پکارا جائے گا۔[۴]

۱۰۸۵۰-ابراہیم بن عبداللہ بن اسحاق، محمد بن اسحاق، قتیبہ بن سعید، سفیان بن عیینہ، مسلم اعور کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ آپ غلاموں کی دعوت قبول فرماتے تھے، انہیں اپنا ردیف بناتے تھے، زمین پر بیٹھ کر کھانا تناول فرماتے تھے اور کھانے سے فارغ ہوکر انگلیوں کو اپنے دہن مبارک سے خوب اچھی طرح صاف فرماتے تھے۔[۵]

۱۰۸۵۱-محمد بن احمد بن علی بن مخلد، محمد بن یوسف بن طباع، ابونعیم، سفیان، عمرو بن دینار، جابر بن عبداللہ کے سلسلہ سند سے معاذ بن جبل کی وفات کے وقت حاضرین میں ایک شخص کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ حضرت معاذ بن جبل نے وفات کے وقت فرمایا، اے لوگو میں تمہیں ایک حدیث نبوی سناتا ہوں کہ اخلاص سے لا الہ الا اللہ کہنے والا جنت میں جائے گا۔[۶]

۱۔ مسند الامام أحمد ۷/۳.

۲۔ صحیح مسلم ص۲۰۹۸. وسنن الترمذی ۲۱۹۱. وسنن ابن ماجة ۴۰۰۰. ومسند الامام أحمد ۳۶۴/۲، ۴۱۰. ۱۹/۳، ۲۲، ۲۱، ۸۴. والسنن الکبری للبیهقی ۳۶۹/۷. والزهد للامام أحمد ۳۸. ومجمع الزوائد ۹۹/۳. ۲۴۶/۱۰، ۲۴۷. وصحیح ابن خزیمة ۱۲۹۹. ودلائل النبوة للبیهقی ۳۱۷/۲.

۳۔ سنن الترمذی ۲۴۳۱. ومسند الامام أحمد ۳۲۶/۱. ۳۷۴/۴. وصحیح ابن حبان ۲۵۶۹. والمعجم الکبیر للطبرانی ۲۲۲/۵. ۱۲۸/۱۲. والمعجم الصغیر ۲۴/۱. وفتح الباری ۳۶۸/۱۱. والاحادیث الصحیحة ۷۹/۱. وشرح السنة ۱۰۳/۱۵. والمصنف لابن أبی شیبة ۳۵۲/۱۰.

۴۔ مسند الامام أحمد ۲۴۴/۲. والسنن الکبری للبیهقی ۳۰۷/۹. وسنن الترمذی ۳۸۳۷.

۵۔ سنن ابن ماجة ۲۲۹۶. والمستدرک ۴۶۶/۲. والمصنف لابن أبی شیبة ۱۶۴/۳. ومجمع الزوائد ۲۰/۹.

۶۔ المعجم الکبیر للطبرانی ۲۲۳/۵. وأمالی الشجری ۲۰/۱. مجمع الزوائد ۱۷/۱. ۱۸. والدر المنثور ۲۳۷/۲. وکشف الخفا ۳۷۲/۲. والکنی للدولابی ۳۸/۱.

۱۰۸۵۲-احمد بن جعفر بن حمدان، موسیٰ بن اسحاق قاضی، کثیر بن ولید حنفی، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن میتب کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شرابی کو آپ کے سامنے لایا گیا، آپ نے فرمایا اسے کوڑے لگاؤ، اگر پھر اس جرم کا ارتکاب کرے تو پھر کوڑے لگاؤ، اگر پھر اس میں مبتلا ہو تو پھر لگاؤ، اگر چوتھی بار بھی شراب نوشی کرے تو اسے قتل کر دو۔

۱۰۸۵۳-احمد بن جعفر بن سلم، ادریس بن عبدالکریم، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ثوری، ابوفزارہ، یزید بن اصم کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے یہود و نصاریٰ کے گرجوں کو آراستہ کرنے کی طرح ہمیں مساجد کی تزین کی اجازت نہیں ہے۔

۱۰۸۵۴-ابراہیم بن محمد بن حمزہ، محمد بن احمد بن سعید، ابن ابی عمر، سفیان، جامع بن ابی راشد و عبدالملک بن اعین، ابووائل کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے۔ اے اہل قرآن تین روز سے کم قرآن مکمل مت کرو۔

۱۰۸۵۵-ابو اسحاق بن حمزہ، ابوحسن محمد بن شعیب ایلی، ابواشعث، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ مجھے آپ کا قول خوب یاد ہے کہ اللہ ایک قوم کو دوزخ سے آزاد کر کے جنت میں داخل کرے گا۔

۱۰۸۵۶-ابراہیم بن محمد بن حمزہ، محمد بن ہارون بن عبداللہ، ابومسلم عبدالرحمٰن بن واقد، سفیان بن عیینہ، منصور، ربعی کے سلسلہ سند سے حذیفہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے اللہ کا فرمان ہے ذکر کرنے والے کی حاجت اس کے پیش کرنے سے قبل ہی میں پوری کر دیتا ہوں۔ قرآنی آیت ''وما كنت بجانب الطور اذناديـنا'' کی تشریح میں فرمایا قیامت کے روز من جانب اللہ اعلان ہوگا۔ اے امت محمدؐ کے افراد تم نے مجھ سے دعا کیوں نہیں کی کہ میں اسے قبول کرتا تم نے مجھ سے سوال کیوں نہیں کیا کہ میں اسے پورا کرتا۔

۱۰۸۵۷-قاضی ابواحمد بن احمد بن ابراہیم، علی بن سعید عسکری، عبدالسلام بن ابی فروۃ نصیصی، سفیان بن عیینہ، زہری کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے آپؐ سے دخول جنت کے سبب بننے والے عمل کی بابت سوال کیا، آپ نے فرمایا کثرت رکوع اور سجود سے میری مدد کرو۔

۱۰۸۵۸-اسحاق بن احمد بن علی، ابراہیم بن یوسف یعقوب دورقی، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ کے سلسلہ سند سے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ قرآنی آیت فيم انت من ذكراها کے نزول تک آپؐ سے مسلسل وقوع قیامت کے بارے میں سوال کیا جاتا رہا۔

۱۰۸۵۹-اسحاق بن احمد، ابراہیم بن یوسف، عبدالرحمٰن بن عبداللہ حلبی، سفیان بن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز آپ نے صحابہ سے پوچھا تم میں سے کون روزہ کی حالت وصدقہ کرنے اور مریض کی عیادت کرنے میں صبح کرتا رہا؟ ابوبکر نے جواب دیا میں، آپ بہت خوش ہوئے۔

۱۰۸۶۰-سلیمان بن احمد، محمد بن عبداللہ حضرمی، حسن بن سہل حناط، سفیان بن عیینہ، جعفر بن محمد، ابیہ کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا

۱۔ سنن أبي داؤد ۴۴۸۔ والمصنف لعبد الرزاق ۵۱۲۷۔ والسنن الكبرى للبيهقي ۲/ ۴۳۹۔ وشرح السنة ۲/ ۳۴۸۔ ومشكاة المصابيح ۷۱۸۔

۲۔ مسند الامام أحمد ۱/ ۱۴۸۔ والسنن الكبرى للبيهقي ۲/ ۴۶۸۔ والمصنف لعبد الرزاق ۴۵۷۱۔ وفتح البارى ۱/ ۲۲۷۔ والمصنف لابن أبي شيبة ۲/ ۲۹۷۔

۳۔ كنز العمال ۲۹۳۴۹۔

۴۔ اتحاف السادة المتقين ۵/ ۷۔ وكنز العمال ۱۸۷۳۔ وتخريج الاحياء ۱/ ۲۷۴۔

۵۔ سنن ابن ماجة ۱۴۲۴۔ والمستدرك ۲/ ۵۱۰۔ ومشكاة المصابيح ۸۸۷، ۸۸۸۔ وتاريخ بغداد ۳/ ۴، ۱۲/ ۲۴۲۔ والكامل لابن عدى ۶/ ۲۲۳۷، ۷/ ۲۴۹۹۔

۶۔ صحيح مسلم، كتاب الفضائل باب ۱، وصحيح البخارى ۱/ ۱۲۶، ۵/ ۳۷۔ وفتح البارى ۷/ ۱۷، ۸/ ۱۴۲۔

۷۔ المستدرك ۳/ ۲۵۶۔ والسنن الكبرى للبيهقي ۱۴۵/۲، ۱۰/ ۹۳۔ والمعجم الكبير للطبراني ۱۰/ ۲۷۴۔

ہے کہ حضرت عمر نے آپؐ کا ارشاد نقل کیا ہے کہ قیامت کے روز میرے حسب ونسب کے علاوہ تمام حسب ونسب ختم ہو جائیں گے۔

۱۰۸۶۱-سلیمان بن احمد، حسین بن اسحاق تستری، حامد بن یحییٰ بلخی، سفیان، زیاد بن سعد، عامر بن عبداللہ بن زبیر کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت ابوبکر کا نام اولاً عبداللہ بن عثمان تھا پھر آپ نے عتیق من النار رکھ دیا۔

۱۰۸۶۲-سلیمان بن احمد، حسین بن اسحاق تستری، حامد بن یحییٰ بلخی، سفیان، صعب بن حکیم بن شریک بن نملہ، ابیہ کے سلسلہ سند سے ان کے دادا کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار حضرت عمر نے اونٹ کی سری اور زیتون سے میری میزبانی فرمائی۔

۱۰۸۶۳-ابراہیم بن عبداللہ بن اسحاق، محمد بن اسحاق، بن خزیمہ عبداللہ بن عمران عابد، سفیان بن عیینہ، زیاد بن سعد، زہری سعید بن میتب کے سلسلہ سند سے ابوہریرہؓ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبویﷺ ہے، لایغلق الرھن من صاحبہ لہ غنمہ وعلیہ غرمہ" گروی رکھی ہوئی چیز روکی نہیں جا سکتی صاحب غنم کو غنم ملے گی اور اس پر اس کا تاوان واجب ہوگا۔

۱۰۸۶۴-سلیمان بن احمد، احمد بن رشدین، ابوصالح حرانی، سفیان بن عیینہ، جامع بن ابی راشد، ابووائل کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر خانہ کعبہ کے ارد گرد تین سو ساٹھ بت رکھے ہوئے تھے آپؐ نے سب کو پاش پاش کر دیا۔

۱۰۸۶۵-سلیمان بن احمد، محمد بن علی صائغ، ابراہیم بن محمد شافعی، سفیان، اعمش، شقیق کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو بناتا۔

۱۰۸۶۶-سلیمان بن احمد، ابوخلیفہ، محمد بن سلام جمحی، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، یحییٰ بن جعدہ کے سلسلہ سند سے ابن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ مدینہ آمد کے موقع پر آپ نے بشمول ابن مسعود کچھ صحابہ کے نام جگہیں عطا کیں۔ کچھ لوگوں نے عرض کیا آپ نے ان (ابن مسعود) کو ہم سے زیادہ دیا! آپ نے فرمایا پھر تو میری بعثت بے فائدہ ثابت ہوگی اگر میں ظلم کروں نیز کمزور کا حق دبانے والی قوم کی عند اللہ کوئی حیثیت نہیں ہے۔

۱۰۸۶۷-ابوبکر محمد بن حسن، محمد بن غالب، ابراہیم بن بشار، سفیان، عمرو بن دینار، ابن شہاب، یزید بن اصم کے سلسلہ سند سے حضرت میمونہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے حج کا احرام کھول کر مجھ سے صحبت فرمائی۔

۱۰۸۶۸-ابوبکر، محمد بن غالب، ابراہیم بن بشار، سفیان، ایوب، ابوقلابہ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپؐ، شیخین اور حضرت عثمان کو نماز میں الحمد للہ رب العالمین سے قراۃ شروع کرتے دیکھا۔

۱۰۸۶۹-قاضی ابواحمد محمد بن احمد، ابراہیم، حسین بن اسماعیل اسحاق بن بہلول، یحییٰ بن حسین، ابن عیینہ، عمرو بن دینار کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ اللہ سے سلامتی اور مغفرت طلب کرنے والے کو اللہ سلامتی اور مغفرت عطاء کرتا ہے۔[۱]

۱۰۸۷۰-ابراہیم بن عبداللہ محمد بن اسحاق، قتیبہ، سفیان، سہی، ابوصالح کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ سوء قضاء شماتتِ اعداء، درک شقاء اور جہد بلاء سے پناہ مانگتے تھے۔

۱۰۸۷۱-عبداللہ بن جعفر، اسماعیل بن عبداللہ، نعیم بن حماد، ابن عیینہ، ابوزناد، اعرج کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، اے صحابہ دین کے دسویں حصہ پر عمل نہ کرنا بھی تمہارے لئے ہلاکت کن ہے اور ایک زمانہ میں اتنا عمل بھی باعث نجات ہوگا۔[۲]

۱۰۸۷۲-عبداللہ بن جعفر، اسماعیل بن عبداللہ، عبداللہ بن زبیر، حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار، یحییٰ بن جعدہ، عبداللہ بن عمرو قاری کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ خدا کی قسم آپؐ نے فرمایا جنابت کی حالت میں صبح کرنے والا روزہ افطار کرے۔

۱۔ صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابۃ ۲: ۱۳۲، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷۔ کتاب المساجد ۳۰۷، ۳۰۸۔ وصحیح البخاری ۲/۳۳، ۴/۲۲۰۔ وفتح الباری ۲/۲۲۹۔

۲۔ اتحاف السادۃ المتقین ۸/۲۷۰۔ والعلل المتناھیۃ ۲/۳۲۹۔ والکامل لابن عدی ۷/۲۸۳۔ وکنز العمال ۳۸۶۳۰۔

۱۰۸۷۳-عبداللہ بن جعفر، اسماعیل بن عبداللہ و محمد بن احمد بن حسن بشر بن موسیٰ حمیدی، سفیان، حمزہ بن مغیرہ کوفی، سہیل بن ابی صالح کے سلسلہ سے فرمان نبوی ہے میری قبر کو بت خانہ مت بنانا اللہ نے ایسی قوم پر لعنت کی ہے جو اپنے انبیاء کی قبروں کو مساجد بنالیں۔[۱]

۱۰۸۷۴-عبداللہ بن جعفر، اسماعیل بن عبداللہ، عبداللہ بن زبیری، حمیدی، سفیان، ابراہیم بن یحییٰ بن ابو یعقوب، حکم بن ابان، عکرمہ کے سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ نے حضرت جبرائیل سے قرآنی آیت فلما قضیٰ موسیٰ کے بابت دریافت کیا تو جواب دیا کہ دونوں مدتوں میں سے زیادہ تام والی مکمل کی تھی۔[۲]

۱۰۸۷۵-سلیمان بن احمد، احمد بن طاہر جدی، حرملہ بن یحییٰ ابن وہب، سفیان بن عیینہ، عمرو بن حارث، ابو مجیرہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے جب تم کسی شخص کو دیکھو کہ وہ زاہد کو دیتا ہے اور کم گو ہے تو اس کا قرب اختیار کرو کیونکہ اس سے تمہیں حکیمانہ باتیں حاصل ہوں گی۔

۱۰۸۷۶-ابواحمد محمد بن احمد بن اسحاق انماطی محمد بن عبداللہ بن عامر، قتیبہ بن سعید، سفیان، محمد بن منکدر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپؐ نے بنی سلمۃ سے ان کے سردار کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا ہمارے سردار جد بن قیس ہیں وہ بخیل ہیں آپ نے فرمایا بخل سب سے بڑا مرض ہے اس لئے اب تمہارے سردار عمرو بن جموح ہوں گے۔[۳]

۱۰۸۷۷-فاروق خطابی، سلیمان بن احمد، ابو مسلم کشی، ابراہیم بن بشار، سفیان بن عیینہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسان بن بلال مزنی کے سلسلہ سند سے عمار یاسر کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ نے وضو میں ڈاڑھی کا خلال فرمایا۔

۱۰۸۷۸-سلیمان بن احمد، محمد بن تمار، ابراہیم بن بشار، سفیان، یزید بن عبداللہ ابی بردہ کے سلسلہ سند سے ابو موسیٰ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے تم سب محافظ ہو اور تم میں سے ہر ایک سے قیامت کے روز باز پرس ہوگی۔[۴]

۱۰۸۷۹-ابوبکر بن خلاد محمد بن عثمان بن ابی شیبہ، سعید بن عمرو اشجعی، سفیان بن عیینہ، یعقوب بن عطاء بن ابی رباح، عمرو بن شعیب عن ابیہ، جدہ کے سلسلہ سند سے فرمان رسول ہے کہ مسلمان و کافر آپس میں ایک دوسرے کے وارث نہیں ہوتے۔[۵]

۱۰۸۸۰-ابوبکر عبداللہ بن یحییٰ بن معاویہ طلحی، ابوحسن دار قطنی، سہل بن مرزبان بن محمد ابو فضل تمیمی فارسی عبداللہ بن زبیر حمیدی، سفیان بن عیینہ، منصور زہری، عروہ بن زبیر کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا اللہ نے سب سے پہلے عقل کو پیدا کر کے اس سے فرمایا تجھ سے حسین میں نے کوئی چیز پیدا نہیں کی۔ تیری وجہ سے میں لوگوں کا مؤاخذہ کروں گا اور تیری ہی وجہ سے انہیں عطا کروں گا۔ اس کے بعد فرمایا نفس پر قابو پانے والے کی من جانب اللہ حفاظت کی جاتی ہے اور اللہ کا مطیع اس کے نافرمان سے اعز ہوتا ہے اور فرمایا کہ مختلف لباسوں میں ملبوس صبح و شام رب کی نعمتوں میں مست افراد میری امت کے بدترین افراد ہیں اور برائی پر استغفار کرنے، نیکی پر خوش ہونے اور سفر میں قصر و افطار کرنے والے میری امت کے بہترین افراد ہیں۔[۶]

---

[۱] سنن أبي داؤد، كتاب المناسک باب ۹۹. و كنز العمال ۲۱۹۹.

[۲] مسند الحميدی ۵۳۵. ولسان الميزان ۱/ ۳۱۶.

[۳] الدر المنثور ۲/ ۱۹۷.

[۴] صحيح البخاری ۲/ ۶. ۳/ ۱۹۶. ۴/ ۶. ۷/ ۴۲. ۴۱. ۹/ ۷۷؟ وفتح الباری ۲/ ۳۸۰. ۵/ ۱۸۱. ۹/ ۲۵۴. ۲۹۹.

[۵] صحيح البخاری ۸/ ۱۹۴. صحيح مسلم، كتاب الفرائض ۱. وفتح الباری ۱۲/ ۵۰، ۵۳.

[۶] المستدرک ۲/ ۴۵۴. والتاريخ الكبير ۲/ ۹۲. وتاريخ بغداد ۱۳/ ۴۰. وتاريخ ابن عساكر ۵/ ۳۰۰. وميزان الاعتدال ۸۲. ولسان الميزان ۵/ ۱۳۷۹. واللآلئ المصنوعة ۱/ ۶۸. وكشف الخفا ۱/ ۲۷۵. والفوائد المجموعة ۴۷۸. وتذكرة الموضوعات ۲۸. والكامل لابن عدی ۲/ ۲۲۷۳.

(۳۹۱) لیث بن سعد۱

۱۰۸۸۱-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، حسن بن عبدالعزیز جروی، ابوحفص عمر بن سلمہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار لیث بن سعد نے ایک مسئلہ بیان کیا۔ ایک شخص نے ان سے کہا کہ آپ کی کتاب میں تو اس کے خلاف لکھا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ کتاب میں غلطی ہوسکتی ہے۔

۱۰۸۸۲-محمد بن عبدالرحمٰن بن سہل، احمد بن اسماعیل صیدفی، یحییٰ بن عثمان، حرملہ بن یحییٰ کے سلسلہ سند سے امام شافعی کا قول نقل کیا ہے کہ لیث بن سعد مالک بن انس سے بڑے متبع سنت تھے۔

۱۰۸۸۳-محمد بن ابراہیم بن علی، محمد بن موسیٰ حضرمی، علان بن مغیرہ کے سلسلہ سند سے ابوصالح کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار حضرت مالک نے ہمیں گھر میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی۔ ہم نے آپس میں کہا ہمارے سردار لیث بن سعد تو ایسے نہیں ہیں۔ مالک بن انس ہماری بات سن کر ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ تم نے مجھے ایسے شخص کی مشابہت دی ہے کہ ہمارے درمیان بہت فرق ہے۔ ایک بار میں نے ان سے کپڑے رنگنے کے لئے زرد رنگ منگوایا۔ انہوں نے وہ اتنی مقدار میں دیا کہ اس سے ہم نے اپنے اور اپنے ہمسایوں کے کپڑے رنگ لئے اور باقیماندہ ایک ہزار دینار میں ہم نے فروخت کیا۔

۱۰۸۸۴-ابراہیم بن محمد یحییٰ، محمد بن اسحاق، ابورجاء قتیبہ بن سعد کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ہم نے اسکندریہ سے واپسی پر لیث بن سعد کے ساتھ تھے، ان کے ساتھ تین کشتیاں تھی۔ ایک میں کھانا دوسری میں اہل وعیال اور تیسری میں ان کے مہمان تھے۔

۱۰۸۸۵-عبداللہ بن محمد بن جعفر، ولید بن ابان ابوحاتم، سلیمان بن منصور بن عمار کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میرے سامنے ایک خاتون نے اپنے شوہر کی شکایت کرتے ہوئے لیث سے شہد طلب کیا، لیث نے ابوقسیمہ سے اس خاتون کو ایک سو بیس رطل شہد دلوایا۔

۱۰۸۸۶-محمد بن علی، عبداللہ بن کوتہ اصفہانی، حسن بن یزید کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن حماد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک خاتون نے چھوٹے پیالہ میں اپنے بھائی کے لئے لیث سے شہد طلب کیا، لیث نے غلام سے کہا اسے شہد کا ایک مشکیزہ دیدو کیونکہ اس نے اپنی شان کے مطابق مانگا اور ہم نے اپنی شان کے مطابق دیا کیونکہ میں ایک اصبہانی انسان ہوں۔

۱۰۸۸۷-عمرو بن شاہین، ابن ابی داؤد کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ قتیبہ بن سعید نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک خاتون شہد کے لئے لیث کے پاس آئی اس کے بعد انہوں نے گزشتہ روایت کی مثل روایت کیا۔

۱۰۸۸۸-محمد بن حیان، ابومسلم بزاز، قاسم بن موسیٰ وراق، محمد بن موسیٰ صائغ کے سلسلہ سند سے منصور بن عمار کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار جامع مسجد میں میں نے بات کی، دو نوجوان مسجد میں آئے اور انہوں نے سوال کیا کہ یہ بات کرنے والا کون تھا لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا، انہوں نے مجھ سے کہا اے ابوالحارث جواب دو، میں خاموش رہا اس کے بعد میں لیث کے پاس گیا میں نے سلام کیا تو انہوں نے مجھے مسجد میں کی جانے والی بات کے اعادہ کا حکم دیا۔ میں نے اسی بات کا اعادہ کیا جس میں جنت کا ذکر بھی کیا تھا میری بات

۱۔ طبقات ابن سعد ۵۱۷/۷۔ والتاریخ الکبیر ۷/ت ۱۰۵۳۔ والجرح ۷/ت ۱۰۱۵۔ والمیزان ۳/ت ۶۹۹۸۔ وتھذیب الکمال ۲۴/۲۵۵۔

کے ختم ہونے کے بعد ان پر گریہ طاری ہو گیا۔ پھر انہوں نے مجھے ایک ہزار دینار دیئے، اس کے بعد دوسری بار میں ان کے پاس گیا اور میں نے ان کے سامنے وہی بات دہرائی تو پھر ان پر گریہ طاری ہو گیا جب سکون ہوا تو انہوں نے مجھے پانچ سو دینار دیئے، پھر ایک موقع پر میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا انہوں نے پھر اسی بات کا مجھے حکم دیا میں نے ان کے حکم کی تعمیل کی اور ان پر پہلے کی مانند گریہ طاری ہو گیا، اس بار انہوں نے تین سو دینار، کچھ چادریں دی اور ایک باندی دی۔

۱۰۸۸۹-عبداللہ بن محمد بن جعفر، ولید بن ابان، ابو حاتم سلیم بن منصور کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میں لیث کے پاس گیا۔ ایک خادم ان کی مالش کر رہا تھا اس کے جانے کے بعد انہوں نے مصلّی کے نیچے سے ایک بٹوہ نکال کر مجھے دیدیا، اس میں ایک ہزار دینار تھے اور فرمایا اے ابو سری اسے میرے لڑکے سے پوشیدہ رکھنا۔

۱۰۸۹۰-عبداللہ بن جعفر، اسماعیل بن عبداللہ، عبداللہ بن صالح کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے بیس سال تک لیث کو اکیلے کھانا کھاتے نہیں دیکھا اور گوشت کے کھانے سے تو ان کی طبیعت خراب ہو جاتی تھی۔

۱۰۸۹۱-عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابن صبیح اسماعیل بن یزید کے سلسلہ سند سے بعض اصحاب کا قول نقل کیا کہ لیث بن سعد اہل اصبہان سے تھے۔

مؤلف کتاب نے عبداللہ، ابو حسن بن طحان، ابن زغبہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ لیث بن سعد فرمایا کرتے تھے اے لوگو اہل اصبہان سے بھلائی کرو کیونکہ میرا تعلق انہی میں سے ہے۔

۱۰۸۹۲-سلیمان بن احمد، احمد، بن یحییٰ حضرمی، عبدالملک بن شعیب بن لیث بن سعد کے سلسلہ سند سے اسد بن موسیٰ کا قول نقل کیا ہے ایک بار میں پراگندہ حالت میں لیث کے پاس گیا، واپسی میں غلام کے ذریعے انہوں نے مجھے ایک بٹوہ ایک سو دینار کا دیا اور کہا کہ لیث نے کہا ہے کہ اس رقم سے آپ کی حالت تبدیل ہو جائے گی، میں نے کہا کہ سید ہونے کی وجہ سے اس رقم کا قبول کرنا میرے لئے صحیح نہیں ہے، لیث نے فرمایا کہ یہ صدقہ نہیں بلکہ ہدیہ ہے میں نے پھر بھی اس کی قبولیت سے معذرت کی، انہوں نے فرمایا آپ جسے مناسب سمجھیں اسے دیدیں چنانچہ میں نے ایک جماعت پر اس رقم کو صدقہ کر دیا۔

۱۰۸۹۳-سلیمان بن احمد، مطلب بن شعیب، عبدالرحمن بن صالح کے سلسلہ سند سے لیث بن سعد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میری آمد پر ہارون الرشید نے مجھ سے سوال کیا کہ اے لیث تمہارے شہر کی درستگی کس میں ہے؟ میں نے کہا کہ دریائے نیل کے جاری ہونے میں اسماعیل رملی کے سلسلہ سند سے ابن ربیع کا قول نقل کیا ہے کہ لیث بن سعد کی سالانہ آمدنی اسی ہزار دینار تھی۔

۱۰۸۹۴-عمر بن عبداللہ بن سہل، محمد بن احمد بن یزید زہری، ابان بن یزید، سلیم بن منصور کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ لیث بن سعد کی سالانہ آمدنی پچاس ہزار دینار تھی۔

۱۰۸۹۵-سلیمان بن احمد، عبدالملک بن یحییٰ بن بکیر کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ابن لہیعہ کے گھر جلنے کی وجہ سے میں نے انہیں ہزار دینار دیئے امام مالک نے کھجور کا ایک طبق لیث کو ہدیہ کیا لیث نے اسی طبق میں ایک ہزار دینار رکھ کر انہیں واپس کر دیا۔ اسی طرح ایک بار لیث نے منصور بن عمار قاضی کو ایک ہزار دینار دیئے۔

۱۰۸۹۶-عمر بن شاہین، ابن ابی داؤد، قتیبہ بن سعید کے سلسلہ سند سے گزشتہ روایت کی مثل نقل کیا۔

۱۰۸۹۷-محمد بن احمد بن محمد جرجانی، ابو علی حسن بن ملیح طریفی کے سلسلہ سند سے ہارون الرشید کے خادم لؤلؤ کا قول نقل کیا ہے کہ ہارون رشید اور زبیدہ کے درمیان وقتاً فوقتاً مکالمہ ہوتا رہتا تھا۔ ایک روز ہارون نے زبیدہ سے کہا اگر میں اہل جنت سے نہ ہوں تو تجھے طلاق ہے۔ اس کے بعد ہارون بہت نادم و پریشان ہوا، اس کے دفع کے لئے اس نے شہر کے فقہا کو جمع کیا اور ان کے سامنے اپنا مسئلہ رکھا سب

نے جواب دیا کہ طلاق کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے، اس کے بعد ہارون نے پورے ملک کے فقہا کو جمع کیا اور ان سے مسئلہ دریافت کیا۔ ایک کے علاوہ سب نے جواب دیا کہ آپ کی اہلیہ کو طلاق ہوگئی، جب سب چلے گئے تو ہارون کے خادم نے اس بزرگ سے سکوت کی وجہ پوچھی، انہوں نے کہا کہ میں ہارون سے تنہائی میں کچھ بات کرنا چاہتا ہوں، چنانچہ ہارون نے خادم کے علاوہ سب کو باہر کر دیا اور اس بزرگ سے گفتگو کرنے کو کہا تو اس بزرگ نے ہارون سے امان طلب کی، ہارون نے امان دیدی اس کے بعد انہوں نے قرآن منگوا کر ہارون سے کہا سورہ رحمٰن کھولو ہارون نے سورۂ رحمٰن کھول دی، پھر انہوں نے ہارون کو اس کی قرأت کا حکم دیا ہارون قرأت کرتے کرتے جب اس آیت "ولمن خاف مقام ربه جنتان" پر پہنچا تو انہوں نے اسے ٹھہرنے کا حکم دیا انہوں نے ہارون سے کہا اس آیت میں قیامت کے روز خوف خدا رکھنے والے شخص کے لئے دو جنتوں کا وعدہ کیا گیا ہے کیا آپ میں یہ بات نہیں ہے؟ ہارون نے کہا کہ مجھ میں یہ بات ہے، انہوں نے کہا جب آپ میں یہ بات ہے تو پھر آپ کی اہلیہ مطلقہ نہیں ہوئی اس بات کو سنتے ہی سب میں خوشی کی لہر دوڑ گئی زبیدہ نے باپردہ ہوکر یہ ساری گفتگو سنی اس موقع پر ہارون نے اس بزرگ کو تحفہ تحائف، خادم اور دیگر انعامات دیکر بڑی عزت و احترام سے رخصت کیا، یہ بزرگ لیث بن سعد ہی تھے۔

۱۰۸۹۸- ابوبکر بن خلاد، حارث بن سعید، لیث بن سعد، عطاء بن ابی رباح کے سلسلہ سند سے جابر بن عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے کشمش، کھجور اور کچی پکی کھجور کی نبیذ سے منع فرمایا۔

۱۰۸۹۹- ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، ابوالنصر، ہاشم بن قاسم، محمد بن علی بن حبیش، احمد بن یحیٰی حلوانی، احمد بن یونس، لیث بن سعد، عبداللہ بن ابی ملیکہ کے سلسلہ سند سے مسور بن مخرمہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز آپؐ نے منبر پر فرمایا بنی ہاشم نے اپنی لڑکی علی بن ابی طالب کے نکاح میں دینا چاہی لیکن میں نے منع کرتے ہوئے کہا میری بیٹی میرے جسم کا ایک ٹکڑا ہے، اسے ایذا دینے والا مجھے ایذا دینے والا ہے اس کا خیال رکھنے والا میرا خیال رکھنے والا ہے۔[۱]

۱۰۹۰۰- ابوبکر بن خلاد، حارث، یونس بن محمد مؤدب، لیث بن سعد، ابوزبیر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ حاطب کے غلام نے آپؐ سے اپنے آقا حاطب کے بارے میں شکایت کی اس نے آپ سے سوال کیا کہ حاطب مجھے تکلیف دینے کی وجہ سے دوزخ میں نہیں جائیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا تو نے جھوٹ بولا ہے کیونکہ حاطب شرکاء بدر و حدیبیہ میں سے ہیں۔[۲]

۱۰۹۰۱- محمد بن جعفر بن ہیثم، احمد بن خلیل برجلانی، یونس بن محمد مؤدب، لیث بن سعد، عمرو بن حارث، ابویونس کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے اللہ کی طرف سے صبح وشام باری باری فرشتے تمہاری حفاظت کے لئے آتے ہیں۔ نماز فجر وعصر میں ان کا اجتماع ہوتا ہے جب وہ دربار الٰہی میں حاضر ہوتے ہیں تو اللہ ان سے اپنے بندوں کے بارے میں سوال کرتا ہے وہ عرض کرتے ہیں کہ باری تعالیٰ ہم نے انہیں ہر وقت نماز میں مشغول پایا۔[۳]

۱۰۹۰۲- ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، ابوسلمۃ منصور بن سلمۃ، لیث بن سعد، یزید بن ہاد، ابن شہاب، ابوسلمۃ کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے میں ایک دن میں ستر سے زائد دفعہ استغفار کرتا ہوں۔[۴]

۱۰۹۰۳- ابوعلی محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، عبدالرحمٰن مقری، لیث بن سعد، ابن شہاب کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل

۱۔ صحیح البخاری ۷/۴۷. وصحیح مسلم، کتاب الفضائل ۹۳. وفتح الباری ۹/۳۲۷.

۲۔ صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة باب ۳۶.

۳۔ فتح الباری ۲/۳۵.

۴۔ صحیح البخاری ۸/۸۳. ومسند الامام احمد ۲/۳۴۱.

کیا ہے کہ ایک بار آپ گھوڑے سے گر کر زخمی ہو گئے جس کی وجہ سے آپؐ نے بیٹھ کر نماز پڑھائی۔

۱۰۹۰۴-ابو بکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، یحییٰ بن اسحاق حسینی، لیث بن سعد، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے سوال کیا کہ کیا جنبی حالت میں سو سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا نماز کے وضوء کی طرح وضو کر کے سو جاؤ۔[۱]

۱۰۹۰۵-قاسم حبیب بن حسن، عمر بن حفص سدوسی، عاصم بن علی، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن حارث زبیدی کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ نے قبلہ کی طرف پیشاب کرنے سے منع فرمایا۔[۲]

۱۰۹۰۶-حبیب بن حسن، محمد بن عثمان بن ابی شیبہ، احمد بن عبداللہ بن یونس، لیث بن سعد، عبدالرحمٰن بن قاسم، ابیہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں آپؐ کے محرم ہونے اور احرام کھولنے کے وقت خوشبو لگاتی تھی۔

۱۰۹۰۷-محمد بن احمد بن علی، ابراہیم بن ہیثم بلدی، آدم بن ابی ایاس، لیث بن سعد، محمد بن عجلان، سہیل بن ابی صالح، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ کا فرمان ہے: ہر فرض کے بعد ۳۳ بار الحمدللہ، ۳۳ بار سبحان اللہ، ۳۴ بار اللہ اکبر اور ایک بار لا الٰہ الا اللّٰہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر پڑھنے سے انسان کے تمام گناہ اگر چہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں معاف ہو جاتے ہیں۔[۳]

۱۰۹۰۸-ابو بکر بن خلاد، احمد بن ابراہیم بن ملحان، یحییٰ بن بکیر، لیث بن سعد، یزید بن حبیب، خالد بن کثیر، ہمدانی سری بن اسماعیل کوفی، شعبی کے سلسلہ سند سے نعمان بن بشیر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے گندم، جو، کشمش، کھجور اور شہد سے شراب تیار کی جاتی ہے اور میں ہر نشہ آور شیء سے منع کرتا ہوں۔[۴]

۱۰۹۰۹-سلیمان بن احمد مبکر بن سہل، شیب بن یحییٰ، عبداللہ بن صالح، لیث بن سعد، ہشام بن سعد، محمد بن زید بن مہاجر بن قنفذ، ابو امامہ انصاری کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن انیس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے شرک، والدین کی نافرمانی اور جھوٹی قسم اکبر الکبائر سے ہے اور قسم توڑنے والے کے قلب میں قیامت کے روز ایک سیاہ نکتہ ہوگا۔[۵]

۱۰۹۱۰-عبداللہ بن جعفر، اسماعیل بن عبداللہ، ابو صالح عبداللہ بن صالح، لیث بن سعد، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ابن عباس نے دائیں ہاتھ سے پانی لے کر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا پھر فرمایا آپؐ اسی طرح کیا کرتے تھے۔

(۳۹۲) علی بن صالح اور حسن بن صالح

۱۰۹۱۱-سلیمان بن احمد، قاسم بن زکریا مطرز، عبداللہ بن ہاشم طوسی، کے سلسلہ سند سے وکیع بن جراح کا قول نقل کیا ہے کہ علی اور حسن صالح بن حی کے صاحبزادے تھے، دونوں بھائی اور والدہ باری باری اور علی کے انتقال کے بعد صرف حسن شب بیدار رہتے تھے۔

۱۰۹۱۲-ابو محمد بن حیان، عبدالرحمٰن بن محمد بن ادریس، محمد بن یحییٰ واسطی، محمد بن بشیر، عبدالقدوس بن بکر بن خنیس کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ علی حسن سے افضل تھے۔ وہ قاری قرآن تھے دونوں بھائی شب بیدار اور صائم النہار تھے علی کے انتقال کے بعد ان کے گدی نشین

۱ـ مسند الامام أحمد ۱/۴۴. والمعجم الكبير للطبرانى ۱۰۵/۱۷. ومجمع الزوائد ۲۷۴/۱. وكنز العمال ۴۱۳۳۱.

۲ـ سنن ابن ماجة ۳۱۷. ومسند الامام أحمد ۱۹۱/۴. والمصنف لابن أبى شيبة ۱۵۱/۱. ونصب الراية ۱۰۳/۲.

۳ـ فتح البارى ۱۳۵/۱۱.

۴ـ سنن الترمذى ۱۸۷۲. وسنن ابن ماجة ۳۳۷۹. ومسند الامام أحمد ۲۶۷/۴. والمستدرك ۱۴۸/۴. ومشكاة المصابيح ۳۶۴۷. وسنن الدارقطنى ۲۵۳/۴.

۵ـ سنن الترمذى ۳۰۲۰. ومسند الامام أحمد ۴۹۵/۳. ومشكاة المصابيح ۳۷۷۷. والدر المنثور ۱۴۷/۲.

نے حسن شب بیداری کی وجہ سے حیۃ الوادی (جنگل کے سانپ) سے مشہور تھے، کسی کی کوئی چیز قبول نہیں کرتے تھے، ایک بار مسجد میں ان کے بچہ نے بھوک کی شکایت کی، خادم کو اپنی باندی کے پاس بھیجا کہ اس سے کاتا ہوا سوت لے کر بازار میں فروخت کر کے بچوں کے لئے کچھ خرید لاؤ، چنانچہ خادم ان کے حکم کی تعمیل کر کے ان کے بچوں کے لئے بازار سے کچھ خرید لایا ان کی اہلیہ نے کھانا تیار کر کے خادم اور بچوں کو کھلا دیا اور ان کے لئے رکھدیا۔

۱۰۹۱۳-عبداللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن بحر، احمد بن ابی الحواری، سلیمان دارنی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ حسن بن صالح سب سے زیادہ خوف خدا رکھنے والے تھے۔ ایک شب عم یتساءلون پڑھتے پڑھتے بے ہوش ہو گئے اور اسی حالت میں صبح ہو گئی۔

۱۰۹۱۴-ابی، احمد بن محمد بن عمر، ابوبکر بن عبید، ابی، سلیمان بن ادریس مقری کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار حسن نے خواہش کے باوجود مچھلی سے ہاتھ کھینچ لیا۔ دریافت کرنے پر فرمایا اس کے پیٹ پر ہاتھ رکھنے کی وجہ سے مجھے یاد آیا کہ مرنے کے بعد سب سے پہلے پیٹ ہی بدبودار ہوتا ہے اس لئے میں نے اسے نہیں کھایا۔

۱۰۹۱۵-ابو محمد بن حیان، محمد بن یحییٰ، محمد بن عیسیٰ، ابونعیم کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار حسن نے کسی دیوار کی مٹی سے ہاتھ صاف کر لئے، بعد میں انہوں نے صاحب دیوار سے اس کی اجازت لی۔

۱۰۹۱۶-ابو محمد، اسحاق بن احمد، حجاج بن حمزہ، ابو یزید کے سلسلہ سند سے عباد ابو عتبہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار حسن نے ہمیں باندی فروخت کرنے کے لئے بھیجا، ہم سے کہا کہ اس کے خریدار کو بتا دینا کہ ایک بار اس کے ناک سے خون آیا تھا۔

۱۰۹۱۷-ابو محمد، ابراہیم بن نائلہ، احمد بن ابی الحواری، اسحاق بن حلف کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار حسن نے بازار سے گزرتے ہوئے فرمایا، لوگ اپنے اپنے کاروبار میں مشغول ہیں حتیٰ کہ اسی حالت میں ان کی موت آ جائیگی۔

۱۰۹۱۸-عبداللہ بن محمد، اسحاق بن احمد، حجاج، ابونعیم کے سلسلہ سند سے حسن کا قول نقل کیا ہے کہ انسان زبان کو محفوظ رکھنے کے بعد سب سے بڑا متقی ہے۔

۱۰۹۱۹-محمد بن علی، ابویعلی موصلی، عثمان بن ابی شیبہ حمید بن عبدالرحمٰن کے سلسلہ سند سے حسن کا قول نقل کیا ہے کہ ایک وقت تھا کہ میں بالکل خالی ہاتھ تھا اور اب گویا کل دنیا کا مالک ہوں۔

۱۰۹۲۰-ابو عثمان محمد بن احمد بن نصر، ولید بن احمد عبدالرحمٰن بن ابی حاتم محمد بن یحییٰ واسطی، محمد بن داؤد بن عبداللہ، یحییٰ بن یونس کے سلسلہ سند سے حسن کا قول نقل کیا ہے کہ نماز اور قبرستان جانے کے وقت میں بے ہوش ہو جاتا ہوں۔

۱۰۹۲۱-احمد بن اسحاق، احمد بن علی جارود، علی بن منذر کے سلسلہ سند سے حسن بن صالح کا قول نقل کیا ہے کہ میرے بھائی علی نے موت کے وقت نظر اٹھا کر دیکھا پھر قرآنی آیت مع الذین انعم اللہ الخ، پڑھی اس کے بعد ان کی وفات ہو گئی۔

۱۰۹۲۲-عبداللہ بن محمد، عبدان بن احمد، ابوبکر بن خلاد، سفیان بن عیینہ کے سلسلہ سند سے علی بن صالح کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ایک روز خواب دیکھا کہ گویا قیامت قائم ہو گئی ہے لوگوں کو نیکیوں کا دس گنا ثواب مل رہا ہے اور دنیا میں نصف درہم صدقہ کے عوض میری نجات ہو گئی ہے۔

۱۰۹۲۳-ابو محمد بن حیان، ابو محمد بن ابو حاتم، احمد بن سنان، موسیٰ بن داؤد کے سلسلہ سند سے حمید رواسی کا قول نقل کیا ہے کہ میرے سامنے ایک شخص نے حسن و علی کے سامنے قرآنی آیت "لایحزنھم الفزع الاکبر" پڑھی اس کے سنتے ہی علی کا چہرہ زرد ہو گیا اور انہوں نے کہا اے حسن! قیامت میں ہولناکی در ہولناکی ہو گی، حسن کا بھی چہرہ زرد ہو گیا ان کی چیخ نکلتے نکلتے بچ گئی۔

۱۰۹۲۴-عبداللہ بن حسن بن بندار، محمد بن اسماعیل صائغ، یحییٰ بن معین، یحییٰ بن آدم کے سلسلہ سند سے حسن بن صالح کا قول نقل کیا ہے

کہ قرآنی آیت" قلت للناس اتخذونی وامی الٰھین من دون اللہ " کے نزول کی وجہ سے حضرت عیسیٰ کے جوڑ کمزور ہو گئے تھے۔

۱۰۹۲۵-عبداللہ بن حسن، محمد بن اسماعیل، یحییٰ بن معین، یحییٰ بن آدم کے سلسلہ سند سے حضرت حسن کا قول نقل کیا ہے کہ جب حضرت لقمان نے اپنے لڑکے کو قرآنی آیت "انھا ان تک مثقال حبۃ من خردل " سنائی تو اسی میں غور وفکر کی وجہ سے ان کی وفات واقع ہوگئی۔

۱۰۹۲۶-عبداللہ بن محمد بن جعفر، علی بن رستم، احمد بن یحییٰ صوفی، ابوغسان کے سلسلہ سند سے حسن بن صالح کا قول نقل کیا ہے کہ نیکی بدن میں قوت، قلب میں نور، بصارت میں تیزی اور برائی بدن میں کمزوری، قلب میں ظلمت اور بصارت میں کمی کا سبب ہوتی ہے۔

۱۰۹۲۷-عبداللہ بن محمد، علی بن رستم، احمد بن یحییٰ، ابونعمان کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ شب وروز ہر جدید شے کو پرانی اور ہر بعید کو قریب کرنے والے ہیں، ہر وعدہ وعید کو لانے والے ہیں نیز شب وروز انسان سے کہتے ہیں کہ ہمیں غنیمت سمجھ! نامعلوم تیری زندگی میں مزید شب وروز آئینگے یا نہیں۔

۱۰۹۲۸-احمد بن موسیٰ، یوسف بن محمد مؤذن صاغانی، یحییٰ بن ابی بکیر کے سلسلہ سند سے حسن کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو اللہ کی ذات پر یقین کامل سے قبل تمہارا فقیہ بننا ناممکن ہے۔

۱۰۹۲۹-ابومحمد بن حیان، احمد بن محمد بن یعقوب، محمد بن یوسف جوہری، ابوغسان نہدی کے سلسلہ سند سے حسن کا قول نقل کیا ہے کہ ابلیس نیکی کے ذریعہ انسانوں کو گمراہ کرتا ہے۔

۱۰۹۳۰-احمد بن جعفر بن معبد، احمد بن مہدی، احمد بن یونس کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ حسن نے قرآنی آیت "بما اسلفتم فی الایام الخالیۃ " کی تشریح میں فرمایا کہ "الایام الخالیۃ" سے روزہ کے ایام مراد ہیں۔

۱۰۹۳۱-ابوبکر بن خلاد، محمد بن یونس سامی، عبداللہ بن داؤد خرینی، علی بن صالح، سماک بن حرب، عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے: اللہ اس شخص کو تروتازہ رکھے جس نے میری حدیث سن کر آگے ایسے شخص کو پہنچائی جو اس سے زیادہ یاد رکھنے والا ہے اور اس نے آگے ایسے شخص کو پہنچائی جو اس سے زیادہ اس کو سمجھنے والا ہے، کیونکہ بہت سے فقہ (حدیث) کے حامل فقیہ نہیں ہوتے۔[1]

۱۰۹۳۲-سلیمان بن احمد، ابراہیم بن نائلہ، اسماعیل بن عمر بجلی، حسن وعلی، ابیہما شعبی، ابوبردہ ابن ابوموسیٰ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے تین شخصوں کو دہرا ثواب ملتا ہے، اپنی مملوکہ کی احسن طریقہ سے تعلیم وتربیت کر کے اس کی شادی کرنے والا شخص (۲) اہل کتاب میں سے آپ پر ایمان لانے والا شخص (۳) اللہ اور اپنے مولیٰ کا حق ادا کرنے والا شخص۔[2]

۱۰۹۳۳-ابی وعبداللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن نصیر، اسماعیل بن عمر بجلی، وابوبکر طلحی، حسین بن جعفر قتات، احمد بن یونس، حسن بن صالح، عبداللہ بن دینار کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے ولاء کی بیع اور اس کے ہبہ سے منع فرمایا ہے۔[3]

۱۰۹۳۴-محمد بن علی بن حبیش، احمد بن قاسم، مساور ومحمد بن عمر بن بحر بن سلم، احمد بن حسن بن راشد علی بن جعد، حسن بن صالح، عبداللہ بن دینار کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ سوار و پیادہ پا قباء کی زیارت کرتے تھے۔

---

[1] سنن أبی داؤد ۳۶۶۰. وسنن الترمذی ۲۶۵۶. ۲۶۵۷. وسنن الدارمی ۱/۷۵. والمعجم الکبیر للطبرانی ۵/۱۵۸. والسنۃ لابن أبی عاصم ۱/۴۵. واتحاف السادۃ المتقین ۸/۲۶۳. [2] صحیح البخاری ۴/۱۷۴.

[3] سنن النسائی ۷/۳۰۶. وسنن ابن ماجۃ ۲۷۴۷، ۲۸۴۸. والسنن الکبری للبیہقی ۱۰/۲۹۲. ومسند الامام أحمد ۲/۹، ۷۹، ۱۰۷. والمعجم الکبیر للطبرانی ۱۲/۴۴۸. وتاریخ بغداد ۴/۹۳، ۲۹۲. وتاریخ أصبہان ۱/۹۵، ۱۷۱، ۲۴۷، ۲/۹۵، ۱۲۴.

۱۰۹۳۵- حبیب بن حسن، عبداللہ بن ابراہیم اکفانی، اسحاق بن بہلول، سوید بن عمرو کلبی، حسن بن صالح، عبداللہ بن دینار کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے کوڑا گھر میں نظر آنے والی جگہ پر لٹکاؤ۔[۱]

۱۰۹۳۶- محمد بن احمد بن حمدان، محمد بن ہارون بن حمید، اسحاق بن بہلول، سوید بن عمرو، حسن بن صالح، عبداللہ بن دینار کے سلسلہ سند سے ابن عمرؓ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے اپنے اہل سے عصا مت ہٹاؤ اور ان کو اللہ سے ڈراتے رہو۔[۲]

۱۰۹۳۷- فضل بن محمد بن عبداللہ اصبہانی، محمد بن اسحاق تستری، حسن بن علی بن عفان، یحیٰ بن فضیل، حسن بن صالح، عبداللہ بن دینار، ابن عمرؓ کی سند سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمرؓ نے حضور ﷺ سے دریافت کیا کہ میں رات کو جنبی ہو جاتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: وضوء کر و اور اپنی شرم گاہ دھو کر سو جاؤ۔[۳]

۱۰۹۳۸- ابوبکر بن خلاد، سعد بن محمد ناقد، محمد بن عثمان بن ابی شیبہ، علی بن حکیم، حمید بن عبدالرحمٰن، حسن بن صالح، سماک بن حرب، جابرؓ بن سمرۃ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی پشت مبارک میں مہر نبوت دیکھی جو کبوتر کے انڈے کی مانند بڑی تھی۔

۱۰۹۳۹- ابوبکر طلحی، عبید بن غنام، ابوبکر بن ابی شیبۃ، عبیداللہ بن موسیٰ، حسن بن صالح، سماک بن حرب کی سند سے حضرت جابرؓ کی حدیث ہے کہ نبی ﷺ کی وفات اس وقت تک نہیں ہوئی جب تک کہ آپ نے بیٹھ کر نماز نہیں پڑھی۔

۱۰۹۴۰- سلیمان بن احمد و قاضی ابواحمد و ابو محمد و ابو مؤلف، محمد بن نصیر، اسماعیل بن عمرو بجلی، حسن بن صالح، ابی یعقوب کی سند سے ابن ابی اوفیٰؓ کا فرمان منقول ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سات غزوے کیے اور ہم ٹڈیاں کھاتے تھے۔

۱۰۹۴۱- سلیمان بن احمد، احمد بن محمد بن صدقہ، سری بن یحیٰ، قبیصہ بن عقبہ، حسن بن صالح، ابی یعفور کے سلسلہ سند سے حضرت ابن ابی اوفیٰ کی روایت ہے کہ نبی ﷺ نے جنازہ کی نماز پڑھائی تو چار تکبیریں کہیں۔

۱۰۹۴۲- قاضی ابواحمد و عبداللہ بن محمد، محمد بن نصیر، اسماعیل بن عمرو، حسن بن صالح، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابرؓ کی سند سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو غلام اپنے مالکوں یا اپنے اہل خانہ کی اجازت کے بغیر شادی رچالے وہ زانی ہے یا بدکار ہے۔[۴]

۱۰۹۴۳- مؤلف کتاب نے ابی محمد بن نصیر، اسماعیل بن عمرو، حسن بن صالح، حارثہ بن محمد بن عمرہ کے سلسلہ سند سے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ اگر آپ کو معلوم ہو جاتا کہ میرے بعد فتنوں کا کیا حال ہوگا تو آپ بنی اسرائیل کی خواتین کی طرح انہیں مساجد جانے سے منع فرما دیتے۔

۱۰۹۴۴- احمد بن جعفر بن معبد، احمد بن مہدی، ابونعیم حسن بن صالح، عاصم بن عبیداللہ، سالم کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفر میں آپ ﷺ کو خفین پر مسح کرتے دیکھا۔

۱۰۹۴۵- محمد بن احمد بن علی بن مخلد، احمد بن ہیثم، ابونعیم، حسن بن صالح، جابر، ابوزبیر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے۔[۵]

۱۔ المعجم الکبیر للطبرانی ۱۰/ ۳۴۴، ۳۴۵. ومجمع الزوائد ۸/ ۱۰۶. والمصنف لعبد الرزاق ۱۷۹۶۳. وتاریخ بغداد ۱۲/ ۲۰۳. وکشف الخفا ۲/ ۸۲. والفوائد المجموعۃ ۱۳۷. وتذکرۃ الموضوعات ۱۳۰.

۲۔ مجمع الزوائد ۸/ ۱۰۶. والمعجم الصغیر للطبرانی ۱/ ۴۴.

۳۔ صحیح البخاری ۱/ ۷۲، ۸۰. وصحیح مسلم، کتاب الحیض ۲۵. وفتح الباری ۱/ ۳۷۹.

۴۔ سنن الترمذی ۱۱۱۱، ۱۱۱۲. وسنن أبی داؤد ۲۰۷۸. وسنن الدارمی ۲/ ۱۵۲. وسنن ابن ماجۃ ۱۹۶۰. ومسند الامام أحمد ۳/ ۳۷۷. والمصنف لابن ابی شیبۃ ۴/ ۲۶۱. والسنن الکبری للبیہقی ۶/ ۱۲۷.

۵۔ مسند الامام أحمد ۳/ ۳۳۹. والسنن الکبری للبیہقی ۲/ ۱۶۰، ۱۶۱. ومجمع الزوائد ۲/ ۱۱۱. وسنن الدار قطنی ۱/ ۳۲۳، ۳۲۶. وسنن ابن ماجۃ ۸۵۰. والمصنف لعبد الرزاق ۲۷۹۷.

۱۰۹۴۶- ابی محمد بن نصیر، اسماعیل بن عمرو، حسن بن صالح، جابر ابوزبیر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے بیع محاقلہ اور مزابنہ سے اور کئی سال کیلئے کھجوروں کی بیع سے منع فرمایا ہے۔[۱]

۱۰۹۴۷- قاضی ابواحمد، وابواحمد، محمود بن احمد بن فرج، اسماعیل بن عمرو، حسن بن صالح، سہل بن ابی صالح، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، نماز جمعہ سے پیچھے رہنے والا شخص چار رکعت (یعنی ظہر کی نماز) پڑھے۔[۲]

۱۰۹۴۸- ابراہیم بن محمد بن یحیٰ نیشاپوری، محمد بن مسیب ارغیانی، ابوحمید بن محمد بن مغیر حمصی، سلمۃ عویصی، حسن بن صالح، سھیل کے سلسلہ سند سے گزشتہ روایت کی مثل نقل کیا ہے۔

۱۰۹۴۹- قاضی، ابواحمد، محمد بن احمد، اسماعیل بن عمرو، حسن بن صالح، ابراہیم ہجری، ابواحوص کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے مسلمان کے خون کی طرح اس کے مال کی حفاظت بھی ضروری ہے۔[۳]

۱۰۹۵۰- عبداللہ بن حسن بن بندار، اسماعیل صائغ، ابوغسان مالک بن اسماعیل، حسن بن صالح، سدی، عدی بن ثابت کے سلسلہ سند سے براء بن عازب کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں نے اپنے ماموں کو جھنڈا ہاتھ میں لئے جاتے دیکھا، میں نے ان سے پوچھا کہ کہاں کا ارادہ ہے؟ فرمایا کہ بحکم رسول والد کی بیوی سے نکاح کرنے والے شخص کو قتل کرنے جارہا ہوں۔

۱۰۹۵۱- ابوبکر بن طلحی، علی بن ابراہیم بن قلاص، احمد بن یونس، حسن بن صالح، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، عدی بن عمیر کندی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، اعمال صالحہ کرنے والے شخص نے اگر ایک سوئی بھی چھپالی تو خیانت ہے اور قیامت کے روز اس سے اس کے بابت باز پرس ہوگی۔[۴]

۱۰۹۵۲- ابوبکر طلحی، اسماعیل بن مزنی، ابوغسانی، نہدی، حسن بن صالح، ابواسحاق، ابواسود کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ غسل کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

۱۰۹۵۳- ابوبکر بن خلاد، محمد بن عبداللہ بن مہران، دینوری، احمد بن یونس، حسن بن صالح، بکیر بن عامر، ابن ابی نعیم کے سلسلہ سند سے مغیرہ بن شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ نے وضو میں خفین پر مسح فرمایا، میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ کیا آپ بھول گئے ہیں؟ آپ نے فرمایا نہیں بلکہ میں امر الٰہی پر عمل کررہا ہوں۔[۵]

---

[۱] سنن الترمذی ۱۲۲۴، ۱۲۹۰، ۱۳۰۰، ۱۳۱۳. وسنن النسائی ۳۹/۷. ۲۶۷. وسنن ابن ماجة ۲۲۲۶. ۲۲۶۷. والمعجم الکبیر للطبرانی ۲۹۹/۱۱. والسنن الکبری للبیهقی ۱۳۲/۶، ۳۰۸/۵. ۳۰۹، ۳۱۱. والمصنف لابن أبی شیبة ۱۲۹/۷، ۱۳۰، ۲۱۶/۱۴.

[۲] صحیح مسلم، کتاب الجمعة ۶۹.

[۳] مجمع الزوائد ۱۷۲/۴. وسنن الدارقطنی ۲۶/۳. والمعجم الکبیر للطبرانی ۱۹۷/۱۰. وکنز العمال ۴۰۴.

[۴] المعجم الصغیر للطبرانی ۲۶/۲. ومسند الامام أحمد ۱۹۲/۴. وصحیح ابن خزیمة ۲۳۳۸. والدر المنثور ۹۲/۲. واتحاف السادة المتقین ۱۶۵/۶.

[۵] سنن أبی داؤد ۱۵۶. ومسند الامام أحمد ۲۴۶/۴، ۲۵۳. والسنن الکبری ۲۷۲/۱. ونصب الرایة ۱۶۳/۱. ۱۶۶. ومشکاة المصابیح ۵۲۴.

(۳۹۳)داؤد طائی بن نصیر طائی

۱۰۹۵۴-عبدالرحمٰن بن عباس، ابراہیم بن اسحاق حربی، عبداللہ بن محمود بن سلمۃ بن سعید کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص کے حدیث کی بابت سوال کرنے پر داؤد طائی نے کہا کہ اسے ایک طرف کرو مجھے موت کی فکر لاحق ہے، سفیان داؤد کے اس جواب کو یاد کر کے فرماتے واقعی وہ صاحب بصیرت تھے۔

۱۰۹۵۵-ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان، عبداللہ بن احمد بن حنبل، حسن بن عیسیٰ کے سلسلہ سند سے ابن مبارک کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی کی باتیں حکیمانہ ہوتی تھیں۔

۱۰۹۵۶-عبداللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن ابراہیم، ابویعلیٰ موصلی، محمد بن حسین برجلانی، ظفر بن عبدالرحمٰن کے سلسلہ سند سے یحییٰ حمانی کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے داؤد طائی سے کہا میرا تیر اندازی سیکھنے کا شوق ہے، انہوں نے فرمایا آپ کا شوق تو بہت اچھا ہے لیکن اس میں وقت کا ضیاع ہے۔

۱۰۹۵۷-احمد بن اسحاق، محمد بن یحییٰ بن مندہ، محمد بن ابی عثمان طیالسی، عبداللہ بن احمد خراسانی کے سلسلہ سند سے داؤد طائی نے پہلے علم سمجھا، پھر سیکھا پھر اس پر عمل کیا، امام ابوحنیفہ کے ساتھ ان کی نشست ہوتی رہتی تھی ایک روز امام ابوحنیفہ کے سامنے داؤد طائی نے کسی شخص کو برا کہا امام ابوحنیفہ کو ناگوار ہوا، اس کے بعد ان میں اختلاف ہو گیا حتیٰ کہ قطع کلامی ہوگئی، اس کے بعد داؤد طائی گوشہ نشینی اختیار کر کے ہمہ تن عبادت الٰہی میں لگ گئے۔ ایک روز داؤد طائی کے دوست نے ان سے قرآنی آیت ''الم غلبت الروم'' کے بارے میں سوال کیا داؤد طائی سکوت اختیار کر کے گھر چلے گئے۔

۱۰۹۵۸-ابی، عبداللہ بن محمد بن یعقوب، ابوحاتم محمد بن ادریس، ابوسفیان عبدالرحمٰن بن مطرف رواسی، وکیع بن جراح کے سلسلہ سند سے ابن سماک کا قول نقل کیا ہے کہ انہوں نے داؤد طائی کی وفات پر فرمایا اے لوگو اہل دنیا خواہش پرستی میں لگ گئے آخرت میں شدت حساب کے ساتھ ساتھ دنیا میں ان کے بدن فکر کی وجہ سے چور چور ہو گئے، دنیا کی رغبت اہل دنیا کو دنیا و آخرت میں تھکانے والی ہے لیکن داؤد نے مستقبل کو ظاہر کی آنکھ کے بجائے قلب کی آنکھ سے دیکھا، اسی وجہ سے جہاں تک ان کی رسائی تھی وہاں تک تمہاری رسائی نہیں ہے تم ان پر اور وہ تم پر تعجب کرنے والے ہیں، جب انہوں نے تمہاری یہ صورت حال دیکھی تو وہ تم سے وحشت زدہ ہو گئے اور واقعی وہ میری نظر میں اہل دنیا سے وحشت زدہ تھے۔ اسی وجہ سے موت کے بعد اللہ نے ان سے فرمایا اے داؤد میں نے تمہاری موت کی خبر مشہور کردی اور میں تمہارے اعمال کا بدلہ دے چکا ہوں، دنیا میں لوگ آپ کی حقیقت سے بے خبر ہیں لیکن آج ہم نے اسے ظاہر کر دیا اگر آج لوگ آپ کے مقام سے واقف ہو جائیں تو وہ آپ کے طرز پر زندگی گزارنے لگیں۔

۱۰۹۵۹-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق ثقفی، محمد بن عیسیٰ بن سکن، محمد بن صباح کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ابن سماک نے داؤد طائی کی وفات پر فرمایا:

اے لوگو تم داؤد کے زمانہ میں ہونے کی وجہ سے بڑے خوش قسمت ہو، داؤد مرنے سے پہلے ہی مر گئے تھے وہ دو روٹی مٹکے میں ڈال کر رکھ دیتے تھے اور شب کو اسی کو نکال کر کھا لیتے تھے، لوگوں کی ناپسندیدہ اشیاء ان کی مرغوبات بن گئی تھیں، لہٰذا ان کی اتباع کرنے والے معزز و مکرم ہوں گے، آخرت میں داؤد کی طرح انعام و اکرام سے نوازے جائیں گے۔

۱۰۹۶۰-محمد بن حیان، محمد بن یحییٰ بن عیسیٰ، ابراہیم بن محمد تیمی کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن داؤد خریبی کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی سے ڈاڑھی کے خلال نہ کرنے کے بابت سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا اس وقت میں فارغ نہیں ہوں۔

۱۰۹۶۱-محمد بن حیان، محمد بن یحییٰ بن عیسیٰ، احمد بن عمران، اخنسی، ولید بن عتبہ کے سلسلہ سند سے گزشتہ روایت کی مانند نقل کیا ہے۔

۱۰۹۶۲-ابی، عبداللہ بن محمد بن یعقوب، ابوحاتم محمد بن ادریس، محمد یحییٰ بن عمر واسطی محمد بن بشر، حفص بن عمر بن ادریس، محمد بن یحییٰ بن عمر واسطی، محمد بن بشر، حفص بن عمر جعفی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ داؤد طائی سے ڈاڑھی کے عدم خلال کے بابت سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا دنیا ماتم کا گھر ہے۔

۱۰۹۶۳-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، ابوبکر بن خلف، اسحاق بن منصور کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ داؤد طائی کی وفات کے بعد لوگ ان کے جنازہ کے ساتھ چلے، تدفین کے بعد ابن سماک نے فرمایا اے داؤد آپ شب بیدار تھے حاضرین نے متفق اللسان ہوکر ان کی تصدیق کی، فرمایا اے داؤد لوگ خسارہ میں رہے لیکن آپ نفع میں رہے اس موقع پر ابن سماک نے داؤد کے بے شمار فضائل بیان کئے اس کے بعد ابوبکر نہشل نے کھڑے ہوکر کہا اے باری تعالیٰ لوگوں نے اپنے اپنے علم کے مطابق داؤد کے فضائل بیان کئے اے اللہ ان کی مغفرت فرما اور انہیں ان کے عمل کے سپرد مت کرنا۔

۱۰۹۶۴-ابی، عبداللہ بن محمد بن یعقوب، ابوحاتم محمد بن ادریس، محمد بن یحییٰ واسطی، محمد بن بشیر کے سلسلہ سند سے حفص بن عمر جعفی کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد نے ایک شب دوزخ کے تذکرہ پر مبنی ایک آیت تلاوت کی، اور متعدد بار اسے پڑھا حتیٰ کہ بیمار ہوگئے پھر لوگوں نے اینٹ پر سر رکھے ہوئے انہیں مردہ پایا، ان کے بھائی اور ہمسایہ جن میں ابن سماک بھی تھے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئے ابن سماک نے ان کے سر کو دیکھ کر فرمایا اے داؤد تو نے قراء کو رسواء کر دیا ان کے جنازہ کے ساتھ بے شمار لوگ چلے اس موقع پر ابن سماک نے ان کے کچھ فضائل پر روشنی ڈالی لیکن ابوبکر بن عیاش نے کہا اے اللہ داؤد کو اس کے عمال سپرد مت کرنا لوگوں کو ابوبکر کے قول پر بڑا تعجب ہوا۔

۱۰۹۶۵-ابومحمد بن حیان، محمد بن احمد بن راشد، محمد بن حسان ازرق ابن مہدی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ داؤد طائی کی تدفین کے بعد لوگوں نے ان کے فضائل بیان کئے لیکن ابوبکر نے گزشتہ بات ہی کہی۔

۱۰۹۶۶-عبداللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن عمر بن حفص احمد بن خلیل قومسی، یحییٰ بن یحییٰ کے سلسلہ سند سے ابوعباس بن سماک کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے داؤد طائی کو اینٹ پر سر رکھے مردہ پایا۔ اس وقت میری آنکھوں میں آنسو آگئے اس کی موت کے بعد اولیاء اللہ کو ملنے والے انعامات مجھے یاد آگئے میں نے کہا کہ اے داؤد دنیا میں نفس کے علاج کی وجہ سے آج آپ راحت میں ہے۔

۱۰۹۶۷-ابی، احمد بن محمد بن عمر، عبداللہ بن محمد بن عبدہ کے سلسلہ سند سے ابوجعفر کندی کا قول نقل کیا ہے کہ ابن سماک نے داؤد طائی کی وفات پر فرمایا اے داؤد دنیا میں خواہش پرستی چھوڑنے کی وجہ سے آج آپ راحت وسکون میں ہیں۔

۱۰۹۶۸-ابومحمد بن حیان، احمد بن حسین حذاء، احمد بن ابراہیم دورقی کے سلسلہ سند سے محمد بن عیسیٰ رائشی کا قول نقل کیا ہے کہ عوام تین شب وروز تک داؤد طائی کا جنازہ پڑھتے رہے ان کی وفات پر تمام لوگ سوگوار نظر آئے۔

۱۰۹۶۹-ابومحمد بن حیان، احمد بن حسین، احمد بن ابراہیم کے سلسلہ سند سے ابوداؤد طیالسی کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی کی وفات کے وقت میں ان کے پاس تھا پوری شب حالت نزع میں گزری۔

۱۰۹۷۰-ابومحمد بن حیان، احمد بن حسین احمد بن ابراہیم کے سلسلہ سند سے حسن بن بحر کا قول نقل کیا ہے کہ لوگوں کے ازدہام کی وجہ سے داؤد کے جنازہ کی چارپائی ٹوٹ گئی تھی اور متعدد بار ان کی نماز جنازہ پڑھی گئی۔

۱۰۹۷۱-احمد بن اسحاق، محمد بن یحییٰ، محمد بن ولید اموی، کے سلسلہ سند سے ابوداؤد طیالسی کا قول نقل کیا ہے کہ میں داؤد طائی کی وفات کے وقت ان کے پاس ہی تھا کافی دیر تک وہ حالت نزع میں رہے۔

۱۰۹۷۲-ابراہیم بن احمد بن ابی حصین، محمد بن عبداللہ حضرمی، سیف بن ہناس کے سلسلہ سند سے یونس بن عروتی کا قول نقل کیا ہے کہ

داؤد طائی کے جنازہ میں ازدہام کی وجہ سے میری جوتی ٹوٹ گئی تھی اور کندھے سے میری چادر اتر گئی تھی۔

۱۰۹۷۳-عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابوحریش احمد بن عیسیٰ کلابی، عبداللہ بن احمد بن شبویہ، ابی کے سلسلہ سند سے حفص بن حمید کا یہ قول نقل کیا ہے کہ میں نے داؤد طائی سے ایک مسئلہ پوچھا انہوں نے فرمایا جنگ کے لئے پہلے آلات جنگ جمع کئے جاتے ہیں پھر جنگ ہوتی ہے آلات جنگ جمع کرتے کرتے دنیا سے کوچ کرنے والا کیا جنگ کرے گا، اسی طرح علم آلہ عمل ہے علم حاصل کرتے کرتے دنیا سے جانے والا کیا عمل کرے گا۔

۱۰۹۷۴-ابومحمد بن حیان، عبداللہ بن عباس، ابوبکر اشانی، عباس بن حمزہ، احمد بن الحواری کے سلسلہ سند سے بعض اصحاب کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی کے اعتزال کی وجہ سے امام ابوحنیفہ کے ساتھ نشست رہتی تھی۔ ایک روز امام ابوحنیفہ نے ان سے فرمایا احکامات تو ہم بیان کر چکے ہیں، داؤد نے سوال کیا پھر کیا باقی رہ گیا انہوں نے فرمایا عمل، داؤد کے بقول اس کے بعد مجھ میں گوشہ نشینی کا جذبہ پیدا ہو گیا اور میں نے امام ابوحنیفہ کی مجالس میں سکوت اختیار کر لیا راوی کہتے ہیں کہ داؤد نے اعتزال سے ایک سال قبل ہی شدید خواہش کے باوجود امام ابوحنیفہ کی مجالس میں مسائل کے جواب سے سکوت اختیار کر لیا تھا۔

۱۰۹۷۵-عبداللہ بن محمد بن جعفر، عبداللہ بن محمد بن عباس، سلمہ بن شبیب، سہل بن عاصم، عثمان بن زفر کے سلسلہ سند سے سعید کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد نے کثرت کلامی ترک کر کے سکوت کے ذریعے اپنے نفس کا علاج کیا پھر ان میں تفکر پیدا ہوا اس کے بعد وہ مکمل طور پر نفس پر غالب آ گئے وہ غیر معروف راستہ سے مسجد میں گئے میں نے ان سے اس کی وجہ دریافت کی تو فرمایا اے سعید لوگوں سے درندوں کی مانند بھاگو کیونکہ ان سے اختلاط نقصان دہ ہے۔

۱۰۹۷۶-ابومحمد بن حیان، عبدالرحمٰن بن محمد بن یزید، کے سلسلہ سند سے لوین کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی نفس کے علاج کے لئے ایک سال تک امام ابوحنیفہ کی مجالس میں شرکت کرتے رہے اس کے بعد گوشہ نشین ہو گئے۔

۱۰۹۷۷-ابومحمد بن حیان، محمد بن احمد بن معدان، ابراہیم بن سعید جوہری کے سلسلہ سند سے ابواسامہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں ابن عیینہ کے ساتھ داؤد طائی کی خدمت میں حاضر ہوا انہوں نے فرمایا دوبارہ میرے پاس مت آنا۔

۱۰۹۷۸-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، محمد بن زکریا کے سلسلہ سند سے ربیع اعرج کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی مکبر کے "قد قامت الصلاۃ" کہنے کے وقت گھر سے نکلتے اور امام کے سلام پھیرتے ہی گھر چلے جاتے ایک روز میں نے ان سے نصیحت کی درخواست کی۔ انہوں نے چند نصیحتیں فرمائیں (۱) تقویٰ اختیار کرو (۲) والدین کی خدمت کرو (۳) سکوت اختیار کرو (۴) لوگوں کے ساتھ اختلاط سے اجتناب کرو۔

۱۰۹۷۹-محمد بن احمد بن ابان، ابی، ابوبکر بن عبید، فضیل بن عبدالوہاب کے سلسلہ سند سے محمد بن حسن کا قول نقل کیا ہے کہ میں داؤد طائی سے ملاقات کے لئے گیا۔ انہوں نے مجھے ملاقات کی اجازت دیدی، میں حجرہ کے دروازہ پر بیٹھ گیا میں نے ان سے اعتزال کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا اسی میں سلامتی ہے۔

۱۰۹۸۰-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن محمد، محمد بن عبدالمجید تیمی کے سلسلہ سند سے عبدالمجید تیمی کا قول نقل کیا ہے کہ میری طرف سے وصیت کی درخواست پر داؤد طائی نے فرمایا لوگوں سے تعلق کم استوار کرو، سلامتی دین کے ساتھ قلیل دنیا پر راضی ہو جاؤ اور سکوت اختیار کرو۔

۱۰۹۸۱-ابوبکر محمد بن احمد بن احمد، ابوحسن بن ابان، محمد بن لیث، سفیان بن وکیع کے سلسلہ سند سے یحییٰ احمد بن خرار عجلی کا قول نقل کیا ہے کہ میں داؤد طائی کے پاس گیا۔ اس وقت ان کا وسیع گھر ویران ہو چکا تھا صرف ایک کمرہ بلا دروازہ باقی تھا بعض لوگوں نے ان کی

وحشت کو دور کرنے کے لئے اس کمرہ پر دروازہ لگانے کی ان سے اجازت طلب کی انہوں نے فرمایا قبر کی وحشت اس سے بڑی ہے۔

۱۰۹۸۲-ابی، احمد بن عمر، عبداللہ بن محمد بن عبید، حسین بن علی بن اسود، حسن بن مالک کے سلسلہ سند سے بکر بن عابد کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی کا قول ہے کہ اے لوگو درندوں سے دوری اور دنیا سے دوری اختیار کرو نیز فرمایا یقین کے ذریعہ زہد، علم کے ذریعہ عبادت اور عبادت کے ذریعہ دنیا سے مکمل طور پر اجتناب کا حصول کافی ہے۔

۱۰۹۸۳-محمد بن احمد بن ابان، ابی، ابوبکر بن سفیان، محمد بن حسین، رستم بن اسامہ، ابونعمان کے سلسلہ سند سے عمیر بن صدقہ کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد میرے دوست تھے اور ہم اکھٹے ابوحنیفہ کی مجالس میں شریک ہوتے تھے، حتیٰ کہ انہوں نے گوشہ نشینی اختیار کرلی۔

۱۰۹۸۴-محمد بن احمد، ابی، ابوبکر بن سفیان، حسن بن صباح، شعیب بن حرب کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ داؤد کہتے تھے لوگوں کے ساتھ اختلاط سے چھوٹوں کی طرف سے غیر کرامی اور بڑوں کی طرف سے عیوب سننے پڑتے ہیں۔

۱۰۹۸۵-ابی، احمد بن محمد بن عمر، ابوبکر بن عبید بن حسین کے سلسلہ سند سے ابن سماک کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے داؤد طائی سے لوگوں سے عدم اختلاط کی وجہ دریافت کی انہوں نے گزشتہ جواب کی مانند جواب دیا۔

۱۰۹۸۶-عبداللہ بن محمد بن جعفر، عبداللہ بن محمد بن عباس، سلمۃ بن شبیب، سہل بن ابی عاصم، محمد بن یحییٰ کے سلسلہ سند سے داؤد طائی کا قول نقل کیا ہے کہ ترک دنیا زہد کی علامت ہے۔

۱۰۹۸۷-عبداللہ بن محمد بن یعقوب، ابوحاتم، محمد بن یحییٰ بن عمر، محمد بن بشیر کے سلسلہ سند سے حفص بن عمر جعفی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے مسجد میں داؤد سے ملاقات کی کوشش کی، داؤد کپڑا اڈالے ہوئے جلدی جلدی مسجد آئے اور سلام پھیرتے ہی گھر چلے گئے۔

۱۰۹۸۸-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن محمد، محمد بن عبدالمجید کے سلسلہ سند سے اسحاق بن منصور سلولی کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک دعوت کے ساتھ داؤد طائی کے پاس گیا وہ اس وقت مٹی پر بیٹھے تھے میں نے اپنے دوست سے کہا یہ زاہد ہیں۔

۱۰۹۸۹-ابومحمد بن حیان، احمد بن حسین، احمد بن ابراہیم دورقی، عمرو بن حمادۃ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ حسن بن عطیہ نے کوفہ آمد پر داؤد سے ایک مسئلہ دریافت کیا لیکن داؤد خاموش رہے بالآخر وہ تنگ ہو کر واپس چلا گیا۔

۱۰۹۹۰-عبداللہ بن محمد بن جعفر، عبداللہ بن محمد بن عباس، سلمۃ بن شبیب، سہل بن عاصم، عبداللہ بن عبدالصمد کے سلسلہ سند سے اسماعیل بن احمد کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی کے عم زاد نے ان سے حدیث کے بابت سوال کیا اور متعدد بار کیا لیکن داؤد نے کوئی جواب نہیں دیا۔

۱۰۹۹۱-ابی، ابراہیم بن محمد بن حسن، محمد بن یزید، محمد بن بشیر کے سلسلہ سند سے بکر بن محمد عابد کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد نے مجھے شیر سے بھاگنے کی طرح لوگوں سے بھاگنے کی تاکید کی۔

۱۰۹۹۲-ابومحمد بن حیان، عباس بن حمدان، حضرمی، سہیل بن سلیمان عبلی کے سلسلہ سند سے عبداللہ اعرج کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں نے داؤد طائی کے ساتھ نماز مغرب پڑھی، وہ سلام پھیرتے ہی گھر جانے لگے میں نے ان سے کہا میں آج آپ کا مہمان ہوں، چنانچہ وہ مجھے اپنے ساتھ لے گئے عشاء کے بعد دو خشک چپاتی انہوں نے کھائی، انہوں نے مجھے بھی کھانے کی دعوت دی، لیکن میں حیاء کی وجہ سے شریک نہیں ہوا اس کے بعد ایک بوسیدہ مٹکے سے انہوں نے گرم پانی نوش کیا میں نے ان سے کہا کہ اگر آپ کے لئے ٹھنڈے پانی کا انتظام ہو جائے تو مناسب ہے انہوں نے کہا اس بات کا خواہاں اللہ سے دور ہو جاتا ہے اس کے بعد میں نے ان سے وصیت کی درخواست کی انہوں نے دنیا سے بے التفاتی والدین سے حسن سلوک اور لوگوں سے عدم اختلاط کی مجھے وصیت کی۔

۱۰۹۹۳-عبداللہ بن محمد بن جعفر، احمد بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عبید، محمد بن حسین، محمد بن اشکاب، صفار کے سلسلہ سند سے داؤد طائی کے اہل خانہ میں سے ایک شخص کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ایک روز رشتہ داری کا واسطہ دیکر داؤد طائی سے وصیت کی درخواست کی۔ انہوں

نے فرمایا اے برادرم دنیاوی زندگی ایک محدود زندگی ہے جو بالآخر ختم ہو جائے گی اور آخرت کی زندگی ابدی ہے، دنیا ہی میں آخرت کی تیاری کرو اور میں سب سے زیادہ وقت ضائع کرنے والا ہوں۔

۱۰۹۹۴-ابی، ابو حسن بن ابان، ابو بکر بن عبید، حسین بن عبدالرحمٰن کے سلسلہ سند سے صالح بن موسیٰ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے داؤد طائی سے وصیت کی درخواست کی داؤد طائی نے اسے اہل تقویٰ کی صحبت کا حکم دیتے ہوئے کہا کہ اہل دنیا کے مقابلہ میں وہ تمہاری زیادہ معاون ثابت ہوگی۔

۱۰۹۹۵-جعفر بن محمد بن نصیر، ابراہیم بن نصر منصور، ابراہیم بن بشار صوفی کے سلسلہ سند سے ابراہیم بن ادہم کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی کا قول ہے کہ خوف خدا رکھنے والے انسانوں کی کچھ علامات ہیں جن سے وہی واقف ہوتے ہیں اور ان ہی میں ان کی کامیابی ہے۔ نیز داؤد نے سلیمان سے کہا اگر تم ٹھنڈا پانی نوش کرو گے اور لذیذ کھانے استعمال کرو گے تو اللہ اور موت سے تم محبت کیسے کرو گے۔ داؤد کی ان باتوں کی وجہ سے سفیان کی آنکھیں پرنم ہوگئیں۔

۱۰۹۹۶-ابی، عبداللہ بن محمد بن یعقوب، ابو حاتم، محمد بن یحییٰ بن عمر، محمد بن بشیر کے سلسلہ سند سے حفص بن عمر جعفی کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی کو والد کی میراث سے چار سو درہم ملے تھے انہوں نے تیس سال تک اس رقم کو اپنی ضروریات میں صرف کیا، اس رقم کے ختم ہونے کے بعد نصف چھت کا سامان فروخت کر دیا۔

۱۰۹۹۷-عبداللہ بن محمد بن جعفر، احمد بن حسین حذاء، احمد بن ابراہیم، ابونعیم کے سلسلہ سند سے حفص بن غیاث کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے داؤد طائی سے سوال کیا کہ فروخت شدہ غلام کی قیمت میں سے کتنی رقم باقی رہ گئی ہے انہوں نے کہا بارہ یا تیرہ درہم میں نے کہا وہ رقم مجھے دیدو تاکہ میں اسے کاروبار میں لگادوں، اس سے آپ کو کچھ نہ کچھ نفع ہو جائے گا، انہوں نے انکار کرتے ہوئے کہا اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

۱۰۹۹۸-عبداللہ بن محمد، احمد بن حسین، احمد بن ابراہیم، عبید بن جناد، عطاء بن مسلم حلبی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ داؤد طائی نے بیس سال میں تین سو درہم صرف کئے اسی دوران ان کے بھتیجے نے تجارت کے لئے ان سے رقم طلب کی داؤد نے ساٹھ درہم اسے دیدیے ایک ماہ بعد اس رقم سے تجارت کر کے اس نے داؤد طائی کو ایک سو بیس درہم دیئے داؤد نے کہا میری اصل رقم مجھے واپس کر دو۔

۱۰۹۹۹-عبداللہ بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عباس، سلمۃ بن شبیب، سہل بن عاصم کے سلسلہ سند سے عثمان بن زفر کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد کے عم زاد نے مجھے بتایا کہ داؤد کو والد کے ورثہ سے بیس دینار ملے تھے جو انہوں نے بیس سال میں ختم کئے، اسی طرح ایک گھر بھی انہیں میراث میں ملا تھا لیکن رفتہ رفتہ وہ بوسیدہ ہو گیا حتیٰ کہ صرف وہی گوشہ صحیح بچا جس میں ان کی سکونت تھی۔

۱۱۰۰۰-ابو محمد بن حیان، اسحاق بن ابی حسان، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے ابو سلیمان دارانی کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی کو ماں کی میراث سے کچھ دینار اور ایک گھر ملا تھا۔ گھر بوسیدہ ہوتے ہوتے بالکل ختم ہو گیا حتیٰ کہ آخر میں دوسروں کے گھر میں رہے۔

۱۱۰۰۱-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، محمد بن زکریا کے سلسلہ سند سے بعض اصحاب کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد نے مولاۃ سے ملنے والے بیس دینار بیس سال تک خرچ کیے۔

۱۱۰۰۲-احمد بن اسحاق، محمد بن یحییٰ بن مندہ، عبدالرحمٰن بن عمرو کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ محمد بن عامر نے مجھے ترک تجارت کا مشورہ کیا میں نے اور محمد بن نعمان نے انہیں تجارت جاری رکھنے کا مشورہ دیا اس کے بعد محمد بن عامر نے بغداد میں رہنے والے اپنے ایک بھائی سے اس بارے میں مشورہ کیا انہوں نے انہیں ترک تجارت کا مشورہ دیتے ہوئے کہا داؤد طائی نے تجارت کرنے کے بجائے رقم اپنے پاس رکھی پوری زندگی اس سے خرچ کیا وفات کے بعد ایک دینار بچا جس سے انہیں کفن دیا گیا۔

۱۱۰۰۳-عبداللہ بن محمد، احمد بن حسین حذاء، احمد بن ابراہیم دورقی کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن صالح بن مسلم عجلی کا قول نقل کیا ہے کہ میں داؤد کی وفات کے وقت ان کے گھر گیا اس وقت ان کے گھر میں ایک پرانا مٹکا تھا اس میں خشک روٹی اور پانی تھا اس کے علاوہ ایک اینٹ تھی جس پر انہوں نے سر رکھا ہوا تھا۔

۱۱۰۰۴-عبداللہ بن محمد، احمد بن حسین حزاء، احمد بن ابراہیم دورقی، عبدالرحمٰن بن مصعب کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ داؤد طائی کی پشت کی ہڈیاں ایک تھیلے کی طرح تھیں۔

۱۱۰۰۵-ابی، احمد بن محمد بن بن عمر، عبداللہ بن محمد بن سفیان، ابن ابی مریم کے سلسلہ سند سے قبیصہ کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی کے اہل خانہ میں سے ایک خاتون نے گھی میں ثرید تیار کر کے پیالہ میں رکھ کر ایک باندی کے ہاتھ ان کی افطاری کے لئے بھیجا۔ باندی نے انہیں وہ ثرید پیش کر دیا داؤد نے اسے کھانے کے لئے رکھا تھا کہ اچانک ایک سائل آ گیا داؤد نے وہ ثرید اسے دیدیا رات کو کھانے کے لئے کچھ کھجور رکھی تھی وہ پیالہ میں رکھ کر مجھے دیدی، میرے خیال میں وہ شب ان کی بھوک میں گزری، قبیصہ کہتے ہیں کہ داؤد طائی بڑے فیاض انسان تھے۔

۱۱۰۰۶-اسحاق بن احمد، ابراہیم بن یوسف، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ داؤد خشک روٹی کھاتے تھے ان کے پاس دو مٹکے ایک پانی اور ایک روٹیوں کے لئے تھے پانی کا مٹکا زمین میں دبایا ہوا تھا تا کہ پانی ٹھنڈا نہ ہو۔

۱۱۰۰۷-اسحاق بن احمد، ابراہیم بن یوسف احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے ابوسلیمان کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی ۶۴ سال تک بلا شادی رہے، وجہ دریافت کرنے پر فرمایا نفس کے علاج کی وجہ سے۔

۱۱۰۰۸-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، اسماعیل بن ابی الحارث وابی احمد بن محمد بن ابان، ابوبکر بن سفیان، احمد بن عمران اخنسی کے سلسلہ سند سے ولید بن عقبہ کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی ساٹھ روٹی پکوا کر ایک تھیلے میں انہیں رکھ دیتے تھے ہر شب نمک اور پانی سے ان میں سے دو روٹی کھا لیتے تھے۔

۱۱۰۰۹-ابومحمد بن حیان، عبداللہ بن محمد بن عباس، سلمۃ بن شبیب، نہل بن عاصم، شہاب بن عباد کے سلسلہ سند سے محمد بن بشر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میں نے داؤد طائی کے ساتھ نماز مغرب پڑھی، نماز کے بعد وہ مجھے گھر لے گئے ایک بڑے مٹکے سے خشک روٹی نکال کر پانی میں ڈبو کر انہوں نے کھالی مجھے بھی دعوت دی لیکن میں نے کہا کہ بارک اللہ میں نے ان سے کہا کہ آپ یہ روٹی نمک کے ساتھ کھالیں انہوں نے کہا کہ میں نے موت تک نمک استعمال نہ کرنے کی قسم اٹھائی ہوئی ہے۔

۱۱۰۱۰-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، وابومحمد بن حیان، احمد بن علی بن جارود، ابوسعید اشج، عبداللہ بن عبدالکریم کے سلسلہ سند سے حماد بن ابی حنیفہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک روز داؤد کے پاس گیا وہ نفس سے کہہ رہے تھے، میں نے تجھے تیری خواہش کی وجہ سے گوشت اور کھجوریں کھلائی لیکن تو نے میری بات نہیں مانی۔

۱۱۰۱۱-ابراہیم بن احمد بن ابی حصین، محمد بن عبداللہ حضرمی، محمد بن حسان کے سلسلہ سند سے ابراہیم بن حسان کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میں داؤد طائی کے پاس گیا، گھر سے باتوں کی آواز سنائی دی میں سمجھا کہ گھر میں ان کے ساتھ کوئی دوسرا بھی ہے جس سے وہ باتیں کر رہے ہیں کافی دیر کے بعد میں اجازت لے کر اندر داخل ہو گیا، انہوں نے تاخیر سے اجازت لینے کی وجہ دریافت کی، میں نے کہا مجھے یوں محسوس ہوا کہ آپ کے ساتھ کوئی دوسرا شخص ہے، انہوں نے فرمایا میں اپنے نفس سے مخاطب تھا کیونکہ گزشتہ شب میں میرے نفس نے کھجور کی خواہش کی، اس کے بعد میں نے گوشت اور کھجور کے استعمال پر قسم اٹھالی۔

۱۱۰۱۲-ابوقاسم، ابراہیم بن احمد بن ابی حفص محمد بن عبداللہ حجری، محمد بن احمد بن عیسیٰ واہشی حزاز کے سلسلہ سند سے مصعب بن مقدام کا

قول نقل کیا ہے کہ ایک روز داؤد نے مجھے کھجور خریدنے کے لئے بھیجا جب میں لایا تو انہوں نے فرمایا میں نے کھجور کے استعمال پر قسم اٹھائی ہوئی ہے۔

۱۱۰۱۳- ابومحمد بن حیان، محمد بن عبداللہ بن مصعب، علی بن حرب، اسماعیل بن زیان کے سلسلہ سند سے دایہ کا قول نقل کیا ہے کہ انہوں نے داؤد طائی سے ستو پھانکنے کے بارے میں سوال کیا انہوں نے فرمایا روٹی چبانے اور ستو پھانکنے میں قرأت میں پچاس آیات کا فرق پڑ جاتا ہے۔

۱۱۰۱۴- عبداللہ بن محمد بن جعفر، عباس بن حمدان حنفی، حضرمی، نصیر بن عبدالرحمٰن، عامر بن اسماعیل احمسی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے داؤد طائی سے سوال کیا کہ آپ خشک روٹی شوق سے کھاتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ سبحان اللہ یہ کیسی عجیب بات ہے مجھے کوئی روٹی پکانے والا نہیں ملتا جس کی وجہ سے میں ایسا کرتا ہوں۔

۱۱۰۱۵- ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، ابوسعید اشج، عبداللہ بن عبدالکریم کے سلسلہ سند سے حماد بن ابی داؤد طائی کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی کی باندی نے ایک بار ان سے کچھ پکانے کی اجازت طلب کی انہوں نے اجازت دیدی اس باندی نے چربی اور ملا جلا گوشت تیار کر کے داؤد طائی کو پیش کیا، انہوں نے کچھ یتامیٰ کے بارے میں پوچھا انہوں نے کھانا کھایا ہے؟ باندی نے کہا کہ نہیں داؤد نے فرمایا یہ کھانا انہیں دیدو کیونکہ اس حالت میں میرے لئے یہ اور گھاس برابر ہیں البتہ ان کے کھانے کی وجہ سے میرے لئے یہ کھانا ذخیرہ آخرت بن جائے گا۔

۱۱۰۱۶- مؤلف کتاب نے ابی، عبداللہ بن محمد بن یعقوب، ابوحاتم محمد بن یحییٰ بن عمر واسطی، محمد بن بشیر کے سلسلہ سند سے حفص بن عمر جعفی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے داؤد طائی سے کہا آپ نے گھر کا سارا سامان فروخت کر دیا حتیٰ کہ اب صرف نصف چھت باقی رہ گئی ہے اگر اس چھت کو مکمل کر دیا جائے تو سردی اور گرمی سے آپ کی حفاظت ہو جائے گی۔ داؤد طائی نے جواب میں کہا میرے قریب سے اٹھ جاؤ یہ سب فضول باتیں ہیں مجھے اس وقت فکر آخرت دامن گیر ہے، پھر اس شخص نے پانی طلب کیا، داؤد نے کہا جہاں پانی رکھا ہے وہاں سے جا کر پی لو اسے تلاش کے باوجود پانی نہیں ملا اس نے داؤد کو بتایا داؤد گھر ہی میں اسے لے گیا اور اس سے کہا یہاں سے پانی پی لو وہاں زمین پر ایک پرانا مٹکا رکھا ہوا تھا جب اس شخص نے اس سے پانی پیا تو وہ گرم پانی تھا اس نے داؤد سے کہا کہ اگر آپ کے لئے ٹھنڈے پانی کا انتظام کر دیا جائے تو بہتر ہوگا۔ داؤد نے فرمایا کہ میں یہ تمام باتیں چھوڑ چکا ہوں کیونکہ اصل معاملہ تو آخرت کا ہے پھر اس شخص نے داؤد سے وصیت کی درخواست کی۔ داؤد نے فرمایا زندگی سے روزہ رکھ کر موت سے افطار کرو پھر تم سیدھے جنت جاؤ گے۔

۱۱۰۱۷- احمد بن جعفر بن مالک، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابوموسیٰ انصاری، عبادہ بن کلیب کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے داؤد طائی سے چھت پر لگے مکڑی کے جالے کو صاف کرنے کی اجازت طلب کی؟ داؤد نے کہا کہ چھت کی طرف نظر کرنا فضول ہے، مجاہد نے چند سال چھت تک کی طرف نہیں دیکھا۔

۱۱۰۱۸- ابراہیم بن محمد بن حسن، محمد بن یزید، محمد بن عبدالرحمٰن کے سلسلہ سند سے ابن سماک کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد کو ورثہ سے تیرہ درہم ملے تھے۔ انہوں نے بیس سال تک فضولیات سے اجتناب کرتے ہوئے ان سے گزارہ کیا۔

۱۱۰۱۹- احمد بن اسحاق، احمد بن یحییٰ بن مندہ، حسن بن منصور بن مقاتل، علی بن محمد طنافسی کے سلسلہ سند سے عبدالرحمٰن بن مصعب کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی نے ایک بار پھٹا پرانا لباس پہنا ہوا تھا، ایک شخص نے ان سے اسے سینے کی اجازت طلب کی فرمایا کہ اسے دیکھنا فضولیات سے ہے۔

۱۱۰۲۰- عبداللہ بن جعفر، احمد بن حسین حذاء، احمد بن ابراہیم دورقی، یحییٰ بن اسماعیل کے سلسلہ سند سے بکر بن محمد عابد کا قول نقل کیا ہے کہ

میں نے داؤد طائی سے ان کی خوراک کی مقدار کے بارے میں سوال کیا انہوں نے فرمایا دو چپاتی، میں نے کہا کہ اس سے آپ شکم سیر ہو جاتے ہیں؟ فرمایا ہاں۔

۱۱۰۲۱-عبداللہ بن محمد بن جعفر، احمد بن حسین حذاء، احمد بن ابراہیم دورقی، محمد بن عبیداللہ، محمد بن بشیر عبدی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ حماد نے داؤد طائی سے کہا آپ کے پاس دنیا بہت قلیل ہے۔ انہوں نے فرمایا دنیا قلیل مقدار میں بھی نقصان دہ ہے پھر حماد نے رشتہ داری کا واسطہ دے کر ان سے دریافت کیا کہ آپ کو کس چیز کی ضرورت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ میرے لئے برنی کھجور لے آؤ چنانچہ حماد نے برنی کھجور خرید کر گھر کے ایک گوشہ میں رکھ دی لیکن داؤد کے نہ کھانے کی وجہ سے وہ خراب ہوگئی، ایک روز داؤد نے باندی سے دودھ خریدنے کو کہا۔ چنانچہ اس نے دودھ فروش کو بتایا کہ میں داؤد کے لئے خریدتی ہوں، اس نے نام سن کر عمدہ دودھ دیدیا، داؤد کو یہ بات معلوم ہوئی تو انہوں نے اس کا استعمال نہیں کیا۔ ایک روز فضیل نے داؤد سے اندر آنے کی اجازت طلب کی تو داؤد نے اجازت نہیں دی فضیل دروازہ پر بیٹھ کر واپس چلے گئے، ایک بار والدہ کے اصرار پر داؤد نے ان سے کہا میں اپنے بھائیوں کی دعوت کرنا چاہتا ہوں لہٰذا آپ عمدہ کھانا تیار کرلیں کھانا تیار ہونے کے بعد داؤد دروازہ پر بیٹھ گئے جو سائل بھی آتا اسے کھانا کھلاتے حتیٰ کہ سارا کھانا ختم ہوگیا۔

۱۱۰۲۲-محمد بن عبداللہ بن جعفر، احمد بن حسین حذاء، احمد بن ابراہیم دورقی، شہاب بن عباد عبدی، سوید بن عمرو کلبی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک ساتھی نے داؤد کی خدمت میں دو ہزار درہم ہدیتاً پیش کئے اور عرض کیا کہ بلا طلب اللہ نے آپ کو یہ نعمت دی ہے لہٰذا آپ اسے قبول کیجئے؟ لیکن داؤد نے فرمایا مجھے اس کے عدم قبول میں نجات معلوم ہوتی ہے۔

۱۱۰۲۳-عبداللہ بن محمد، احمد بن ابراہیم بن حسین، عمرو بن حماد کے سلسلہ سند سے بعض اصحاب کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر ایک شخص کے ساتھ داؤد کی خدمت میں گئے۔ انہوں نے داؤد سے کہا آپ حجامت بنوا لیجئے۔ داؤد نے کہا کہ حجام کو لے آؤ چنانچہ انہوں نے حجام کو بلوا کر داؤد کی حجامت بنوادی داؤد نے اسے ایک دینار دیا مسعر کہتے ہیں کہ شاید داؤد کے پاس اس وقت صرف وہی دینار تھا۔

۱۱۰۲۴-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، احمد بن سعید، رباطی، اسحاق بن منصور وعبداللہ بن محمد، احمد بن حسین احمد دورقی، ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن مہدی بن منصور بن حیان کے سلسلہ سند سے جنید کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں داؤد کے پاس گیا تو ان کی زبان پر زخم کی وجہ سے سوراخ تھا۔ میں نے اس پر لگانے کے لئے دوائی دی دو تین روز کے بعد پھر میں ان کے پاس گیا تو وہ دوائی اسی طرح رکھی ہوئی تھی۔ میں نے ان سے اس کی وجہ دریافت کی فرمایا اس کا عوض نہیں لوگے تو میں بھی اسے استعمال نہیں کروں گا۔

۱۱۰۲۵-ابراہیم بن احمد بن ابی حصین، محمد بن عبداللہ حضرمی، ابویعقوب یوسف قواریری کے سلسلہ سند سے حجام، جنید کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد نے حجامت بنوا کر بالاصرار ایک دینار دیا۔

۱۱۰۲۶-احمد بن اسحاق، عبداللہ بن محمد بن مصعب علی بن حرب کے سلسلہ سند سے اسماعیل بن ریان کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد نے حجامت بنوا کر ایک دینار دیا اس وقت انکے پاس اس کے علاوہ کچھ نہیں تھا۔

۱۱۰۲۷-علی بن عبداللہ بن عمر، احمد بن بکر بزانی کے سلسلہ سند سے ابوسعید سکری کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد نے حجامت بنوا کر حجام کو ایک دینار دیا تو حجام نے کہا یہ اسراف ہے، داؤد نے فرمایا بے مروت انسان کی عبادت غیر قبول ہے۔

۱۱۰۲۸احمد بن جعفر بن حمدان، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ہارون بن سفیان کے سلسلہ سند سے ابونعیم کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد نے جنید حجام کو ڈاڑھ نکالنے پر ایک درہم دیا تو اس نے کہا کہ اس کا ثمن دو ناذق ہیں داؤد نے کہا کہ فی الحال یہی لے لو۔

۱۱۰۲۹-ابومحمد بن حیان، عبداللہ بن محمد بن عباس، سلمۃ بن شبیب سہل بن عاصم، عثمان بن زفر کے سلسلہ سند سے ولید بن عقبہ کا قول نقل کیا ہے کہ سردی میں داؤد طائی سے دھوپ میں بیٹھنے کو کہا گیا لیکن وہ نہیں بیٹھے۔

۱۱۰۳۰- ابو محمد بن حیان، عبداللہ بن محمد، سلمۃ، سہل، عبداللہ بن خبیق کے سلسلہ سند سے جبیر بن مجاہد کا قول نقل کیا ہے کہ مرض کی حالت میں داؤد طائی کو سیر و تفریح کا کہا گیا تو انہوں نے فرمایا مجھے اللہ سے شرم آتی ہے۔

۱۱۰۳۱- ابی، و ابو محمد بن حیان، ابراہیم بن محمد بن حسن بن منصور علی طنافسی کے سلسلہ سند سے عبدالرحمن بن مصعب کا قول نقل کیا ہے کہ بیماری میں داؤد طائی کو صحن میں بیٹھنے کو کہا گیا فرمایا کہ مجھے شرم آتی ہے۔

۱۱۰۳۲- عثمان بن محمد عثمانی، عبداللہ بن جعفر مصری، یوسف بن موسیٰ مروزی کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن خبیق کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی نے فضیل کو عیادت کے لئے آنے کے موقع پر کہا اے فضیل میرے پاس کم آیا کرو۔

۱۱۰۳۳- ابو محمد بن حیان، عیسیٰ بن محمد وسقندی، عبداللہ بن محمد بن عبید، ہارون بن حسن کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن فرج کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی کو خواب میں جنگل میں حیران و سرگرداں دیکھا گیا۔ ان سے اس کی وجہ پوچھی گئی تو انہوں نے فرمایا میں ابھی جیل سے رہا ہوا ہوں معلوم کیا گیا تو اس وقت داؤد کی موت واقع ہوگئی تھی۔

۱۱۰۳۴- ولید بن احمد، ومحمد بن حمدان، عبدالرحمن بن ابی حاتم، محمد بن یحییٰ واسطی، محمد بن حسین، صالح بن یحییٰ تیمی کے سلسلہ سند سے حفص بن غیاث کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص کی تدفین کے موقع پر داؤد چیخ مار کر بے ہوش ہوگئے۔

۱۱۰۳۵- عبداللہ بن محمد، اسحاق بن ابی حسان، احمد بن ابی الحواری، محمد بن یحییٰ کے سلسلہ سند سے داؤد طائی کا قول نقل کیا ہے کہ معاصی کی ذلت سے پاک ہو کر تقویٰ کی عزت کی طرف آنے والے کو اللہ بلا مال غنی، بلا خاندان عزت اور بلا انیس موانست عطاء فرماتے ہیں۔

۱۱۰۳۶- عبداللہ بن محمد، محمد بن یحییٰ، ابراہیم بن ارومہ، عباس بن عبدالعظیم کے سلسلہ سند سے بکر بن محمد کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے داؤد سے وصیت کی درخواست کی، انہوں نے فرمایا مردوں کا لشکر تمہارا منتظر ہے۔

۱۱۰۳۷- احمد بن محمد بن عمر، عبداللہ بن عبید، محمد بن عبدالوہاب کے سلسلہ سند سے داؤد کا قول نقل کیا ہے کہ ہر شخص کو اس کے عزم کے سپرد کیا جاتا ہے پھر بعض خیر اور بعض شر کا عزم کرنے والے ہوتے ہیں۔

۱۱۰۳۸- ابی، ابراہیم بن محمد بن حسن، محمد بن یزید کے سلسلہ سند سے ابراہیم بن عبید کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد سے عدم شادی کی بابت سوال کیا گیا تو فرمایا فکر آخرت کی وجہ سے میں شادی کے حقوق ادا کرنے سے قاصر ہوں۔

۱۱۰۳۹- ابراہیم بن محمد بن حسن، و ابو محمد بن حیان، عبداللہ بن سند سے قاسم بن ضحاک کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز داؤد نے اپنے دوست سے فرمایا مسلسل مصائب میں مبتلا انسان مصائب سے کیسے نجات پا سکتا ہے۔

۱۱۰۴۰- ابی، ابراہیم بن محمد بن یزید، اسحاق بن منصور، عبدالاعلیٰ بن زیاد اسلمی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے داؤد کو ایک روز دریائے فرات کے کنارہ حیران دیکھ کر ان سے اس کی وجہ دریافت کی، فرمایا کہ حکم الٰہی پر مسخر ہونے والی کشتی کو دیکھ کر حیران ہو رہا ہوں۔

۱۱۰۴۱- عبداللہ بن محمد بن جعفر، ومحمد بن علی، ابو یعلیٰ موصلی محمد بن حسین برجلانی، اسحاق سلولی کے سلسلہ سے ام سعید کا قول نقل کیا ہے کہ ہمارے اور داؤد کے گھر کے درمیان صرف ایک دیوار کا فاصلہ تھا شب کو داؤد کے رونے کی آواز میں سنتی تھی۔ وہ دعا میں فرماتے اے الٰہی میرے غموں کو دور فرما، میرے اور بیداری کے درمیان حائل ہو جا اور اپنی ملاقات کا ایسا مشتاق بنا کہ دنیا کی تمام لذتیں مجھ سے ختم ہو جائیں، بعض مرتبہ داؤد بڑی شیریں آواز سے قرآن کی تلاوت فرماتے مجھے ان کی قرأۃ سننے کے بعد دنیا کی تمام نعمتیں بھول جاتیں۔

۱۱۰۴۲- احمد بن اسحاق، محمد بن یحییٰ بن مندہ، ابراہیم بن سعید، محمد بن جعفر بن عون کے سلسلہ سند سے داؤد کا قول نقل کیا ہے کہ حسن ظن سب سے عمدہ شے ہے۔

۱۱۰۴۳- محمد بن علی بن حبیش، ابو شعیب حرانی، احمد بن عمران اخنسی، عثمان بن عمر کے سلسلہ سند سے محمد بن عبدالعزیز تیمی کا قول نقل کیا ہے

کہ داؤد طائی سے قرآنی آیت ''فلما تراءی الجمعان'' میں مد کی بابت سوال کیا گیا تو فرمایا اس پر مد ہے۔

۱۱۰۴۲-ابو محمد بن حیان، عباس بن حمدان، حضرمی، بثین الطائی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک روز داؤد نے عمدہ کھجوریں دیکھ کر اس کے مالک سے خرید نا چاہیں۔

۱۱۰۴۳-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق وابو حامد احمد بن محمد بن حسن، حسین بن اسماعیل، محمد بن یحییٰ ازدی، بشر بن مصلح کے سلسلہ سند سے ابو محمد صدقہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص کی تدفین کے موقع پر داؤد ایک گوشہ میں بیٹھ کر فرمانے لگے، وعید سے خوف زدہ شخص کے لئے بعید شے قریب ہو جاتی ہے اور طویل امید والے کا عمل کمزور ہو جاتا ہے۔

۱۱۰۴۴-احمد بن اسحاق، ابراہیم بن نائلہ، احمد بن ابی الحواری، اسحاق بن خلف کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ داؤد چاندنی شب میں چھت پر چڑھ کر سوچتے رہتے تھے ایک روز اسی وجہ سے وہ اپنے ہمسایہ کے گھر میں گئے ہمسایہ کو اولاً تو ان کی بابت چور کا شبہ ہوا لیکن پھر اس نے ان کو پہچان لیا اور اٹھا کر ان کو گھر چھوڑ آیا۔

۱۱۰۴۵-احمد بن اسحاق، محمد بن یحییٰ، سلیمان بن یعقوب کے سلسلہ سند سے ابن سماک کا قول نقل کیا ہے کہ میرے بھائی داؤد نے ترک معاصی اور اعمال صالحہ کی مجھے وصیت فرمائی۔

۱۱۰۴۶-ابو بکر محمد بن احمد، ابن موسیٰ انصاری، محمد بن داؤد کے سلسلہ سند سے سندویہ قتال کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی سے امراء کو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے بارے میں سوال کیا گیا، فرمایا مجھے اس کے بارے میں سلطان کی طرف سے ایذا رسانی یا تلوار یا خود اس میں کبر پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔

۱۱۰۴۷-ابراہیم بن احمد بن حصین، محمد بن عبداللہ حضرمی، احمد بن ابی موسیٰ ابو عمر وراق کے سلسلہ سند سے ابو خالد طائی کا قول نقل کیا ہے کہ میں اپنے والد کے ہمراہ داؤد سے ملنے گیا، اس وقت وہ نماز میں مشغول تھے، ہمارے سامنے سجدے میں ان پر کوئی چیز گری لیکن ان کی نماز میں کوئی فرق نہیں آیا۔

۱۱۰۴۸-ابراہیم بن احمد، بن ابی حصین، محمد بن عبداللہ حضرمی، سیف بن ہناس طائی کے سلسلہ سند سے احمد بن شراللہ کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد کی قبر کے نزدیک پانی کا چھڑکاؤ کرتا تھا، ایک روز میں نے اس کی قبر کے پاس چراغ دیکھا، قریب گیا تو وہ غائب ہو گیا تین بار ایسا ہوا پھر مجھے خواب میں پانی کے چھڑکاؤ سے منع کر دیا گیا۔

۱۱۰۴۹-ابراہیم بن احمد حضرمی، عبداللہ بن ابراہیم خثعمی کے سلسلہ سند سے ابو عبلہ بنانی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میں نے داؤد کے صحن میں رکھے ہوئے لوٹے سے پانی نوش کر لیا بعد میں داؤد نے کہا کہ آئندہ بلا اجازت ایسا نہ کرنا۔

۱۱۰۵۰-ابی وابو محمد بن ابان، احمد بن محمد بن عمر، عبداللہ بن محمد بن عبید، محمد بن حسین کے سلسلہ سند سے قبیصہ بن عقبہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار بعض امراء کی طرف سے تعریف کرنے پر فرمایا من آنم کہ من دانم۔

۱۱۰۵۱-ابی وابو محمد بن ابان، احمد بن محمد بن عمر، عبداللہ بن محمد، محمد بن حسین، یحییٰ بن عبدالحمید کے سلسلہ سند سے داؤد طائی کا قول نقل کیا ہے کہ ہم نے گناہ اور لوگوں کے ساتھ اختلاط ترک کر دیا۔

۱۱۰۵۲-ابی وابو محمد بن احمد، احمد بن محمد، عبداللہ بن محمد، محمد بن حسین، محمد بن اشکاب کے سلسلہ سند سے داؤد کا قول نقل کیا ہے کہ ہماری زبان سے نا امیدی ہمارے قلب سے امید ظاہر ہوتی ہے۔

۱۱۰۵۳-ابو بکر محمد بن احمد مؤذن، ابو حسن بن ابان ابو بکر بن سفیان، محمد بن حسین، ابراہیم بن عبید، ابو خالد احمد کے سلسلہ سند سے داؤد کا قول نقل کیا ہے کہ فکر آخرت پیدا کرنے کے لئے کچھ اعمال کرنے پڑتے ہیں۔

۱۱۰۵۶-عمر بن احمد بن شاہین، عبید اللہ بن ثابت، ابوسعید اشج کے سلسلہ سند سے ابن ادریس کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد نے ایک بار ایک حرف میں غلطی کی جو میں نے قاسم بن معن سے ذکر کردی داؤد کو یہ بات ناگوار گزری۔

۱۱۰۵۷-ابومحمد بن حیان، عبدالرحمن بن حسن، علی بن حرب کے سلسلہ سند سے محمد بن بشر کا قول نقل کیا ہے کہ اولاً دیہاتی ہونے کی وجہ سے داؤد پر لوگ ہنستے تھے لیکن بعد میں وہ لوگوں کے سردار بن گئے۔

۱۱۰۵۸-عبداللہ بن محمد بن جعفر، عبدالرزاق عتیق بن عبداللہ کے سلسلہ سند سے عبدالعزیز بن محمد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میں نے داؤد طائی کو خواب میں شعر پڑھتے سنا۔ القاء الٰہی کا شوق انسان کے لئے سب سے بڑی نعمت ہے۔

۱۱۰۵۹-ابی وابواحمد بن حیان، ابراہیم بن محمد بن حسن، حسن بن منصور کے سلسلہ سند سے ابونعیم کا قول نقل کیا ہے کہ فکر آخرت کی وجہ سے داؤد کے چہرہ میں چیونٹی کی مانند میں نے نشان دیکھا۔

۱۱۰۶۰-ابومحمد بن حیان، محمد بن فضل بن خطاب، علی بن سعید، طنافسی کے سلسلہ سند سے عبدالرحمن بن مصعب کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار داؤد طائی نے ایک شخص سے ایک درہم کی کچھ چیزیں منگوائیں تھوڑی دیر کے بعد داؤد نے اس سے اپنا درہم واپس طلب کرلیا۔ کیونکہ اس وقت ان کے پاس صرف یہی درہم تھا۔

۱۱۰۶۱-ابوبکر عبداللہ بن محمد، عبداللہ بن احمد بن سوادہ، عیاش ترقعی کے سلسلہ سند سے عبدالرحمن بن مصعب کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز ہمارے سامنے داؤد طائی کے روشن دان سے دھوپ اندر داخل ہوگئی ہم نے ان سے روشن دان بند کرنے کی اجازت طلب کی انہوں نے فرمایا سلف فضول نظر کو ناپسند کرتے تھے، اس طرح ایک بار ہم نے ان کے کپڑے پر پیوند لگانے کی اجازت طلب کی تو انہوں نے پھر وہی جواب دیا۔

۱۱۰۶۲-ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، اسماعیل بن ابی حارث، الحنفی، عثمان بن زفر کے سلسلہ سند سے سعید طحان کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے داؤد کو دائیں طرف کے بجائے بائیں یا سامنے جوتیاں رکھنے کا مشورہ دیا داؤد نے جواب میں بارک اللہ فرمایا۔

۱۱۰۶۳-عبداللہ بن محمد، عبدالرحمن بن حسن، علی بن حرب، اسماعیل بن ابان کے سلسلہ سند سے ابن ادریس کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی نے عبداللہ بن عبداللہ کے لئے درج ذیل اشعار کہے۔

(۱) میری طرف سے عراک بن مالک سے کہدو کہ ابوبکر کی مدح ثنائی کرتے رہو (۲) سائل کو محروم مت کرو، کبر سے بڑا انسان کے لئے کوئی شرک نہیں ہے۔

۱۱۰۶۴-محمد بن فتح حنبلی، یحییٰ بن محمد بن صاعد، ابواشعث احمد بن مقدام، اسماعیل بن علیہ، داؤد طائی عبدالملک کے سلسلہ سند سے جابر بن سمرہ کا قول نقل کیا ہے کہ کچھ کوفیوں نے حضرت عمر سے حضرت سعد کے اچھی طرح نماز نہ پڑھنے کے بارے میں شکایت کی۔ حضرت عمر نے انہیں بلاکر ان سے اس بارے میں پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ میں آپ ﷺ کے طریقے کے مطابق ان کو نماز پڑھاتا ہوں، حضرت عمر نے فرمایا کہ مجھے تم سے یہی امید تھی۔

۱۱۰۶۵-عبداللہ بن محمد بن جعفر بن احمد بن سعید واسطی، حماد بن اسماعیل بن علیہ، ابی ومحمد بن فتح، یحییٰ بن محمد، احمد بن مقدام، اسماعیل بن علیہ، داؤد طائی، عبدالملک بن عمیر کے سلسلہ سند سے زید بن عقبہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار حجاج نے مجھ سے حاجت پیش کرنے کو کہا، میں نے ان سے سمرہ بن جندب کے حوالہ سے حدیث نبوی بیان کی کہ بادشاہ یا ذی اثر کے علاوہ سے سوال کرنا بے فائدہ ہے۔ انہوں نے

کہا کہ میں تو بادشاہ ہوں لہٰذا مجھ سے سوال کرو پھر میں نے ان سے اپنے لڑکے کے بارے میں سوال کیا۔ حجاج نے کہا: اس کو سو عطا کر دیا۔

۱۱۰۴-محمد بن احمد بن حسن، محمد بن لیث جوہری، حماد بن اسماعیل بن علیہ، ابی، داؤد طائی، عبدالملک بن عمیری، حصین بن ابی حر کے سلسلہ سند سے سمرۃ بن جندب کے کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ حجامت بنوار ہے تھے، بنی فزارہ کے ایک دیہاتی نے آپ سے کہا یہ حجام آپ کی جلد کاٹ دے گا آپ نے فرمایا یہ لوگ اپنے فن کے ماہر ہوتے ہیں۔۲

۱۱۰۵-سلیمان بن احمد، احمد بن شعیب نسائی وابوحامد احمد بن جبلہ، ابوبکر بن اسحاق بن خزیمہ، محمد بن رافع نیشاپوری، مصعب بن قدام، داؤد طائی، اسماعیل بن ابی خالد قیس بن ابی حازم کے سلسلہ سند سے جریر کا قول نقل کیا ہے کہ لوگوں پر رحم نہ کرنے والے پر اللہ رحم نہیں فرماتا۔۳

۱۱۰۶-سلیمان بن احمد، احمد بن شعیب، محمد بن رافع، مصعب بن مقدام، داؤد طائی، اسماعیل بن ابی خالد قیس بن ابی حازم کے سلسلہ سند سے موفوعاً عبداللہ بن مسعود کا مرفوعاً قول نقل کیا ہے کہ دو شخص قابل رشک ہیں (۱) راہ حق میں مال خرچ کرنے والا (۲) حکمت پر عمل کر کے دوسروں کو اس کی تعلیم دینے والا۔۴

۱۱۰۷-ابوحامد احمد بن جبلہ، محمد بن اسحاق بن خذیمہ، محمد بن رافع ومحمد بن علی بن حبیش ثقفی، عبدالرحمن بن طائی وابراہیم بن عبداللہ، ابونعیم عدی، علی بن حرب، مصعب بن مقدام، داؤد طائی، اعمش، ابوصالح کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو تمہارے پاس رقیق القلب اور رحم دل اہل یمن آئینگے، ایمان اور حکمت تمہیں ان ہی سے ملیں گے، مشرق میں بسنے والے مضر وربیعہ کے اصحاب سخت قلوب والے ہوں گے۔۵

۱۱۰۷-سلیمان بن احمد، احمد بن شعیب وابوحامد بن جبلہ، ابوبکر بن خزیمہ، محمد بن رافع ومحمد بن محمد، اسحاق ثلاثانی، علی بن قاسم بن فضل علی بن حرب، مصعب بن مقدام، داؤد، اعمش، ابوصالح کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے ہر نبی کی ایک دعا ضرور قبول ہوتی ہے اور میں اس کے عوض آخرت میں اپنی امت کی سفارش کروں گا۔۶

۱۱۰۸-سلیمان بن احمد، احمد بن شعیب، وابوحامد بن جبلہ محمد بن اسحاق، محمد بن رافع، مصعب وداؤد طائی، اعمش، ابوصالح کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو نماز مختصر پڑھاؤ کیونکہ نماز میں کمزور، بوڑھے اور ذی حاجت لوگ بھی ہوتے ہیں۔۷

---

۱ المعجم الکبیر للطبرانی ۷/۲۱۹.

۲ المستدرک ۴/۲۰۸. ومسند الامام أحمد ۵/۹، ۱۵، ۱۹. والسنن الکبری للبیهقی ۹/۳۳۹. والمعجم الکبیر للطبرانی ۷/۲۲۳. والمصنف لابن أبی شیبة ۷/۴۴۲.

۳ صحیح البخاری ۸/۹، ۱۲. وصحیح مسلم، کتاب الفضائل ۶۵. وفتح الباری ۱۰/۴۲۶، ۴۳۸.

۴ صحیح البخاری ۱/۲۸، ۲/۱۳۴، ۹/۷۸، ۱۲۶. وصحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرین باب ۷. وفتح الباری ۱/۱۲۰، ۲۹۸.

۵ صحیح البخاری ۵/۲۱۹، ۲۲۰. وصحیح مسلم، کتاب الایمان ۸۴، ۹۰.

۶ مسند الامام أحمد ۲/۴۲۶، ۳/۱۳۴. والسنن الکبری للبیهقی ۸/۱۷، ۱۰/۱۹۰. والمصنف لعبد الرزاق ۲۰۸۶۴. ومسند الشهاب للقطاعی ۱۰۳۷، ۱۰۳۸. وفتح الباری ۱۲/۳۷۸. واتحاف السادة المتقین ۲/۲۲۶.

۷ مسند الامام أحمد ۲/۴۷۲. ومجمع الزوائد ۲/۷۳. والمطالب العالیة ۴۲۱.

۱۱۰۷۲-سلیمان بن احمد، احمد بن شعیب وابو حامد، ابو بکر بن خزیمہ، محمد بن رافع مصعب بن مقدام، داؤد طائی، اعمش، ابو وائل، عبداللہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے تین کی موجودگی میں دو کے لئے سرگوشی ناجائز ہے کیونکہ تیسرے کے لئے یہ ایذا کا سبب ہے۔[1]

۱۱۰۷۳-ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، عبداللہ بن موسیٰ، اعمش کے سلسلہ سند سے گزشتہ روایت کی مثل روایت کیا ہے۔

۱۱۰۷۴-سلیمان بن احمد، احمد بن شعیب، ابو حامد بن جبلہ، ابو بکر بن خزیمہ، محمد بن رافع، وابو محمد بن حیان، قاسم بن زکریا۔ قاسم بن دینار، مصعب بن مقدام، داؤد طائی، اعمش، معرور بن سوید کے سلسلہ سند سے ابوذر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میں نے آپ کو کعبہ کے سایہ میں یہ کہتے ہوئے سنا رب کعبہ کی قسم وہی لوگ خسارہ والے ہیں، میں نے آپ سے پوچھا وہ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا مالدار زکواۃ ادا نہ کرنے والے، خدا کی قسم جانور قیامت کے روز انہیں اپنے کھروں سے روندیں گے۔[2]

۱۱۰۷۵-سلیمان بن احمد، احمد بن شعیب، وابو حامد بن جبلہ، ابو بکر بن خزیمہ، محمد بن رافع، وابو محمد بن حیان، قاسم بن زکریا، قاسم بن دینار، مصعب بن مقدام، داؤد طائی، اعمش، زید بن وہب کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے۔ انسان چالیس دن تک ماں رحم میں خون کا لوتھڑا بنتا ہے۔ پھر چالیس روز کے بعد گوشت کا ٹکڑا بنتا ہے، پھر چالیس روز کے بعد اس میں روح ڈالی جاتی ہے، پھر اللہ تعالیٰ چار چیزیں لکھنے کے لئے فرشتہ کو بھیجتا ہے کہ دنیا میں وہ کتنا زندہ رہے گا کتنا عمل کرے گا اس کو رزق کتنا ملے گا وہ نیک بخت ہوگا یا بد بخت، ایک شخص پوری زندگی اعمال صالحہ کر کے دوزخ میں چلا جاتا ہے، اسی طرح ایک شخص ساری زندگی گناہ کر کے دوزخ کے کنارہ پر پہنچ جاتا ہے لیکن تقدیر کی وجہ سے آخر میں نیکی کر کے جنت میں چلا جاتا ہے۔[3]

۱۱۰۷۶-محمد بن جعفر بن حفص معدل، محمد بن عباس بن ایوب، مصعب بن مقدام، داؤد طائی، اعمش، یحییٰ بن وثاب کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے لوگوں سے اختلاط کر کے ان کی ایذاء رسانی پر صبر کرنے والا انسان مؤمن ہے۔ لیکن لوگوں سے اختلاط نہ کرنے والا شخص افضل مؤمن ہے۔[4]

۱۱۰۷۷-سلیمان بن احمد، احمد بن شعیب نسائی، ابو حامد بن جبلہ، محمد بن اسحاق بن خزیمہ، محمد بن رافع، مصعب بن مقدام، داؤد طائی، اعمش، ابو سفیان کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے سجدہ میں اعتدال کا حکم فرمایا اور کتے کی مانند کلائیاں پھیلانے سے منع فرمایا۔[5]

۱۱۰۷۸-سلیمان بن احمد، احمد بن شعیب نسائی، محمد بن رافع وابو بکر محمد بن جعفر بن حفص معدل، محمد بن عباس بن ایوب، شعیب بن ایوب کے سلسلہ سند سے زید بن ارقم کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ اہل جنت، جنت میں خورد و نوش کریں گے؟ آپ نے اس کا جواب اثبات میں دیتے ہوئے فرمایا ایک جنتی کی طاقت ایک سو اہل دنیا کے برابر ہوگی۔ اس نے پھر سوال کیا کہ خورد و نوش کے بعد قضاء حاجت کی ضرورت پیش آتی ہے لیکن جنت تو بد بو سے پاک ہے، آپ نے فرمایا کہ جنت میں قضائے حاجت کی جگہ کھانے کے بعد انسان کو مشک جیسا خوشبودار پسینہ آ کر اس کا بطن ہلکا ہو جائے گا۔[6]

۱۔ صحیح مسلم، کتاب السلام ۳۷، ۳۸. وسنن الترمذی ۲۸۲۵. وسنن ابن ماجة ۳۷۷۵. وسنن الدارمی ۲۸۲/۲. ومسند الامام أحمد ۱/۴۳۱، ۱۸/۲. ومشکاة المصابیح ۴۹۶۵.

۲۔ صحیح البخاری ۶۲/۸، ۱. وصحیح مسلم، کتاب الزکاة ۳۰. وفتح الباری ۵۲۴/۱۱.

۳۔ صحیح البخاری ۱۱۱/۴. ۱۶۵/۹. وصحیح مسلم کتاب القدر ۱.

۴۔ فتح الباری ۵۱۲/۱۰. وسنن ابن ماجة ۴۰۳۲. والسنن الکبری للبیهقی ۸۹/۱۰. والاحادیث الصحیحة ۹۳۹.

۵۔ سنن الترمذی ۲۷۵، وسنن ابن ماجة ۸۹۱. ومسند الامام أحمد ۳۱۵/۳، والمصنف لعبد الرزاق ۲۹۳، ۲۶۲۳. وصحیح ابن خزیمة ۶۴۴، وشرح السنة ۲۵۸/۱.

۶۔ مسند الامام أحمد ۳۶۷/۴. واتحاف السادة المتقین ۵۴۰/۱۰.

۱۱۰۷۹-عبداللہ بن محمد بن جعفر،عبدالرحمن بن محمد بن حماد،احمد بن یحییٰ صوفی ،اسحاق بن منصور داؤد طائی ،حمید کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے حج وعمرہ کا اکٹھا تلبیہ کہا۔

۱۱۰۸۰-ابوبکر محمد بن احمد بن ہارون ،عمر بن احمد بن علی مروزی ،سعید بن مسعود ،اسحاق بن منصور داؤد طائی وجعفر احمر،حمید کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے کپڑے میں تھوکا۔

۱۱۰۸۱-عبداللہ بن محمد ،ابوطالب بن سوادہ،عباس بن محمد بن حاتم ،اسحاق بن منصور،داؤد طائی،حمید کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ شب میں ہم نے آپ ﷺ کو اچانک نماز پڑھتے اور آرام کرتے بھی دیکھا۔

۱۱۰۸۲-سلیمان بن احمد ،محمد بن موسیٰ اصطخری ،یحییٰ بن متوکل وعبداللہ بن محمد ،عیسیٰ بن محمد بزار ،عبید بن محمد کشوری ،عبداللہ بن ابی غسان ، زافرین ،داؤدطائی ،ہشام بن عروہ ،ابیہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے کبھی کسی عورت اور خادم کو نہیں مارا۔ البتہ محرم الٰہی کی بے حرمتی کرنے پر آپ نے ضرور انتقام لیا ہے۔اور جب بھی آپ کو دو امروں کے درمیان اختیار دیا گیا تو آپ نے سہل کو اختیار فرمایا تا آنکہ من جانب اللہ اس کی ممانعت آنے پر سب سے پہلے آپ نے اسے ترک فرمادیا۔

۱۱۰۸۳-محمد بن حمید ،محمد بن سلیمان ،محمد بن خلف ،اسحاق بن منصور ،داؤد طائی ،ہشام بن عروۃ ،ابیہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے خربوزہ کھجور کے ساتھ تناول فرمایا۔[1]

۱۱۰۸۴-محمد بن حمید ،قاسم بن زکریا،شعیب بن ایوب ،مصعب بن مقدام ،داؤدطائی ،ابوحنیفہ،علقمہ بن مرثد ،ابوبردہ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے میں نے تم کو زیارت قبور سے منع کیا تھا لیکن اب مجھے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی اجازت مل گئی ہے۔[2]

۱۱۰۸۵-عبداللہ بن محمد بن عبداللہ کاتب ،محمد بن عبداللہ حضرمی ،شعیب بن ایوب ،مصعب بن مقدام ،داؤدطائی ،ابوحنیفہ،عطاء کے سلسلہ سند سے ابوہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے ستاروں کے گل ہونے کے بعد ہر شہر نزول آفت سے مامون ہوجاتا ہے۔[3]

۱۱۰۸۶-عبداللہ بن محمد بن جعفر،عبدالرحمن بن محمد بن حماد ،احمد بن یحییٰ صوفی ،اسحاق بن منصور،داؤدطائی ،یحییٰ بن اسحاق کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے حج وعمرہ کا ایک ساتھ تلبیہ کہا۔

۱۱۰۸۷-عبداللہ بن محمد ،ابوطالب بن سودہ ،ابراہیم بن اسحاق بن ابی عنبس ،اسحاق بن منصور ،داؤدطائی ،یحییٰ بن ابی اسحاق کے سلسلہ سند سے ایک بصری شیخ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے حج وعمرہ کا تلبیہ اکٹھا کہا۔

۱۔ سنن أبی داؤد ، کتاب الاطعمة ، ۴۵. وسنن الترمذی ۱۸۴۳. وسنن ابن ماجة ۳۳۲۶. والسنن الکبری للبیهقی ۲۸۱/۷. والمصنف لابن أبی شیبة ۱۳۶/۸، واتحاف السادة المتقین ۱۰۱/۷، ۱۱۹.

۲۔ صحیح مسلم ۶۷۲، ۱۵۶۴. وسنن النسائی ۸۹/۴. وسنن أبی داؤد ۳۲۳۵. والمستدرک ۳۷۴/۱، ۳۷۵.

۳۔ الدر المنثور ۲۱۸/۲. وتاریخ اصبهان ۱۲۱/۱.

(۳۹۴) ابراہیم بن ادہم

۱۱۰۸۸-ابراہیم بن عبداللہ بن اسحاق، سراج کے سلسلہ سند سے ابراہیم بن ادہم ابراہیم بن بشار کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میں نے ابراہیم بن ادہم سے سوال کیا کہ آپ کی زندگی میں عظیم انقلاب (گمراہی سے ہدایت پر آنا) کیسے آیا؟ انہوں نے اس کے بیان سے گریز کیا، بالآخر میرے شدید اصرار پر انہوں نے فرمایا میرے والد بلخ کے باشندہ اور خراسان کے بادشاہ تھے، شکار ہمارا محبوب مشغلہ تھا چنانچہ ایک روز میں اپنا کتا ساتھ لے کر گھوڑے پر سوار ہو کر شکار کے لئے نکلا، جنگل میں خرگوش کی آواز سن کر میرے گھوڑے نے حرکت کی، اس وقت مجھے پیچھے سے آواز سنائی دی کہ اے ابراہیم تمہارا مقصد تخلیق یہ نہیں ہے۔ میں نے دل میں کہا کہ یہ لعنتی ابلیس کا کام ہے لیکن مسلسل تین بار وہ آواز سن کر میں سمجھ گیا کہ یہ رب العالمین کی طرف سے مجھے تنبیہ کی گئی ہے لہٰذا اسی وقت میں نے گزشتہ معاصی پر اللہ سے معافی طلب کر کے آئندہ عدم معاصی کا عزم کر لیا، پھر گھر پہنچ کر جبہ اور چادر لے کر میں عراق چلا گیا وہاں پر چند روز میں نے مزدوری کی لیکن وہاں کی اشیاء کے حلال ہونے میں مجھے شبہ تھا، اسی وجہ سے بعض مشائخ کے مشورہ سے میں شام کے شہر مصیصہ منتقل ہو گیا لیکن وہاں پر بھی وہی مسئلہ پیش آیا جس کی وجہ سے بعض مشائخ کے کہنے پر میں طرسوس منتقل ہو گیا وہاں پر میں نے لوگوں کو کھیتی کاٹنے اور ان کے باغات کی نگہداشت کرتا تھا ایک روز میں باب البحر پر بیٹھا تھا کہ ایک صاحب نے بالاصرار مجھے اپنے باغات کی نگہداشت پر مامور کر دیا چنانچہ میں اس کے باغات کی نگہداشت کرتا رہا ایک روز مالک باغ چند دوستوں کے ساتھ باغ کی طرف آیا۔ اس نے مجھ سے کہا ایک عمدہ شیریں انار توڑ کر لاؤ چنانچہ میں ایک انار کو توڑ کر لایا جب انہوں نے اسے چکھا تو وہ کھٹا تھا اس نے مجھ سے کہا تم اتنے دنوں سے میرے باغ کی نگہداشت کر رہے ہو لیکن اب تک تمہیں شیریں اور ترش کا پتا نہ چلا اور تم نے مجھے ترش انار توڑ کر دیدیا میں نے کہا کہ میں نے آج تک کوئی انار چکھا ہی نہیں ہے، وہ میرے جواب پر بڑا متحیر ہوا اور اس نے لوگوں میں اس کی تشہیر کرنا شروع کر دی پس اس وقت میں وہاں سے بلاد رمال منتقل ہو گیا۔

۱۱۰۸۹-عبداللہ بن حارث، اسماعیل بن بشر بلخی، عبداللہ بن محمد بن عائذ کے سلسلہ سند سے یونس بن سلیمان کا قول نقل کیا ہے کہ گزشتہ روایت کے مطابق نقل کیا ہے۔

۱۱۰۹۰-عبداللہ بن محمد بن جعفر، علی بن صباح، عبداللہ بن احمد بن ابراہیم، مسیب کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن مبارک کا قول نقل کیا ہے کہ ہم بشمول ابراہیم بن ادہم ساٹھ جوان طلب علم کے لئے گھروں سے نکلے ان میں سے صرف میں اپنے مقصد میں کامیاب ہوا۔

۱۱۰۹۰-عبداللہ بن محمد، محمد بن ابراہیم، ابویعلیٰ عبدالصمد بن یزید کے سلسلہ سند سے شقیق بلخی کا قول نقل کیا ہے کہ ملک شام میں ابراہیم سے ملاقات پر میں نے ان سے خراسان چھوڑنے کی وجہ پوچھی انہوں نے فرمایا شام پہنچ کر ہی مجھے زندگی کا سکون ملا اس سے قبل میں قریہ قریہ شہر در شہر پھرتا رہا کوئی مجھے مسوس اور کوئی قلی کا لقب دیتا تھا اے شقیق اکل حلال سب سے بڑی عبادت ہے اور فقراء کس قدر مزہ میں ہیں کہ قیامت میں ان سے زکوٰۃ، حج وغیرہ کسی چیز کا سوال نہیں ہوگا البتہ ان مساکین (اغنیاء) سے مذکورہ تمام چیزوں کے بارے میں باز پرس ہوگی۔

۱۱۰۹۱-ابی، وابو محمد بن حیان، ابراہیم بن متویہ، ابوموسیٰ صوری، عبدالصمد بن یزید، جعفر بن محمد بن یزید، محمد بن ابراہیم بن احمد، ابراہیم بن نصر منصوری کے سلسلہ سند سے ابراہیم بن بشار خادم ابراہیم بن ادہم کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک روز روزہ کی حالت میں افطاری کے لئے کچھ نہ ہونے کی وجہ سے پریشان بیٹھا تھا۔ ابراہیم بن ادہم نے میری حالت دیکھ کر فرمایا اے ابراہیم یہ فقرا کس قدر خوش قسمت ہیں کہ آخرت میں ان سے کوئی سوال نہیں ہوگا۔ ہم اغنیاء کو تو آخرت کی راحت دنیا ہی میں مل گئی انشاء اللہ تمہاری ضرورت کا انتظام ہو جائے۔

گا۔اس کے بعد ابن ادہم نے نماز شروع کر دی تھوڑی دیر کے بعد ایک شخص آٹھ روٹیاں اور بہت سی کھجوریں لے کر آیا اور ہمیں دے کر چلا گیا۔ابراہیم نے سلام پھیر کر مجھے کہا اے مغموم کھا اتنے میں ایک سائل آ گیا، ابن ادہم نے تین روٹیاں اُسے اور تین مجھے دیدیں اور خود تناول فرمائیں، اس کے بعد فرمایا ہمدردی اخلاق مؤمنین میں سے ہے۔

۱۰۹۲۔جعفر بن محمد، ابراہیم بن نصر، ومحمد بن احمد، عبدالرحمٰن بن داؤد، محمد بن غالب کے سلسلہ سند سے ابراہیم بن بشار رطابی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں ابن ادہم، ابو یوسف غسولی اور ابو عبید اللہ سخاوی اسکندریہ گئے۔راستہ میں ہمارا اکرام کیا گیا ہم نے کھا کر اللہ کی حمد کی، ایک ساتھی نے ابن ادہم کو نہر سے پانی دینے کا ارادہ کیا لیکن ابن ادہم نے نہر سے خود ہی پانی نوش کر لیا اس کے بعد فرمایا اگر بادشاہوں اور ان کی اولاد کو ہماری خوش عیشی اور لذت کا علم ہو جائے تو وہ ہم سے نزاع کریں۔

۱۰۹۳۔عبداللہ بن احمد بن سوادہ، حسن بن محمد، بکر، عباس بن فضل مرعشی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ عبدالعزیز نے مجھ سے فرمایا کہ ایک دور میں ابن ادہم کے سوار ہونے کے وقت بیس خادم ان کے آگے ہوتے تھے لیکن حصول جنت کے لئے انہوں نے سب کچھ قربان کر دیا۔

۱۰۹۴۔عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابو عباس، ہروی ابو سعید خطابی، قاسم بن حسن، ابراہیم بن شماس کے سلسلہ سند سے ابن ادہم کا قول نقل کیا ہے کہ میرے والد ادہم ایک صالح انسان تھے، مکہ میں میرے پیدائش کے بعد کپڑے میں لپیٹ کر وہ مجھے اولیاء اللہ کے پاس لے گئے اور یہ آج انہی کی دعا کا ثمرہ ہے۔

۱۰۹۵۔عبداللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن احمد ولید، عبداللہ بن ضبیق، احمد بن مفضل کے سلسلہ سند سے خلف بن تمیم کا قول نقل کیا ہے کہ میں ساحل پر مزدوری کرتا تھا اور بچے میرا مذاق اڑاتے تھے، ایک روز میرے جاننے والے کچھ لوگ آئے، انہوں نے میرا اکرام کیا تب جا کر لوگوں نے مجھے پہچانا۔

۱۰۹۶۔ابی وابو محمد بن حیان، ابراہیم بن محمد بن حسن، محمد بن زید مستقلی، داؤد بن جراح کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ابراہیم بن ادہم انگور اور انار کی نگہداشت پر مامور تھے۔ایک روز مالک نے ان سے انار اور انگور طلب کئے، چنانچہ انہوں نے توڑ کر پیش کئے تو وہ ترش تھے مالک نے کہا آپ انگور اور انار کھاتے ہو لیکن اب تک آپ کو ترش اور شیریں کا علم نہیں ہوا۔ابراہیم بن ادہم نے کہا میں نے آج تک تمہارے انگور اور انار نہیں کھائے، پھر وہاں سے میں دوسرے مقام پر منتقل ہو گیا۔

۱۰۹۷۔عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابراہیم بن محمد بن حسن، احمد بن فضل عکی کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ابن ادہم ایک نصرانی کے باغ میں محافظ تھے۔اس کی اہلیہ نے اس سے کہا اس سے خیر کی وصیت کی درخواست کرو کیونکہ یہ شخص مجھے شریف لگتا ہے۔اس کے شوہر نے پوچھا اس کا کیسے علم ہوا؟ اس نے کہا کہ میں جب بھی اس کے لئے کھانا لے جاتی ہوں پہلے وقت کا کھانا اس کے پاس سارے کا سارا رکھا ہوتا ہے۔

۱۰۹۸۔عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابراہیم بن محمد، عصام بن داؤد کے سلسلہ سند سے سہل بن بشر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میں لکڑیاں کاٹ رہا تھا کہ ابن ادہم میرے نزدیک سے گزرے۔انہوں نے مجھ سے کہا کہ آپ کام کی وجہ سے تھک گئے ہیں اس لئے آپ یہ کام مجھے اجرت پر دیدیں، چنانچہ میں نے یہ کام ان کے سپرد کر دیا، وہ کلہاڑی لے کر چلے گئے، میں بھی انکے ساتھ ہو گیا، ہم ایک جگہ پہنچے جہاں تک دروازہ کھلا اندر پہنچے تو ٹوٹی ہوئی لکڑیاں پڑی ہوئی تھیں۔

۱۰۹۹۔عبداللہ بن محمد، ابراہیم بن محمد، محمد بن یزید مستقلی کے سلسلہ سند سے علی بن بکار کا قول نقل کیا ہے کہ ابراہیم بن ادہم لقطہ کے بجائے کھیتی باڑی کاٹنے کو پسند کرتے تھے لیکن سلیمان خواص لقطہ کے استعمال کو پسند کرتے تھے۔دونوں ہم عمر ہونے کے باوجود ابن ادہم

افقہ تھے ابراہیم کا تعلق عرب کے قبیلہ کریم الحسب بنو عجل سے تھا ابراہیم کام کے وقت یہ شعر پڑھتے تھے۔ میں نے لوگوں کے بجائے اللہ کو مصاحب بنالیا۔ ابراہیم سادہ لباس استعمال کرتے تھے سفر وحضر میں روزہ رکھتے تھے، رات کو سوتے نہیں تھے متفکر رہتے تھے کھیتی کی مزدوری ساتھیوں میں تقسیم کردیتے تھے عدم حصاد کے زمانہ میں باغات کی حفاظت کا کام لیتے تھے۔

۱۱۱۰۰- ابوعبداللہ محمد بن احمد بن ابراہیم بن یزید، ابوحامد احمد بن محمد بن حمدان نیشاپوری وابی محمد بن حیان، ابراہیم بن محمد بن حسن، محمد بن یزید کے سلسلہ سند سے خلف بن تمیم کا قول نقل کیا ہے کہ ابراہیم بن ادہم نے میرے استغفار پر فرمایا کہ میں ۲۴ سال سے اکل حلال کے لئے شام میں مقیم ہوں۔

۱۱۱۰۲- ابی، ابومحمد بن حیان، ابراہیم بن محمد بن حسن، محمد بن یزید علی بن بکار کے سلسلہ سند سے ابن ادہم کے ایک ساتھی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں ابن ادہم کے ساتھ بیت المقدس سے نکلا۔ راستہ میں ہمارا توشہ ختم ہوگیا بھوک کی وجہ سے ہم نے درختوں کے پتے کھائے جس کی وجہ سے ہمارے حلق خراب ہوگئے اور ہم بہت تھک گئے۔ راستہ میں ایک بستی آگئی میں نے اس میں تلاش کرکے ایک دیوار بنانے کا کام چار درہم کے عوض قبول کرلیا۔ اس کے بعد ہم نے دیوار بنانا شروع کردی ابن ادہم طاقتوروں کی طرح اور میں کمزوروں کی طرح کام کرتا تھا۔ اہل قریہ ناشتہ لے کر آئے میں نے اس کے لئے ہاتھ دھوئے۔ ابن ادہم نے فرمایا اس کے بجائے ہاتھ کی کمائی سے کھاؤ۔ چنانچہ میں نے اسے چھوڑ دیا پھر ہم نے کام مکمل کرکے اس کی مزدوری سے کھانا کھایا اس کے بعد ہم نے سفر شروع کردیا۔ حمص کی ایک بستی میں پانی دیکھ کر ہم نے اس سے پاؤں صاف کرکے وضو کیا، وہاں پر ایک صاحب خانہ نے ہمارے لئے کھانا بھیجا، ابن ادہم نے نماز سے فارغ ہوکر کھانے کی بابت پوچھا تو میں نے کہا کہ فلاں ابن فلاں نے یہ کھانا بھیجا ہے، ہم نے اسے تناول کیا اس کے بعد انطاکیہ کے اطراف میں ہم سفر کرتے رہے وہاں پر حصد کا کام بھی کیا، اس سے ہم نے اسی درہم کے قریب کمالئے اس کے بعد میں نے ابن ادہم سے کہا کہ بیت المقدس میں جانے کا میرا ارادہ ہے۔ ابن ادہم نے کہا کہ میرا دوسری طرف کا ارادہ ہے۔ میرے رخصت ہوتے وقت ابن ادہم نے اسی درہم میں دو چادریں خرید کر مجھے دی کہ یہ چادریں ہمیں کھانا کھلانے والے فلاں بن فلاں کو دیدینا۔ باقیماندہ دراہم ابن ادہم نے مجھے دیدیئے میں دو چادریں اس کے حوالے کرتا ہوا بیت المقدس چلا گیا ایک عرصہ کے بعد میری واپسی ہوئی تو معلوم ہوا کہ اس شخص کا انتقال ہوگیا اور انہی دو چادروں میں اسے کفن دیا گیا ہے۔

۱۱۱۰۳- عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابراہیم بن محمد بن حسن، احمد بن فضل عکی، کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ابراہیم بن ادہم بڑی سرعت کے ساتھ کام کرتے تھے اور اکثر حصہ کے کام میں ساتھیوں سے سبقت لے جاتے تھے۔

۱۱۱۰۴- ابواحمد محمد بن اسحاق انماطی عسکری، عبدان بن احمد، اسحاق بن ضعیف علی بن محمد معلم کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز ابن ادہم دیماس کے بازار میں گئے، وہاں پر خراسانی شیخ ابوسلیمان سے ان کی ملاقات ہوئی، ابن ادہم نے ان سے پوچھا کہ کہاں کا ارادہ ہے، انہوں نے کہا کہ بیت المقدس کا ارادہ ہے، ابراہیم نے کہا کہ میرا بھی بیت المقدس کا ارادہ ہے۔ ابوسلیمان نے کہا کہ اکٹھے ہی چلیں۔ ابن ادہم نے کہا کہ ٹھیک ہے چنانچہ دونوں نے سفر شروع کردیا کچھ دیر کے بعد ابن ادہم نے کہا کہ میں حجامت بنوا کر آتا ہوں، ابوسلیمان نے کہا کہ بہتر ہے، چنانچہ ابن ادہم حجامت بنوانے چلے گئے، واپسی پر انہوں نے ابوسلیمان سے سوال کیا کہ تمہارے پاس کچھ ہے؟ ابوسلیمان نے ایک تھیلی نکالی جس میں اٹھارہ درہم تھے ابراہیم بن ادہم نے بالاصرار وہ سب کے سب میرے ذریعہ حجام کو دلوادیئے پھر ہم نے سفر شروع کیا کچھ سفر طے کرنے کے بعد میں نے ادہم سے دراہم کا مطالبہ کیا اور دو تین بار مطالبہ کرنے پر بھی انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا، اسی اثناء میں ایک بستی آگئی ابراہیم نے کہا شب ہم یہیں گزاریں گے۔ چنانچہ مغرب کے وقت ہم مسجد میں پہنچے، مؤذن اذان دینے کے لئے بیٹھا تھا، ابن ادہم نے اس سے پوچھا کہ تم فلاں بن فلاں ہو، اس نے کہا کہ ہاں ابن ادہم

نے اس سے کہا ہم حصد کا کام خوب اچھی طرح جانتے ہیں لہٰذا تم ہم کو یہیں کوئی کام دلوادو۔ مؤذن نے کہا کہ ایک نصرانی کے دو باغوں کے علاوہ یہاں سب کی کھیتیاں کٹ چکی ہیں، میں نماز کے بعد اس سے بات کروں گا، چنانچہ نماز سے فارغ ہو کر ہم اس کے ساتھ اس نصرانی کے پاس گئے اور اس نے اسے مطمئن کر کے ہمیں حصد کا کام دلوایا۔ ابن ادہم نے ایک درہم مزدوری طے کر کے اس سے کہا ہماری مزدوری اس مؤذن کے پاس رکھوادو۔ اگر آپ کو کام پسند آجائے تو یہ مؤذن ہمیں دیدے گا ورنہ آپ کی مرضی ہے اس کے بعد ابن ادہم وغیرہ نماز کے لئے چلے گئے، اس سے فارغ ہو کر نصرانی کے باغ میں کام کے لئے آگئے، ابن ادہم نے ابوسلیمان سے کہا آج تک اس باغ میں کسی نے اللہ کے سامنے سجدہ نہیں کیا۔ اس لئے ہم میں سے ایک نماز میں مشغول ہو جائے اور ایک کام شروع کردے۔ ابوسلیمان نے کہا کہ میں نماز پڑھوں گا ابن ادہم نے کہا کہ ٹھیک ہے میں کام کروں گا۔ ابوسلیمان تو کچھ دیر نماز پڑھ کر سو گئے ابن ادہم نماز فجر سے کچھ قبل آگئے۔ مجھے بیدار کیا اس کے بعد کہنے لگے کہ الحمد اللہ کام مکمل ہو گیا ہے پھر اذان ہونے کے بعد وضو کر کے ہم نماز فجر کے لئے چلے گئے۔ ابراہیم نے خادم کو کام کی تکمیل سے مطلع کیا۔ خادم نے کہا یہ کام تو پانچ دنوں کا تھا آپ نے ایک شب میں کیسے کردیا، بحر حال مؤذن کے ساتھ نصرانی کے پاس گئے۔ مؤذن نے اس کو کام کی تکمیل سے مطلع کیا وہ بھی بہت حیران ہوا بالآخر ابن ادہم اس کو باغ میں لے گئے۔ وہ بہت خوش ہوا اس نے ابن ادہم کو دو دینار دیئے تو ابن ادہم نے ایک دینار واپس کردیا اس کے بعد ابن ادہم نے وہ ایک دینار ابوسلیمان کو دیدیا اور کہا کہ اب میں آپ سے جدا ہوتا ہوں، ابوسلیمان نے کہا کہ آپ نے تو مصاحبت کا وعدہ کیا تھا، ابن ادہم نے کہا کہ تم نے دینار کا مطالبہ کیوں کیا۔

۱۱۱۰۵- عبداللہ بن محمد بن جعفر، اسحاق بن احمد، حجاج بن حمزہ، ابوزید کے سلسلہ سند سے ابواسحاق فزاری کا قول نقل کیا ہے کہ ابن ادہم تمام رمضان دن میں کام کرتے اور شب میں نماز میں مشغول رہتے تھے، لہٰذا وہ کل رمضان شب میں سوتے نہیں تھے۔

۱۱۱۰۶- عبداللہ بن محمد عبداللہ بن زکریا، موسیٰ بن عبداللہ طرسوی کے سلسلہ سند سے ابویوسف غسولی یعقوب بن مغیرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ہم ماہ رمضان میں ابن ادہم کے ساتھ کھیتی کاٹتے تھے ایک روز شب قدر کے حصول کے لئے ہم نے ان سے آخری عشرہ مدینہ میں گزارنے کی درخواست کی انہوں نے فرمایا کہ دلجمعی کے ساتھ اپنے کام میں مشغول رہو تمہارے لئے یہی شب قدر ہے۔

۱۱۱۰۷- ابومحمد بن حیان، احمد بن حسین بن نصر، احمد بن ابراہیم دورقی کے سلسلہ سند سے خلد بن تمیم کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ابن ادہم سے سوال کیا کہ آپ کے قیام کو شام میں کتنا عرصہ گزر گیا انہوں نے فرمایا ۲۴ سال نیز فرمایا ابتداء میں میں نے یہاں پر ایک جماعت کو حصد کے کام میں مشغول پایا۔ انہوں نے مجھے بھی اپنے ساتھ شریک کرلیا، میں ابتداء میں احساس کمتری کا شکار رہا کہ نامعلوم مجھے یہ کام آتا بھی ہے کہ نہیں لیکن بعد میں یہی ایک شخص کئی شخصوں کا کام کرتا ہے۔

۱۱۱۰۸- ابومحمد، احمد دورقی، ابواحمد مروزی کے سلسلہ سند سے علی بن بکار کا قول نقل کیا ہے کہ ابراہیم بن ادہم فلسطین میں مزدوری کرتے تھے لیکن جب کوئی لشکر آتا تو وہ روپوش ہو جاتے کہیں وہ ان کی تشہیر نہ کریں۔

۱۱۱۰۹- ابی، احمد بن محمد بن عمر، عبداللہ بن محمد بن عبید، محمد بن ادریس، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے احمد بن داؤد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار یزید نے ابن ادہم سے باغ کے انگور مانگے، ابن ادہم نے کہا میرے ذمہ صرف اس کی حفاظت ہے مالک کی طرف سے اس کے انگور کھانے کی مجھے اجازت نہیں ہے، یزید نے ابن ادہم کو مارنے کا ارادہ کیا، ابن ادہم نے مار کھانے کے لئے سر ان کے سامنے کردیا لیکن یزید نے مار سے اپنا ہاتھ کھینچ لیا۔

۱۱۱۰- اعبداللہ بن محمد بن جعفر، احمد بن حسین، احمد بن ابراہیم، ہشام بن مفضل، اشعث کے سلسلہ سند سے ابن ادہم کے بعض رفقاء کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ابن ادہم کا دشمن سے مقابلہ ہوا، ابن ادہم نے ایک ساتھی کو لے کر دریا میں اندر کی طرف تیراکی شروع کردی، دشمن

ابن ادہم کو دیکھ کر پشت پھیر گیا۔

۱۱۱۱۱-عبداللہ بن محمد، احمد بن حسین، احمد بن ابراہیم، یحییٰ بن عثمان کے سلسلہ سند سے بقیۃ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ابن ادہم کے ایک ساتھی سے کہا کہ ابن ادہم کی مصاحبت کے زمانہ کا کوئی واقعہ سناؤ، انہوں نے بیان کیا کہ ایک روز ہم روزہ سے تھے افطاری کے لئے ہمارے پاس کوئی چیز نہیں تھی میں نے ابن ادہم سے کہا کہ باب رستن چل کر آپ مجھے حصد کا کام دلوادیں۔ چنانچہ ہم گئے وہاں ایک درہم کی مزدوری پر مجھے کام مل گیا کام مکمل کر کے ایک درہم میں نے وصول کرلیا، میں نے اس سے اپنی حاجت پوری کر کے باقی ماندہ صدقہ کردیا۔

۱۱۱۱۲-عبداللہ بن محمد بن جعفر، احمد بن حسین احمد بن ابراہیم، ہارون بن معروف کے سلسلہ سند سے ضمرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ہم صور میں ابن ادہم کے ساتھ ایک گھر میں تھے۔ ابن ادہم نے اس وقت حصد کا کام لیا ہوا تھا سلیمان ابو یاس جبہ پہن کر ان کے دروازہ پر بیٹھا تھا ابن ادہم نے اس سے کہا کہ اے سلیمان یہاں سے اٹھ جاؤ ورنہ گزرنے والے لوگ تجھے فقیر خیال کریں گے۔

۱۱۱۱۳-ابواحمد محمد بن احمد بن اسحاق انماطی، عبدان بن احمد، احمد بن عمرو، محمد بن مصفیٰ، بقیۃ کے سلسلہ سند سے ابن ادہم کا قول نقل کیا ہے، کہ وطن سے جدائی میرے لئے سب سے سخت چیز ہے۔

۱۱۱۱۴-ابی، عبداللہ بن محمد بن یعقوب، ابوحاتم احمد بن ابی الحواری، مضاء بن عیسیٰ کے سلسلہ سند سے ابن ادہم کا قول نقل کیا ہے کہ وطن سے مفارقت میرے لئے سب سے تکلیف دہ چیز تھی۔

۱۱۱۱۵-جعفر بن محمد بن نصیر، محمد بن ابراہیم، ابراہیم بن نصر، ابراہیم بن بشار کے سلسلہ سند سے ابن ادہم کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے خواہش پرستی اور نفس کی مکاریوں سے حفاظت کے لئے اللہ سے مدد طلب کی، اللہ نے دونوں چیزوں کے بارے میں میری مدد کی۔

۱۱۱۱۶-جعفر بن محمد بن نصر، محمد بن ابراہیم، ابراہیم بن نصر، ابراہیم بن بشار کے سلسلہ سند سے ابن ادہم کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار کے علاوہ میں کبھی بھی ساتھیوں کے لئے بوجھ نہیں بنا کیونکہ شروع میں مجھے حصد کا کام اچھی طرح نہیں آتا تھا۔ اس کے باوجود ساتھیوں نے مجھے اپنے ساتھ کام میں شریک کیا۔

۱۱۱۱۷-عبداللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن عباس، حسن بن عبدالرحمٰن بن ابی عباد کے سلسلہ سند سے سعید بن حرب کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ابن ادہم نے مکہ آمد کے موقع پر عبدالعزیز بن ابی رواد کے ہاں قیام کیا۔ ابن ادہم پہنچتے ہی بیگ کھونٹی پر لٹکا کر طواف کے لئے چلے گئے۔ اس کے بعد ثوری عبدالعزیز کے ہاں آئے، انہوں نے اس بیگ کے بابت پوچھا کہ کس کا ہے لوگوں نے کہا کہ آپ کے بھائی ابن ادہم کا ہے ثوری نے اس خیال سے کہ اس میں شام کے پھل ہوں گے، اسے کھولا دیکھا تو اس میں مٹی بھری ہوئی تھی، ثوری نے اسے بند کر کے اسی طرح واپس اسے لٹکا دیا ابن ادہم آئے تو ان کو اس بات سے باخبر کیا گیا، انہوں نے فرمایا کہ ایک ماہ سے میرا کھانا یہی چل رہا ہے۔

۱۱۱۱۸-محمد بن ابراہیم، عبدالرحمٰن بن سانجور رملی، ابوبکر بن طباع، ابوتوبہ کے سلسلہ سند سے عطاء بن مسلم کا قول نقل کیا ہے کہ ابن ادہم نے زادراہ ختم ہونے کی وجہ سے پندرہ روز تک مٹی کھائی۔

۱۱۱۱۹-عبداللہ بن محمد بن جعفر، حسن بن ابراہیم بن بشار، سلمۃ بن شبیب، حسن بن عیاش کے سلسلہ سند سے ابوتوبہ کا قول نقل کیا ہے کہ گزشتہ قول کے مانند نقل کیا۔

۱۱۱۲۰-عبداللہ، سلمۃ، حسن بن عیاش کے سلسلہ سند سے ابومعاویہ اسود کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ابن ادہم کو بیس روز تک مٹی کھاتے دیکھا اور فرمایا اگر مجھے ہلاکت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں مرتے دم تک مٹی کھاتا رہتا۔

۱۱۱۲۱-ابی ،ابراہیم بن محمد بن حسن ،محمد بن یزید ،بشر جانی کے سلسلہ سند سے ابو معاویہ اسود کا قول نقل کیا ہے کہ ابن ادہم بیس روز تک مٹی کھاتے رہے۔

۱۱۱۲۲-ابی ،وابو محمد بن حیان ،ابراہیم بن متویہ ،محمد بن یزید ،ابو صالح محبوب بن موسیٰ ،ابو اسحاق فزاری کے سلسلہ سند سے ابن ادہم کا قول نقل کیا ہے کہ میں چند روز تک بھوک کی وجہ سے ریت پانی میں ڈال کر پیتا رہا۔

۱۱۱۲۳-ابو احمد ،محمد بن احمد بن اسحاق انماطی ،عبدان بن احمد بن عمر ،قاسم جوعی ،عبداللہ حذاء کے سلسلہ سند سے سہل بن ابراہیم کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک سفر میں ابن ادہم کے ساتھ تھا ،انہوں نے کل زادراہ مجھے کھلا کر ختم کر دیا۔ایک روز مرض کی وجہ سے میں نے ایک چیز کی خواہش کی۔انہوں نے اپنا گدھا فروخت کر کے میری خواہش پوری کر دی ،میں نے ان سے کہا کہ اب ہم کس چیز پر سوار ہوں گے؟ انہوں نے کہا کہ میرے کندھے پر ،چنانچہ تین فرسخ تک انہوں نے مجھے کندھے پر اٹھایا ،اوزاعی کہتے ہیں کہ ابن ادہم قوم میں سب سے بڑے فیاض انسان تھے۔

۱۱۱۲۴-عبداللہ بن جعفر بن محمد ،ابراہیم بن محمد بن حسن ،احمد بن فضل عکی کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز ابن ادہم کو انگور کی حفاظت کی ایک درہم مزدوری ملی ،اتنے میں ایک خاتون کی چیخ کی آواز آئی ،ابن ادہم نے اس کے بارے میں پوچھا انہیں بتایا گیا کہ وہ اس وقت دردزہ کی حالت میں ہیں۔ابن ادہم نے اس دینار کا بیگ خرید کر آٹے زیتون شہد اور گوشت سے اسے بھر کر اس خاتون کے گھر پہنچا دیا۔

۱۱۱۲۵-ابو محمد بن حیان ،محمد بن ابراہیم ،ابو یعلی موصلی ،عبدالصمد بن یزید کے سلسلہ سند سے شفیق بن ابراہیم کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز ہمارے سامنے ابن ادہم کے پاس سے ایک شخص معروف ہونے کے باوجود سلام کئے بغیر گزر گیا۔ابن ادہم نے اس کی وجہ دریافت کرائی اس نے کہا کہ اس وقت میرے گھر میں ولادت کا مسئلہ بالکل قریب ہے اسی کی فکر کی وجہ سے میں سلام نہ کر سکا ،ابن ادہم نے کسی سے دو دینار لے کر ایک شخص سے کہا ایک دینار کا سامان خرید کر سامان اور ایک درہم اس کے گھر دے آؤ ،چنانچہ وہ شخص جب اس کے گھر پہنچا تو صاحب خانہ گھر نہیں تھا۔اس نے وہ چیزیں دروازہ کے اندر کر کے کہا یہ ابن ادہم نے بھیجی ہیں ،اس خاتون نے ابن ادہم کو خوب دعائیں دیں۔

۱۱۱۲۶-ابو حسین محمد بن محمد بن عبیداللہ جرجانی ،حسن بن علی نصر طوسی ،احمد بن سعید دارمی ،محبوب بن موسیٰ کے سلسلہ سند سے علی بن بکار کا قول نقل کیا ہے کہ مصیصہ میں ہمارے سامنے ایک خراسانی شخص نے ابن ادہم سے کہا۔میں غلام ہوں آپ کے بھائی نے کوفہ سے مجھے گھوڑے خچر اور دس ہزار درہم سمیت آپ کو ہدیہ کیا ہے۔ابن ادہم نے کہا کہ اگر تو سچا ہے تو ان سب چیزوں سمیت تو آزاد ہے۔

۱۱۱۲۷-ابی ،ابو محمد بن حیان ،محمد بن عبدالرحمٰن ،ابراہیم بن محمد بن حسن ،عصام بن داؤد کے سلسلہ سند سے عیسیٰ بن حازم کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز ابن ادہم حصد کے کام میں مشغول تھے۔دو شخص سامان وسواری کے ساتھ آئے۔انہوں نے ابن ادہم سے کہا کہ ہم آپ کے والد کے غلام ہیں۔ابن ادہم نے کہا کہ اگر تم سچے ہو تو اس سواری وسامان سمیت تم کو آزاد کرتا ہوں۔

۱۱۱۲۸-ابی ،وابو محمد بن حیان ،محمد بن ابراہیم بن محمد ،عصام کے سلسلہ سند سے عیسیٰ بن حازم کا قول نقل کیا ہے کہ ابن ادہمؒ کے بھائی از ہر نے ایک چادر انہیں ہدیہ کی ،ابن ادہم نے کہا کہ مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے لیکن ان کے بھائی نے اصرار کر کے دیدی ،ان کے بھائی از ہر چند روز بعد واپس آئے تو ابن ادہم نے اس چادر میں ایک جدید عمامہ اور جدید جوتی رکھ کر انہیں واپس کر دی۔

۱۱۱۲۹-محمد بن جعفر بن یوسف ،عبداللہ بن محمد بن یعقوب وابو محمد بن حیان ،عیسیٰ بن محمد رازی ،ابو حاتم احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک روز داؤد نے رملہ کو بلا زین گھوڑے پر سوار دیکھا لوگوں نے ان سے اس کی وجہ دریافت کی ،انہوں نے فرمایا ابن

ادہم کی سخاوت کی وجہ سے ایسا ہوا ہے۔

۱۱۱۳۰-عبداللہ بن محمد، محمد بن عبدالرحمن، ابراہیم بن محمد بن حسن، محمد بن خلف عسقلانی کے سلسلہ سند سے رواد بن جراح کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک غزوہ میں ابن ادہم کے ساتھ شریک تھا۔ ایک روز میرے گھوڑے کی زین موجود نہیں تھی۔ میں نے ساتھیوں سے اس کے بارے میں دریافت کیا تو ساتھیوں نے بتایا کہ ابن ادہم کو کوئی چیز نہیں ملی، انہوں نے وہ زین اٹھا کر ہدیہ کر دی، رواد کہتے ہیں کہ بعد میں ابن ادہم نے اس کے عوض میرے پاس ایک ازار ہدیہ میں بھیجی۔

۱۱۱۳۱-عبداللہ بن محمد، محمد بن عبدالرحمن، ابراہیم بن محمد، محمد بن اسحاق، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک روز میرے مطالبہ پر مروان نے مجھ سے بیان کیا کہ ابن ادہم کو صدق اور جود سے سب سے زیادہ فائدہ ہوا۔

۱۱۱۳۲-ابوبکر محمد بن جعفر، بن یوسف، عبداللہ بن محمد بن یعقوب، ابو حامد، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے ابن ادہم کے ساتھی ابو ولید کا قول نقل کیا ہے کہ ابن ادہم چکی میں قلیل آٹا لوگوں کے لئے چھوڑ دیتے تھے۔ نیز ابو ولید نے بیان کیا ہے کہ ایک شب ابن ادہم جب واپس آئے تو تاخیر کی وجہ سے ان کے ساتھی کھانے سے فارغ ہو چکے تھے، دوسرے روز ان کے ساتھی قبل از عشاء سو چکے تھے ابن ادہم نے خود کھانا تیار کیا اور تیار کر کے سب کو بیدار کر کے کھانے پر مدعو کیا، ان کے ساتھی آپس میں بات کرنے لگے کہ ابن ادہم نے ہماری بدسلوکی کے باوجود ہم سے کس قدر اخلاق کا مظاہرہ کیا۔

۱۱۱۳۳-محمد بن جعفر، عبداللہ بن محمد، ابو حاتم، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے ولید کا قول نقل کیا ہے کہ بعض مرتبہ ابن ادہم سارے دن لکڑیاں توڑ کر ہمیں کھانا کھلاتے تھے۔

۱۱۱۳۴-عبداللہ بن احمد بن سوادہ، ابوسعید بکاء احمد بن محمد کے سلسلہ سند سے جامع بن اعین فراء کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میرے بھائی نے آٹے اور ستو کا ایک بیگ اور کچھ بھنا ہوا گوشت میرے ذریعہ ابن ادہم کے پاس بھیجا، مجھ سے کہا ابن ادہم کو میرا اسلام پہنچا کر ان کی خدمت میں یہ ہدیہ پیش کر دینا۔ چنانچہ میں عصر کے وقت پہنچا معلوم ہوا کہ ابن ادہم جنگل میں ہیں وہ مغرب کے وقت جبہ پہنے ہوئے تشریف لائے لوگوں نے مجھے ان کی آمد سے مطلع کیا میں نے وہ ہدیہ ان کی خدمت میں پیش کر دیا، انہوں نے اسی وقت سب کو جمع کر کے تمام چیزیں کھلا دیں، میں نے لوگوں سے کہا کہ میرے بھائی نے خاص ابن ادہم کے لئے یہ ہدیہ بھیجا تھا، تم نے ان کے لئے کچھ بھی نہیں چھوڑا، انہوں نے بتایا کہ ان کی خوراک تین چھوٹی چپاتیوں کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔

اس کے بعد نماز عشاء پڑھ کر ابن ادہم صبح تک نماز میں مشغول رہے اور عشاء کے وضو ہی سے نماز فجر پڑھائی۔

۱۱۱۳۵-ابو محمد بن حیان، احمد بن حسین، احمد بن ابراہیم، خلف بن تمیم کے سلسلہ سند سے ابراہیم بن ادہم کے ایک ساتھی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک غزوہ میں مال غنیمت سے ابراہیم کو تین دینار ملے، انہوں نے مجھ سے کہا یہ دینار ابو محمد خیاط کو دے آؤ ان سے کہہ دینا کہ اس کے ذریعہ اپنا قرض ادا کر دیں لیکن ابو محمد نے وہ قبول نہیں کئے، میں نے واپس ابن ادہم کو دیئے تو ابن ادہم نے ایک حاجت مند ساتھی کو دیدیئے۔

۱۱۱۳۶-ابو محمد بن حیان، ابراہیم بن محمد بن محمد بن حسن، محمد بن یزید، اشعث بن شعبہ کے سلسلہ سند سے فزاری کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک بار ابن ادہم کے ہمراہ مراکش گیا میں نے اپنا توشہ ان کی خدمت میں پیش کرنا چاہا تو انہوں نے منع کر دیا بعد میں اپنی قمیض اتار کر مجھے دیدی کہ یہ قمیض فلاں شخص کو دیدو کیونکہ وہ ہم سے زیادہ ضرورت مند ہے۔

۱۱۱۳۷عبداللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن عبدالرحمن، ابراہیم بن محمد بن حسن، محمد بن یزید، عبید بن جناد، عطاء بن مسلم کے سلسلہ سند سے ابراہیم کے ایک ساتھی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ہم نے مزدوری کر کے تیس دینار کمائے لیکن وہ مجھ سے گم ہو گئے جب میں نے ابن ادہم کو اس

کے بارے میں بتایا تو انہوں نے اس پر صرف الحمد للہ فرمایا اسی اثناء میں عبداللہ بن صالح کی اہلیہ اسماء کے غلام نے ان کے عوض اسماء کی طرف سے دوسو درہم ابن ادہم کی خدمت میں پیش کئے لیکن ابن ادہم نے ان کی قبولیت سے انکار کر دیا۔

۱۱۱۳۸- محمد بن جعفر، عبداللہ بن محمد بن یعقوب، ابوحاتم احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے ابو ولید کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں ابن ادہم کے ساتھ غزوہ میں گیا، ابن ادہم پیدل اور میں سواری پر تھا میں نے ان کو سوار ہونے کے لئے کہا تو انہوں نے انکار کر دیا پھر میں نے ان کو قسم دی تو وہ گھوڑے کی زین پر سوار ہو کر اتر گئے اور انہوں نے ۳۶ میل کا سفر پیدل طے کیا۔

۱۱۱۳۹- محمد بن جعفر، عبداللہ بن محمد ابوحاتم، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے ان کے بعض اصحاب کا قول نقل کیا ہے کہ ایک موقع پر ارض روم میں سخت سردی میں ابن ادہم نے تمام شب باہر سردی میں اور ان کے ساتھیوں نے خیموں میں گزار دی۔

۱۱۱۴۰- ابوطالب بن سوادہ، یزید بن محمد بن یزید، احمد بن میسرہ، ابوقتادہ حرانی کے سلسلہ سند سے ابوقتادہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ابن ادہم ابوعثمان مری، یوسف بن اسباط اور حذیفہ مرعشی نے چند دن میرے ہاں قیام فرمایا۔ انہوں نے مجھے حصد کا کام تلاش کرنے کے لئے کہا۔ چنانچہ میں نے پچاس جریب کی حصد پچاس درہم میں طے کی، بعد میں ان کے ساتھ شب گزارنے کا ارادہ کیا لیکن انہوں نے منع کر دیا۔ پھر انہوں نے کام شروع کر دیا اور صبح سے قبل ہی کام مکمل کر دیا، میں بڑا حیران ہوا، جریب کا مالک کام دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ انہوں نے پچاس میں سے دس درہم مجھے دیئے باقی خود رکھ لئے۔

۱۱۱۴۱- ابوطالب، عبداللہ بن محمد بن بکر، حسن بن محمد کے سلسلہ سند سے ابوطالب، عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک دن انطاکیہ میں بارش کے دوران میں نے ابن ادہم کو سویا ہوا پایا۔ انہوں نے فرمایا اے ابومحمد دنیا کے بادشاہ ہماری اس نعمت سے محروم ہیں۔

۱۱۱۴۲- عبداللہ بن محمد بن جعفر، احمد بن حسین، احمد بن ابراہیم دورقی، خلف بن تمیم کے سلسلہ سند سے ابن ادہم کا قول نقل کیا ہے کہ لوگ مجھے مختلف ہدایا پیش کرتے ہیں لیکن میں قبول نہیں کرتا، ہدایا کے عدم قبول کی وجہ سے لوگ مجھے بڑا بزرگ سمجھتے ہیں حالانکہ اس میں بزرگی کی کیا بات ہے۔

۱۱۱۴۳- عبداللہ بن محمد، احمد بن حسین، احمد بن ابراہیم، ابواحمد مروزی کے سلسلہ سند سے احمد بن بکار کا قول نقل کیا ہے کہ میں ابن ادہم کے ساتھ دو غزووں میں شریک ہوا۔ انہوں نے وہاں کچھ قبول نہیں کیا اور رومہ سامان سے کچھ نہیں کھایا اور اس کے بارے میں فرمایا کہ جواز کے باوجود زہد کی وجہ سے میں نے سامان استعمال نہیں کیا۔

۱۱۱۴۴- عبداللہ بن محمد، احمد بن حسین، احمد بن ابی ابراہیم، حسن بن ربیع کے سلسلہ سند سے اشعث بن شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں ابن ادہم کے ساتھ غزوہ میں شریک ہوا، ایک وقت ہمیں شدید بھوک لگ گئی اور کھانے کے لئے ہمارے پاس کچھ نہیں تھا۔ اہل مصیصہ کو معلوم ہوا تو انہوں نے ہمارے لئے خورونوش کا سامان بھیجا لیکن ابن ادہم نے کوئی چیز قبول نہیں کی۔

۱۱۱۴۵- جعفر بن محمد بن نصیر، محمد بن ابراہیم، احمد بن نصیر، ابراہیم بن بشار کے سلسلہ سند سے ابن ادہم کا قول نقل کیا ہے کہ آج سخاوت، کرم اور مواخاۃ کا خاتمہ ہو گیا، اے لوگو اگر تم مال کے ذریعے یہ چیزیں حاصل نہیں کر سکتے تو کم از کم حسن اخلاق کا مظاہرہ تو کرو نیز حضرت لقمان نے اپنے لڑکے سے فرمایا تین چیزوں کی معرفت تین چیزوں سے ہوتی ہے حلم کا غضب، شجاعت کا جنگ اور ہمدردی کا ضرورت کے وقت پتہ چلتا ہے۔

۱۱۱۴۶- عبداللہ بن محمد عیسیٰ بن محمد رازی، واقد بن موسیٰ مصیصی، ابوعثمان صیاد کے سلسلہ سند سے حسین کی دعوت کی، چنانچہ یہ حضرات تشریف لائے کھانا لگایا گیا ابن ادہم کے علاوہ سب نے کھایا۔

۱۱۱۴۷- ابومحمد بن حیان، احمد بن حسین، احمد بن ابراہیم دورقی ابواحمد مروزی کے سلسلہ سند سے علی بن بکار کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز نماز

مغرب کے وقت ابن ادہم نے مجھے اور مخلد کو کھانے پر مدعو کیا۔ جب ہم پہنچے تو گوشت کے دو پیالے ہمارے سامنے رکھے گئے ابن ادہم کھلانے والوں میں سے تھے اس کے بعد ہمیں خربوزے پیش کئے گئے۔

۱۱۱۴۸- ابو محمد، احمد، خلف بن تمیم کے سلسلہ سند سے شبیب بن واقد کا قول نقل کیا ہے کہ ابن ادہم نے ابواسحاق گزاری کو پیغام بھیجا کہ ملاقات کے لئے آؤ اور کھانا بھی ہمارے ساتھ کھانا۔

۱۱۱۴۹- عبداللہ بن محمد بن جعفر، احمد بن حسین، احمد بن ابراہیم دورقی کے سلسلہ سند سے خلف بن تمیم کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں ابن ادہم کے پاس گیا، میں سلام کر کے بیٹھ گیا، انہوں نے کوئی بات وغیرہ نہیں کی، مجھے بڑا افسوس ہوا، میں نے ابواسحاق فزاری سے ان کا اظہار کیا، میں نے ان سے کہا کہ آپ ان کو سمجھائیں، ابواسحاق نے کہا کہ تم میرے حوالہ سے ان سے بات کرنا انشاء اللہ وہ تمہاری بات پر توجہ دیں گے۔ پھر ایک روز میں نے ابن ادہم سے کہا کہ میں آپ اور ابواسحاق کی دعوت کرنا چاہتا ہوں۔ اس وقت ابن ادہم نے میری بات پر توجہ دی اور خوب اچھی طرح مجھ سے بات کی پھر وہ میری دعوت پر گھر تشریف لائے اور کھانا تناول فرمایا۔

۱۱۱۵۰- عبداللہ، احمد، دورقی، عبید بن ولید دمشقی، ابن ہاشم، ابن ادہم کے سلسلہ سند سے حضرت عمر کا قول نقل کیا ہے کہ ساتھیوں کی فراغت سے قبل کھانے سے فارغ ہونا قبیح حرکت ہے۔

۱۱۱۵۱- عبداللہ، احمد دورقی، ہارون بن معروف کے سلسلہ سند سے ضمرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ابن ادہم نے کھانے پر چند ساتھیوں کو مدعو کیا۔ ایک شخص خلاد صقیل ساتھیوں کے فارغ ہونے سے قبل ہی کھانا کھا کر چلے گئے۔ ابن ادہم نے کہا اس نے دو غلطیاں کیں ہیں (۱) بلا اجازت چلا گیا (۲) ساتھیوں کی بے حرمتی کی ہے۔

۱۱۱۵۲- ابی، احمد بن محمد بن عمر، حسین بن عبداللہ بن شاکر، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے مضاء بن عیسیٰ کا قول نقل کیا ہے کہ ابراہیم بن ادہم کو سب سے زیادہ سخاوت اور صدق سے فائدہ پہنچا۔

۱۱۱۵۳- ابو محمد بن حیان، احمد بن حسین، احمد بن ابراہیم، ولید بن ابان کے سلسلہ سند سے ابراہیم بن قدید کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میرے سامنے ابن ادہم کے پاس ایک شخص آیا۔ ابن ادہم نے اس سے پوچھا کہاں کا ارادہ ہے؟ اس نے کہا کہ سواحل کا، ابن ادہم نے میرے ساتھی کا تھیلا اٹھا کر اسے دیدیا میں نے منع بھی کیا لیکن انہوں نے کہا یہ ضرورت مند ہے۔

۱۱۱۵۴- ابو محمد بن حیان، احمد بن حسین، احمد بن ابراہیم، یحییٰ بن عثمان کے سلسلہ سند سے ابن ادہم کے ایک ساتھی کا قول نقل کیا ہے کہ انہوں نے ابن ادہم سے ایک گھر کی چھت کی بابت سوال کیا کہ کس چیز کی ہے ابن ادہم نے کہا کہ مجھے معلوم نہیں ہے۔

۱۱۱۵۵- عبداللہ بن سوادہ، نصر بن منصور مصیصی، ابو محمد کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ابن ادہم ابواسحاق کے گھر گئے، اس وقت ابواسحاق نہیں تھے، ابن ادہم نے کہا کہ جب وہ آئیں تو انہیں میرا بتا دینا اس کے بعد ابن ادہم چراگاہ چلے گئے، وہاں لوگ اپنے جانوروں کو چرا رہے تھے شام کو انہوں نے مجھے کہا اپنا گھوڑا ہمارے جانوروں میں ملا دو، ورنہ درندے لے جائیں گے لیکن وہ نہیں مانے شب کو ابن ادہم نے نماز شروع کر دی تین شیر آئے لیکن تینوں نے ابن ادہم کو کچھ نہیں کہا۔

۱۱۱۵۶- عبداللہ، محمد بن ہارون بن یحییٰ، بسروج، ابو خالد بن یزید بن سفیان کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے کہا میں ایک روز ابن ادہم کو خچر پر سوار ایک شخص نے کہا میں اپنا نیا جوڑا آپ کے پرانے جوڑے سے تبدیل کرنا چاہتا ہوں۔ اگر تو مالدار ہے تو فبہا ورنہ نہیں اس نے کہا میں مالدار ہوں ابن ادہم نے کہا اگر تو مالدار ہے تو خچر پر سوار کیوں ہے تو فقیر ہے میرے پاس سے اٹھ جا۔

۱۱۱۵۷- عبداللہ، اسماعیل بن حبیب، زیات کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن فلاں کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز ابن ادہم نے ایک شخص سے ایک دانق کے انجیر مانگے لیکن اس نے انہیں نہیں دیئے، پھر ایک دوسرے شخص نے ابراہیم سے کہا آپ جتنے چاہو انجیر لے لو میں اس کی

رقم دیدوں گا لیکن ابن ادہم نے اسے قبول نہیں کیا۔

۱۱۱۵۸-عبداللہ، ابوعمر کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز ابن ادہم، حذیفہ مرعشی، یوسف بن اسباط اور اسحاق بن نجیح کا ایک شہر میں قیام ہوا، انہوں نے ابواسحاق کو کھانا وغیرہ خریدنے کے لئے بھیجا، ابواسحاق خورونوش کی اشیاء اور زرد نمک خرید کر لائے

۱۱۱۵۹-اسحاق بن احمد، ابراہیم بن یوسف، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے ابراہیم بن ادہم کا قول نقل کیا ہے کہ ابن ادہم اور ان کے ساتھی چار لذتوں سے دور تھے (۱) ٹھنڈے پانی کی لذت (۲) حمامات استعمال نہیں کرتے تھے (۳) جوتا استعمال نہیں کرتے تھے (۴) نمک میں مصالحہ استعمال نہیں کرتے تھے۔

۱۱۱۶۰-ابواحمد، محمد بن احمد بن اسحاق، عسکری عبدان بن احمد، اسحاق بن وصیف، ابوحفص عمیر بن عیسیٰ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ہم چار نفر ابن ادہم کے ساتھ مکہ گئے، وہاں پر ہم نے ایک مکان اجرت پر لیا، ہم میں سے ایک شخص خدمت کرتا اور تین ہم چلے جاتے، ایک دن ایک طویل القد شخص آیا، اس نے ابن ادہم کا پوچھا لیکن وہ نہیں تھے، پھر شام کو وہ ابن ادہم کے ساتھ آیا، وہ ہم سے الگ تھلگ رہتا تھا، اس کا کھانا پینا بھی ہم سے الگ تھا، بعد میں ابن ادہم نے بتایا کہ وہ جن تھا۔

۱۱۱۶۱-ابوطالب سوادہ، علی بن حرب، عبداللہ بن ایوب بن حباب کے سلسلہ سند سے جسر کا قول نقل کیا ہے کہ:

جسر کہتے ہیں: میں نے ۱۵۰ھ میں ابن ادہم کے ساتھ حج کیا۔ راستے میں ایک روز ہمارے ساتھ ایک شیخ قمیص اور چادر میں ملبوس کندھے پر عصا رکھے ہوئے آئے، عصا کے ساتھ ایک تھیلا لٹک رہا تھا، وہ ابراہیم سے سلام کر کے ہماری بائیں طرف چلنے لگے۔ ابراہیمؒ بن ادہم نے ہم سب کو منع کر دیا تھا کہ کوئی اس کے ساتھ بات نہ کرے اور نہ ہی اس کے قریب نظر آئے۔ وہ مدینہ میں ہمارے ساتھ رہے، پھر مکہ میں بھی اس کا قیام ہمارے ساتھ تھا، وہ ہماری غیر موجودگی میں آ کر کھانا کھا کر چلا جاتا۔

جسر کہتے ہیں ایک مرتبہ مجھے پیٹ میں درد ہوا تو میں پیچھے خیمہ میں رہ گیا چنانچہ وہ شیخ آیا اور میں اس کو نظر نہ آیا پھر میں نے دیکھا کہ وہ تھیلا کھول کر اس سے مینگنیاں نکال نکال کر کھا رہا ہے۔ یہ دیکھ کر میں کھنکھنا اٹھا اس نے جو میری طرف دیکھا فوراً اپنا تھیلا اور لاٹھی وغیرہ اٹھا کر چلا گیا اور پھر نظر نہ آیا۔

رات کو ابن ادہمؒ نے قرآن پڑھتے وقت اس کو نہ پا کر سمجھا کہ ہم میں سے کسی نے اس کے ساتھ بات چیت کی ہوگی اور وہ چلا گیا ہوگا، لیکن میں نے آپ کو ساری خبر سنائی تو ابن ادہمؒ فرمانے لگے: یہ آپ علیہ السلام کے زمانہ کے جنوں میں سے تھا یہ اور اس کے ساتھ چھ جنوں کا وفد نبی کریم ﷺ کی خدمت میں وفد بن کر آیا تھا، یہ سب قاری تھے۔ تین نصیبین اور چار نینوئی کے تھے۔ اس وقت ان میں سے صرف یہی زندہ ہے، یہ مجھ سے ہر سال ملاقات کرتا ہے۔

ختم شد حصہ ہفتم

حلیۃ الاولیاء

☆☆☆